کتاب المفردات

المعروف

بیان الادویہ

حکیم رام لبھایا



کتاب کا نام	بیان الادویہ
مصنف	حکیم رام لبھایا
ناشر	حکیم عروہ وحید سلیمانی
مطبع	آر۔آر۔ پرنٹرز
طبع	چہارم
تعداد ۱۱۰۰	فروری ۲۰۱۳ء
قیمت (سادہ)	-/۳۵۰ روپے
قیمت (باتصویر)	-/۶۰۰ روپے

دست یابی



ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788
042-37361408 E-mail: idarasulemani@yahoo.com
sulemani@gmail.com : sulemani.com.pk
www.facebook.com/idarasulemani

عرض ناشر

خاکسار نے دو ہزار مفردات پر مشتمل ایک تفصیلی کتاب لکھنے کا کام شروع کیا ہوا ہے۔ جس کی تکمیل ابھی کافی وقت لے گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق دے۔ والد گرامی استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ صاحب نے اپنی پوری زندگی کا نچوڑ اور تحقیق اپنی تصانیف کی شکل میں آپ کی خدمت میں پیش کر دیا تھا۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنا فرض سمجھ کر اس کام کو آگے بڑھاؤں۔ آپ اس بارے میں میرے لیے دعا بھی کریں اور اپنے تجربات سے بھی آگاہ فرمائیں۔

زیر نظر کتاب مفردات کے بارے میں ایک اچھی کوشش ہے۔ جسے بڑی عرق ریزی، گہرے مطالعہ اور صحراؤں، جنگلوں اور پہاڑوں میں وقت کھپانے کے بعد لکھا گیا ہے ـــــ اس کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے اس کے آغاز میں طبی اصطلاحات کو شامل کیا گیا ہے جو خاکسار نے بڑی محنت سے مرتب کی ہے لاطینی نام جو "مفردات" کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ ان کے سپیلنگ کی تصحیح بھی ایک مشکل کام تھا جو مجھے سر انجام دینا پڑا۔

امید ہے آپ اسے پسند فرمائیں گے

والسلام

عبدالوحید سلیمانی

۱۰/۱۱/۹۴

دیباچہ

میں نے اس کتاب کو اس وجہ سے لکھا ہے کہ ہمدرد طبی کالج میں ایلوپیتھک' طب یونانی کی تعلیم پہلو بہ پہلو ہوتی ہے اور ہمارے طلباء ڈاکٹری دواؤں کو زیادہ پسند اور استعمال بھی بکثرت کرتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری سمجھا گیا کہ طلباء اور اطباء پر یہ واضح کیا جائے کہ اکثر ڈاکٹری ادویہ ہماری ملکی اور طب یونانی میں استعمال ہونے والی دوائیں ہی ہیں جن سے دنیا اب ڈاکٹری دواؤں کے نام سے فیض یاب ہو رہی ہے اور ہم اندھیرے میں ہیں۔ اس کا اصل سبب یہ ہے کہ ہم نے تحقیق و ترقی کو محدود کر کے رکھ دیا ہے' جب کہ غیر ملک والے لوگ ہماری ہی ادویہ ہم سے خرید کر اور ان کو نیا رنگ و روپ دے کر مارکیٹ میں لاتے ہیں اور زبردست ایڈور ٹائز اور پروپیگنڈا کر کے دنیا سے خراج تحسین حاصل کرنے کے علاوہ بہت روپیہ بھی کماتے ہیں۔

اگر ہم غور کریں تو معلوم ہو گا کہ ہمیں اپنی ضرورت سے بہت زیادہ قدرت نے ہندوستان کو جڑی بوٹیوں کی دولت سے نوازا ہے اور ہندوستان والوں کی یہ خوش نصیبی ہے کہ ہم ہندوستان میں پیدا ہونے والی اور قدرتی جوہروں سے بھری ہوئی تازہ بہ تازہ جڑی بوٹیاں استعمال میں لا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب کہ خشک اور پرانی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوئی ادویات جو کیمسٹوں کی دوکانوں میں بکتی ہیں اور ہم خود بھی ان کو خریدتے اور استعمال کرتے ہیں بلاشبہ تازہ جڑی بوٹیوں کے مقابلہ میں ناقص اور غیر موثر ہوتی ہیں۔

آج کل جدید نباتاتی سائنسدانوں نے ہر بوٹی کو مختلف خاندانوں میں منقسم کر دیا ہے اور لاطینی زبان میں بوٹیوں کے نام کو بوٹانیکل (Botanical) ' نام سے یاد کیا جاتا ہے جو تقریباً ہر یورپی ملک میں ایک جیسا ہوتا ہے اور یورپ کی ہر زبان کی کتاب میں لاطینی نام لکھا جاتا ہے۔

اس کتاب میں آپ کو بوٹانیکل نام اپنی ملکی زبان میں بھی مل جائے گا اور اس کتاب کی یہی سب سے بڑی اور اہم خصوصیت ہے جو دوسری کتب سے اس کو بالا اور برتر کرتی ہے' اور اس طرح دنیا کی کسی زبان میں اس بوٹی کا نام معلوم کر کے آپ اپنی معلومات کو وسیع تر کر سکتے ہیں۔

آپ کے ملک کی یہ بوٹیاں دنیا کے ہر حصہ میں استعمال ہوتی ہیں' جن کو آپ انگریزی ادویات کے نام سے استعمال کرتے اور اپنی تازہ بوٹیوں کے مقابلہ میں ترجیح دیتے ہیں۔ بہت سی بوٹیاں ہم شکل بھی ہوتی ہیں اس لیے شناخت میں دقت ہوتی ہے۔ اس لئے ہم نے بوٹی کی جائے پیدائش

اور مقامی نام بھی درج کر دیئے ہیں اور ماہیت کا خصوصی طور پر ذکر کیا ہے تا کہ آپ کو بوٹی کی تلاش میں دقت محسوس نہ ہو۔ میری عمر کا بیشتر حصہ دشوار گزار پہاڑوں' وسیع میدانوں اور سمندر کے کناروں پر سفر میں گزرا ہے اور جامعہ طبیہ (ہمدرد طبی کالج) میں ادویہ کا عرصہ تیس سال سے درس دے رہا ہوں' اس لیے اکثر بوٹیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اور تجربہ کر کے دیکھا اور پرکھا ہے۔ اسی طویل تجربہ کی روشنی میں بوٹی کی سچی اور حقیقی شناخت' افعال و خواص۔ ماہیت کو تحریر کر دیا گیا ہے۔ ادویہ کے اوصاف بیان کرتے ہوئے مبالغہ سے سخت پرہیز کیا ہے تا کہ طلباء کو مغالطہ نہ ہو۔ آپ اس کتاب کو پڑھ کر ہر نسخہ کے درست اجزاء کو حاصل کر سکیں گے۔ اور ادویہ کے لاطینی نام جاننے کی وجہ سے دنیا کے ہر ملک سے' ان بوٹیوں کی تجارت کر کے فائدہ بھی حاصل کر سکیں گے۔

خاکسار

حکیم رام لبھایا

نومبر ۱۹۷۷ء

احساسات

راقم الحروف نے جامعہ طبیہ کے اپنے تیس سالہ دور معلمی میں اس بات کو محسوس کیا کہ ہمارے ہم پیشہ دیسی معالجین اور طبیہ کالجوں کے فارغین کا رجحان زیادہ تر ایلوپیتھی یعنی ڈاکٹری دواؤں کے استعمال کی طرف بڑھتا جا رہا ہے۔ میرے خیال میں اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ صحیح طور پر یونانی ادویات کے فوائد اور خواص پر نظر نہیں رکھتے۔ اور جب یہ صورت حال ہو تو ظاہر ہے کہ اس طریقہ علاج پر ان کا اعتماد اور اعتقاد بھی نہیں رہے گا۔ میں نے کوشش کی ہے کہ مفرد دواؤں کی ماہیت، افعال و خواص، مزاج اور ان کے اجزاء کیمیاوی کو سہل اور قابل فہم انداز میں پیش کیا جائے۔ اکثر و بیشتر ایلوپیتھی ادویات کا ماخذ ہماری دیسی جڑی بوٹیاں ہیں جن کو جدید کیماوی عمل کے سہارے تبدیل کر کے خوشنما انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس حقیقت سے اطباء و طلباء طب کو واقف کرانا بھی ضروری ہے۔

میری اس کتاب میں اس پہلو کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے اور مجھے امید ہے کہ طلباء اور بالخصوص میرے عزیز شاگرد اس سے بیش بہا فائدہ حاصل کریں گے۔

یونانی علم الادویہ کا ذخیرہ عربی و فارسی زبانوں میں ہے اور یہ ضرورت شدت کے ساتھ محسوس کی جا رہی تھی کہ سلیس انداز میں اس فن پر اردو میں کتابیں پیش کی جائیں۔ میں کہاں تک اپنی کوشش میں کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ ناظرین کریں گے۔

اس کتاب کی تالیف میں میں نے جن خاص باتوں کا لحاظ رکھا ہے، وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ مروجہ نصاب تعلیم کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

۲۔ دواؤں کے فیملی اور مشہور نام کے علاوہ انگریزی، لاطینی، یونانی، عربی اور فارسی نام بھی لکھے گئے ہیں تاکہ کتب جدیدہ میں ان ادویہ کا مطالعہ کرنا سہل ہو۔

۳۔ افعال و خواص کو بیان کرنے میں جدید کتب ادویہ سے مدد لی گئی ہے اور ادویات کے کیمیاوی اجزا اور ان کے جوہر مؤثرہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے ہر ایک دوا کے افعال و خواص بیان کرنے میں ذاتی تجربہ کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔

۴۔ مقدار خوراک زمانہ حال کے مطابق لکھی گئی ہے اور افسانوی حکایات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

۵۔ مفرد دواؤں کے بیان میں ان سے تیار ہونے والے مرکبات کا ذکر کیا گیا ہے۔

آخر میں اپنے ناظرین بالخصوص رفقاء فن اور اہل علم سے مودبانہ درخواست ہے کہ یہ میری پہلی قلمی کوشش ہے جو ایک وسیع خزانہ علم الادویہ کے مطالعہ کرنے کے بعد پیش کی گئی ہے' میں امید کرتا ہوں کہ برادران فن اس کتاب کو زیر مطالعہ رکھیں گے۔ اور اس کی اشاعت میں سعی فرما کر میری حوصلہ افزائی کریں گے تا کہ میں آپ کی دعاؤں اور پیار کے سہارے کچھ اور خدمت کر سکوں۔

مجھے اس وقت میرے استاد جناب صدر الاطباء حکیم محمد الیاس خاں صاحب مرحوم بانی جامعہ طبیہ کی یاد آرہی ہے جن کی آغوش سے میں نے تربیت حاصل کی اور اس فن کو سیکھا اور ان کی مہربانی و نگاہ کرم کی بدولت میں یہ کتاب آپ لوگوں کے سامنے پیش کرنے کے قابل ہوا۔

اس کے علاوہ اپنے استاذ صاحبان محترم علامہ کبیر الدین مرحوم صاحب کا ممنون ہوں کہ جن کی کتابوں اور صحبت سے فیض حاصل کیا۔

جناب حکیم گوردت سنگھ صاحب الگ پرنسپل جامعہ طبیہ کے علمی فیض سے بھی گراں بار ہوں کہ ان کی شاگردی نے مجھے اس فن کی خدمت انجام دینے میں ہر موقع پر رہنمائی کی۔ اس موقعہ پر میں شفاء الملک جناب حکیم عبداللطیف فلسفی صاحب مرحوم سابق پرنسپل جامعہ طبیہ کا بھی نام لینا ضروری خیال کرتا ہوں جنہوں نے اپنے دور میں علم الادویہ و تکلیس وتدریس کی ذمہ داریاں میرے سپرد کیں' غالباً اگر وہ ذمہ داریاں میرے سپرد نہ کرتے تو اس مضمون میں طلباء کی جو شکایات حقیقی ہیں ان کو سمجھنے کا موقع مجھے نہ ملتا۔

محسن طب پدم شری ہمدرد و خلائق عالی جناب حکیم عبدالحمید صاحب قبلہ کی مہربانی کا شکریہ کس طرح ادا کروں۔ عالی جناب کی طبی خدمات بے شمار اور لا محدود ہیں اور خداوند کریم نے ہمدرد طبی کالج کو سرپرست کی شکل میں موصوف کو دیا ہے۔ خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو مدت مدید تک ہمارے سروں پر قائم رکھے تا کہ ان کی عمر دراز اور فیض کرم عام ہو۔

ہمدرد طبی کالج کے اساتذہ جناب حکیم جمیل احمد صاحب' جناب حکیم جگدیش چندر شرما صاحب' جناب حکیم عبدالجبار صاحب' جناب حکیم عبدالصمد صاحب' جناب اسروپ کمار کیسر صاحب۔ حکیم مظہر سبحان عثمانی صاحب کا بھی ممنون و مشکور ہوں کہ جنہوں نے اس کام میں میرا ہاتھ بٹایا اور ضروری مشورے دیئے۔

اپنے فرزند عزیزی شکتی کمار ایور وید اچاریہ کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جس نے ہندی کتابوں کے مطالعہ کرنے اور مطلب اخذ کرنے میں میری مدد کی۔

آخر میں ناظرین اور طلبائے کرام سے دست بستہ استدعا ہے کہ اس کتاب کو نکتہ چینی کی نظر سے نہیں بلکہ اصلاح فن کے خیال سے دیکھیں۔ اگر ان کو فروگذاشت نظر آئے تو اس سے

خاکسار کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع عطا کریں۔ ان کے قیمتی مشوروں کو قبول کر کے اگلی اشاعت میں تصحیح کر دی جائے گی۔

جہاں تک میری معلومات ہیں اردو زبان میں سادہ پیرایہ میں اس موضوع پر اتنی بڑی کتاب ابھی تک شائع نہیں ہوئی۔ میں امید کرتا ہوں کہ میری یہ کوشش طبیہ کالجوں کے طلباء و طالبات کے لیے ایک بہترین اور کامل معلومات کا ذریعہ ثابت ہو گی۔ کیونکہ ان ہی کی لیاقت اور صلاحیت کو سامنے رکھ کر سادہ زبان میں تحریر کی گئی ہے اور بھاری بھرکم سخت انداز بیان سے بچنے کی کوشش کی گئی ہے۔

خاکسار

حکیم رام لبھایا



طبی اصطلاحات

اکال SCAROTIC - CRUSSIVE :- زائد گوشت اور عضو کو کھا جانا والی ایسی دوا جو اپنی تیزی اور قوت جلا و تحلیل کی وجہ سے جو ہر عضو کو فنا کر دے مثلاً زنگار۔ انزروت۔ توتیا۔ نمک۔ صابن۔ سندھور۔ مردار سنگھ

بدل ALTERNATE - TENDINUM :- عوض۔ ایک کی جگہ دوسری۔

کسی دوا کے نایاب ہونے کی بنا پر انہیں فوائد کی حامل کسی دوسری دوار کو جزو نسخہ بنانے کو اس کا بدل کہتے ہیں مثلاً آنبہ ہلدی کا بدل باچی' ہلدی یا تخم پنواڑ اور آملہ کا بدل ہلیلہ کابلی۔

تریاق THERIAC :- زہروں کے اثرات دور کرنے والی مرکب دوا۔ تریاق اربعہ۔

فاد زہر ANTIDOTE:- زہروں کے اثرات دور کرنے والی مفرد دوا۔ جدوار۔

جاذب DESSICANT :- کھینچنے والی۔

وہ دوا جو اپنی حرارت اور لطافت کے باعث خلط' رطوبت یا مادہ کو ایسی جگہ لے آتی ہے۔ جہاں سے اس کا اخراج آسان ہوتا ہے۔ مثلاً لہسن' گندہ بیروزہ۔ جندبیدستر۔ پنواڑ۔

جالی DETERGENT :- جلا بخشنے والی۔ پاک صاف کرنے والی۔

وہ دوا جو عضو کی سطح سے لیس دار رطوبات کو چھیل کر صاف کر دیتی ہے مثلاً شہد۔ نوشادر' بھنگرہ' گندھک۔ ہلدی۔ سورج مکھی۔ صابن۔ رائی۔

جامد COAGULANT :- جمانے والی یا منجمد کرنے والی

جو دوا پتلی خلطوں کو گاڑھا اور سخت کر کے جما دیتی ہے مثلاً مصطگی' موم' کہربا۔ گیرو شیر برگد۔ اجوائن خراسانی۔ تخم کونچ۔ ثعلب مصری۔

حابس STYPTIC :- روکنے والی۔

وہ ادویہ جو بدن سے نکلنے والی رطوبات کو کسی نہ کسی شکل میں روک دیں۔ جیسے پیشاب - پاخانہ۔ خون' پسینہ روکنے والی ادویہ کافور۔ دم الاخوین۔ انجبار کی جڑ۔ تخم ریحاں۔ اسپغول۔ کچنار۔ حب الاس

حالق۔ محلق۔ حلاق HAIR REMOVER :- بالوں کو مونڈنے یا اتارنے والی۔

وہ دوا جو بالوں کو کمزور کر کے اکھاڑ دے مثلاً ہڑتال' چونا۔ سفیدہ۔ راکھ سرکہ۔

حکاک۔ محکک IRRITANT :- خارش یا کھجلی پیدا کرنے والی۔

اپنی گرمی اور تیزی کے سبب گاڑھی خلطوں کو مساموں کی طرف کھینچتی ہے اور خراش کی وجہ سے کھجلی پیدا کرتی ہے۔ مثلاً جنگلی پیاز' کونچ' تخم اونٹگن' اروی' بیری اور بھنڈی کے پتے۔

خاتم:_ EPULOTIC پورا کرنے والی:_ جو دوا زخم کو خشک کر کے اس کے اوپر کھرنڈ جما دیتی

ہے مثلاً انزروت، دھلا ہوا چونا، نیلا تھوتھا۔ ایلوا۔ ناگ پھنی۔ گھیکوار۔ دم الاخوین

دابق:_ STICKY :- چپکنے والی۔ جو دوا لیس دار ہونے کے باعث جسم سے چپک جائے سریش، لاکھ۔ گندہ بیروز۔ گوند کیکر، شہد وغیرہ

دافع REPULSIVE :- اپنے اثرات کی وجہ سے کسی مرض کو دفع یعنی دور کرنے والی۔

دافع بخار ANTIPYRETIC :- بخار کو رفع کرنے والی مثلاً

دافع تشنج ANTI SPOSMODIC :- اینٹھن کو رفع کرنے والی مثلاً

دافع تعفن ANTI SEPTIC :_ وہ دوا جو بدبو اور تعفن پیدا ہونے سے روکتی ہے۔

دافع خمار ANTI NORCOTIC :_ وہ ادویہ جو نشیلے اثرات سے نجات دلاتی ہیں مثلاً ترش انار چوکہ، زلال، املی، شربت قند، عرق گلاب، عرق لیموں۔ گلاب کا پھول سونگھنا وغیرہ۔

رادع۔ مخالف جاذب DERIVATIVE:_ وہ ادویات جو سرد اور قابض ہونے کی وجہ سے مواد کو عضو ماؤف پر گرنے سے روکتی ہیں۔ مسامات کو تنگ کرتی ہیں اور رقیق اخلاط کو غلیظ و منجمد کرتی ہیں۔ مثلاً آرد جو۔ اسپغول۔ السی۔ املتاس۔ دم الاخوین خطمی۔ زہر مہرہ۔ صندل۔ مکو۔ گل ارمنی۔ رسوت۔ سماق۔ کالی زیری۔ سپاری۔ اسپغول وغیرہ

عاصر SQUEEZING :- نچوڑنے والی۔ قابض اور کڑوی کسیلی دوا جو عضو کو سمیٹتی ہے اور رطوبت کو پتلا کرکے نچوڑتی ہے جس کی وجہ سے وہ عضو ماؤف پر گرنے سے رک جاتی ہے مثلاً آملہ۔ کیکر۔ پوست انار۔ تخم جامن۔ تخم املی۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔

غسال LOTIONS,WASHING LQUID:_ دھونے والی۔ اخلاط کو سطح عضو سے دھونے والی سیال دوا نیم گرم پانی۔ آش جو۔ شہد میں ملا ہوا پانی (ماء العسل)۔ عرق مکو

قابض ASTRINGENT:_ سکیڑنے والی۔ بوجھل کرنے یا اپنی خشکی کی وجہ سے عضو کے ظاہری اجزا کو سمیٹ کر اس کے مجاری کو بند کرنے والی دوا۔ زرشک۔ سنگدانہ مرغ ترنج۔ جفت بلوط۔ حب الاس۔ پتے کا چھلکا، طباشیر۔ مسور۔ افیون وغیرہ

قاتل PERNICIOUS :_ قتل کرنے والی۔ اپنی ضد اور مخالفت کی بنا پر ہرسہ ارواح کو فنا کرنے والی۔ سنکھیا۔ افیون۔ فرفیون۔ ہیرا پارہ کچلہ دھتورہ۔ ہڑتال، جمالگوٹہ۔ توتیا۔

قاتل دود یا دیدان VERMICIDE:_ پیٹ کے کیڑوں کو مار کر باہر نکالنے والی دوا۔
افسنتین۔ برگ شفتالو۔ پودینہ۔ ترمس۔ زوفہ۔ کمیلہ۔ کلونجی۔ برگ بنفشہ درمنہ ترکی۔ پوست بیخ انار۔ برگ شریفہ سبز۔

قاشر:_ چھلکا اتارنے والی۔ بوجہ شدت جلا عضو کے فاسد مواد کو دور کرتی ہے اور چھلکا اتارتی ہے۔ مثلاً قسط۔ زراوند۔ خشخاش۔ سیاہ تل۔

کاوی CAUSTIC:_ داغ دینے والی : وہ دوائیں جو اپنی تیزی سے اعضاء کو جلا ڈالتی ہیں یا داغ دیتی ہیں مثلاً سلور نائٹریٹ۔ ان بجھا چونا۔ سنکھیا۔ ہڑتال' لہسن' رائی ادرک' ہالوں۔

کاسر ریاح CARMINATIVE :_ ریاح کو خارج کرنے والی :۔ وہ دوا جو اپنی قوت حرارت سے معدہ اور آنتوں کی غلیظ ریاح کو خارج کر دے۔ مثلاً ہینگ' ادرک بالچھڑ' مرچ سیاہ' پودینہ۔ مولی' زیرہ۔ اجوائن۔ سونف۔ مکو۔ نوشادر

لاذع IRRITANT :_ خراش پیدا کرنے والی۔ وہ دوا جو اپنی تیزی اور حدت کی وجہ سے عضو میں سوزش اور خراش پیدا کر دے مثلاً سرکہ' تیزاب جامن' لیموں' رائی برگ بھنڈی۔ ست اجوائن۔ ہزار پا (کنکھجورا)

لازج CLAMMY :_ چپکنے والی :۔ وہ ادویہ جو اپنی لیس کی وجہ سے جسم سے چپک جاتی ہیں مثلاً گوند۔ سریش۔ خبازی۔ چاول۔ السی اسپغول۔

مانع عرق ANHYDROTIC :_ پسینہ کو روکنے والی :_ پسینہ کی زیادتی کو روکنے والی ادویہ میں سے مازو۔ دھتورہ۔ کافور۔ اجوائن خراسانی۔ سپاری۔ سنگ جراح۔ طباشیر اور صندل سفید و سرخ شامل ہیں۔

مبرد REFRIGERANT:_ سردی پہنچانے والی۔ وہ دوا جو سرد ہونے کی بنا پر بدن میں سردی پہنچائے مثلاً صندل' کاہو نیلوفر' کاسنی۔ افیون۔ آلو بخارہ' کافور' برف وغیرہ۔

مبہی APHRODISIAC :_ قوت باہ پیدا کرنے اور بڑھانے والی دوائیں۔ مثلاً تخم مولی مشک' عنبر۔ مروارید۔ سونٹھ۔ چھوہارا۔ تیتر۔ بٹیر۔ مرغ' ماہی روبیاں۔ بکری کا گوشت اخروٹ۔ چلغوزہ۔ پستہ۔ جند بیدستر۔ ستاور۔ موصلی۔ تودری۔ تخم پیاز وغیرہ۔

مجفف DESICCATIVE :_ خشکی پیدا کرنے والی۔ وہ ادویہ جو اعضاء کی رطوبت یا زخم کو خشک کر دیں۔ مثلاً سنگ جراحت۔ ٹاٹ سوختہ۔ سپاری برگ مدار۔ سندرس۔ چھالیہ۔ پھٹکڑی۔ پوست انار وغیرہ۔

مجمد :_ جما دینے والی۔ اپنی سردی اور قابضہ قوت کے اثر کی وجہ سے خلطوں اور رطوبتوں کو جما دینے والی ادویہ مثلاً اجوائن خراسانی' نشاستہ گوند کتیرا۔ گیرو۔ موم۔ سپستاں وغیرہ۔

محرق CORROSIVE :_ جلانے والی:۔ وہ دوا جو اپنی حرارت اور قوت نفوذ سے عضو کی رطوبت کو جلا کر ختم کر دے۔ مثلاً نمک شورہ۔ گندھک۔ ہڑتال ورقی فرفیون۔ زنگار۔ توتیا۔ چونا۔ ہینگ وغیرہ۔

محرک یا مہیج STIMULANT :_ تحریک پیدا کرنے والی۔ وہ ادویات جو اعضاء کی قوت کو برانگیختہ کر کے اعصاب میں تحریک پیدا کریں مثلاً سونٹھ۔ کچلہ کستوری۔ زعفران۔ جائفل۔

ہینگ۔ جڑ پان وغیرہ۔

محلل RESOLVINT :_ تحلیل کرنے یا سوج اتارنے والی۔ عضو سے چپک جانے والی لیس دار خلطوں کو اپنی قوت و حرارت سے بخارات بنا کر فنا کر دینے والی ادویات مثلاً جند بیدستر دار چینی۔ کیکڑا۔ ہلدی۔ باقلا۔ رائی۔ چرائتہ۔ خطمی۔ ریوند چینی۔ بابونہ۔ اکلیل الملک کریلا۔ ارنڈ۔

محمر REBIFICIANT :_ سرخ کرنے والی - اپنی حرارت اور قوت جاذبہ سے بیرونی عضو کو سرخ کر دینے والی دوا۔ زعفران۔ ہینگ۔ حسن یوسف۔ دار چینی۔ پودینہ۔ گل لالہ۔ انجیر۔

مخدر ANASTHETIC :_ سن کرنے والی۔ بے حس کرنے والی۔ وہ دوا جو اپنی سردی خشکی اور قوت قابضہ سے مسامات ومجاری کو کثیف کرتی ہے اور روح نفسانی کے نفوذ کو روک کر عضو کو بے حس کر دیتی ہے۔ مثلاً افیون۔ حرمل۔ کچلہ۔ دھتورہ۔ لونگ۔ کندر تمباکو۔ اجوائن خراسانی۔ کاکنج وغیرہ۔

مسقط و مخرج جنین و مشیمہ ECBOLIC :_ حمل گرانے والی۔ بچے کو ماں کے پیٹ سے باہر نکالنے والی ان ادویات سے عضلات رحم کو تحریک ہوتی ہے اور بچہ کی پیدائش میں مدد ملتی ہے یہ ادویہ رحم کو سکیڑ کر حمل کو وقت سے پہلے گرا دیتی ہیں۔ مثلاً زراوند۔ تج۔ السی۔ ابہل۔ پندال۔ بوزیدان۔ پرسیاؤشاں۔ کنگی۔ فرفیون۔ جڑ بنولہ' اندرائن پرانا گڑ۔ املتاس کے چھلکے وغیرہ۔

مخشن ROUGHENING:_ کھردرا پن پیدا کرنے والی۔ اپنی خشکی اور قوت قابضہ سے عضو کی ظاہری سطح کو کھردرا کرنے والی دوا۔ مثلاً آملہ۔ رائی۔ اکلیل الملک۔ بلادر۔املی۔ ہینگ۔ ناخونہ۔ گٹھلی جامن۔

مدرات DISCHARGING :_ جاری کرنے یا بہانے والی۔ جسم سے رطوبات کا اخراج کرنے والی

مدر بول DIURETIC:_ پیشاب لانے والی۔ اس میں دو طرح سے پیشاب کے راستہ مادہ کو خارج کیا جاتا ہے۔ سردی کی وجہ سے سمیت کو بذریعہ پیشاب خارج کرنے والی ادویہ میں سے خرفہ کے بیج۔ خربوزہ کے بیج۔ آب لوکی۔ آب کھیرا۔ گوکھرو خورد۔ آش جو۔ آب تربوز۔ شورہ۔ کاکنج وغیرہ اور گرمی کی وجہ سے سمیت کو بذریعہ پیشاب خارج کرنے والی ادویہ۔ املتاس۔ با بچھڑ۔ زوفہ خشک۔ پرسیاؤشاں۔ برنجاسف عود۔ اجوائن اور خبازی وغیرہ۔

مدر حیض EMMENAGOGEU :_ حیض جاری کرنے والی۔ وہ دوائیں جو اپنی لطافت یا گرمی کی وجہ سے جمے ہوئے خون کو پگھلا کر جاری کر دیتی ہیں۔ انہیں ایام حیض میں استعمال کرتے ہیں مثلاً خارخسک زعفران۔ بابونہ۔ جند بیدستر۔ املتاس کے چھلکے۔ اجمود۔ کالی تلسی۔ کلتھی۔ بیر

بھوئی تخم خربوزہ۔ چھوہارہ۔ اگر خون کی کمی اس کا سبب ہو تو فولاد کا استعمال کرائیں۔

مدر لبن یا مولد لبن GALACTAGOGUE:_ دودھ پیدا کرنے والی :_ خون کی پیدائش بڑھا کر دودھ کی افزائش کا سبب بننے والی ادویات۔ موصلی سیاہ و سفید۔ تل سفید۔ ستاور سونف۔ گوند کیکر۔ زیرہ سفید۔ بداری قند۔ گوند کتیرا۔ آلو۔ بادام وغیرہ۔

مدر لعاب SIALAGOGUE:_ تھوک پیدا کرنے والی۔ لعاب دہن کی گلٹیوں میں تحریک پیدا کر کے تھوک پیدا کرنے والی دوائیں مثلاً لونگ۔ مرچ سیاہ و سرخ۔ سرکہ۔ تمباکو۔ عقرقرحاست لیموں۔ نمکیات۔ پودینہ۔ سہاگہ وغیرہ

مدر منی :_ منی کو جاری کرنے والی۔ منی کو پتلا کرنے اور ان کا راستہ کھولنے والی ادویات مثلاً گوکھرو۔ اجمود۔ اکاش بیل۔ سونف۔ در منہ ترکی وغیرہ۔

مدمل یا ملحم CECATRIZING :_ زخموں کو بھرنے والی۔ ان کی رطوبت خشک کر کے صالح گوشت پیدا کرنے والی مثلاً سرمہ۔ اریسا۔ انزروت۔ اسفنج۔ بارتنگ۔ دم الاخوین۔ سندھور سفیدہ کاشغری۔ ملتانی مٹی۔ بارتنگ۔ رال۔ بلوط۔ مردار سنگ۔ ویزلین۔ موم۔

مرخی EMOLLIENT :_ اعضاء کو نرم کرنے والی دوائیں۔ وہ ادویات جو اپنی حرارت اور رطوبت کے باعث جلد کو نرم کرتی ہیں اور مسامات کو کھولتی ہیں۔ اعضاء کی خشکی کو دور کر کے ان کو نرم اور ڈھیلا کر دیتی ہیں۔ مثلاً موم۔ گل روغن۔ بہیدانہ۔ خطمی۔ روغن تل روغن زیتون۔ اکلیل الملک۔ السی۔ اسپغول۔ تازہ مکو۔ آرد جو۔ ناخونہ۔ تخم کتان۔

مرطب MOISTENING :_ تر کرنے والی۔ وہ ادویات جو اپنی قوت مرطوبی سے اعضاء کو تری بخشتی ہیں۔ اسپغول۔ تربوز۔ کدو۔ خربوزہ شیر گاؤ۔ موصلی۔ کتیرا۔ بھنڈی ریشہ۔ خطمی۔ روغن کاہو۔ مغز کدو۔

مرقق DILUENT :_ پتلا کرنے والی۔ بوجہ رطوبت' لطافت اور حرارت خلطوں کو نرم اور پتلا کرتی ہیں شہد۔ سرکہ۔ عرق پودینہ۔ عرق کیوڑہ۔ شکر

مزلق LUBRICANT :_ پھسلن پیدا کرنے والی۔ وہ ادویہ جو باطنی عضو کی اندرونی سطح کو نرم اور ملین کر کے مادہ کو خارج کرتی ہیں مثلاً ترنجبین۔ آلوبخارہ۔ تخم ریحان۔ پرانی املی۔ بہیدانہ تخم بالنگو۔ اسپغول۔ سپستاں۔ گاؤزبان۔ گلیسرین۔ گوندنی۔ سدا سہاگن۔

مسدد OBSTRUENT :_ سدہ پیدا کرنے والی۔ اپنی کثافت اور خشکی سے مساموں اور مجاری کو بند کر کے سدہ پیدا کرنے والی دوائیں مثلاً تخم جامن۔ تخم املی۔ کوٹا ہوا اسپغول۔ خشخاش مکو خشک۔ اجوائن۔ سورنجاں تلخ۔ خام کیلا وغیرہ

مسکر یا منشی NARCOTIC, INTOXICATING:_ نشہ لانے والی ادویہ مثلاً بھنگ۔ چرس۔

ہیروئن گانجہ۔ شراب۔ زعفران۔ جاوتری۔ کڑوا بادام۔

مسکن SEDATIVE :_ سکون پیدا کرنے والی۔ وہ ادویہ جو اخلاط کی حرارت اور جوش کو سکون دیں جیسے افیون۔ مرغی کے انڈے کی سفیدی۔ چربی بلغ۔ نشاستہ۔ گوند کیکر۔ بابونہ۔ آک کا دودھ دھتورہ۔ دھنیا۔ سمندر سوکھ

مسکن الم ANALGESIC :_ دردوں کو سکون بخشنے والی۔ افیون۔ لفاح۔ اجوائن خراسانی

مسمن FATTENING :_ بدن کو موٹا کرنے والی۔ وہ ادویہ جو کثیر الغذا ہونے کی وجہ سے جسم کو موٹا کرتی ہیں ہر قسم کی چکنائی' چاول۔ خوب کلاں۔ آم۔ مکھن۔ دودھ۔ کیلا۔ چنے۔ آرد خرما۔ سنگھاڑا۔ ساگودانہ۔ ستاور۔ توت بادام۔ چلغوزہ۔ انڈا

مسہر AGRYNOTIC:_ نیند کا غلبہ دور کر کے بے خوابی پیدا کرنے والی:۔ مثلاً چائے۔ سرکہ' رائی' مرچ سیاہ لونگ۔ جاوتری۔ نمک قہوہ - کافی۔ کافور سونگھنا۔

مسہل PURGATIVE :_ دست آور۔ وہ ادویہ جو جسم سے فاسد مواد کو پاخانہ کے ذریعہ خارج کرے۔

مسہل بلغم PHLEGMAGOGUE :_جو دوا بلغمی مادے کو براستہ دست خارج کرے مثلاً اسطوخودوس۔ افتیمون۔ سنا۔ اندرائن غاریقون۔ تربد سفید۔ تخم نیل۔ مغز املتاس۔ مغز ارنڈ۔ جمالگوٹہ۔ کریلا۔ کلونجی شکر سرخ۔ آملہ۔ ہلیلہ۔

مسہل سودا MELANAGOGUE :_ جو دوا سودا کو بذریعہ دست خارج کرے مثلاً مصبر۔ اسطوخودوس۔ ایلوا ہلیلہ سیاہ برگ سنا مکی۔ مغز فلوس۔ املتاس۔ سقمونیا۔ اندرائن۔ کنگی۔

مسہل صفرا CHOLAGOGUE :_ صفراوی دست لانے والی ادویہ :۔ مثلاً آلو بخارا۔ ترنجبین۔ سنا۔ پرانی املی۔ گل بنفشہ۔ اکاش بیل۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پالک سبز۔ عشق پیچہ۔ سونٹھ۔ شاہترہ جلدی وضع حمل کر دینے والی۔ مثلاً گوگل۔ اندرائن۔ بیخ نیلوفر۔ تخ میتھی۔ گلنار۔

مشتہی APPETITER :_ بھوک لگانے والی :۔ وہ ادویات جو معدہ پر اثر کرتی ہیں اور بھوک بڑھاتی ہیں مثلاً سکنجبین۔ سرکہ۔ بہی۔ آڑو۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ مصطگی۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ دار چینی زرشک۔ پودینہ۔ الائچی خورد۔ شیر شتر وغیرہ۔

مصدع CEPHALALGIC:_ درد سر پیدا کرنے والی۔ تبخیر کے سبب سر درد پیدا کرنے والی ادویات مثلاً پیاز۔ السی۔ خاکسی۔ لوبان۔ گندنے کے بیج۔ مسور۔ میتھی۔ پالک۔ مولی۔ بینگن

مصفی خون BLOOD PURIFIER:_ خون صاف کرنے والی اور اس کو اعتدال پر لانے والی۔ سوداوی امراض کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے یا صفرا سے جل جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ ان کی اصلاح کرتی ہیں۔ شہد۔ منڈی۔ گندھک۔ برہم ڈنڈی۔ ہرن کھری۔ نیم۔ چرائتہ

سرس۔ عشبہ۔ سرپھوکہ۔ عناب۔ برگ فالسہ بکن۔

مصلب HARDENING:_ سخت کرنے والی۔ اپنی کثافت کی بنا پر اعضا اور مواد کو سخت کرنے والی مثلاً شیر مدار۔ لحم سرطان وغیرہ

مصلح (CORRIGENT):_ اصلاح کرنے والی :۔ ایسی اشیاء جو دوسری اشیاء کے برے اثرات کو ختم کرتی ہیں مثلاً زعفران۔ شہد۔ کتیرا اکثر ادویات کی مصلح ہیں۔ گل سرخ سنا کا مصلح ہے۔

مضرات باہ :_ قوت مردانہ کو نقصان پہنچانے والی۔ دھنیا۔ کاہو۔ کاسنی۔ رام تلسی۔ مکو۔ عناب لہسن خام، چولائی کا ساگ۔ قسط۔ کافور۔ املی۔ آلو بخارا۔ لیموں۔ کیلا۔ آب سرد۔

مضرات بصر :_ نظر کو نقصان پہنچانے والی کاہو۔ گندنا۔ مسور۔ خرفہ کا ساگ۔ چوکا چمکدار اشیاء کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ دھوپ میں زیادہ بیٹھنا۔ آگ سینکنا۔ کثرت جماع۔

مضرات جگر :_ وہ ادویات جن کا استعمال جگر کے لیے نقصان دہ ہے۔ سرکہ انجیر۔ کھجور۔ جلوتری۔ سرد پانی۔ بکائن۔ کائپھل۔ چکنائی ہر قسم۔

مضرات اسنان ولثہ :_ دانتوں اور مسوڑھوں کو نقصان پہنچانے والی۔ ترش اشیاء۔ مولی۔ شیر شتر زیادہ ٹھنڈا پانی خاص طور پر گرم اشیاء کے استعمال کے بعد پینا۔ چوکہ

مضرات دماغ :_ دماغ کو نقصان دینے والی۔ ہینگ۔ خشخاش۔ آلو بخارا۔ اونٹ کٹارہ تمباکو۔ خام لہسن۔ خام پیاز۔ سرسوں۔ بیخ بنفشہ

مضرات ریہ :_ پھیپھڑوں کو نقصان دینے والی :_ حاشا۔ شاہترہ۔ کلتھی۔ بیخ بنفشہ۔ پودینہ کوہی۔

مضرات معدہ :_ معدہ کو نقصان پہنچانے والی۔ مسور۔ آش جو۔ آلو۔ عناب۔ تل۔ السی۔ کچے انگور۔ مٹھاس گرم پانی۔

مضیق CONSTRICTIVE :_ تنگ کرنے والی۔ ایسی ادویات جو قابضہ قوت کی بنا پر نالیوں کو سکیڑتی یا تنگ کرتی ہیں۔ مازو۔ پوست انار۔ زرور تخم املی مضیق اندام نہانی ہیں۔

مطفی REFRIGERANT:_ تیزی وگرمی بجھانے والی۔ اپنی ٹھنڈک اور تری سے گرمی اور سوزش کو رفع کرنے والی ادویات۔ نیلوفر۔ کائی۔ عناب۔ السی۔ ناریل دریائی۔ برف۔ تخم پالک۔ آب کدو۔ کافور۔ کاہو۔

مطول و معظم قضیب :_ عضو تناسل کو لمبا اور موٹا کرنے والی۔ قضیب ریچھ۔ قضیب گاؤ۔ پتہ بز۔ زفت رومی۔ خراطین جونک۔ عاقر قرحا۔ کنیر کی چھال۔ بیر بہوٹی بیخ نرگس۔ عشق پیچاں۔ لونگ۔ جائفل۔ دار چینی۔ روغن زیتون کی مالش عضو کو کرفس کے جوشاندہ میں دھونا سنکھیا۔ شاہ دیمک۔ روغن سانڈہ۔ زعفران ہمراہ روغن چنبیلی۔

معدل ALTERNATIVE :- اعتدال پر لانے والی۔ اخلاط کو اعتدال پر لانے والی دوا مثلاً ترشیاں صفراء کی معدل ہیں۔

معدلات بلغم :- بلغم کو اعتدال پر لانے والی ادویہ۔ مثلاً زیرہ سیاہ۔ ملٹھی۔ انیسوں۔ دار چینی بادیان رومی۔ منقی۔ الائچی خورد و کلاں۔ بالچھڑ۔ تلسی۔ خطمی۔ خبازی۔ ابریشم لونگ۔ جلوتری۔

معدلات و مصفیات خون :- خون کو اعتدال پر لانے اور صاف کرنے والی ادویہ۔ آلو بخارہ۔ چوب آبنوس تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ برہم ڈنڈی۔ گل بنفشہ۔ گل نیلو فر۔ برگ شیشم۔ برگ نیم۔ عرق سونف۔ آب لیموں شربت صندل۔ شربت گاجر۔ شربت عناب۔ شاہترہ وغیرہ۔

معدلات سوداء :- سوداء کو اعتدال پر لانے والی دوائیں۔ گاؤزبان۔ لسوڑہ۔ ملٹھی۔ تخم خربوزہ آکاش بیل۔ انجیر۔ منقی۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ منڈی۔ مہندی

معدلات صفرا :- صفراء کو اعتدال پر لانے والی ادویہ مثلاً اسپغول۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ کاسنی دھنیا۔ صندل سفید۔ تخم کاہو۔ کافور۔ عناب۔ بہی دانہ۔ فالسہ۔ آلوچہ۔ گاؤزبان۔ لسوڑے۔

معرق DIAPHORATIC :- پسینہ لانے والی۔ بند رطوبات کو بذریعہ مسامات خارج کرنے والی ادویہ مثلاً خوب کلاں۔ لوبان۔ پانی پینا۔ کافور۔ چائے۔ دار ہلد۔ شدید گرمی۔ گرم کپڑے پہننا۔

معطس ERRHINE :- چھینک لانے والی۔ دماغی مواد کو حرکت دے کر بذریعہ چھینک خارج کرنے والی مثلاً نوشادر۔ نک چھکنی۔ تمباکو۔ ریٹھہ۔ دو نامروا۔ سونٹھ۔ پلاس پاپڑہ۔ برگ نیم۔ کائپھل

معطش THIRST STIMULANT :- پیاس لگانے والی۔ جو ادویات اپنی گرمی خشکی کی وجہ سے پیاس لگائیں گوشت۔ انڈے۔ مچھلی۔ باجرہ۔ کریلے۔ سونٹھ۔ بھنے ہوئے چنے

معفن :- سڑا دینے والی :- اعضا کو فاسد کرنے والی اور رطوبات کو سڑا دینے والی دوا مثلاً پیاز۔ لہسن۔ سوا۔ ہڑتال۔ ناپیشا۔ گندھک کا تیل۔ سور چیل اور کوے کا گوشت۔

مغری GLUTINOUS :- چپک جانے والی۔ وہ دوا جو اپنی لیس کے باعث رگوں کے منہ اور آنتوں میں چپک کر سدہ پیدا کرتی ہے مثلاً گوند کیکر۔ سریشم۔ کنوچہ۔ اسپغول۔ بیدانہ۔ تخم ریحان۔ پستاں۔ ریشہ خطمی۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ بجھا ہوا چونا۔ بھنڈی وغیرہ پیچش میں آؤں اور خون آنے کو بھی مفید ہیں۔

مغشی :- غشی پیدا کرنے والی :- اپنی ریاحی صفات کی بنا پر غشی پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً آکاش بیل۔ انیسوں۔ جلوتری۔ تخم گندر۔ پیپلا مول۔ زیرہ۔ نرکچور۔ سونٹھ۔

مغلظ VISCOSITIC :- گاڑھا کرنے والی۔ وہ ادویات جو اپنی کثافت کی بنا پر خلطوں' منی یا دودھ کو گاڑھا کرتی ہیں مثلاً سنگھاڑے کا آٹا' بیج بند۔ تودری۔ موصلی تالمکھانہ۔ اسپغول۔ گوشت۔ بہمنین۔ کمرکس۔ بہوپھلی۔ تخم جامن۔ مایہ شتر اعرابی۔

مفتت حصاۃ LITHONTRIPTIC :- پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے یا توڑنے والی۔ گردہ یا مثانہ کی پتھری کو جو ادویات بذریعہ پیشاب ریزہ ریزہ کر کے خارج کرتی ہیں مثلاً کلتھی۔ پتھر چٹ۔ حجر الیسود تلسی۔ بچھو کی راکھ۔ تخم پرسیاوشاں۔ گوکھرو۔ سونف۔ ناگرموتھا۔ جوکھار سلاجیت۔

مفتح DEOBSTRUENT :- سدہ کھولنے والی۔ وہ دوا جو آنتوں رگوں اور مسامات کے سدے کھولتی ہے۔ مثلاً شاہترہ۔ کاسنی۔ کبابہ انیسوں۔ بیخ بادیان' حرمل۔ دار چینی۔ برنجاسف۔ بیٹھ۔

مفجرات اورام ANTI- INFLAMATIC :- ورموں کو پھاڑنے والی:- ایسی ادویات جو حدت اور شدت کے باعث جلد کو پھاڑ دیں۔ سفیدہ کاشغری۔ گلیسرین فرفیون۔ صابن۔ رتن جوت چونا۔ سہاگہ۔ کبوتر کی بیٹ۔ درختوں کا دودھ۔

مفرح EXHILARANT :- فرحت دینے والی۔ ایسی دوا جو اپنی لطافت کے سبب دل میں فرحت و انبساط پیدا کرتی ہے۔ مثلاً سیب بہی پستہ۔ انجیر۔ انار امرود۔ انگور۔ الائچی ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ گلاب۔ یشب۔ عنبر۔ زعفران وغیرہ۔

ح VESICANT :- زخم ڈالنے والی۔ تیزی اور گرمی کے باعث بدن پر زخم ڈال دینے والی مثلاً فرفیون۔ شیر مدار۔ صابن۔ ہڑتال۔ عسل بلادر۔ جل دھنیا۔ پیاز۔ رتن جوت۔

مقئی EMETIC :- قے لانے والی :- وہ دوا جو کسی ایک یا تینوں اخلاط کو معدہ سے نکال کر بذریعہ قے خارج کرتی ہے۔ تخم خربوزہ۔ شہد۔ سوئے کے بیج۔ تخم مولی۔ مولی کے پتوں کا پانی۔ اونٹ کٹارا۔ نمک چھکنی۔ سرخ لوبیا۔

مقوی INVIGORATING :- قوت بخشنے والی۔ جو دوا عضو کے مزاج کو درست کرے جس سے اس کی قوتیں بحال ہو جائیں۔ مثلاً چلغوزہ۔ بادام۔ اخروٹ۔ زعفران۔ مروارید وغیرہ۔

مقوی اعصاب NERVOUS TONIC :- اعصاب کی ساخت میں طاقت دینے والی ادویہ مثلاً مغز بادام۔ بلادر۔ فاسفورس۔ کچلہ۔ جندبیدستر۔ آملہ۔

مقوی باہ SEXUAL TONIC :- مردانہ قوت کو بحال کرنے اور طاقت دینے والی ادویہ۔ مثلاً۔ چھوہارا۔ بادام پستہ۔ چلغوزہ۔ گوشت ہر قسم۔ ماہی ردبیان۔ عقر قرحا۔ پیاز۔ شلغم۔ مولی۔ سوطلین۔ مشک۔

مقویات بصر :- بینائی کو قوت پہنچانی والی۔ بوجہ اپنی لطافت واعتدال دماغ کے ہر جزو خصوصا

بصارت کو قوت دیتی ہے۔ مثلاً سرکہ۔ آملہ ہرڑزرد۔ کابلی ہرڑ بادام زعفران۔ مشک۔ منڈی۔ سونف۔ سیپی جلی ہوئی۔ ابریشم سوختہ۔ شہد۔ تیز پات۔ مولی۔ چاندی و سونے کی سلائی آنکھ میں پھیرنا۔ عینک لگانا۔ چاند کی طرف دیکھنا۔ سمندر پھین وغیرہ۔

مقویات جگر :- جگر کو قوت دینے والی۔ کاسنی۔ ستاور۔ جوزبوا۔ انار۔ چھڑیلہ۔ نکھ پودینہ کوہی حب بلسان یعنی بلسان کے بیج۔ نرکچور ناگر موتھ۔ منقی درونج عقربی۔ سگند بالا۔ الائچی خورد۔ تج۔ دار چینی۔ گلسرخ۔ مصطگی۔ تج۔ غافث۔ ناردین۔ لونگ۔ زرشک تخم کشوث۔ سیب وغیرہ۔

مقویات اسنان و لثہ :- دانتوں اور مسوڑھوں کو قوت دینے والی۔ مثلاً پوست ہلیلہ زرد۔ سپاری۔ بھنگڑی۔ عاقر قرحا۔ زیرہ ترہ تیزک۔ گلاب۔ گلنار۔ لوبان۔ ناگر موتھ۔ مازو۔ مائیں خورد و کلاں۔ کالی مرچ۔ ہیرا کسیس۔ بنسلوچن چندرس۔ سنگ جراحت۔ مسور۔ مونگا مونگے کی جڑ۔ کٹھ موتی۔ مولسری کی چھال۔ ببول کی چھال۔ کتھ نرلی کی جڑ ناگ کیسر۔ سرس کے بیج۔ تمباکو کے بیج۔ کوڑی زرد۔ کبابہ۔ وغیرہ۔

مقویات دماغ BRAIN TONIC :- دماغ کو قوت دینے والی۔ وہ ادویہ جو ذہنی قوتوں کو جلا بخشتی ہیں مثلاً موتی گلاب۔ ناگر موتھ۔ بھلانواں' بالنگو۔ کندر۔ بندق۔ سیب کے پھول۔ مغز حیوانات۔ زعفران۔ مغز کدو۔ تخم کاہو۔ مربہ ہلیلہ۔ مربہ آنولہ۔ کبوتر کا گوشت۔ شربت نارنج۔ صندل سفید۔ بادام شیریں۔ رام تلسی۔ عرق گلاب۔ گل سرخ۔ اگر عنبر۔ مرغ کا گوشت اور انڈے۔ سمندر سوکھ۔ گل نیلوفر۔

مقویات قلب CARDIAC TONIC :- دل کو قوت دینے والی۔ دل کی حرکات کو منظم کرنے والی ادویہ مثلاً امرود۔ انار شیریں۔ آملہ۔ سیب۔ ابریشم۔ اناس۔ ترنج لیموں کے پھول۔ چھڑیلہ۔ صندل۔ طباشیر' دونا مروا۔ بہمنین۔ گل مختوم۔ ریباس۔ بسد تلسی جنگلی۔ نکھ۔ گاؤزبان۔ کشنیز خشک۔ گل سرخ۔ جدوار۔ دار چینی۔ مونگا۔ گل نیلوفر۔ چوکے کے بیج۔ پان نارنج۔ ہلیلہ زرد۔ موتی۔ چنبیلی۔ بادر نجبویہ۔ گل گاؤزبان گل سیوطی عنبر۔ مشک۔ شقاقل۔ مصری یاقوت۔ رام تلسی نرکچور ورق نقرہ۔ الائچی۔ لاجورد۔ پودینہ عود صلیب۔

مقویات معدہ GASTRIC TONIC :- معدہ کو قوت دینے والی۔ جتنی چیزیں معدہ کو قوت دینے والی ہیں وہی آنتوں اور معدہ کی رگوں کو قوت دیتی ہیں۔ مثلاً گل سرخ۔ آملہ۔ آنار دانہ۔ ہرڑ۔ بہی۔ طباشیر۔ تیج پات۔ پودینہ۔ آلو۔ مربہ ہلیلا۔ سماق۔ سونٹھ پوست ترنج۔ بالنگو۔ بوامن۔ سگند بالا۔ جوزبوا۔ حماما۔ کالی مرچ۔ دار چینی۔ نرکچور۔ ناگر موتھ۔ تج اونٹنی کا دودھ۔ ترہ تیزک۔ لونگ۔ الائچی۔ لوبان سنگ دان مرغ۔ مصطگی۔ نمک لاہوری سرکہ بال چھڑ۔ عرق کیوڑہ۔ آب کاسنی مطبوخ وغیرہ۔

ملذذ DELICIOUS :- لذت دینے والی ۔ وہ ادویہ جو جماع کے وقت مرد اور عورت دونوں کو لذت بخشتی ہیں مثلاً لونگ۔ کبابہ۔ دار چینی۔ عقرقرحا۔ سونٹھ۔ پارہ۔ شہد' بیربہوٹی۔۔ روغن چنبیلی۔

ملطف DEMULCENT :- لطیف یا رقیق کرنے والی :۔ وہ دوا جو گاڑھی خلطوں یا مواد کو پتلا کر کے خارج کرے مثلاً مکو۔ سونف۔ پرسیاؤشاں۔ ابہل۔ اسطخدوس۔ اذخر۔ ارسا۔ بابونہ۔ پودینہ۔ سرکہ۔

ملین بطن LAXATIVE :- پیٹ نرم کرنے والی :۔ ایسی ادویات جو قبض کو دور کریں اور پاخانہ کھل کر لائیں ترنجبین۔ بادام روغن' املی۔ آلوبخارہ۔ پالک۔ سونف۔ املتاس۔ شہد۔ گل قند۔

ملین اورام :- ورموں کو نرم کرنے والی:۔ مواد اور ورم کو نرم کر کے تحلیل کرنے والی ادویہ مثلاً اسپغول۔اجوائن۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ برنجاسف خطمی۔ خبازی۔ زیتون۔ میعہ سائلہ بیخ بنفشہ۔ کرنجوا۔ السی۔ کیسٹر آئل۔

ممسک AVORICIOUS :- روکنے۔ بند کرنے اور سرعت انزال کو رفع کرنے والی :۔ ایسی ادویات جو گرمی خشکی کی بنا پر منی کو روک رکھے اور جلد انزال نہ ہونے دے مثلاً اجوائن خراسانی۔ افیون۔ تخم و برگ دھتورہ۔ پنیر جلوتری۔ دارچینی۔ زعفران۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ کافور۔ کستوری۔ مصطگی۔ گوگل۔ انگن۔ جائفل۔ یوہمین۔ خولنجان۔ جندبیدستر۔ ست گلو۔

منبت لحم :- گوشت بھرنے والی :۔ زخم کو پر کر کے صحیح گوشت بنانے والی ادویہ میں سے اہم دم الاخوین۔ سفیدہ کاشغری۔ گل مختوم۔ کتیرا۔ دانہ الائچی خورد۔ چھال پیپل۔ کتھہ۔ رال سفید ہیں۔

منبت مو :- (بال پیدا کرنے والی اور بڑھانے والی) سر اور داڑھی مونچھ کے بالوں کو پیدا کرتی ہے اور انہیں بڑھاتی ہے۔ برگ بیری۔ خطمی۔ ناریل کا تیل۔ چیونٹی کے انڈے۔ ماش کی دال کا لعاب چرک مگس۔ چوہے کی مینگنیاں۔ مینڈک۔

منضج CONCOCTIVE :- پکانے والی۔ اخلاط کے قوام کو معتدل کر کے ان کو اخراج کے قابل بنانے والی ادویہ جو رقیق خلط کو غلیظ اور غلیظ کو رقیق بنا کر خارج کرتی ہیں۔

منضج بلغم :- بلغم کو پکانے والی وہ ادویہ جو غیر طبعی بلغم کو اعتدال پر لاتی ہیں اور پکا کر قابل اخراج بناتی ہیں۔ انجیر۔ انیسوں۔ سونف۔ پرسیاؤشاں تخم خطمی و خبازی۔ گل سرخ۔ گل قند۔ مویز منقی۔ ملٹھی۔

منضج سودا MELAN CONCOCTIVE :- سودا کو پکانے والی۔ کسی خلط کے جلنے سے پیدا

ہونے والے سوداء کو پکا کر قابل اخراج بنانے والی ادویہ۔ مثلاً عناب۔ گاؤزبان۔ لسوڑیاں۔ صندل سرخ۔ ملٹھی۔ بادر نجبویہ۔ اسطخدوس۔ سرپھوکہ۔ گل منڈی۔ ہلیلہ سیاہ۔

منضج صفرا CHOLA CONCOCTIVE :- صفرا کو پکا کر خارج کرنے والی۔ عناب۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر شاہترہ۔ بیخ و تخم کاسنی۔ مکو۔ ترنجبین۔ شکر سرخ۔ شربت آلو بخارہ۔

منعظ ERECTIVE:- (نعوظ پیدا کرنے والی)۔ ایسی ادویہ جو اعضائے تناسل میں تحریک پیدا کر کے قضیب میں انتشار پیدا کرتی ہیں مثلاً شنگرف۔ زعفران۔ پیاز۔ سم الفار۔ فولاد وغیرہ۔

منفخ یا نفاخ FLATULENT :- اپھارہ پیدا کرنے والی اور پیٹ کو پھلانے والی ادویہ مثلاً گوبھی۔ لوبیا۔ موٹھ۔ بھنڈی۔ باقلا چقندر۔ شکرقندی۔ بیلگری۔ آلو۔

منقی PURIFYING :- تنقیہ کرنے والی :- عضو سے فاسد مادوں کو خارج کرنے والی مثلاً اسطخدوس۔ عقرقرحا۔

منوم HYPNOTIC :- نیند لانے والی۔ ایسی ادویہ جو دماغی دوران خون کو سست کر کے یا اعصاب کو ٹھنڈک پہنچا کر یا دماغی خشکی کو دور کر کے نیند طاری کر دیتی ہیں مثلاً روغن کاہو روغن بادام روغن خشخاش۔ روغن کدو۔ افیون۔ سبز دھنیا۔ چھوٹی چندن۔ لبوب سبعہ۔ روغن نیلوفر۔

موسخ قروح :- ایسی دوا جو اپنی رطوبت کی وجہ سے زخم کو مندمل نہیں ہونے دیتی اور نہ ہی پھٹنے دیتی ہے مثلاً موم روغن السی وغیرہ۔

مولد GENERATOR :- وہ ادویہ جو جسم کے کسی مادہ کی پیدائش کا باعث بنیں۔

مولد ریاح :- پیٹ میں ریاح پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً اروی۔ آلو۔ گوبھی۔ لوبیا۔ ماش کی دال۔ چنا۔ جو۔ گائے کا گوشت۔ چاول۔ ارہر وغیرہ۔

مولد منی :- منی پیدا کرنے والی۔ ایسی ادویہ جو کثیر الغذا اور رطوبت کی کثرت کی بنا پر منی پیدا کرتی اور بڑھاتی ہیں۔ مثلاً اشنہ۔ اندر جو۔ بہمن سفید و سرخ۔ پستہ بادام۔ تخم پیاز۔ زعفران۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ شیر گاؤ۔ گوشت مرغ۔ چنے توودری سفید و سیاہ۔ چلغوزہ۔ موصلی۔ شیر برگد۔ تال مکھانہ۔ ستاور۔

مہزل EMACIALIC :- دبلا پتلا کرنے والی۔ لاکھ شہد۔ رال۔ سندرس۔

ناشف DESICANT :- رطوبات جذب کرنے والی ادویہ۔ بہتی ہوئی رطوبت کو جما دیتی ہیں اور جذب کرتی ہیں۔ مثلاً چونا' زہر مہرہ۔ سرمہ سفید۔ چھالیہ سوختہ۔ سنگ جراح برگ نیم۔ کوری ٹھیکری۔ وغیرہ۔

ہاضم DIGESTIVE :- غذا کو ہضم کرنے والی ادویہ۔ ایسی ادویہ جو مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے غذا کو جزو بدن بناتی ہیں اور بھوک لگاتی ہیں مثلاً اجوائن۔ سرکہ۔ جلوتری شہد۔ گڑ۔ اچار۔

جامن کا عرق اور سرکہ۔ ادرک۔ سولی۔ پودینہ۔ رام تلسی وغیرہ۔

نسخہ نویسی کی اصطلاحات

آب زن SITZ BATH :- (پانی میں بیٹھنا) کسی ٹب وغیرہ میں دواؤں کے جوشاندہ میں یا نیم گرم پانی میں مریض کو بٹھانا۔ گنٹھیا یا اعصابی درد والوں کے لیے یہ طریقہ مفید ہے۔

اکتحال COLLYIUM INSERION:- (سرمہ لگانا) سرمہ یا کسی اور دوا کو باریک پیس کر آنکھوں میں لگانا۔

انکباب VAPOUR BATH :- (بھاپ لینا) چادر اوڑھ کر دواؤں کے گرم جوشاندے کی بھاپ تمام جسم یا کسی خاص عضو پر پہنچانا۔

بخور FUMIGATION:- (دھونی لینا) دوا کو آگ پر ڈال کر کان، ناک، دماغ یا تمام جسم پر اس کا دھواں پہنچانا۔

بدرقہ VEHICLE:- (انوپان) وہ دوا جو کسی اور دوا کے اثر کو تیز کرنے کے لیے اس کے ساتھ کھائی جائے یا اس کے بعد استعمال کی جائے۔

برود EYEWASH:- (چوبہ) سرد ادویات کو پوٹلی میں باندھ کر پانی سے گیلا کر کے آنکھ پر پھیرنا تاکہ آنکھ کو ٹھنڈک پہنچائی جائے۔

پاشویہ FOOT WASH :- (پاؤں دھونا) ادویات کے نیم گرم جوشاندہ سے زانو تک پاؤں دھونا اور اوپر سے نیچے کی طرف ہاتھوں سے پنڈلیوں کی مالش کرنا۔

تدہین LUBRICATION:- (تیل مالش کرنا) پورے بدن پر یا اس کے کسی عضو پر تیل کی مالش کرنا۔

تصعید SUBLIMATION :- (جوہر اڑانا) کسی دوا کے لطیف اجزاء یا جوہر کو اڑانا۔

تعلیق SUSPENTION :- (لٹکانا) کسی چیز یا دوا کو گلے میں لٹکانا یا کسی تہ نشین ہونے والی دوا کو لعاب کے ذریعہ لٹکایا۔

تکلیس CALCINATION:- (کشتہ کرنا) کسی دھات، اپدھات یا حجریات کو اس قدر آگ دینا کہ وہ باسانی پسنے کے قابل ہو جائے۔

تمریخ AMBROCATION :- تیل یا خشک ادویات کی پورے جسم یا اس کے کسی عضو پر مالش کرنا۔

جوشاندہ DECOCTION :- (مطبوخ) ادویات مطلوبہ کو پانی میں چند جوش دے کر اتار لینا۔

حقنہ ENEMA :- (عمل لینا) پچکاری کی مدد سے تر دوا یا نیم گرم پانی آنتوں میں یا رحم کے اندر پہنچانا۔

حمول PESSARY :- (اندام نہانی میں کپڑا رکھنا) دواؤں کی بتی بنا کر یا کوئی کپڑا اور پوٹلی تر کر کے عورت کی اندام نہانی میں رکھنا۔

ذرور DUSTINATION :- (دوا چھڑکنا) خشک پسی ہوئی ادویات کو زخم پر دھوڑنا۔

سعوط :- (ناک میں ٹپکانا)۔ کسی تر دوا کو ناک میں ٹپکانا۔

سکوب (DOUCHE) :- ڈوش (تریڑا) کسی اونچی جگہ سے دھار کی صورت میں نیم گرم پانی یا جوشاندہ جسم کے کسی عضو پر ٹھہر ٹھہر کر گرانا۔

سنون TOOTH POWDER:- (منجن) دانتوں پر ملنے والی خشک پسی ہوئی دوا۔

شافہ SUPPOSITORY TAMPON:- (بتی بنا کر رکھنا) کپڑے یا روئی کو ادویہ میں تر کر کے بتی بنا کر مقعد یا اندام نہانی میں رکھنا۔

سد الاطراف :- (ہاتھ پاؤں باندھنا) بغل سے ہاتھ کے پنجے تک اور ران سے پاؤں تک جسم کو پٹیوں سے لپیٹ کر کس کر باندھنا۔ تیز ہذیانی بخاروں میں مادہ کے احالہ کے لیے یہ عمل کیا جاتا ہے۔

شموم OLFACATION :- (سونگھنا) کسی تر یا خشک چیز عطر، کستوری وغیرہ کو سونگھنا۔

شیرہ JUICE:- ایک یا زیادہ ادویات کو پانی میں پیس کر چھان لینا (مستحب)

ضماد PASTE :- (لیپ) گاڑھی پسی ہوئی دوا کا بدن یا کسی عضو پر لیپ کرنا۔

طلا PAINT :- (ہلکا لیپ)۔ پتلی تر دوا کو بدن یا اس کے کسی عضو پر ملنا۔

عطوس IRRBINE :- (نسوار لینا) چھینک لانے والی دوا۔

غرغرہ (GARGLE) :- (غرارہ) منہ کی کلی کرنے یا حلق میں غرارے کرنے والی دوا۔

فتیلہ BOUGEE :- (بتی) روئی یا کپڑے کی بتی بنا کر ادویہ سے تر کر کے زخموں میں یا ناک کان وغیرہ میں رکھنا۔

فرزجہ TAMPON :- (شافہ) عورت کی اندام نہانی میں رکھی جانے والی بتی۔

قطور EYEDROP COLLYRIA :- (ٹپکانا) جسم کے کسی حصہ میں مثلاً ناک۔ کان آنکھ وغیرہ میں قطرہ قطرہ کر کے دوا ٹپکانا۔

کاجل :- (دھوئیں کی کالک) بتی کو دواؤں میں لت پت کر کے اس کا کاجل حاصل کرنا تاکہ آنکھوں میں لگایا جا سکے۔

کحل COLLYRUM :- (سرمہ) سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائی جانے والی خشک دوا۔

کماد FOMENTATION :- (سینک دینا) خشک یا تر دواؤں کی پوٹلی بنا کر یا اینٹ روڑہ وغیرہ گرم کر کے کسی عضو کو سینکنا۔

تخلخہ INHALATION :- ایسی خوشبودار مرکب پتلی دوا جسے چوڑے منہ والی شیشی ڈال کر سنگھایا جاتا ہے لطوخ (لیپ) طلا سے گاڑھی لیکن ضماد سے پتلی دوا۔

مغلی PESAN :- (جوشاندہ) پانی کے اندر کسی دوا کو ابال کر' جوش دے کر یا بھگو کر پینا۔

مدبر ATTENULATION :- (تدبیر کی گئی) ایسی دوا جس کی خامی دور کر کے اصلاح کر دی گئی ہو۔

مضمضہ :- (کلی کرنا) پانی کی وہ کلی جو سارے حلق میں پھرائی جائے۔

نشوق INSUFLATION :- (سڑکنا) ناک میں سڑکی جانے والی دوا۔

نطول IRRIGATION :- نیم گرم دوا کا جوشاندہ یا گرم پانی برتن میں ڈال کر فاصلے سے کسی مریض کے عضو پر دھار سے گرانا۔

نفوخ (INJUSION) :- دوا پھونک دینا۔ خشک پسی ہوئی دوا کو ناک یا کسی اور عضو میں پھونکنا۔

نقوع INFUSION (خیساندہ) :- ادویات کو کچھ عرصہ کے لیے پانی میں بھگو کر رکھنا اور پھر چھان کر پی لینا تاکہ اس کے موثر اجزاء نکل آئیں۔

وجور :- (دوا کو حلق میں ٹپکانا) جب مریض اتنا کمزور ہو کہ خود حرکت نہ کر سکتا ہو کوئی دوسرا شخص اس کے منہ میں تر دوا چمچہ سے ڈالے۔

لاطینی ناموں کے لحاظ سے فہرست

لاطینی	انگریزی	صفحہ نمبر اردو
Althaea sylvestris		۲۰۰ ریشہ خطمی
Altingizia excelsa		۲۹۸ سلارس۔ میعہ سائلہ
Ambra grasea		۳۵۴ عنبر
Ammonii chloridum	Ammonium chloride	۴۷۴ نوشادر
Amomum subulatum	Large cardamum	۳۷۳ الائچی کلاں
Amylum	Starch	۴۶۷ نشاستہ
Amygdalus amara	Bitter Almond	۱۰۸ کڑوا بادام
Amygdalus dulcis	Almond	۱۰۶ میٹھا بادام
Ananas sativus	Pine apple	۷۳ اناس
Anacyclus pyrethrum	Pellitori root	۳۴۹ عاقرقرحا
Andropogon schoenanthus	Rusa grass ginger grass	۴۳ اذخر
Anethum graveolens		۳۱۹ تخم سویا
Anise fructus	Anise seeds	۸۰ انیسوں
Annona'squamosa	Custard apple	۳۲۶ شریفہ
Antimonium	Antimoni	۳۱۴ سرمہ
Apium graveolens	celery seeds	۹۰ اجمود، کرفس
Aquilaria agallocha	Eagle wood	۳۴۶ اگر، عود غرقی
Areca catechu		۳۶۳ سپاری
Argentum	Silver	۴۷۳ چاندی
Argyreia speciosa		۲۸۱ سمندر سوکھ
Aristolochia longa		۲۵۱ زراوند طویل
Aristolochia rotunda		۲۵۲ زراوند مرحرج
Arsenicum	Arsenic	۲۹۱ سم الفار
Artemisia absinthium		۶۴ افسنتین
Artemisia cinaberg	Santonin	۲۲۸ درمنہ ترکی
Artemisa maritima	Wormseed santonica	۹۱ اجوائن کرمانی

لاطینی	انگریزی	اردو	صفحہ نمبر
Artemisa stonatotoria	Sneeze wort	نک چھکنی	۴۷۹
Artemisia orbicularis	Sneeze wort	نک چھکنی	۴۷۹
Arundinaceum		موصلی سفید	۴۶۰
Aspasagus adscendens		موصلی سفید	۴۶۰
Asparagus officinalis		ہلیون	۲۷۲
Asparagus racemosus		ستاور	۴۸۶
Astragalus storobiliferus	Tragacentha	کتیرا	۳۷۵
Aatropa belladona	Mandrake	یبروج	۴۸۸
Aurum	Gold	سونا۔ طلاء	۳۴۱
Averrhoa carambole	Fruit fibert	فندق	۱۰۹
Barilla	Sodium Carbonate	سجی	۲۷۳
Barleria Prionotis		پیابانسہ	۴۸
Barringtonia acutangula		سمندر پھل	۳۰۰
Balsamum	Balm, balsum	عود بلساں	۳۵۵
Balsamo dendron mukul		گوگل	۴۵۰
Bambusa arundinacea		طباشیر	۳۴۲
Bauhina purpurea		کچنار	۳۷۸
" variegata		کچنار	۳۷۸
Benzonium	Benzoin	لوبان	۴۳۶
Berberis aristata		رسوت	۲۴۰
Bismuthum	Bismuth	سونا مکھی	۲۵۰
Blepharis adulis		اونٹنگن	۴۰
Blumea lacera	Dogbush	ککڑ چھدی	۳۸۹
Boerhavria diffusa		بسکھپرا	۱۱۹
Bole ruba	Red Ochre	گیرو	۴۳۰
Bombax malabaricum		سینبھل	۲۸۷
Bombyx mori		ابریشم	۳۸
Boswellia glabra	Olibanum	کندر	۴۱۶

لاطینی	انگریزی	صفحہ نمبر اردو
" theifera	Olibanum	۴۱۶ کندر
Brassica campestris	Sweedish Turnip	۲۰۵ سرسوں
" juncea	Indian Mustard	۲۰۴ رائی۔ خردل
Buteae frondosa		۲۳۳ ڈھاک۔ پلاس
" gummi	Bengali Kino	۲۳۵ گوند ڈھاک۔ کمرکس
" monosperma		۲۳۵ گوند گل ٹیسو
" Semina		۲۳۴ تخم ڈھاک
Caesalpinia bonducella	Banduc net	۴۱۸ کرنجوہ
Calotropis procera	Calotropis	۸۳ آک
Camphora officinalis	Camphor	۳۸۵ کافور
Cappasis spinosa	Caper plant	۳۹۴ کبر
Cardamomum subulutum		۳۷۳ الائچی کلاں
Carthamus tinctorius	Saff flower	۱۸۳ حب قرطم
Carum copticum		۸۷ اجوائن دیسی
Cassia absus		۱۷۶ چاکسو
Cassia angustifolia		۲۸۱ سنامکی
Cassia fistula		۲۱۹ املتاس
Cassia occidentalis		۳۸۸ کسوندی
Cassia pulpa		۲۲۰ گودہ املتاس
Cassia sophera		۳۸۸ کسوندی
Cassia tora		۱۳۴ پنواڑ
Cassytha filiemis		۶۶ افتیمون
castoreum		۱۷۱ جندبیدستر
Celastrus paniculata		۴۴۴ مالکنگنی
Centella asiatica		۱۲۱ برہمی
Centipeda orbicularis	Sneeze wort	۴۷۹ نک چھکنی
Cerafova	Bee's wax	۴۵۳ موم

لاطینی	انگریزی	صفحہ نمبر	اردو
" sativus		۲۱۴	خیار کٹنک
" trigonus	Colosynthis	۲۵	اندرائن
" utilissimus	Cucumbes	۲۱۳	تر۔ ککڑی۔
Cuminum cyminum		۲۶۳	زیرہ سفید
Cuminum nigrum	Black caraway seeds	۲۶۴	زیرہ سیاہ
	Black cumin		
Cupressus semperuirens		۳۰۵	سرو
Cupri sulphas	Copper sulphate	۱۵۱	نیلا توتیا
cupurum	Copper	۱۴۹	تانبا
Curculigo orchiodes		۴۶۱	موصلی سیاہ
Curcuma amada	Mango ginger	۱۰۲	انبہ ہلدی
Curcuma zedoria		۲۵۳	نرکچور
Cuscuta epythymum		۶۶	امربیل
" hyalina		۶۶	امربیل
" Reflexa		۶۶	افتیمون
Cuttle fish bone		۳۱۲	سمندر جھاگ
Cyamposis tetragonoloba		۱۸۴	حب القلقل
Cydonia vulgaris		۳۱۲	سفرجل۔ بہی
Cypraea moneta		۳۳۶	صدف۔ سیپ
Cyperus scariousus		۲۷۷	ناگرموتھا۔ سعدکوفی
Datura stramonium	Datura	۱۷۴	دھتورہ
Delphinium denudatum		۱۵۹	جدوار۔ نربسی
Diospyros ebenum		۳۴	آبنوس
Dolichos biflorus		۱۹۳	حب القلت۔ کلتھی
Dorema ammoniacum		۵۸	اشق
Dryopteris filixmas	Male fern	۲۹۴	سرخس
Echinops echinatus		۲۶	اونٹ کٹارہ

لاطینی	انگریزی	صفحہ نمبر اردو
Elettaria cardamomum	Cardamum	۳۷۲ الائچی خورد
" carttaria	"	۳۷۲ "
Euophia campestriss wall		۱۵۶ ثعلب لاہوری
Embelia ribes		۱۱۳ بائے برنگ
Ephedra sinicatene	Ephedra	۳۰۷ سوم کلپا
Ergota	Ergot of rye	۳۳۰ شیلم۔دیوانہ فنہ
Eruca sativa	Rocket	۱۶۱ تارامیرا
Eryngium caerubeum		۳۲۰ شقاقل
Euphorbia lathyris		۲۷۴ سداب
" ligularia		۲۶۸ تھوہر۔ زقوم
" nerifolia		۲۶۸ تھوہر۔ زقوم
Euphorbium		۳۶۷ فرفیون
Euryale ferox	Lotus seeds	۴۰۲ کنول گٹہ
Extractum glycerhiza		۲۳۸ ست ملٹھی
Fagonia arabica		۱۶۵-۱۰۵ بادآورد۔
	Glabanum	دھماسہ
Ferula galbaniflua		۱۵۷ جاؤشیر
" narthex	Assafoxetida	۷۶ ہینگ
Ferri sulphas	Ferrous sulphate	۲۱۷ ہیراکسیس
Ficus bengalensis		۱۲۵ برگد
Ficus carica	Fig	۹۷ انجیر
Ficus glomerata		۴۳۱ گولر
" oppositiolia		۹۸ انجیر دشتی
Frecta millisia		۲۷۶ سروالی
Foenicubum fructus	Funnel	۸۱ سونف
" vulgare		۸۱ سونف
Fumaria parviflora		۳۱۸ شاہترہ

لاطینی	انگریزی	صفحہ نمبر اردو
Geletinum	Geiatin	۲۸۹-۲۹۷ سریشم
Gentiana lotea	Gention root	۱۶۳ جنطیانہ
Gierten eugenia		۴۷۸ نگند بابری
Gracilea lichenoides	Ceylon moss	۳۹۲ چینائی گھاس
Grass roota tagitus	Frenchmarigold	۲۷۶ سروالی
Grewa asiatica		۳۶۶ فالسہ
Gossypium herbaceum	Cotton	۳۸۳ کپاس
Glycyrrhiza glabara	Liqourice root	۲۳۷ ملٹھی
Hedychium spicatum		۲۵۴ کپور کچری
Helichteres isora		۴۴۷ مروڑ پھلی
Heliotropium eichwaldi		۴۷۰ نیل کنٹھی
Hemidesmus indicus	Indian sarsaprilla	۷۴ اننت مول
Herpestis monniera		۱۳۱ برہمی
Hemiptere		۳۲۷ شکر تیغال
Hibiscus rosa- sinensis		۴۲۸ گل گڑھل
Holarrhena antidysenterica	Kurchi	۴۲۳ کڑا
" "	Seeds of echites	۴۲۴ اندرجو
Hunig	Honey	۳۳۲ شہد
Hyalina		۶۶ افتیمون
Hydrocotyle asiatica		۱۳۱ برہمی
Hydrargyri perchloridum	Perchloride of mercury	۲۳۱ دارچکنا
" subchloridum	Subchloride of	۲۳۲ رسکپور
Hydragyrum	Mercury	۲۲۹ پارہ
Hyoscyanous niger		۸۸ اجوائن خراسانی
Hyssopus officinalis		۲۶۲ زوفہ
Inula racemosa		۱۴۱ پوکھر مول
Ipomea cunvolvulus	Jalapa	۱۶۲ جلاپہ

لاطینی	انگریزی	صفحہ نمبر اردو
Mentha		۴۷۱ پودینہ
Mentha aquatica		۱۳۹ پودینہ نہری
Mentha arvensis	Mint	۱۳۸/۱۳۹ پودینہ
Mentha piperita	Peppermint	۱۳۹ پودینہ فلفلی
Mentha sylvestris		۱۳۹ پودینہ بری
Mica	taeglimner	۳۵ ابرک
Mimusops elengi		۴۶۱ مولسری
Momordica charantia	Hairy mardiea	۴۱۹ کریلا
Mimosa sirisa	siris	۲۹۶ سرس
Moringa oleifera		۳۰۳ سہانجنہ
" Pterigosperma		۳۰۳ سہانجنہ
Morus alba	Mulbery	۱۴۳ شہتوت
Morus indica	"	۱۱۴ شہتوت
Morus nigra		
Moschus moschiferus	Musk	۴۵۸ کستوری
Motiprone	Pearl	۴۵۷ مروارید۔ موتی
Mucuna pruriens	Cowhedge	۴۲۱ کونچ
Mutilla occidentalis		۱۲۵ بیربہوٹی
Myrica nagi		۴۰۱ کائپھل
Myrrha		۴۴۵ مر
Myrstica fragrans	Net- meg	۱۶۶-۱۶۸ جائفل۔ جلوتری
Myrtus caryophyllus	Clove	۳۷۱ لونگ
Myrtus communis		۱۹۴ حب الآس۔ تخم مورد
Myrobalans bellerica		۴۱۶ بلیلہ
Nardostachys jatamansi		۲۸۳ سنبل الطیب
Nelumbium speciosum	Lotus	۴۰۲ کنول
Nepeta hindostana		۱۱۰ بادرنجبویہ

لاطینی	انگریزی	اردو	صفحہ نمبر
Nerium odorum		کنیر	۴۲۲
Nigella sativa		کلونجی	۳۲۱
Nymphaea alba		کنول سفید	۴۰۴
" stellata		نیلوفر	۴۰۴
Ochrocarpus longifolius		ناگ کیسر	۴۶۸
Ocimum basilicum		تخم تلسی	۲۴۶
" Pilosum		ریحان	۲۴۳
" sanctum		تلسی	۲۴۴
Olea europaea	Olive	زیتون	۲۶۵
Oleum cinnamomum	Cinnamum oil	روغن دارچینی	۲۲۲
" Olivae	Olive oil	روغن زیتون	۲۶۶
Olivae olive	"	روغن زیتون	۲۶۶
Opuntia dillenii		چھتر تھوہر	۲۶۹
Orchis latifolia		ثعلب مصری	۱۵۶
Origanum vulgare		مرزنجوش	۴۴۷
Onosma bracteatum		گاؤزبان	۴۲۵
" echioides		رتن جوت	۲۳۹
Paeonia emodi		عود صلیب	۳۵۳
" officinalis		"	۳۵۳
Pandanus tectorius		کیوڑہ	۴۰۶
Papaver somniferum	Opium	افیون	۶۰
Parmelia perlata		اشنہ۔ چھڑیلہ	۵۹
Pedalium murex		خارخسک کلاں	۱۹۶
Peganum harmala		اسپند۔ حرمل	۴۹
Peucedanum grande		دوقو	۲۲۷
" sowakurz		سویا۔ شبت	۳۱۹
Pheretima posthuma	Earthworm	کیچوا۔ خراطین	۲۱۵

لاطینی	انگریزی	صفحہ نمبر اردو
Phoenix dactylifera	DAte	۲۰۹ کھجور
Phyllanthus emblica		۷۱ آملہ
" maderaspatensis		۴۰۱ کنوچہ
Physalis alkekengi		۱۸۷ پنیرڈوڈی۔ حب کاکنج
Picrarrhiza kurroa	Hellebore	۲۰۱ کوڑ۔ کنکی
Picus liquoda	Tarwood tar	۲۵۹ زفت رومی
Pimpinella anisum	Anise seeds	۸۰ انیسوں
Pinus geradiana		۱۷۹ چلغوزہ
Piper cubeba		۴۰۷ کباب چینی
" longum	Long pepper	۳۶۱ فلفل دراز
" nigrum	Black pepper	۳۵۹ مرچ سیاہ
Pistacia integerrima		۳۷۹ کاکڑا سنگھی
" lentiscus	Mastichi	۴۴۹ مصطگی
" Vera	Pistachio	۱۳۷ پستہ
Pistia stratiotes		۳۹۲ جل کھنبی
Pistachio uera	Pistachio	۱۳۷ پستہ
Pladera decusste roxb		۳۰۱ سنکھا ہولی
Plantago ma jor		۱۱۱ بارتنگ
" Ovata	Ispagola	۳۰ اسپغول
Plumbago zealanica Rosea		۳۲۴ شیطرج ہندی
Plumbus	Lead	۱۰۰ اسرب۔ سکہ
Plumbi mono oxidum	Lead oxide	۱۰۱ مردار سنگ
Plumbum Oxidum	Red lead	۱۰۰ سیندور
Polygonum aviculare		۷۸ انجبار
" vulgare		۱۱۸ بسفائج
Polyporus officainalis		۳۵۵ غاریقون
Portulaca oleracea	Garden purslane	۲۰۷ خرفہ

لاطینی	انگریزی	اردو	صفحہ نمبر
Potassii carbonas	Potassium carbonate	جوکھار	۱۷۲
Potassii nitras	Potassium nitrate	قلمی شورہ	۳۲۳
Prunus amygdalus	Sweet almond	میٹھا بادام	۱۰۶
" Domestica		آلو بخارہ	۷۰
Psoralea corilifolia	Babchi	باپچی	۱۰۳
Pterocarpus marsupium		دم الاخوین	۲۲۶
" santalinus		صندل سرخ	۳۳۹
Punica granatum	Pomegrenate	انار	۴۴
Pyrethrum indicum		بوزیدان	۴۶۳
Pyrethrum radix	Pellitory - root	عقرقرحا	۳۴۹
Pyrus malus	Apple	سیب	۳۱۱
Quercus incana		جفت بلوط	۱۳۲
" infectoria Gall	Gall.nut/Galls	مازو	۴۴۲
Randia dumetorum		مین پھل	۴۵۹
Raphanus sativus	Raddish	مولی	۱۵۴
Rauwolfia serpentina		چھوٹی چندن۔ اسرول	۵۵
Rhen rhizooma	Rhubarb root	ریوند چینی	۲۴۷
Rheum emodi	"	ریوند چینی	۲۴۷
Ricinus communis		ارنڈ	۴۸۹
Roseacea gallica petala	Rose	گلاب	۲۵۵
Rocus sativus	Saffron	زعفران	۲۵۸
Rosa centifolia	Rose	گلاب	۲۵۵
" damascenta oil		روغن گل	۲۵۶
Rubia cordifolia_inn		مجیٹھ	۳۶۵
Rubinus	Ruby diamond	ہیرا۔ الماس	۴۸۷
Rumex vesicarius		چوکا۔ حماض	۱۹۰
Saccharum	Sugar	شکر۔ چینی	۳۳۱

لاطینی	انگریزی	صفحہ نمبر اردو
Salix alba	White willow	۱۲۳ بید سادہ
" Caprea	Willow	۱۲۴ بید مشک
Saphirus	Saphire	۴۷۵ نیلم
Sapindus trifolitus	Soapnut	۱۳۰ ریٹھہ
Santalum album	Sandal wood	۳۳۷ صندل سفید
Saraca indica	Asoka	۳۳ اشوک
Saussurea lappa	Costus root	۳۶۸ قسط
Semecarpus anacardium	Marking nut	۳۳۴ بھلانواں
Sepia officinalis		۳۸۲ سمندر جھاگ
Sesamum indicum		۴۱۴ تل۔ کنجد
Seseli indicum		۹۳ بن اجوائن
Sida rhombifolia		۳۹۹ کھرینٹی کلاں
" spinosa		۴۰۰ ناگ بلا۔ گنگیرن
Sisymbrium irio		۱۹۷ خوب کلاں
Smilax chinesis		۱۸۰ چوب چینی
" officinalis		۳۵۱ عشبہ مغربی
Sodii chloridum	Sodium chloride	۴۶۳ نمک
Solanum indicum	Indian nightshed	۳۹۷ بڑی کنڈیاری
" " nigrum	Rubrum	۳۵۲ مکو
" Xanthocarpum	Wildeggs plant	۳۹۶ کنڈیاری
Sphaeranthus indicus		۴۵۱ منڈی بوٹی
Spinacia oleracea		۵۶ پالک
Stannic	Tin	۳۷۰ قلعی
Styrax benzoine	gum benjamin	۴۳۶ لوبان
Styrax perparatus	Storax	۳۱۵ سلاجیت
Strychnos Nuxvomica	Dogpoison/Poison nut	۹۵ کچلہ
Supphur	Sulphar	۳۷۷ گندھک

لاطینی	انگریزی	نمبر اردو
Vitex negundu		۲۸۴/۴ سنبھالو
" trifolia		۲ سنبھالو
Vitis venefera	Grapes	۴ انگور
Viola odorata	Serpens	۴ بنفشہ
Volutraella divarcata		اسگندھ
Withania somnifera		۳ غافث
Zalladel phinium		۴ کباب خنداں
Zanthoxylum alatum		۴ کباب خنداں
" hostile		۳ سعتر
Zataria multiflora		
Zincum	Zinc	۱/ جست
Zingeberi officinalis	Ginger	ادرک
Ziziphora tenuior	Menltha poligum	۴ مشکطرا مشیع
Ziziphus vulgaris		۳ عناب

ترتیب بیان الادویہ
بہ لحاظ حروف تہجی

ب

پ

س

ش

ص

ض

ط

ع

گ

ن

و

ہ

N.O-CUCURBITACEAE

(۱) اندرائن۔ حنظل۔ تمہ۔ مہا کال پھل

بڑی اندرائن COLOSYNTHIS کالوسن تھس

چھوٹی اندرائن CUCUMIS-TRIGONUS جنگلی اندائن

فیملی :- CUCURBITACEAE

ماہیت :- اندارائن کئی اقسام کی ہوتی ہے اس کی دو قسمیں بڑی اور چھوٹی (جنگلی) اس کے علاوہ لال اندرائن اور دوسری کانٹے دار ہوتی ہے۔ یہ ایک بیل دار بوٹی ہے جو موسم برسات میں خود رو ' دریاؤں ' ریتلی زمین میں بہت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ بہت لمبی ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ عموماً زمیں کے اندر محفوظ رہتی ہے۔ اور برسات کے موسم میں پھر اگ آتی ہے۔ چھوٹی اندرائن کے مقابلہ میں بڑی کا پھل اور بیل بڑی ہوتی ہے۔ جب یہ بیل دو تین ہاتھ لمبی ہو جاتی ہے تو پتے کے ڈنٹھل کے پاس پیلے رنگ کے پھول اور نیچے گول پھل لگنا شروع ہو جاتے ہیں۔

پتے :- پتر تربوز کے پتوں کی طرح لیکن چھوٹے دو یا ڈھائی انچ کے گھیر میں ' کنارے کٹے ہوئے ہوں کے اوپر کے حصے اور ڈنٹھل پر نرم رواں ہوتا ہے۔

پھل :- چھوٹے لیکن سیب کے پھل کے برابر پہلے سبز اور بعد میں پک کر پیلے ہو جاتے ہیں۔ جن میں سیاہ تخم بھرے رہتے ہیں۔ اور گودا تازہ چربی کی شکل کا۔ پھل کے اندر بھرا رہتا ہے جس کو یونانی میں شحم حنظل کہا جاتا ہے اس کا پھل اور جڑیں سخت کڑوی ہوتی ہیں۔ اس کے گودے کو انگریزی میں COLOCYNTH . PULP کہتے ہیں۔ اس کی جڑ اور تخموں کے تیل کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا ذکر چرک و ششرت میں بھی ہے۔ یہ پنجاب۔ سندھ۔ بنگال۔ بہار۔ یوپی۔ دکشن بھارت۔ مدھیہ پردیش۔ کچھ گنگا۔ جمنا اور پنجاب کے دریاؤں کے کنارے ریتلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ نیز پرتگال۔ یونان۔ شام۔ شمالی افریقہ۔ جاپان وغیرہ میں ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی :- اس میں کالوسنتھن حنظلین ایک کڑوا گلکو سائڈ سفوف کی شکل میں بنتا ہے اور پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

۲۔ رال دار مادے ' سڑیولین ' کالوسنتھی این ' کالوسنتھی نین

۳۔ میوسلیج یعنی لعابی اور گمی یا گوند والا مادہ ' ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم درجہ سوم ' خشک درجہ دوم

افعال :۔ مسہل ، بلغم ' سودا ، محلل ' مسقط حمل 'تیل بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

تاثیرات اندرونی :۔ تھوڑی مقدار میں کڑوا ہونے کی وجہ سے مقوی معدہ۔ معدہ کی رطوبت کو بڑھا کر بھوک زیادہ کر دیتی ہے۔ درمیانی خوراک غدود امعا۔ عضلاتی ریشوں اور جگر کو تحریک دیتی ہے۔ حرکت دودیہ انتریوں کی تیز کر کے مروڑ پیدا کر کے دست لاتی ہیں اور صفرا کو پانی کی طرح دست لا کر خارج کرتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں دی جائے تو معدہ و امعار میں شدید خراش پیدا کرتی ہے اور منعکس طور پر دیگر احشا میں بھی خراش پیدا کرتی ہے مثانہ میں سوزش اور اسقاط کرتی ہے اور کبھی کبھی خونی دست آتے ہیں اور مریض کمزور ہو جاتا ہے۔

استعمال :۔ یہ سخت مروڑ پیدا کرتی ہے اس لیے دیگر مسکن ادویہ مثلاً" اجوائن خراسانی یا بیخ لفاح کے ہمراہ دیں۔ دائی قبض میں ایلوا پارہ وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینا مفید ہے اور امتلا باب ا لکبد میں یہ عمدہ مسہل ہے دماغی اجتماع خون۔ استسقائے زقی میں مفید ہے۔

نوٹ:۔ حاملہ عورتوں۔ بواسیر کے مریضوں۔ اسہال یا پیچش یا معدہ اور آنتوں کی خراش کے مریضوں کو استعمال نہ کرائیں۔

اس کو یونانی ۔ آیورویدک۔ ایلوپیتھی سب میں استعمال کیا جاتا ہے ڈاکٹر نادر کرنی نے انڈین میٹریا میڈیکا میں اس کی تعریف کی ہے۔ یہ مختلف ترکیوں سے مسہل۔دائی قبض ' جگر کی خرابی۔ استسقاء ' دمہ ' گٹھیا ' نقرس ' عرق النساء ' فالج ' لقوہ جذام ' داالفیل میں مفید ہے۔ تخم حنظل استعمال کراتے ہوئے ' روغن بادام ' کتیرا شامل کرنے سے اس کے مضر اثرات دُور ہوجاتے ہیں.

مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ

مرکبات :۔ اطریفل دیدان جب ایارج بہ نسخہ خاص ' عرق مطبوخ ہفت روزہ وغیرہ۔

(۲) اونٹ کٹارہ

شترخار ECHINOPS - ECHINATUS

ہندی میں ات کٹنکا COMPOSITAE خاندان سے ہے۔

ہندوستان کی بہت قدیم بوٹی ہے جس کا ذکر چرک اور سشرت میں بھی آیا ہے ۔ اور کسی کسی نے اس کو برہم ڈنڈی کی قسم مانا ہے۔ اور بعض ستیاناسی کو اونٹ کٹارہ کی قسم سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں اونٹ کٹارہ نہیں ہیں مگر ستیاناسی کے پودے کی طرح اس کے پودے پر ہر جگہ کانٹے ہوتے ہیں۔ جو اوپر کو اٹھے ہوتے ہیں اس کے پودے کی بہت سے شاخیں ہوتی ہیں۔

جن پر ہر جگہ کانٹے ہوتے ہیں۔ اس کا پودا اکثر ایک فٹ سے ڈھائی فٹ تک اونچا دیکھا گیا ہے ۔ سردیوں میں اس کے پودے سبز رہتے ہیں جب تک اس میں پھل نہیں لگتے۔ اس وقت اس کا پودا ستیاناسی کے پودے کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ اس کی جڑ گاؤدم چار سے چھ انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس کی جڑ کا چھلکا ضعف باہ میں کافی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے پتے ستیاناسی سے کچھ چھوٹے مگر لمبے اور نیچے سے سفید رنگ کے روئیں دار ہوتے ہیں۔ اس کے پھل گول گول کانٹے دار گیند کی طرح لگتے ہیں اس کے کانٹے کافی لمبے ہوتے ہیں۔ اس میں پانچ پنکھڑیوں والے سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ اس کے اندر سے سفید روئی کی طرح مواد نکلتا ہے۔

مزاج :۔ گرم و خشک درجہ سوم

افعال :۔ محلل اورام باردہ مقوی باہ مقوی معدہ۔ دافع بخار و گھٹیا مدر بول ملین۔

استعمال :۔ اس کی جڑ کا چھلکا اور تخم عموماً" استعمال کئے جاتے ہیں ، تخم بھوک کی کمی دور کرتے ہیں ، بد ہضمی ، یرقان ، اور بھس میں صفرادی مادوں کو پیشاب اور پاخانہ کے ذریعہ نکالتے ہیں۔ نقرس گٹھیا وغیرہ میں مفید ہیں۔ جڑ کے چھلکے بطور جوشاندہ ، بخار ،پتھری ، تقطیر البول ، خون کی صفائی ، پیاس کم کرنا اور اس کی جڑ پان کے ساتھ کھانا کھانسی میں مفید ہے۔ اس کی جڑ اور سونٹھ کو باریک پیس کر سر پر لیپ کرنا درد سر بارد میں مفید ہے۔ اس کی جڑ اور سونٹھ کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر قضیب پر لیپ کرنے سے باہ میں زیادتی ہوتی ہے۔

اگر حاملہ عورت کے تالو کے مقام پر اس کی جڑ کو کپڑے سے باندھ دیا جائے تو آرام سے بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر اس کے بعد فوراً" اس جڑ کو ہٹا دے ورنہ نقصان کا احتمال ہوتا ہے یہ اتنی پر اثر دوا ہے کہ رحم سے مرے ہوئے بچے کو بھی باہر نکال دیتی ہے۔

پتے : اس کے پتوں کے رس کو شہد کے ہمراہ دینا کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ اور کانٹوں کو صاف کر کے پتوں کو خنازیر پر باندھنے سے گلٹیاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اس کے پودے کے سفوف کو شہد یا شکر کے ساتھ استعمال کرنا پیشاب لاتا اور خون کی خرابی کو دور کرتا ہے۔

نامردی اور ضعف باہ میں اس کی جڑ اور تخموں کو استعمال کرنا مفید ہے اس کی جڑ کے چھلکے کو گائے کے دوددھ میں جوش دے کر گھی بنا کر کھانا مفید ہے جموں کے شاہی حکیم صاحب روح جیون بوٹی کے نام سے ایک ضعف باہ کی اکسیر دوائی بنا کر استعمال کرتے تھے۔

نفع خاص :۔ محرک و مقوی باہ۔ ہاضم طعام **:۔** دماغ و گردوں میں
مصلح :۔ شرب عود **مقدار :۔** جڑ و تخم ۳ تا ٦ ماشہ

IRIS - ENSATA (۳) "ایرسا"

اندرد ھنش پشپی سوسن

انگریزی۔ آئرس

یہ زعفران کے خاندان یا فیملی :۔ IRIDACEAE میں سے ہے۔

اس کے پھول پیلے نیلے ، سفید بہت سے رنگوں کے ہوتے ہیں اس کے پھول عموماً قوس قزح کے طرح ہوتے ہیں اس لئے اس کو اندر دھنش پشپی کہا جاتا ہے۔ یہ ایران ، عرب اور کوہ ہمالیہ کے دامن میں چار سو سے ایک ہزار فٹ کی بلندی میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ کشمیر کے علاقہ میں عموماً پیدا ہوتی ہے۔ کسی کسی نے بیخ بنفشہ اور پھوکھر مول بھی کہا ہے جو غلط ہے یہ ان سے ایک علیحدہ چیز ہے اس کی جڑ ٹیڑھی میڑھی چپٹی اور گانٹھ دار ہوتی ہے جس سے بنفشہ کی طرح خوشبو آتی ہے۔ اس کے گودے کا رنگ سفید ہوتا ہے یہ بوٹی جڑ سے ایک تنا نکلتی ہے اور اس کے اگلے حصے میں پتے گچھوں کی شکل میں نکلتے ہیں ہر پھول کی تین پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ پتے موٹے دھاریدار اور جڑ چھوٹی تلوار کی طرح ہوتی ہے۔ اس کی جڑ دوا میں استعمال ہوتی ہے۔

اس بوٹی کا قدیم یونانی اطباء اور ہندی اطباء نے ذکر کیا ہے۔

صفات کیمیاوی :۔ اس کے جڑ میں ایک اڑنے والا تیل ، نشاستہ ، رال اور TANNIN پایا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ محلل ، ملطف ،مسکن ، مفتح ،منقی ، منفث بلغم ، منضج ، مجفف، جالی، قابض خفیف مدر، مسہل بلغم ، دافع سموم۔

استعمال :۔ اکثر امراض بلغمیہ عصبانیہ ، مثلاً نزلہ ، زکام ،کھانسی ، دمہ ، درد سینہ ، نمونیہ تصبتہ الریہ کی خشکی ، سینہ کے اخلاط غلیظ کو خارج کرتا ہے۔ مدر ہونے کی وجہ سے پیشاب اور حیض کو کھولتا ہے۔ استسقاء اور یرقان میں مفید ہے۔ جگر بارو کو طاقت دیتا ہے سرمہ کی طرح باریک پیس کر ناخونہ چشم میں استعمال کرنا مفید ہے جالی ہونے کی وجہ سے بدن کے داغ دھبے۔ سیاہی ، تل ، وغیرہ میں مفید ہے۔ اس کا مرہم خراب زخموں کو صاف کر کے نیا گوشت پیدا کرتا ہے۔ اور ورم صلب اور کنٹھ مالا کی گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے۔

نزلہ ، زکام درد شقیقہ ، عصابہ اور بند نزلات کو بطور نسوار کھولتا ہے۔ اسکا لیپ سانپ اور بچھو کے زہر کو دور کرتا ہے۔ بہرے پن اور ناک کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ مخرج اخلاط غلیظ پھیپھڑوں سے

مقدار خوراک :۔ ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک

مرکبات :۔ مرہم اریسا۔ ضماد خنازیر' ضماد مرصبر' تریاق الطین وغیرہ

(۴) ایلوا۔ صبر۔ مصبر لاطینی ALOE-VERA

عربی۔ صبارا = فیملی M.O.LILIACEAE یونانی۔ آلویہ فیقرا

کمارلی ساروبھو۔ انگریزی ALOES

ایلوا:۔ اس کے پودا کو ایلوا یا ایرا ایلو چاپی من سس کہا جاتا ہے۔ پنجاب میں کوار گندل اور ہندی میں گھیکوار' مگر اس کے علاوہ کئی قسم کی اور پودے بھی ہوتے ہیں۔ یہ عموما" ویسٹ انڈیز یعنی جزائز غرب الہند میں پیدا ہوتے ہیں۔ نیز ہندوستان' پاکستان' عربستان' افریقہ امریکہ میں بھی پیدا ہوتے ہیں۔ کچھ قسمیں احاطہ بمبئی گجرات کے ساحلی علاقے میسور۔ احاطہ مدارس کے بعض اضلاع کاٹھیاواڑ اور کوہ ہمالیہ کے دامن میں پائی جاتی ہیں۔

گھیکوار ایک عام پودا ہے۔ جس میں ڈنٹھل اور تنا نہیں ہوتا۔ جڑ کے چاروں طرف موٹے' چوڑے اور لمبے کنارے کانٹے دار پتے پیدا ہوتے ہیں۔ جن میں گودا بھرا ہوا ہوتا ہے۔ یہ پتے لگ بھگ ایک فٹ لمبے اور دو ڈھائی انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ اس کے گودے اور پانی میں سے مصبر کی طرح بو اور ذائقہ مصبر کی طرح کڑوا ہوتا ہے۔ اس کے پودے میں پھل نہیں لگتا لیکن ماہ فروری مارچ میں اس کے درمیان میں لمبی سیدھی شاخ نکلتی ہے۔ جس کے اوپر بالی نما گلابی پھول لگتے ہیں 'اس کی جڑ پھیل کر نئے پودے پیدا کرتی ہے۔ اس میں ہر قسم کا کشتہ بن سکتا ہے۔

صبر نام کی وجہ تسمیہ :۔ گیلانی لکھتے ہیں کہ بطی الاسہال ہے اور دست دیر سے آتے ہیں۔

تاریخ :۔ یونانیوں کو اس دوائی کا علم چار سو سال قبل مسیح بھی تھا۔ دیسقوریدوس یونانی حکیم نے اس کا ذکر کیا ہے۔ اور دسویں صدی میں برطانیہ کو علم ہوا۔

صفات کیمیاوی :۔ ایک تلخ جوہر ایلوان صبرین

(۲)موذین (۳)ریزن (۴)اڑنے والا تیل (۵) گیلک ایسڈ' یہ بہت کم مقدار میں ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ ملین مسہل' مقوی معدہ و جگر' قاتل کرم' مدر حیض منقی قروح

استعمال :۔ عورتوں کی امراض' مدر حیض ہونے کی وجہ سے بندش حیض قلت حیض سور ہضم دائمی قبض میں مفید ہے۔ جوان لڑکیوں میں خون کا پتلا ہونا اور کم ہونا اور حیض کی کمی میں فولاد

کے مرکبات کے ہمراہ استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔

معدہ امعاء میں :۔ دائمی قبض میں مفید ہے نیز اس کو بار بار استعمال کرنے سے اس کا عمل کم نہیں ہوتا بلکہ تیز ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے قبض نہیں ہوتا۔ قوت ہاضمہ کو نقصان نہیں دیتا۔ اس کے ہمراہ عصارہ ریوند۔ کچلہ ' شحم ' حنظل ' اجوائن خراسانی وغیرہ ملا کر دینے سے مروڑ کم ہو جاتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اس کا حقنہ پیٹ کے کیڑوں کو باہر نکالتا ہے یہ قولون کے عضلاتی ریشوں پر محرک تاثیر کرتا ہے۔ اور صفرا کے اخراج کو زیادہ کر دیتا ہے۔

رحم :۔ کے دوران کو تیز کرتا ہے۔

جگر :۔ محرک جگر ہے ' دماغ آنکھ ' جوڑوں کے درد کے مادہ کو خارج کرتا ہے ۔ حاملہ اگر بار بار استعمال کرے تو حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ ورموں پر اس کا ضماد ورم تحلیل کر دیتا ہے۔

مرکبات: حب شیار حب فیقرا 'حب صبر' حب تنکار اور حب مدر حیض وغیرہ اس کے خاص مرکبات ہیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے چار رتی

گھیکوار کی معجون بنائی جاتی ہے ورموں پر بھی گھیکوار باندھا جاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ مغز گھیکوار سات ماشہ سے ایک تولہ۔

(۵) اسپغول ۔ قطونہ ۔ بذرا لقطونہ

انگریزی:۔ ISPAGOLA لاطینی PLANTAGO ۔ OVATA

فیملی:۔ PLANTAGINACEAE

ماہیت :۔ یہ ایک بوٹی ہے جس کا تنا اوپر اٹھا ہوا نہیں ہوتا پتے گچھوں میں زمین کے نزدیک لگتے ہیں اس کو بھارت میں سردیوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ خودرو بھی دیکھی گئی ہے اس کا پودا آدھا گز تک اونچا ہو سکتا ہے۔ اس کے تخم گلابی رنگ اور لعاب دار کشتی نمایا گھوڑے کے کان کی طرح ہوتے ہیں اس وجہ سے اس کو اسپ (گھوڑا) اور غول (کان) کہا جاتا ہے۔ تخم کے اوپر کی بھوسی سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ جس کو سبوس اسپغول یا اسپغول کی بھوسی کہا جاتا ہے تخم اور بھوسی دوا" استعمال کی جاتی ہے۔

صفات کیمیاوی :۔ اس میں مندرجہ ذیل اشیاء پائی جاتی ہیں۔

(۱) میوسلج العابی مادہ (۲) فیٹی آئیل (شحمی روغن) (۳) شحمی آئیل (۴) البومینی میٹر (زلالی مادہ)

مزاج :۔ سرد تر ' درجہ دوئم

افعال :۔ ملین و مغزی ' مسکن بخار و پیاس ،محلل و مسکن اورام حارہ مدر بول۔ منقی۔ مرطب بریاں قابض

اسپغول:۔ پوست کو کنار میں جوش دے کر گاڑھا گاڑھا جوڑوں کے درد پر لیپ کرنے سے ورم کو بھی دور کرتا ہے۔ ملین مغری و مرطب ہونے کی وجہ سے اسہال پیچش میں خراش کو دور کرتا ہے اور سدوں کو پھسلا کر باہر نکالتا ہے نیز جریان ' اسہال و پیچش غیر سدی کے لیے مفید ہے۔ مدرو مسکن و مرطب ہونے کی وجہ سے پیاس کی شدت اور بخار پیشاب کی جلن ' سوزاک اور اورار بول میں مفید ہے۔لزوجت کی وجہ سے خشک کھانسی حلق و قصبتہ الریہ کی خشونت کو دور کرتا ہے مسکن و مرطب ہونے کی وجہ سے اس کا لعاب پینا صفرا اور خون کی حدت کو کم کرتا ہے نیز حمیات حارہ محرقہ کی تیزی بھی کم کرتاہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے مسکن و ملین ہونے کی وجہ سے قصبتہ الریہ کی خشونت و آنتوں کی خراش میں روغن بادام شیرین کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔ منقی احشاء ہونے کی وجہ سے لعاب اندرونی زخموں کو بھرنے میں مدد دیتا ہے ایک تولہ اسپغول پانی میں بھگو کر اس کا لعاب نکالیں اور صبح کو پی لین اور دو گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں۔ چند دنوں کے بعد اپنی لزوجت کی وجہ سے آنتوں کے زخم مندمل کر دے گا۔ ملین ہونے کی وجہ سے ایک تولہ اسپغول پانی یا دودھ کے ساتھ رات کو کھائیں۔ آنتوں کی خشکی دور کر کے قبض کو کھولتا ہے۔ اس کا لعاب سخت بالوں پر لگانے سے بالوں میں نرمی پیدا کرتا ہے۔ اسپغول بریان کرنے سے اس کی لزوجت ختم ہو جائے گی تو وہ قابض ہو جاتا ہے۔

مضر:۔ بلغمی مزاج والے یا جن کا ہضم خراب ہو یا جن کے پیٹ میں ریاح کثرت سے پیدا ہوں اسے استعمال نہ کریں۔

استعمال :۔ مسکن و محلل ہونے کی وجہ سے اورام حارہ و گرم ورموں مثلاً" نملہ ' جمرہ جلن دار پھوڑے اور ورموں میں مفید ہے۔

میری رائے :۔ اسپغول عموماً" پیٹ کے سدوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ پیٹ کے سدے پھسل کر باہر نکل جائیں ' کوٹنے کی صورت میں لعاب اتنا زیادہ اور گاڑھا پیدا ہو گا کہ وہ سددن کو جام کر کے سیمنٹ کا کام کرے گا جس کی وجہ سے قولنج پیدا ہو کر موت واقع ہو سکتی ہے۔ (رام لبھایا)

بھوسی اسپغول :۔ بعض نازک مزاج آدمی قبض کو دور کرنے کے لئے بھوسی دودھ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک :- ایک سے ڈیڑھ تولہ تک

مرکبات :- شیاف ابیض۔ حب جریان۔ دیاقوزہ ' سفوف سویا' شربت ارزانی۔ قرص سرطان نوری ' لعوق بہدانہ ' مرہم داخلیوں وغیرہ۔

TERMINALIA-ARJUNA: ارجن

فیملی :- COMBRETACEAE

پارتھ۔ دھنیجیہ۔ ویرور۔ کھنشیہ۔ این ڈر

یہ عموماً" دو قسم کا ہوتا ہے ایک کا پیڑ بہت اونچا ہے این کہا جاتا ہے۔ پھول پتے اور چھال ارجن کی طرح کی ہوتی ہے۔ اس لئے مراٹھی میں ساوڑ اور ارجن کے پیڑ کو ارجن ساوڑا کہا جاتا ہے۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ این کی چھال ارجن کی چھال سے زیادہ مفید ہے اور جو افعال و خواص ارجن چھال کے آیورویدک گرنتھوں میں لکھے ہیں۔ وہ این چھال میں سب موجود ہیں اور وہ ارجن کی چھال سے زیادہ قوی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ درخت کی چھال پر اگر لوہے کی سلاخ سے کچھ لکھ دیا جائے تو چھال کے نیچے تک وہ لکھا ملے گا۔ این کے درخت ۸۰ سے ۱۰۰ فٹ اور ارجن کے درخت ۶۰ سے ۷۰ فٹ تک اونچے ہوتے ہیں۔ این کی چھال سفید اور لال دو قسم کی ہوتی ہے۔ مگر ارجن کی چھال سفید ہوتی ہے اور عموماً" یہی ادویات میں کام آتی ہے۔ این کی تنے کی موٹائی 'گولائی لئے لگ بھگ دس فٹ سے بیس فٹ تک ہوتی ہے۔

پتے :- امرود کی پتوں کی طرح چار پانچ انچ لمبے اور دو تین انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ ایک طرف سے نرم اور چکنے اور دوسری طرف سے کھردے ہوتے ہیں۔

پھل :- یہ جیٹھ سے ساون تک کمرکھ کی شکل کے مگر چھوٹے ایک سے دو انچ کے قریب جو شروع میں سبز اور بعد میں لکڑی کی طرح سخت اور بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں ' یہ پھل ہی اس کا بیج ہے۔

چھال :- چکنی اور سفید ہوتی ہے۔ سفید زیادہ مفید ہے اندر سے نرم اور ریشہ دار ہوتی ہے اور ایک بٹا تین انچ موٹی۔ سال میں ایک بار خود بہ خود اتر جاتی ہے۔ چھال کو اگر گودا جائے تو دودھ نکلتا ہے اور یہ ذائقہ میں کیسلا ہوتا ہے۔

صفات :- اس کی چھال میں ٹینن TANNIN ایک گلکو سائڈ ۳۰ % GLUCOSIDE نیز سوڈیم اور کیلشیم کاربونیٹ بھی پایا جاتا ہے۔ چھال ہی بطور دوا استعمال ہوتی ہے۔

مقام پیدائیش :- ہمالیہ کے دامن ' بنگال ' پنجاب 'لاہور ' برما ' سی ' پی لنکا اور دہلی میں پایا جاتا

ہے۔ انڈین میٹریا میڈیکا ناد کرنی میں بھی اس کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر کے سی بوس اور ڈیسائی نے بھی اس کی بہت تعریف کی ہے۔

افعال :۔ مقوی قلب ' حابس الدم ' دافع تکان و پیاس ' مصفی خون ' مقوی باہ ' مدر بول ' دافع جلن و یرقان ' دافع حمی مزمنہ ' جالی ' دافع پیچش ۔

مزاج :۔ سرد خشک ' درجہ دوئم

استعمال :۔ یہ دوا اڈیجی ٹیلس کی طرح دل کو تقویت دیتی ہے اور دھڑکن کو کم کرتی ہے اور زہریلے اثرات اس میں نہیں ہیں۔

چھال کا جوشاندہ دست پیچش ' جریان خون ' جریان منی میں مفید ہے ' اس کی چھال کے جوشاندہ سے اگر زخموں کو دھویا جائے تو جلدی مندمل ہونے لگتے ہیں۔ اس کی چھال کے سفوف کو ضمادا" ' کیل مہاسے اور چھائیوں میں استعمال کرنا مفید ہے۔ بنگالی وئید تپ دق میں رس بانسہ ' شہد ' گھی یا مکھن ملا کر استعمال کراتے ہیں۔

پتے :۔ اس کے پتوں کو تیل میں جلا کر کان میں ڈالنا کان کے درد کے لئے مفید ہے۔

پھل :۔ اس کے پھل کا سفوف چار ماشہ تک ہمراہ پانی قبض کو کھولتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین ماشے چھال کا سفوف۔

اس سے ارجن ارشٹ یا ارجن آسو بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا ایوردیدک میں گولی اور جوشاندہ کی شکل میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

(۷) اشوک۔ ہیم پشپ۔ گنگولی۔ گجراتی ' آشوپالی

SARACA-INDICA

انگریزی :۔ THE ASHOKA TREE

فیملی :۔ LEGUMINOSAE

ماہیت :۔ یہ عموما" بھارت ورش میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں یہ خوب سایہ دار درخت ہے۔ اور بارہ مہینے ہی سر سبز اور شاداب رہتا ہے۔ اس کی انچائی دس پندرہ فٹ تک ہوتی ہے اس کے پتے آم کے پتوں کی طرح ۳ سے ٦ انچ لمبے گول نوک دار ملائم اور سبز ہوتے ہیں۔ کنارے لہر دار۔ اور یہ پتے سوکھ کر لال ہو جاتے ہیں پھول سرخ گچھے دار ' خوبصورت ' خوشبودار ' موسم بہار سے برسات تک رہتے ہیں۔ یہ درخت بہت پھولتا ہے۔

تخم :۔ ایک سے ڈیڑھ انچ لمبے کچھ چپٹے اوپر سے لال رنگ پھلیوں میں جو چار سے دس انچ لمبی ایک سے دو انچ چوڑی سرس کی پھلیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ پھلی بیساکھ اور جیٹھ کے مہینوں میں لگتی ہے۔

چھال :۔ باہر سے مٹیالے رنگ کی اور اندر سے لال ہوتی ہے۔ اس چھال کو پوس یا ماگھ میں اتار کر سایہ میں خشک کر لیں تو زیادہ مفید ہے مالا بار کی چھال اچھی اور خالص ہوتی ہے. بنگال کی طرف کی چھال میں نقلی اشوک کی چھال ملی ہوتی ہے۔ اس کی گوند پہلے سفید اور بعد مین سرخ ہو جاتی ہے۔

مزاج :۔ گرمی سردی میں معتدل۔ خشک درجہ دوم

صفات کیمیاوی :۔ اس کی چھال TANNINاور PETROLIUM-ETHER-EXTRACT-CATACHIN تھوڑی مقدار میں الکحک ایکسٹریکٹ اور یہ گرم پانی میں گھل جاتا ہے۔ اس میں ایک مواد ORGANIC-SUBSTANCE پایا جاتا ہے۔

افعال :۔ حابس الدم ' قابض ' مسکن ' ہڈی کو جوڑنے والا ' دافع عطش و جلن ' قاتل دیدان شکم ' محلل اورام کاسر ریاح مقوی اعصاب دافع بواسیر' تریاق امراض نسواں ' مقوی رحم ' دافع اسقاط ' مدر بول ' ڈاکٹر کیرنی کر اور میجر بتونے بھی اس کی تعریف کی ہے۔

استعمال :۔ یہ شربت جو شاندہ لعوق عرق۔ سفوف اور ارشٹ۔ گھی کی شکلوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کا جوشاندہ دودھ کے ہمراہ ہر قسم کے سیلان الرحم' ضعف رحم 'کثرت حیض اور رحم کی اکثر بیماریوں میں مفید ہے۔

اشوک گھرت :۔ آسو ' ارشٹ ' شربت اولیہ وغیرہ آیورویدگ گرنتھوں میں ان کے نسخے موجود ہیں۔ یہ دیگر ادویات کے ساتھ مرکبات ہیں۔

مقدار خوراک :۔ اشوک گھرت ایک سے ۳ تولہ

شربت :۔ دو سے چار تولہ بطور جوشاندہ میں ایک تولہ آسو ۲ تولے۔ سفوف ۲ سے چار ماشے۔

(۸) آبنوس

DIOSPYROS-EBENUM

نیا نام :۔ DIOSPYROS - EBENUM - ROENG

فیملی :۔ EBENACEAE کا درخت ہے

یہ ایک بہت بڑا عظیم الشان درخت ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے حبشی یعنی کالا۔ ہندی سرخی سفیدی مائل ' یہ پودا عرب اور فارس میں پیدا ہوتا ہے اب یہ ہندوستان میں بھی پیدا ہونے لگا ہے حبشی نہایت سیاہ سخت چکنا اور بھاری ہوتا ہے۔ اطباء اسی کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔
یہ درخت سدا ہرا بھرا رہتا ہے ' پتے چوڑے اور چندن کی طرح پھول سفید اور مہندی کی طرح پیلے اور انگور کی طرح ' ذائقہ قدرے میٹھا ' تخم پھلوں کے اندر لگ بھگ مہندی کی طرح تخم ہوتے ہیں۔
اس کا پودا جب پرانا ہو جاتا ہے تو اس کی چھال اتار کر اندر کی لکڑی چکنی اور خوب کالی نکلتی ہے اور وزن دار ہوتی ہے یہی دوائی کے کام آتی ہے۔ یہ جلنے پر خوشبو دیتی ہے اور پانی میں ڈوب جاتی ہے۔ تندو کی لکڑی سیاہ ہوتی ہے مگر زیادہ وزن دار نہیں ہوتی۔

مزاج :۔ گرم خشک ' درجہ دوم

افعال :۔ حابس ' نزف الدم ' قابض مصفی خون ' جالی ' محلل ' ملطف

استعمال :۔ آبنوس کی لکڑی صندل کی طرح گھس کر آنکھ میں لگانے سے خارش زخم ' پانی بہنا ' شبکوری ' دھند ' جالا ' پھولا ' وغیرہ میں مفید ہے ' نیز اس کی لکڑی سے سرمچو بنائے جاتے ہیں جو آنکھوں سے سرمہ لگانے کے کام آتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے تصفیہ خون کے لیے اس کو بھگو کر اور چھان کر استعمال کرتے ہیں۔
جالی مجفف ' قابض ' حابس ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ اور تازہ زخموں میں اس کا چھڑکنا مفید ہے ' یہ پرانے زخموں کو مندمل کر دیتا ہے۔ اور تازہ خون کو بند کرتا ہے۔ کنٹھ مالا پر ضماد مفید ہے۔ نکسیر میں ماتھے پر لیپ کرنا اور خیساندہ پینا مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مصفی خون

مقدار خوراک :۔ ۵ سے سات ماشہ

(۹) ابرک۔ طلق۔ ابھر۔ ستارہ MICA

کوکب الارض۔ انگریزی :۔ TAEGLIMMER

ماہیت :۔ یہ ایک مفید چیز ہے جو چمک دار سیاہ یا سفید براق ہوتے ہیں اور آسانی سے ٹوٹ سکتے

ہیں۔ قدماء نے اس کی چار قسمیں بیان کی ہیں۔

(۱)۔ **پناک :۔** آگ میں ڈالنے سے اس کے ورق فوراً علیحدہ علیحدہ ہوجائیں۔

(۲)۔ **دردر:۔** جس کے ورق گرم کرنے سے مینڈک کی طرح آواز دیں۔

(۳)۔ **ناگ :۔** جو آگ میں ڈالنے سے سانپ کی طرح آواز پیدا کرے۔

(۴)۔ **بجر:۔** جو آگ میں ڈالنے سے ہیرے یا پتھر کی طرح کوئی آواز پیدا نہ کرے۔اور یہی کشتہ جات کے لیے زیادہ مفید مانا گیا ہے۔

کیمیاوی افعال :۔ ابرک کا نمک نہیں بن سکتا اس لیے اس کے کیمیاوی مرکبات معلوم نہیں ہو سکے۔

اس میں لوہا موجود ہوتا ہے۔ ابرک پارے کا دوست ہے۔ اس لئے ابرک اور پارے کا مشترکہ زیادہ مفید اور مشہور ہے۔**من حل ا لطلق فقد ا ستغنی عن ا لخلق:۔** یہ حل مراد حل قدرتی ہے جن سے اجزاء علیحدہ علیحدہ ہو کر محلول ہوتے ہیں اور ہر چیز کے اجزاء محلول ہو جاتے ہیں۔

مزاج : کشتہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سرد خشک۔ درجہ دوم

افعال :۔ قابض ' مجفف ' حابس الدم ' مصفی خون۔

مفتح حصاۃ:۔ مثانہ ' گردہ ' دافع نزلہ زکام و کھانسی

استعمال :۔ بیرونی جلے ہوئی زخم پر بطور ضماد زخم کو جلد خشک کر دیتا ہے۔اندرونی طور پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ دمہ۔ کھانسی۔ زکام کے لیے مفید ہے۔ مجفف و قابض ہونے کی وجہ سے ہر عضو کے جریان و سیلان خون ' سیلان رحم ' سوزاک ' سرعت و رقت میں مفید ہے۔ مقوی باہ ہونے کی وجہ سے تقویت باہ ' جریان میں استعمال کرتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے کوڑھ اور دیگر خونی امراض میں مفید ہے۔

دافع بخار :۔ ہونے کی وجہ سے نئے پرانے اور بہت سی اقسام بخار میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ دافع حمیات

مقدار خوراک :۔ کشتہ ایک رتی

نوٹ :۔ کشتہ ابرک بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے ' بھیپھڑے کو تسکین دیتا ' نیز سوزاک کی حدت کو کم کرتا ہے ' حب بخار طبی فارما کو پیا حصہ اول (قرشی لاہور)

(۱۰) ابہل۔ ہاؤ بیر۔ ہوشا(بنگلہ) ہوشا

JUNIPERUS-COMMUNIS

لاطینی- جونی پرس :-JUNIPERUS

فیملی :-CUPRESSACEAE

اس کی جھاڑی لگ بھگ چار فٹ اونچی اور تنے کا رنگ لال ' پتے سرد یا جھاؤ کی طرح لیکن خوشبو دار ہوتے ہیں۔

پھل :- لگ بھگ جنگلی بیر یعنی جھڑبیری کے پھل کی برابر گول ' لال' دار چینی کے رنگ کا جس میں چار تخم ہوتے ہیں۔ کسی قدر بلساں کی طرح مزا چر پرا ہوتا ہے ۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے ۔ چھوٹا JUNI PERUS COMMUNIS اس کے پتے سرسوں کی طرح دوسرا بڑا JUNIPERUS MACROPOSA اس کے پتے جھاؤ کی طرح ہوتے ہیں۔ یہ نیپال بھوٹان مغربی کوہ ہمالیہ میں تقریباً" دس ہزار فٹ بلندی پر کثرت سے پیدا ہوتا ہے ۔ اور تھوڑا بہت کشمیر کے علاقے میں ہوتا ہے۔ امریکہ۔ یورپ۔ ایران ہنگری۔ روس اٹلی ۔ سائبریا وغیرہ میں بھی پیدا ہوتا ہے۔

یونانی اطبا و -سقوریدوس اور بقراط نے بھی اس کو استعمال کیا ہے نیز ڈاکٹر نادکرنی نے اپنے میٹریا میڈیکا میں اس کا ذکر کیا ہے۔

صفات کیمیاوی :- پائی نین 'کیفی نین ' ٹیرنی نول 'کیڈی نین ' ہوتے نیز جیز جونی پر کیفر ایک قلمی جز ہوتا ہے اور ایک تیل FLOWER HEADS میں اینولین INULEIN ایک ست پایا جاتا ہے۔ جو ذیابطس میں مفید ہے ۔

مزاج : گرم خشک درجہ دوم

افعال : محلل قوی مجفف ' ملطف ' جالی ' مفتح ' معمولی قابض ' مقوی معدہ کاسر ریاح ' مدر قوی۔

تاثیرات اندرونی :- اس کے تیل کی تاثیر روغن تارپین کی طرح ہوتی ہے زیادہ مقدر میں دینے سے ذرا ریح کی طرح اعضائے تناسل میں ہیجان پیدا کرتا ہے اور اس سے تقطیر البول اور فریسموس (نعوظ متواتر) ہو جائے تو یہ خون میں جذب ہو کر پیشاب کے راستہ خارج ہوتا ہے گردوں کے حاد امراض اور شدید حاملہ کو استعمال نہ کرائیں۔

استعمال :- اس کا سفوف ورم طحال ' و جگر جلو دھر ' سوزاک کے لیے مفید ہے۔ سیلان رحم و بندش حیض میں مفید ہے۔ محلل اورام ہونے کی وجہ سے ورموں میں ضماداً" مفید ہے۔

مجفف و جالی ہونے کی وجہ سے زخموں ' قروح ' ساعیہ خبیثہ اور پرانے زخموں میں مفید ہے .بطور ذوور استعمال کرتے ہیں۔ نیز جلد کی سیاہی اور میل کو صاف کرتا ہے۔

مدر بول ہونے کی وجہ سے امراض گردہ و مثانہ اودرار حیض و بول میں مفید ہے۔ حاملہ کے حمل کو گرا دیتا ہے۔

اسکا روغن پکا کر کان کے درد میں مفید ہے کرم شکم کو مار کر خارج کرتا ہے۔ مقوی معدہ کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے قراقر شکم اور امراض معدہ میں مفید ہے۔

مقدار خوارک :۔ دو سے تین ماشہ ' روغن ۳ سے ۵ قطرہ

نفع خاص :۔ مدر قوی

مرکبات :۔ سفوف مویا۔ روغن ابہل وغیرہ

(۱۱) ابریشم BOMBY X - MORI

ماہیت :۔ ریشم کے کیڑے کا گھر ہے۔ یہ کیڑا شہتوت کے پتے کھاتا ہے اور اپنے لعاب سے اپنے اوپر گھر بنا لیتا ہے ۔ جسے کو یہ ابریشم یا ابریشم خام کہا جاتاہے اس کے اوپر سے ریشم کا دھاگا اتارنے کے بعد جو روآں بچتا ہے۔ اس میں دوائیت ہوتی ہے اس کو قینچی سے کاٹ کر آبریشم مقرض استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا رنگ زرد ' قدرے بو مزہ پھیکا اور قدرے لعاب دار ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ اول

افعال :۔ مفرح ' مقوی حافظہ ' و ذہن ' منفث بلغم۔ ملطف بلغم مقوی بدن محرق جالی

استعمال :۔ مفرح و مقوی حافظہ و ذہن ہونے کی وجہ سے تفریح تقویت اعضائے رئیسہ و حافظہ ذہن ہے خفقان کو دور کرتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے ' رنگ نکھارتا ہے اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے۔

منفث بلغم :۔ ملطف ہونے کی وجہ سے غلیظ بلغم کو نرم کر کے خارج کرتا ہے.جس کی وجہ سے نزلہ زکام بارد ' کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔

مقوی ہونے کی وجہ سے بدن کو موٹا کرتا باہ کو زیادہ کرتا ہے اور چہرہ پر رونق بناتا ہے۔

محرق :۔ ابریشم جالی ہونے کی وجہ سے ' قرحہ چشم و خارش اور دمعہ میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ منفث بلغم و مفرح **بدل** گاؤزبان

مقدار خوراک :۔ تین سے پانچ ماشہ

مرکبات ابریشم :- خمیرابریشم سادہ، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ خمیرہ ابریشم بہ نسخہ خاص خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا، خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا، خمیرہ گاؤزبان سادہ، خمیرہ گاؤزبان عنبری، گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا، عنبری جواہر والا۔ شربت ابریشم سادہ، شربت صدر، عرق چوب چینی بہ نسخہ خاص، عرق عنبر وغیرہ۔ دواء المسک حار، بارد، معتدل۔ جواہر والی وغیرہ۔

(۱۲) اتیس

ACONITUM - HETEROPYLLUM

فیملی :- RANUNULACEAE

اس کی گنتی---- ACONITUM میں کی جاتی ہے مگر یہ ایکونائٹ یعنی بچھناک کی طرح زہریلی نہیں ہے۔

ماہیت :- یہ ایک بوٹی ہے جس کی ڈنڈی سیدھی اور پتوں والی ہوتی ہے۔ پتے دو سے چار انچ چوڑے بیضوی، گول اور پھول گچھوں میں لگتے ہیں۔ مگر یہ بے ترتیبی سے لگے ہوتے ہیں۔ پھول ایک انچ لمبا اور چمک دار رنگ کا ہوتا ہے۔ نیلا یا سبزی مائل نیلگوں جس میں اودی اور ارغوانی رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ اس کا پودا ایک سے تین فٹ اونچا پھلیاں تقریباً پانچ انچ کی اور ان کا رخ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔

جڑ :- پودے کے نیچے زمین کے اندر موٹی جڑ یا کئی جڑیں نکلتی ہیں جو بھورے رنگ کی لیکن اندر سے سفید نصف انچ سے ڈیڑھ انچ تک لمبی ہوتی ہیں لیکن بعض سنکھ نما۔ چھوٹی جڑیں ہوتی ہیں۔ ان کو خشک کر لیا جاتا ہے۔ اگر اس کو ٹھیک ڈھنگ سے محفوظ نہ کیا جائے تو دو ڈھائی ماہ کے اندر اندر گھن لگ جاتی ہے، اگر اس کو ریت یا ریت والی مٹی میں دبا کر رکھا جائے تو محفوظ رہ سکتی ہے۔ اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

(۱۳) اتیس شیریں

ایک دوسری قسم کی اتیس ہوتی ہے، یہ بھی بخار کو دور کرتی ہے۔ مگر تلخ کے مقابلہ میں یہ کم کام کرتی ہے۔ نیز یہ بے ذائقہ پھیکی ہوتی ہے۔ بعض جگہ اس کی روٹی بنا کر کھائی جاتی ہے۔

مزاج :- گرم خشک، درجہ دوم

افعال :- دافع حمیات تائیہ، قابض، حابس الدم، مقوی معدہ، دافع اسہال و پیچش، محرک باہ

مقوی بدن۔

صفات کیمیاوی :۔ اس میں ایک جوہر اتیسن ATISINE جو بہت سخت کڑوا ہوتا ہے دوسرے نشاستہ ہوتا ہے۔

استعمال :۔ دافع بخار ہونے کی وجہ سے ہر قسم کے نوبتی بخاروں ' پرانے بخارون کے لیے مفید ہے۔ چھوٹے بچوں کے بخاروں میں ناگر موتھا اور چھڑیلہ کے ساتھ ہم وزن سفوف بنا کر استعمال کرنا مفید ہے۔ نیز بچوں کے دانت نکلنے کے زمانے میں بھی مفید ہے۔ یہ کونین کا بدل ہے ' یہ اپنی کڑواہٹ کی وجہ سے معدہ کو طاقت دیتی ہے ' نیز بلغمی امراض میں مفید ہے۔ بچوں کے لیے اکسیر ہے بچوں کے اسہال ' کھانسی پیچش ' ہچکی ' دانتوں کے نکلتے وقت کے دیگر امراض میں بہت مفید ہے بہت سے حکیم ڈاکٹر ' مثلاً" ڈاکٹر کھوری ' ڈاکٹر صدیقی ' وغیرہ نے اس کی تعریف کی ہے۔

مقوی بدن ہونے کی وجہ سے بخار کے بعد کی کمزوری میں بھی نہایت مفید ہے۔ اس کے بہت سے مرکبات آیور دیدک اور یونانی کتب میں موجود ہیں ' یہ قوت شہوانی کو بھی بڑھاتی ہے۔

اس کو مطبوخ حبوب و سفوف کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے مرکبات اور مفردات دونوں اشکال میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ بخاروں و بچوں کے امراض میں

مقدار خوراک :۔ سفوف میں چار رتی سے ایک ماشہ ' مطبوخ میں تین ماشہ سے ۵ ماشے۔

(۱۴) اوٹنگن

بوٹانیکل نام BLEPHARIS - EDULIS

یہ ACANTHACEAE خاندان کی بوٹی ہے۔

ماہیت :۔ اس کا پودا بانسہ کی طرح جھاڑی دار ہوتا ہے جس کی شاخیں چھوٹی چھوٹی ایک سے دو فٹ لمبی ہوتی ہیں۔ پتے لمبوترے کنارے کٹے ہوئے لگ بھگ ڈیڑھ انچ چوڑے اس میں ڈوڈے لگتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے اس کی طرح کے رنگ کے تخم بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ اول

افعال :۔ حابس ' مقوی باہ ' ممسک ' مغلظ منی ' مسہل بلغم

استعمال :۔ حابس دستوں کو روکتا ہے اور نفخ پیدا کرتا ہے۔

مغلظ منی : دافع جریان و امساک کے لیے مفید ہے۔

مقوی : اعصاب میں کچھ طاقت پیدا کرتا ہے۔ ضعف باہ کے کمر درد میں مفید ہے۔ اعصاب کی حس کو کم کرتا ہے اور قوت بڑھاتا ہے۔ طلاء شہد میں مقوی باہ ہے۔

فعل خصوصی : تخم اونٹگن کو بھون کر مرہم داخلیون میں ملا کر رحم کے کینسر سرطانی ورم رحم میں مفید ہے۔

اس کو سفوفات معجونات وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

افعال کیمیاوی :- سپرٹ میں بھگو دی جائے تو اس کا رنگ پہلے زرد ہو جائے گا۔ بعد میں دو تین گھنٹہ کے بعد زیادہ گہرا ہو جائے گا۔

تخم اونٹگن کو باریک پیس کر اس کے درمیان شنگرف یا ہڑتال یا طبقی کی ڈلی رکھ کر آگ دینے سے باوزن کشتہ نکلے گا آگ آدھ کلو سے تین کلو تک ہونی چاہئے۔

مقدار خوراک :- ۳ گرام

مرکبات :- سفوف دار چینی والا ' سفوف کلاں ' معجون سپستاں وغیرہ

(۱۵) اخروٹ

گردگان۔ ریکھا پھل۔ چہار مغز

کھوڑ۔ بنگالی اکوٹ

بوٹانیکل JUGLANS - REGIA انگریزی :- WALNUT

فیملی :- JUGLANDEAE

ماہیت :- اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک جنگلی جو خود رو جنگلوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا درخت باغی اخروٹ سے بڑا یعنی ۱۰۰ سے ۱۲۰ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پھل کا چھلکا بہت سخت ہوتا ہے جس سے اس کے اندر کا مغز نکالنا نہایت مشکل ہوتا ہے۔ دوسرا باغی جس کو باغ وغیرہ میں بویا جاتا ہے۔ اس کا درخت جنگلی سے چھوٹا ۴۰ فٹ سے ۹۰ فٹ تک اونچا ہوتا ہے اس کے پھلوں کا چھلکا پتلا ہوتا ہے۔ جس سے مغز نکالنا بہت آسان ہوتا ہے۔ اس کو کاغذی اخروٹ کہا جاتا ہے۔ درخت کے نیچے سے تنے کی گولائی ۱۲ سے ۱۸ فٹ ہوتی ہے لکڑی مضبوط خوبصورت دھاری دار ہوتی ہے اس سے انواع و اقسام کا فرنیچر تیار کیا جاتا ہے۔ پتے ۴ سے ۸ انچ لمبے گول نوکدار اور کناروں سے کنگرے دار ہوتے ہیں اور سردیوں میں گر کر ماگھ سے چیت تک پھر نئے نکل آتے

ہیں - پھول ماہ بیساکھ میں شاخوں کے اگلے حصوں پر گچھوں میں لگتے ہیں۔

پھل :۔ بہت دیر کے بعد یعنی تیس چالیس سال کے بعد لگتا ہے۔ پھل کی اندر دودھ ہوتا ہے جو بعد میں جم جاتا ہے اس کے پھل پر تین چھلکے ہوتے ہیں۔ سب سے اوپر سبز رنگ کا ہوتا ہے جو پکنے پر خود بہ خود پھٹ کر اتر جاتا ہے۔ اس کے بعد لکڑی کی طرح سخت چھلکا جس کے اندر مغز محفوظ ہوتا ہے اس کے بعد اندر کی طرف کا چھلکا جو مغز کو کئی حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے جب پھل کچا ہوتا ہے تو اس سے اچار چٹنی بنتی ہے۔ پکنے پر خشک میوہ کی طرح کھایا جاتا ہے۔ ادویات میں مغز یا چھلکا کام آتا ہے۔ اس کی چھال سے عورتیں اپنے دانت صاف کرتی ہیں۔ اس سے ان کے ہونٹ اور منہ رنگ دار اور خوبصورت ہو جاتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم تر ' درجہ دوم

افعال :۔ مقوی باہ ' مبہی ' مقوی حواس باطنی ' ملین ' محلل ' جالی ' دافع کرم شکم ' مصفی خون ' حابس ' مسکن درد دندان

پتے :۔ مدر شیر ' منقی ' جالی ' مسخن ' مسمن بدن

ملین و منقی ہونے کی وجہ سے اخروٹ قبض کشا ہے اگر انجیر زرد کے ساتھ کھایا جائے تھوڑی مقدار میں مثلاً" ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ۔ مقوی دماغ ہے اور ۵ تولہ یا ۱۰ تولہ اس سے زیادہ قبض کھولتا ہے۔

مقوی :۔ ہونے کی وجہ سے اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ مویز منقی کے ساتھ کھانا بڑھاپے کو دور کرتا ہے اور خون کی پیدائش بڑھاتا ہے مگر یہ دیکھ کر ہائی بلڈ پریشر نہ ہو ورنہ نقصان دے گا۔

جالی و محلل :۔ ہونے کی وجہ سے اخروٹ کی گری۔ شہد کے ہمراہ ورموں کو تحلیل کرتی ہے ' ضماداً" مفید ہے ' خصوصاً" ورم پستان میں ' اور ضماداً" داد پر لگانا مفید ہے۔ اگر اس کے سخت چھلکے کا تیل بذریعہ پتال جنتر نکال کر داد' چنبل وغیرہ پر لگا دیں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ (۱) نہ اڑنے والا تیل (۲) وٹامن A (۳) کیلشیم (۴) رنگین مادہ (۵) پروٹین (۶) پانی (۷) کاربوہائیڈریٹ (۸) لوہا (۹) فاسفورس (۱۰) نشاستہ۔

جالی :۔ ہونے کی وجہ سے قوت جلا پرانے اخروٹ کے مغز میں زیادہ ہوتی ہے ۔ اس کے مغز کا لیپ ' کلف ' جلد کے داغ دھبے وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

مبہی و مقوی باہ : ہونے کی وجہ سے مقوی باہ معجون میں اس کو شامل کیا جاتا ہے۔

مسکن و دافع کرم :۔ ہونے کی وجہ سے اس کی چھال کو جوش دے کر اس سے مضمضہ کرنا '

دانت اور مسوڑھوں کے درد میں مفید ہے اس کا پلانا پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے۔

اس کے پتوں کو باریک پیس کر سوجی ہموزن ملا کر گائے کے دودھ کے ساتھ گوندھ کر پوریاں بنالیں اور گھی میں تل لیں۔ یہ پوریاں سات دن کھانے سے عورت اور جانور میں دودھ بہت زیادہ اترتا ہے۔

روغن :۔ دودھ میں اس کا تازہ روغن دو سے چار تولہ (۲۴ گرام سے ۴۸ گرام) تک استعمال کرنے سے دست آکر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔

اس کے مغزاور چھلکے کا جوشاندہ بھی دست آور ہے۔

گری بادام ، منقی اور مغز اخروٹ ملا کر دودھ سے کھلانا بوڑھوں اور کمزور دماغ والوں کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو تولہ بارہ سے چوبیس گرام

مرکبات :۔ معجون فلاسفہ دواء الشفاء لبوب کبیر معجون مروح الارواح وغیرہ۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو تولہ بارہ سے چوبیس گرام

(۱۶) اذخر۔ اینڈ روپوگن۔ سکی نن تھس

ANDROPOGON-SCHOENANTHUS

انگریزی۔ روسا گراس RUSAGASS

ہندی۔اگنی گھاس " جنجر گراس " GINGER - GRASS

بوٹانیکل N.O.GRAMINEAE

ماہیت : سرکنڈے کی طرح ایک پودا ہے اس کا شگوفہ اور جڑ استعمال کی جاتی ہے ----- اس میں تھوڑی خوشبو ہوتی ہے حجاز کی طرف سے جو اذخر آتی ہے وہ مکی کہلاتی ہے اور دوا" یہ زیادہ مفید ہے اس کی جڑ کافی لمبی ہوتی ہے۔

پتے سرکنڈے یا کشا گھاس کی طرح مگر کچھ چوڑے۔ نوکدار اور خوشبو لئے ہوتے ہیں یہ ہندوستان پاکستان اور حجاز میں پیدا ہوتی ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک۔ درجہ دوم

افعال :۔ قابض ، مسخن ، محلل ، مدر ملین ، منضج ، مفتح ، اخلاط غلیظ ، کاسر ریاح، مقوی باہ ، مقوی

معدہ ' شگوفہ ان افعال میں زیادہ مفید ہے۔

استعمال :۔ سرد بلغمی ' امراض فالج لقوہ استرخا ' تشنج ' بلغمی ' بخاریں بطور منضج استعمال کرتے ہیں۔ استسقا ' ورم معدہ و جگر و طحال میں نیز احتباس حیض و بول ' سنگ گردہ مثانہ ' میں بطور جوشاندہ یا دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔

ضمادا ' ورم معدہ ' طحال اور جگر میں مفید ہے۔

یورپ اور امریکہ میں اس سے ایک تیل حاصل کیا جاتا ہے۔ جس کو "اولیم گریمی نس سیٹریائی" (OLEUMOGRAMINS- CITRATI) کہا جاتا ہے۔

بیرونی استعمال :۔ یہ روغن محمر ہے یہ ایک حصہ روغن کنجد دو حصہ میں ملا کر درد ' کمر درد عضلات ' گٹھیا ' اور دیگر دردوں میں مالش کرتے ہیں۔ وجع مفاصل میں تو اندرونی و بیرونی دونوں طرح کا استعمال ہوتا ہے۔ امریکہ اور یورپ میں اسے خوشبویات میں استعمال کرتے ہیں بطور محرک کاسر ریاح دیگر لطیف روغنوں کی طرح استعمال کرتے ہیں۔

روغن شگوفہ اذخر :۔ روغن زیتون یا کنجد دو حصے میں ایک حصہ شگوفہ اذخر ڈال کر ایک ماہ رکھ کر چھان لیں۔ اس طرح تین بار کریں روغن تیار ہے۔ جو شاندہ سے دانتوں ' مسوڑھوں کے ورم اور مضبوطی کے لیے غرغرے و کلی کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ گرام

اذخر کی جز کیمیاوی :۔ اس میں گہرے زرد رنگ کا خوشبو دار مادہ نہیں ہوتا۔

انار۔ رمان

بوٹانیکل نام PUNICA-GRANATUM

انگریزی نام :۔ POMEGRNATE

فیملی :۔ PUNICEAE

اس کا درخت لگ بھگ بیس فٹ اونچا ہو سکتا ہے اس کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کے تنے کی موٹائی کم و بیش ۳ فٹ ہوتی ہے۔ اس کی چھال کا رنگ بھورا یا زرد سا ہوتا ہے اور چھال پتلی ہوتی ہے۔ پتے لمبے نوک دار اگلے حصے میں کچھ گول ہوتے ہیں اور ٹہنیوں پر آمنے سامنے لگتے ہیں۔ اور موسم خزاں کے بعد موسم بہار۔ ماگھ۔ پھاگن میں نئے پتے نکلتے ہیں۔

پھول:۔ ہر موسم میں تھوڑے بہت لگے رہتے ہیں مگر چیت بیساکھ میں زیادہ لگتے ہیں۔ پھول نالی دار سرخ رنگ کے بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔

پھل :۔ اساڑھ سے بھادوں تک لگتے ہیں۔ لیکن مختلف مقامات میں علیحدہ علیحدہ موسموں میں بھی یہ پودا پھلتا اور پھولتا ہے۔ اس کی تمام چیزیں مثلاً" پھل ' پھول ' چھال ' جڑیں وغیرہ کا م میں لائی جاتی ہیں۔ بہت مدت تک ایلوپیتھی میں اس کی چھال کو استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ یہ جنوبی یورپ ' افریقہ ' وسطی ایشیاء ' عربستان ' ایران ' افغانستان ' جاپان ' ہندوستان ' پاکستان میں پیدا ہوتا ہے۔ بقراط نے پورا سائیڈ کے نام سے اور حکیم دیسقوریدوس نے پرائی پو اس کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے انار کی جڑ کی چھال کو کدودانہ حب القرع کے قتل و اخراج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے یونانی اطباء کے علاوہ اس کو ہندی اور اسلامی اطباء نے استعمال کیا ہے۔

اقسام :۔ مزہ کے لحاظ سے تین قسم کا ہوتا ہے۔ کھٹا انار (۲) کھٹ میٹھا۔ ۳ میٹھا انار میخوش = رمان مر رمان حلو۔

انار حلو :۔ مزاج سرد تر درجہ اول

استعمال و افعال :۔ مقوی قلب و جگر ' ملین سینہ ' مسکن حرارت ' مدر بول ' خفیف ' مسکن صفرا و خون۔

مزاج :۔ قشر و گلنار۔ سرد خشک

انار دانہ :۔ سرد خشک 'انار ترش ' قابض ' انار شیریں ' ملین۔

انار میں غذائی اجزاء کم ہیں مگر خون صالح اور لطیف پیدا کرتا ہے معدہ و جگر کو طاقت دیتا ہے جگر کا سدہ کھولتا ہے۔ استسقا کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ خفقان کو دور کرتا ہے اور چہرہ پر رونق و سرخی پیدا کرتا ہے۔ انار کو بھل بھلا کر کھانسی کے لیے کھلانا مفید ہے۔

آسو انار :۔ شربت انار شیریں۔ رب انار ترش ' جوارش تمر ہندی ' عرق فواکہ و عرق فواکہ بہ نسخہ خاص ' معجون صندل ' حب سماق وغیرہ

چھال صفات کیمیاوی :۔ (۱) چیلی ٹٹے رین یا پیونی سین (رمانین 'جوہر رمان)

(۲) سیماب طبع سیال ایلکائیڈ (یہ اس کا جوہر فعال ہے) آئی سو پیلی ٹٹے رین (۳) سیتل پیلی ٹٹے رین (۴) سیٹوڈ پیلی رین (رمانین کاذب) پہلی دو ایلکائیڈ مفید لیکن پچھلے دو بے اثر ہوتے ہیں (۵) پیونی کو ٹینک ایسڈ پانچ اجزاء پائے جاتے ہیں۔

پوست انار کا استعمال :۔ پوست انار کا جوشاندہ گلے کے ورم اوراسہال مزمن اور پرانی پیچش

میں مفید ہے۔ اس کا جوشاندہ پلانے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ پہلی رات مریض کو چار گرام کسٹرائیل پلائیں اور دوسری صبح کو انار کی جڑ کا جوشاندہ دو اونس ایک ایک گھنٹہ کے بعد چار بار پلائیں۔ اور آخری خوراک کے پلانے سے پہلے کے دو گھنٹہ بعد ایک اونس کسٹرائیل پلا دیں یا جلاب دیں۔ اس کے اثرات سے تقریباً" ۱۲ گھنٹے میں کیڑا خارج ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ شربت انار دانہ دو تولہ سے چار تولہ پوست چھ ماشہ سے نو ماشہ جوشاندہ میں۔

(۱۸) گل انار۔ گلنار۔ ہزار۔ جلنار۔

ماہیت :۔ جنگلی انار کی کلیاں ہیں اس درخت کے ساتھ پھل نہیں لگتے ان کا رنگ عموماً" سرخ اور مزہ بکٹھا اور بد مزہ ہوتا ہے۔ گلنار فارسی زیادہ مشہور ہے۔

مزاج :۔ سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوم

افعال :۔ حابس الدم، مجفف قابض رادع

استعمال :۔ قابض و حابس الدم ہونے کے باعث، دانت ہلنے، مسوڑھوں سے خون آنے میں استعمال کرتے ہیں۔ رادع ہونے کے باعث ابتدائے ورم میں ضماداً" مادے کو لوٹا کر سکون دیتا ہے۔
حابس الدم و قابض ہونے کے باعث منفث الدم۔ اسہال صفراوی و خونی اور کثرت حیض میں استعمال کرتے ہیں اور اندر رکھتے ہیں۔

خروج المقعد :۔ استعمال کرنے یا اس کے جوشاندہ سے آب دست کراتے ہیں۔
مجفف ہونے کے باعث جریان اور سیلان الرحم میں مفید ہے اور زخموں پر چھڑکتے ہیں قلاع الرحم میں بھی مفید ہے۔

نفع خاص :۔ حابس الدم **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ

مرکبات :۔ سفوف ذیابیطس، سفوف صندل، سفوف صندل ذیابیطس والا۔ سنون پاک سنون زرد قرص ذیابیطس قرص طباشیر، قرص گلنار وغیرہ۔

(۱۹) اڑوسہ۔ بانسہ۔ بسونٹا۔ خشیشۃ السعال۔ وساکا

ADHATODA-VASICA

گجراتی " اویسو " سنسکرت " واسک۔ بنگالی " باسک

فیملی :- ACANTHACEAE

یہ دو طرح کا ہوتا ہے کالا جس کے پھول اور پتے سیاہی مائل ہوتے ہیں سفید اس کے پتے سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ اورپھول سفید ہوتے ہیں اس کا پودا لگ بھگ چار فٹ سے دس فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ کہیں کہیں عام درخت کے قد یعنی ۲۰ فٹ تک دیکھا گیا ہے یہ عموما" کھنڈرات ' باغیچوں' قبرستان اور پہاڑیوں پر دیکھا گیا ہے۔ یہ تقریبا" سارے ہندوستان خصوصا" پنجاب و دہلی۔ یو۔پی۔ ہمالیہ کی گودی۔ بمبئ اور بنگال اور پاکستان میں جہلم نیز کشمیر وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔

پتے :- آم یا جامن کی طرح چار سے ۸ انچ لمبے ڈھائی سے ساڑھے تین انچ چوڑے نوک دار اور چکنے ہوتے ہیں۔ جس میں سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔

پھول :- شاخوں کے سروں پر سفید یا نیلے رنگ کے گچھوں کی شکل میں شیر کے کھلے منہ کی طرح لگتے ہیں یہ سال میں دو بار پھولتا ہے۔ موسم بہار اور سردیوں کے شروع میں اس کے پھولوں کے نیچے شہد کی طرح رس ہوتا ہے جس کو شہد کی مکھی اکٹھی کرتی ہے۔ اس کے پھول کا گلقند بہت اچھا اور مفید ہوتا ہے۔

پھول :- لگ بھگ ایک انچ لمبا اگلے حصے میں کچھ موٹا اور پچھلے حصہ میں چپٹا سا درمیان سے دو برابر حصوں میں ایک لکیر سے ہٹا ہوا ہوتا ہے اس کے اندر سیاہ رنگ کے تخم بھرے رہتے ہیں اس کا ہر جزو کار آمد ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی :- اس میں قلم دار جوہر ویسی سین اڑوسین ڈھاٹوڈگ ایسڈ اڑوسہ کا ا۔سڈ ایمونیا نیز ایک قسم کی گوند نمکیات اور ایک قسم کی کھانڈ پائی جاتی ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ اول

افعال کلیہ :- دافع بخار ' قاتل کرم ' مخرج بلغم ' دافع تشنج ' قاتل جراثیم مصفی خون ' حابس خون ' مسکن ' مدر مفتت

استعمال :- اس کے کوئلہ میں بارود کی استعداد ہے۔

قاتل جراثیم و مخرج بلغم۔ مسکن اور دافع تشنج ہونے کے باعث دمہ کھانسی گلے کی خشونت ' قصبتہ الریہ کی بلغم و خشونت ' کالی کھانسی ودق کے متعلق اس سے بہتر کم ادویات ہوتی ہیں۔

قاتل کرم :- ہونے کی وجہ سے جذام ' آتشک ' حکہ ' جرب پھوڑے پھنسیوں کے لیے

استعمال کیا جاتا ہے۔

حابس خون و جاذب :۔ ہونے کی وجہ سے منہ سے خون خصوصاً رکت ' نزف الدم میں مفید ہے نیز برگ اڑوسہ و برگ سنبھالو کو تیل میں جلا کر تیل کان میں ڈالنے سے کان کی رطوبت خشک کرتا ہے۔

مدر :۔ پتوں کا سفوف مدر حیض ہے کیونکہ رحم پر انقباضی اثر کرتا ہے۔

مفتت :۔ فاسفیٹ کی پتھری کو توڑتا ہے۔

حابس :۔ اس کا سفوف تازہ زخم کے خون کو بند کرتا ہے۔ برگ اڑوسہ کو تھوڑے مکھن میں پیس کر رات کو آنکھ پر باندھنا رمد کی شکایت کو چار دن میں ٹھیک کر دیتا ہے۔

مشہور مرکبات :۔ آیورویدک میں بانسہ اولیہ اور ایلوپیتھک میں شربت وسا کا اس کی مرکبات مشہور ہیں۔

مقدار خوراک :۔ پتے و جڑ کا سفوف ' دو ماشہ ' جوشاندہ ' یا خیساندہ ' میں ۵ ماشہ ' سے ایک تولہ گلقند ' چھ ماشہ نمک بانسہ ایک رتی۔

(۲۰) پیا بانسہ یا BARLERIA-PRIONITIS

بارلیریا پرایونائٹس

نوٹ : بعض لوگ پیا بانسہ جو خار دار ہوتا ہے اس کو بانسہ کی قسم مانتے ہیں بعض پیا بانسہ کو علیحدہ مانتے ہیں اس کا پودا بانسہ کی طرح لیکن کانٹے دار ہوتا ہے۔

پھول :۔ سفید ' سرخ ' نیلا ' پیلا چار قسم کا لیکن اثرات کے لحاظ سے سب برابر ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ بلغمی کھانسی ' دمہ ' بوائی پھٹنا ' کان کا درد ورموں کو پھاڑنے اور تحلیل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ جوشاندہ میں ٦ ماشہ سے ایک تولہ

بانسہ کے متعلق افعال کیمیاوی :۔ برگ بانسہ کو پیس کر اسپرٹ میں ڈالیں فوراً سبز ہو جاتی ہے اور کچھ دیر کے بعد سبزی گہری ہو جاتی ہے اڑوسہ خشک دس تولہ کو کوٹ چھان کر طوطیا کی ڈلی ' ۳ ماشے اس کے درمیان میں رکھ کر آگ لگا دی جو آدھ کلو تھی تین گھنٹہ بعد طوطیا پھولا ہوا ایک ماشہ نکلا ' لیکن پانی میں سبز رنگ دیتا ہے سیماب ایک تولہ لے کر برگ اڑوسہ کے رس [۱۴]

تولہ میں کھرل کر کے پندرہ بیس منٹ کے بعد پارہ حل ہو گیا معلوم ہوتا ہے کہ اڑوسہ میں گندھک کے جز کی زیادتی ہے جس کی وجہ سے یہ مصفی خون ہے۔

(۲۱) اسپند۔ حرمل

لاطینی: PEGANUM - HARMALA

ماہیت:۔ یہ ایک جھاڑی کی طرح ہوتی ہے جو ایک فٹ سے تین فٹ بلند دیکھی گئی ہے یہ بوٹی تمام شمالی ہندوستان، پنجاب پاکستان، دہلی، یوپی، اور دکھن بھارت میں عموماً قبرستان اور کھنڈرات میں خود رو پیدا ہوتی ہے کسی کسی جگہ اس کی کاشت کرتے ہیں۔ اس کے جڑ سے بہت سی گھنے پتوں والی شاخیں نکلتی ہیں پتے بہت سبز دو انچ لمبے نوکیلے اور پھٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

پھول: لگ بھگ گول جس میں تین خانے ہوتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے سیاہی مائل بھوری تخم بھرے ہوتے ہیں پھل چنے کے برابر ہوتا ہے۔

پھول: سفید چھوٹا کنگرے دار ہوتا ہے۔

تخم: جو تخم سیاہ ہوتا ہے اس کو اسپند سوختنی کہا جاتا ہے۔ تخموں کو جلانے سے خاص قسم کی بو آتی ہے اور یہ نظر کو اتارتے۔اور خوشبو کے لیے آگ پر جلاتے ہیں۔

صفات کیمیاوی:۔ اس میں چار فیصدی تک تین قسم کی کھاریں۔(ایلکلائیڈز) پائے جاتے ہیں۔

(ا) ہرمین (HARMINE)(۲) ہرمالین (HARMALINE)(۳) ہرمالول(HARMALOL)

لیکن ان کھاروں کی مجموعی مقدار دو تہائی ہرمالین کی ہوتی ہے اور ہرمالول برائے نام ہوتی ہے اس میں ایک قسم کا تیل بھی پایا جاتا ہے۔

مزاج:۔ گرم درجہ سوم۔ خشک درجہ دوم

افعال:۔ مقطع قاتل کرم شکم، مقوی باہ، مسمن بدن، مدر و بول و حیض منفث بلغم مدر شیر، کاسر ریاح، مفتح سدد دماغی و عصبی امراض، جالی، مسخن محلل۔

استعمال:۔ مقوی باہ ہے۔ دمہ، کھانسی بلغم کو خارج کرتا ہے۔ دماغی و عصبی امراض مثلاً صرع، فالج، لقوہ، جنون نسیان، اور عرق النساء میں مادہ کو خارج کرتا ہے اور بدن میں گرمی پیدا کرتا ہے۔ استسقاء اور خون صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جالی:۔ جالی ہونے کی وجہ سے زعفران یا سونف کے ہمراہ سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالنے سے بینائی کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ اس کو روغن کنجد میں جلا کر کان میں ڈالنے سے کان کا درد اور بہرہ پن

دور ہوتا ہے عنب الثعلب کے ہمراہ اس کو بھجیا بنا کر ورموں پر باندھنا غلیظ اخلاط اور سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کا تیل جو روغن کنجد میں بنایا گیا ہو وجع المفاصل اور دیگر دردوں میں مالش کرنا مفید ہے۔

تخم اسپند کے خیسانده میں سیسہ کو دس بجھاؤ دیں اور پھر اس کے نغدہ میں رکھ کر ۱۰ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر اس کے رس میں ٹکیہ بنا کر اور سکھا کر دس دس سیر اپلوں کی اور چار بار آنچ دیں، عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔

اس کے سفوف کی اگر پرانے گڑ کے ساتھ گولی بقدر ایک ماشہ بنا لیں اور ایک سے دو گولی ہمراہ گرم پانی صبح و شام دیں تو ادرار حیض کے لیے مفید ہے درد گھٹیا اور ضعف باہ کے لیے صبح و شام دو ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ گرم دودھ مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ دو سے چار ماشہ

مرکبات :۔ حب مدر۔ سورنجانی۔ حکیم احمد دین شاہدرہ پاکستان معجون اسپند سوختنی۔ حب اسپند وغیرہ۔

(۲۲) اسطوخودوس۔ دھارو۔ جھاڑو دماغ

LAVANDULA - OSTOECHAS

فیملی :۔ LABIATAE تلسی کل

اس کا پودا جنگلی تلسی کی طرح ہوتا ہے۔ یہ جنگلوں اور پہاڑوں کی نمناک زمین میں ربیع کی فصل کے ساتھ سردیوں میں پیدا ہوتا ہے اس کا تنا آدھ گز لمبا اور کھردرا سا ہوتا ہے۔

پتے :۔ سفید نیلگوں یا پیلے سرخی مائل، پھولوں کے اوپر کے پتے جو تلسی کی بالیوں کی طرح ہوتے ہیں ان میں تخم بھرے رہتے ہیں، ان میں تیز کافور کی طرح خوشبو ہوتی ہے جن کا مزا تیز اور کڑوا ہوتا ہے۔

روغن :۔ اس کے پھولوں سے تیل نکالا جاتا ہے۔ جو پیلا سرخی مائل ہوتا ہے اس سے کافور کی طرح خوشبو آتی ہے۔ یہ مزے میں تیز اور کڑوا ہوتا ہے۔

تخم :۔ رائی کی طرح چھوٹے چھوٹے کچھ چپٹے سے سیاہی مائل زرد ہوتے ہیں اس سے کافور کی طرح بو آتی ہے ذائقہ تیز اور کڑوا سا ہوتا ہے یہ عرب اور بھارت میں، کشمیر ہمالیہ میں چار ہزار سے گیارہ ہزار فٹ کی بلندی تک بھوٹان، نیپال وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ لیکن عموماً باہر سے منگوایا جاتا ہے کشمیر میں اس کی کئی قسمیں خود رو پیدا ہوتی ہیں جن پر ریسرچ جاری ہے ہسپانیہ

اور اٹلی میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

مزاج : گرم درجہ اول ' خشک درجہ دوم

افعال : مقوی و منقی دماغ و اعصاب۔ محلل۔ مفتح۔ مقوی معدہ کاسر ریاح۔ مسہل بلغم و سودا۔ جالی ملطف۔

استعمال : اسطو خودوس کو زیادہ تر دماغی عصبی امراض مثلاً فالج لقوہ ' صرع ' نزلہ ' زکام ' نسیان میں استعمال کرتے ہیں ' اعصاب و دماغ کو طاقت دیتا اور ان کے فضلات کو دور کرتا ہے۔ اس کا جوشاندہ درد اعصاب اور گٹھیا و جگر کے سرو ورم اور استسقاء میں مفید ہوتا ہے۔

مجفف ہونے کی وجہ سے اسطو خودوس دماغ و اعصاب کی زائد رطوبات کو خشک کرتا ہے۔

محلل :۔ جوڑوں میں درد کے مادہ کو تحلیل کرتا ہے ضماداً" مفید ہے۔

ملطف :۔ ہونے کے باعث فضلات کو دور کر کے روح میں لطافت پیدا کرتا ہے ۔

جالی و مفتح ہونے کے سبب سے سینہ پھیپھڑے اور دماغ کو رطوبت سے صاف کرتا ہے اور دماغی سدے کھولتا ہے مسہل بلغم و سودا ہونے کی وجہ سے بلغم و سودا کے مادہ کو دیگر ادویہ کے ہمراہ باہر نکالتا ہے۔

فعل خصوصی :۔ اعصاب و دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔

مضر: بعض مزاجوں میں متلی ' قے اور بے چینی پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ سکنجبین و کتیرا

مقدار خوراک : خیسانده و جوشانده میں پانچ سے سات ماشہ ' سفوف چار رتی سے دو ماشے۔

مرکبات : اطریفل اسطوخودوس مشہور مرکب ہے اطریفل سنائی کشنیزی اطریفل ملین خمیرہ گاؤ زبان ' شربت احمد شاہی ' شربت ابریشم سادہ ' شربت اسطو خودوس ' شربت مسہل۔ معجون ازاراقی ' تریاق نزلہ۔ معجون نجاح

(۲۴) اسگندھ

اسگندھ ناگوری۔ اشوگندھا آکسن۔ اکسنڈ

WITHANIA-SOMNIFERA

SOFANACEAE: فیملی

اس کا پودا دو قسم کا ہوتا ہے ایک چھوٹا لیکن اس کی جڑ موٹی ہوتی ہے۔ پہلے یہ ناگور علاقہ

راجستھان میں بہت پیدا ہوتی تھی۔ اب اس کی کئی جگہ کاشت ہونے لگی ہے دوسری قسم بڑی یا دیسی ہوتی ہے اس کا پودا بہت بڑا ہوتا ہے۔ لیکن جڑ پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے یہ کھیت قبرستان اور کھنڈرات میں خود رو پیدا ہوتی ہے۔

اس کاپودا دو تین فٹ اونچا۔ بہت سے ٹیڑھی میڑھی شاخیں ہوتی ہیں۔ یہ عموماً" موسم برسات میں پیدا ہوتا ہے لیکن کہیں کہیں نمناک زمین اور درختوں کے سایہ میں بارہ مہینے ہرا بھرا رہتا ہے۔ یہ تین چار برس کے بعد خود بخود سوکھ جاتا ہے۔

پتے :۔ چوڑے گہرے سبز اور بانسہ کے پتوں کے طرح گول و لمبے ' کچھ کچھ سور کے کان سے ملتے جلتے ہیں ' اس لئے سنسکرت میں اس کو باراکرنی کہا جاتا ہے ۔

پھول :۔ چھوٹے چھوٹے بینگن کے پھول کی طرح لیکن اس سے بہت چھوٹے گچھوں میں زردی مائل سبز ہوتے ہیں شاخوں کے اگلے حصوں میں لگتے ہیں۔

پھل : چھوٹے چھوٹے رس بھری کی طرح ایک غلاف کے اندر مٹر یا مکو کے پھل سے ذرا بڑے پہلے سبز اور پکنے پر لال رنگ کے ہو جاتے ہیں جن کے اندر سفید زردی مائل بے شمار تخم بھرے رہتے ہیں۔

جڑ :۔ ایک انچ سے آٹھ انچ تک لمبی نیچے موٹی اور اوپر پتلی گول چکنی اندر سے سفید باہر سے بھوری ہوتی ہے تازہ جڑ سے گھوڑے کے پیشاب کی طرح بو آتی ہے یہ جتنی موٹی اور سفید ہو گی اتنی ہی اچھی ہو گی اس کی جڑ جلد گھن کھا جاتی ہے دو سال سے پرانی جڑ میں قوت بہت کم ہو جاتی ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوئم

افعال :۔ مبہی مقوی و منقی رحم۔ محلل مولد و مغلظ منی مولد شیر مصلب مولد و مغلظ منی ہونے کی وجہ سے جریان و رقت منی میں مفید ہے۔

مقوی و منقی رحم :۔ وضع حمل کے بعد مفید ہے۔

محلل اورام ہونے کی وجہ سے بطور ضماد ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور اس کے تازہ پتے بھی ورموں کو تحلیل کرتے ہیں۔

مصلب ہونے کے باعث ڈھلکے ہوئے پستانوں اور صلابت ذکر کے لئے طلاؤں کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

مبہی و مقوی و مولد شیر۔ مولد و مغلظ منی کے لیے اس کا سفوف بنا کر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

گٹھیا:۔ میں سورنجاں کے قائم مقام ہے پھوڑے پھنسیوں پر اسکا لیپ ' مادہ کو جذب کر کے ایک مقام پر لے آتا ہے اور ان کو پھاڑ کر مادہ کو باہر نکالتا ہے۔

مرکبات :۔ اسگندھ پاک ' اسگند ارشٹ اسگندھ گھرت مشہور مرکب ہیں اس کو سفوف بنا کر اکیلا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ کھایا جاتا ہے۔

معجون زنجبیل معجون بلادر۔ کشتہ گو دنتی **باتیسا دیگر :۔** تریاق الرحم تکمید دیگر حب اسگند سفوف جریان خاص وغیرہ۔

نفع خاص :۔ دردوں اور باہ کے لئے

مقدار خوراک :۔ ۳ سے ۵ ماشے

(۲۴) اسارون

VALERIANAWALLICHA

نیتر بالا۔ تگر۔ نندی۔ بکر

نوٹ :۔ پہلے اس بوٹی کے بارے میں بہت اختلاف تھا۔ کئی لوگ گل چاندنی اور کئی لوگ نیتر بالا سگندھ بالا کو تگر ہی سمجھتے تھے مگر اب اس کا فیصلہ ہو گیا ہے کہ تگر کیا ہے۔ اس کی فیملی سنبل الطیب VALERIANACEAE ہے۔

ماہیت :۔ یہ ہمالیہ پہاڑ میں کشمیر سے بھوٹان تک پانچ ہزار سے بارہ ہزار فٹ کی اونچائی پر کھاسیا کی پہاڑیوں پر پیدا ہوتا ہے۔ اور افغانستان میں بھی پایا جاتاہے۔ لیکن یہ زیادہ سفید اور خوشبو دار ہے۔ اس کا پودا چھوٹا اور اس کے ہر حصے پر نرم نرم رواں ہوتا ہے۔ پتے ایک انچ سے تین انچ تک لہر دار اور کنگرے دار بنفشہ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔

پھول :۔ سفید یا گلابی گچھوں میں اور پانچ پنکھڑیوں والے یہ جولائی میں لگتے ہیں۔

پھل :۔ چھوٹے چھوٹے اکتوبر میں آتے ہیں جن کے اندر تخم اجوائن خراسانی کی طرح ہوتے ہیں۔ (برہان)

اس کی شکل تخم و قرطم کی طرح (ابن باسویہ) اس لئے ابو المظفر ہروی نے اس کو جنگلی قرطم کہا ہے۔

جڑ: بے قاعدہ گرہ دار اور خوشبو دار ' کسی کا رنگ زردی مائل اور کسی کا رنگ بھورا۔ چبانے پر کسی قدر تلخ ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی :۔ ایک اڑنے والا تیل ' اس تیل میں SEQUITENES اور

ARACHIDIC اس کے علاوہ TERPENE-ALCHOL'VALORIC-ACID پائے جاتے ہیں اس کی جڑیں استعمال کی جاتی ہیں اس کی چار پانچ قسمیں ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ مفتح سدد۔ مقوی دماغ و اعصاب۔ مدر بول و حیض۔ مجفف۔ مسخن محلل۔ مسکن۔ جالی ۔ ملین۔ منقی۔

مجفف : معدہ و دماغ کی زائد رطوبات کو خشک کرتا ہے۔

منقی :۔ ہونے کی باعث دماغ و اعصاب ' معدہ ۔ جگر۔ رحم۔ گردہ کو رطوبات لزجہ مرخیہ سے صاف کرتا ہے۔

مسخن :۔ ہونے کی وجہ سے دماغ۔ پٹھوں۔ مثانہ۔ معدہ۔ جگر کے خون کو گرم کرتا ہے۔

مقوی :۔ ہونے کی وجہ سے معدہ اعصائے تناسل گردہ و مثانہ دماغ اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ اسارون کو صبح کے وقت بھیڑ کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے ضعف باہ میں پہلے ہی دن زیادتی محسوس ہوتی ہے۔ تازہ دودھ کے ہمراہ اس کا طلاء کمر ' کنج ران و پیڑو پر لگانا مقوی باہ ہے۔

مفتح :۔ ہونے کی وجہ سے یرقان سدی میں جگر کا سدہ کھولتا ہے مدر ہونے کی وجہ سے احتباس حیض کو دور کرتا ہے اور مدر بول ہونے کی وجہ سے پتھری کے ٹکڑوں کو خارج کرتا ہے۔

ملین :۔ ہونے کی وجہ سے بلغم و سودا کو خارج کرتا ہے۔

جالی :۔ ہونے کی وجہ سے بدن پر بطور طلا میل کچیل کو دور کر کے جلد کو صاف کرتا ہے غبار اور دھند میں آنکھوں میں لگانا مفید ہے داء الثعلب پر لگانا مفید ہے۔

محلل :۔ ہونے کے باعث ان موادوں کو تحلیل کرتا ہے جو پتھری کا سبب ہوتے ہیں گٹھیا میں جو مواد جمع ہو کر ورم کا سبب ہوتے ہیں ان کو تین چار ہفتوں میں تحلیل کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ مواد میں حدت نہ ہو۔

فعل خصوصی :۔ عصبی و دماغی امراض مثلاً" فالج لقوہ۔ صرع۔ استرخاء۔ خدر اور نسیان میں استعمال کیا جاتا ہے اور عرق النساء۔ وجع الورک۔ نقرس۔ گٹھیا۔ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ امراض باردہ۔ عصبانیہ۔ دماغیہ۔

مقدار خوراک :۔ ۲ سے ۵ ماشہ

مرکبات :۔ جوارش جالینوس۔ جوارش سباسہ۔ جوارش عود شیریں۔ جوارش فلافلی۔ حب کیمیا عشرت۔ دواء الکبریت۔ دواء لکرد کم کبیر روغن مجرب۔ معجون خدر۔ معجون مسعود وغیرہ۔

(۲۵) اسرول

چھوٹا چاند۔ سرب گندھا۔ پاگل بوٹی۔ چندر بھاگا۔ چندر کا (بنگلہ)۔ چاند ڑ چندوا۔ بمبئ۔ ہرکائی

RAUWOLFIA-SERPENTINA

فیملی: APOCYNACEA

اس کا پودا جب چند سال کا ہو جاتا ہے تو سیدھا چھوٹی چھوٹی جھاڑی نما ہوتا ہے جو لگ بھگ ڈیڑھ فٹ اور کہیں کہیں دو تین فٹ اونچا دیکھا گیا ہے۔

پھل: مکو کی طرح گچھوں میں پہلے سبز اور بعد میں سرخ ہو جاتے ہیں۔

پتے: چوڑے نوک دار پتے ہوتے ہیں۔ زردی مائل سبز اور پتے کی ڈنڈی نصف انچ لمبی۔ اس کے توڑنے پر دودھ سا نکلتا ہے۔

پھول: سفید یا بنفشی ہوتے ہیں۔

چھال: بھوری ' اس کے پھولنے کا وقت اپریل سے نومبر تک ہے مئی میں پھل لگتے ہیں جو نومبر تک پک جاتے ہیں۔

جڑ:۔ موٹی لمبی دو سے چھ انچ تک اور عموماً" نصف انچ موٹی ہوتی ہے۔ مٹیالے رنگ کی بھوری سی ہوتی ہے اوپر کی چھال نرم ہوتی ہے اور کوٹنے سے آسانی سے علیحدہ ہو جاتی ہے اس میں لمبائی کی جانب سے دراڑیں سی ہوتی ہیں۔ توڑنے سے جڑ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ٹوٹتی ہے ' یہ بے بو ہوتی ہے مگر ذائقہ میں سخت کڑوی ہوتی ہے ۔ اور بطور ادویات جڑیں یا جڑوں کا چھلکا عموماً" استعمال ہوتا ہے یہ ہمالیہ کے گرم علاقوں میں لگ بھگ چار ہزار فٹ کی بلندی پر ' پنجاب ستلج اور جمنا تک ہمالیہ کی ترائی میں گرم اور نمناک زمین میں اور یو پی دہرہ دون سے گورکھپور تک سایہ دار اور ٹھنڈی جگہوں میں اور سال کے جنگلوں میں صوبہ بہار آسام پیگو۔ دکن میں مشرقی گھاٹ۔ لنکا پٹنہ۔ بھاگل پور وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے ایک ایکڑ زمین میں لگ بھگ دو ہزار پونڈ جڑیں پیدا ہوتی ہیں برما ' نیپال ' سیام ' تھائی لینڈ وغیرہ میں بھی پیدا ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی :۔ اجملین گروہ۔ تین تین کھار ا۔ یکلائڈ

(۱) اجملین یہ ۶. خ۱۵۸ پر پگھلتا ہے اور دو فیصد پایا جاتا ہے۔

(۲) اجملین یہ ۱۸۰ سے ۸۱۰ پر پگھلتا ہے ۔ یہ ۶.۵٪ پایا جاتا ہے۔

(۳) اجملین یہ ۲۵۰ پگھلتا ہے - ۶.۲ ٪ پایا جاتا ہے۔

سپرا ٹافی نین گروہ : (۱) ۵۸۰ سے ۱۵۳ پر پگھلتا ہے۔۸.۴٪

(۲) یہ ۲۶۲ سے ۶۵۰ پر پگھلتا ہے اور DECOMPOSE ہو جاتا ہے یہ بھی ۰.۰۸ فیصدی ہوتا ہے۔

(الف) ایک PHUTORTERROL سیال مادہ ہے۔

(ب) ایسڈ OELEICADID ا یکلائڈ کے علاوہ نشاستہ گوند ولا مادہ تھوڑا لوہا۔ پوٹاشیم کاربونیٹ فاسفیٹیز اور SILICATS ہوتے ہیں نیز ابھی اس پر تجربات ہو رہے ہیں۔

ہندوستان میں سب سے پہلا تجربہ ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی نے اجملین گروپ کا طبیہ کالج دہلی کی لیبارٹری میں دریافت کیا۔

مزاج :۔ مرکب۔ سرد خشک

افعال :۔ مسکن مخدر۔ منوم۔ مسکن اعصاب۔ تریاق سموم۔ مصفی خون ' مقوی رحم۔

استعمال :۔ اس کا ایک ماشہ ' سفوف اگر شام کو کھلا دیں تو رات کو نیند لاتا ہے چار چار رتی صبح و شام پانی کے ساتھ کھائیں تو اختناقی دردوں کو ٹھیک کرتا ہے ہائی بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے اور اعصاب پر تسکینی اثر کرتا ہے یہ مختلف اشکال ہسٹیریا اختناق الرحم صرع۔ بے خوابی۔ مالیخولیا۔ وجنون میں مفید ہے اس کی جڑ کا سفوف رحم کے ریشوں کو سکیٹر کر جنین کو خارج کرتا ہے۔ اس کی جڑ کو قدیم زمانے میں زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر اسے زہر کا تریاق سمجھا جاتا تھا اور اس کا سفوف بخاروں میں استعمال کرتے تھے۔ ایلوپیتھک طریقہ علاج میں ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنے کے لیے بہت سے مرکبات قرصوں کی شکل میں استعمال کرائے جاتے ہیں قرص دواء الشفاء مذکورہ بالا تمام امراض کی بہت اچھی دوا ہے جو کہ اسرول اور مرچ سیاہ کا مرکب ہے۔

مقدار خوراک : ۴ رتی سے ایک ماشہ

مرکبات : دواء الشفاء اکسیر الشفاء وغیرہ۔

(۲۶) اسفاناخ پالک۔ پالک ساگ۔

SPINACIA-OLERACEAE

فیملی :۔ chenopodiaceae ہے۔

یہ پودا مشہور ہے جس کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ اس کے پتے جڑ سے ہی علیحدہ نکلتے ہیں۔ جو کاسنی یا کاہو کے پتوں کی شکل کے لیکن ان سے موٹے اور گہرے سبز ہوتے ہیں۔ یہ

پودا نو انچ سے ایک یا ڈیڑھ فٹ اونچا ہو جاتا ہے پتے لمبے اور کافی چوڑے پیچھے ڈنٹھل ہوتا ہے ، ڈنڈی زرد یا سرخ ہوتی ہے ڈنٹھل پولا ہوتا ہے پھول بہت چھوٹے لیکن گچھوں میں ہوتے ہیں اس کے تخم سردی مائل تکونے ہوتے ہیں اس کو باغوں میں عموماً بھادوں یا اسوج میں بویا جاتا ہے چیت ، بیساکھ تک عموماً کثرت سے پیدا ہوتی ہے اس کے پتوں کو جتنا کاٹا جائے اتنا ہی جلدی جلدی بڑھتے ہیں یہ ہندوستان کا پرانا پودا ہے۔

صفات کیمیاوی :پانی تقریباً ۹۲ فیصد۔ پروٹین ایک فیصد۔ کاربوہائیڈریٹ تقریباً چار فیصد تیل ۸۰.۔ فیصد کیلشم ٪ ر۹۰. فیصد۔ فاسفورس ۰.۰۱٪ دیگر مواد ۱.۵۰ فیصد۔ لوہا سو گرام میں ۵.۰ ملی گرام۔ وٹامن اے۔ ۲۶۳۰ سے ۵۰۰۔ ۳ سے ۳۰۵۰۰ انٹرنیشنل یونٹ وٹامن سی ۴۸ ملی گرام ہوتے ہیں اس کے علاوہ نائٹریٹ تقریباً ساڑھے تین فیصدی ہوتا ہے اور شکر بھی ہوتی ہے یہ چیزیں ۱۰۰ گرام پالک سے حاصل ہوتی ہے۔

مزاج :سرد تر۔ درجہ اول

افعال :مسکن حرارت و سوزش۔ مدر بول ملین

استعمال :اس کا ساگ زود ہضم اور ملین ہوتا ہے۔ گرم بخاروں ، دق قبض ، یرقان اور پیشاب کی سوزش میں مفید ہے۔ یہ عموماً بطور ساگ زیادہ کھائی جاتی ہے۔ سبز پتوں کا رس نکال کر شہد یا مصری کے ہمراہ قئے الدم میں مفید ہے۔

پالک عموماً طبعی امراض میں غیر مفید ہے اور پتھری پیدا کرتی ہے دائمی قبض میں مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔رس ۱۰ تولہ سے ۲۰ تولہ تک

تخم پالک :۔ بزر الا سفاناخ اس کے تخم تکونے زردی مائل سبز مزہ پھیکا ہوتا ہے۔

مزاج :۔ سرد تر درجہ اول

افعال :۔ مسکن حرارت مدر بول

استعمال :۔ صفراوی و خونی بخار۔ تپ دق سوزش پیشاب میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ مفید ہے اس کے تخم کو تخم خشخاش کے ہمراہ پیس کر داد۔ کھجلی وغیرہ پر لگانا اور اس کے بعد نیم کے ابالے ہوئے پتوں سے نہانا یا دھونا مفید ہے۔

باؤ بڑنگ اور تخم پالک کو برابر وزن ملا کر پیٹ کے کرموں کو مارنے اور خارج کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ ماشے

(۲۷)اشق

کاندر۔ امونیا پھول (یونانی) کلیان

DOREMA - AMMONIACUM

فیملی: UMBELLIFERAE

اس کا درخت چھوٹے قد کا ہوتا ہے اور جڑیں شلغم یا سیب کے برابر، پتلی مخروطی ہوتی ہیں اوپر کی چھال زردی مائل سفید پتلے کاغذ کی طرح ہوتی ہے۔

جڑوں کو بوٹی بھی کہا جاتا ہے۔ پتے بیر کے پتوں کی طرح گول۔ پھل چھوٹے چھوٹی خاکی نمیالی رنگت کے ہوتے ہیں۔ اس کے جڑ کی چھوٹی چھوٹی شاخوں کو کاٹنے سے رال کی طرح مواد نکلتا ہے۔ نیز اس کے تنے، شاخوں کے پکنے کے بعد خود بخود رال جیسی گوند نکلتی ہے جس کو اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔ اس کے گوند کے چھوٹے چھوٹے گول دانے دھنیا کے دانوں سے ذرا بڑے اور بڑے بیر کے برابر تک ہوتے ہیں جن کا رنگ نمیالہ اندر سے قدرے زردی مائل ہوتا ہے جس میں خاص قسم کی بو پائی جاتی ہے۔

صفات کیمیاوی: گوند ۲۰فیصد ۔ رال دار، مواد ۷۰ ٪، اڑنے والا تیل چار٪ دیگر مواد چھ فیصد۔ یہ ایران۔ افغانستان اور پنجاب کے کچھ حصوں میں پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم درجہ سوم۔ خشک درجہ اول

افعال: قاتل کرم شکم۔ محلل۔ مفتح منبت لحم۔ ملین و مسہل۔ جالی۔ مدر

استعمال: اس کا ضماد خنازیر کی گلٹیوں صلابت مفاصل، اورام مغابن، داد ۔ کلف۔ بہق۔ میں سرکہ میں حل کر کے لگاتے ہیں زخموں کے لیے مرہموں میں شامل کرتے ہیں مرہم اشق مشہور مرہم ہے۔

یہ اس مقام کے اعصاب وعروق میں خفیف تحریک پیدا کرتی ہے اس لیے سوزشی مادوں کو تحلیل کر دیتی ہے اگر پارہ شامل کر دیا جائے تو اس کا فعل تیز ہو جاتا ہے۔

شہد کے ہمراہ دمہ، عسر النفس، پرانی کھانسی، اور متعفن بلغم کو دور کرتا ہے۔

نیز خناق بلغمی، لقوہ، فالج، صلابت طحال، صرع، چھوٹے بڑے جوڑوں کے درد میں مناسب استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص:۔ اورام صلبہ کی سختی کو دور کرتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ آدھا ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

مرکبات:۔ مرہم اشق، مرہم اسل، ضماد خنازیر، ضماد طحال، ضماد کبریت، ضماد مرصبر، شیاف

اخضر، شیاف ظفرہ وغیرہ۔

(۲۸) اشنہ۔ چھڑیلہ۔ چھیل چھبیلا

PARMELIA-PERLATA

N.O.RARELIACEAE : فیملی

ماہیت :۔ اشنہ گرمی کے موسم میں پہاڑوں پر جہاں بہت بارش ہوتی ہے لگ بھگ چھ ہزار سے آٹھ ہزار فٹ پہاڑوں کے اوپر، دیودار، بلوط، صنوبر، اخروٹ کے درختوں اور چھوٹی بڑی چٹانوں پر کائی کی طرح کچھ کچھ گھاس نما پھول سی پائی جاتی ہے اور بھوج پتر کی طرح تہہ در تہہ اوپر سے سیاہ نیچے سے سفیدی مائل پپڑ کی شکل میں چمٹی ہوئی ہوتی ہے اس میں خوشبو نہیں ہوتی لیکن جب سوکھ جاتی ہے اس میں خود بخود تیز خوشبو پیدا ہو جاتی ہے اور یہ خوشبو عنبر سے ملتی جلتی ہے اس خودرو نباتات میں۔ جڑ، شاخ، تنا، پھول، تخم، کچھ نہیں ہوتے اور یہ بے ڈول پرت درختوں پر جمے ہوتے ہیں۔ جو ہاتھوں سے آسانی کے ساتھ اتر آتے ہیں یہ عموماً" مری، دھرم سالہ، ڈلہوزی، شملہ، نیل گری، نینی تال، ہماچل اور پنجاب میں پہاڑوں کے دامن میں پائی جاتی ہے۔ نیز فارس، جدہ، بصرہ، تک سمندروں اور دریاؤں کی کنارے پر بھی پائی جاتی ہے۔ مزہ پھیکا اور قدرے کڑوا ہوتا ہے۔

صفات کیمیاوی :۔ اس میں ایک زردی مائل دانہ دار رال کا مادہ "کرائی سونک ایسڈ" اور LICHENINE پایا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ اول، بعض سرد خشک

استعمال :۔ ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے ضماداً" لگایا جاتا ہے سر درد اور مفرحات میں استعمال کرتے ہیں تقویت معدہ وجگر میں کھلایا جاتا ہے۔ دردوں کے مریض کو اس کے جوشاندہ کا بھپارہ دیتے اور سنگھاتے ہیں اس کو بطور سرمہ تقویت بصر کے لئے لگاتے ہیں۔ اس کا خیساندہ، پیشاب کو کھولتا ہے اور پتھری کو خارج کرتا ہے۔ اس کو خوب پیس کر مثانہ کے مقام پر لیپ کرنا پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ اس کا نلخلہ اور لیپ گرم سر درد اور مرگی کو دور کرتا ہے آیورویدک میں اس کو کانجی وغیرہ میں شدھ کر کے استعمال کراتے ہیں۔

نفع خاص : گرم خشک درجہ اول۔ بعض سرد خشک

مقدار خوراک :۔ ۳ سے ۵ ماشے تک

مرکبات :۔ دواء المسک حار سادہ، دواء المسک حار جواہر والی، دواء المسک معتدل، دواء

المسک معتدل جواہر والی روغن کلاں وغیرہ

(۲۹) افیون۔ ایم۔اہی پھین

OPIUM

PAPVERSOMNIFERUM پاپر سومنی فیرم

فیملی: اس کا خاندانی و بوٹینکل نام ایک ہے۔ papaveraceae

ماہیت:۔ خشخاش۔کے پھلوں کو شگاف دینے سے جو سفید رنگ کا رس نکلتا ہے اور جو خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے اور یہ ان ڈوڈوں یعنی پھلوں پر ہی جم جاتا ہے۔ اور اس کو کھرچ کر علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ یہی افیون کہلاتا ہے۔

پودا: ایک برس کا پودا لگ بھگ تین چار فٹ اونچا اور تنا سبز ملائم چکنا ' اور چمک دار پتے چوڑے لمبے ' ملائم کنگرے دار ہوتے ہیں۔

پھول: سفید کالی ' لال ' پیلے یا نیلے رنگ کے خوب صورت کٹوری نما اور اچھے خاصے بڑے نکلتے ہیں۔

پھل: پھول لگنے کے ایک ماہ کے بعد چھوٹے ڈوڈے پھول کے درمیان سے نکلتے ہیں۔جو بڑھتے بڑھتے دو تین انچ قطر کے ہو جاتے ہیں شروع میں سبز اور بعد میں زرد ہو جاتے ہیں ان کے اوپر کچھ کالے کالے دھبے ہو جاتے ہیں پودوں پر جب ڈوڈے لگے ہوتے ہیں تو کچے ڈوڈوں کے چاروں طرف شام کے وقت چیر لگا کر چھوڑ دیتے ہیں ان میں دودھ کی طرح رس نکلتا ہے ان ڈوڈوں کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم سفید یا سیاہی مائل بھرے ہوتے ہیں۔ سفید زیادہ ہوتے ہیں سفید پھول والے ڈوڈون سے سفید تخم اور لال پھول والوں سے سیاہی مائل اور نیلے پھول والوں سے سیاہ تخم نکلتے ہیں۔نیلے پھول والے ڈوڈے قدرے چھوٹے لیکن ان میں افیون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ یہ بھارت میں راجستھان ' پنجاب ' اتر پردیش ' مدھیہ پردیش ' مالوہ ' اور آسام میں عموماً" پیدا ہوتی ہے۔ سرکار کی نگرانی میں دیکھ بھال اور اکٹھا کی جاتی ہے لیکن بعض کوٹھیوں میں اس کے پودے پھولوں کی خوبصورتی کے لئے لگائے جاتے ہیں نیز برما ' نیپال ' فارس ' مصر وغیرہ میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پودے اگانے کے لئے لائسنس کی ضرورت ہوتی ہے یہ ایک تیز زہر ہوتا ہے اس کے تخم میں جس کو خشخاش کہا جاتا ہے اسکے پھل کے چھلکے کو پوست خشخاش یا پوست چھلکا ڈوڈا کہا جاتا ہے اور اس کے رس کو افیون کہا جاتا ہے اور یہ حصص استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

صفات کیمیاوی : اس کی کیمیاوی ترکیب نہایت پیچیدہ ہے اس میں مندرجہ ذیل الکلائیڈ ہوتے ہیں۔

(ا)مارفین ، تقریباً ۵ سے ۱۲ فیصد۔ (۲) کوڈائی میں ۰ء۳ فیصد سے ۴ فیصد۔(۳) تھے بے ٹین ۰ء۳ فیصد۔ (۴) نار کوٹین ۲ سے ۷ فیصد۔ (۵) پے پے درین ۵ء۰ سے ایک فیصد (۶) نار سی این ۲ء۰ سے ایک فیصد۔(۷) سپنوڈ ومارمین۔ (۸) لاڈے مین۔(۹) کوڈے مین۔ (۱۰) کراپ ٹوپین۔ (۱۱) لاڈے نوسین۔ (۱۲) گونوس کوپین۔ (۱۳) پروٹوپین۔ (۱۴) میکونی ڈین۔ (۱۵) لین تھو پینسن۔ (۱۶) ہائیڈرو کو ٹارنین۔ (۱۷) راہی الے ڈین۔ (۱۸) زین تھے لین۔

(ب) ایلکلائیڈز ثانویہ یا مشتقات :۔ (ا) پیومارفین۔ (۲) آکسڈائی مارفین۔ (۳) اپیوکوڈائین۔ (۴) ڈس آکسی کوڈین۔ (۵) تھے بے نین۔ (۶) کوٹارنین۔ (۷) رہی اے ڈین (۸) پرفائی را کسین۔

(ج) مندرجہ ذیل مواد معتدلہ :۔ (ا) اپونین۔(۲) میکونین۔(۳) میکونا ئڈین

(د) آرگینک ایسڈ یا حموضات نباتیہ :۔ (ا) میکونک ایسڈ۔(۲) لیکٹک ایسڈ

(ر) :۔ پانی تقریباً سولہ فیصد۔ **(س) :۔** گلوکوز، فیٹس ،کاوشوک (ربڑ) لطیف روغن، خوشبودار اجزاء ایمونیم کیلشیم ، میگنیشیم کے نمک۔

اختلاف ترکیب :۔ مختلف علاقوں کی افیون میں مذکورہ بالا اجزا کی مقدار کم و بیش ہوتی ہے۔

تاریخ قدیم یونانیوں کو اس دوا کا علم تھا حکیم بقراط اس دوا کے افعال و خواص کو نہیں جانتے تھے۔ ریا گوارس صاحب ، جالینوس ، حکیم دیسقورس ، شیخ بوعلی سینا ، رازی وغیرہ اس سے اچھی طرح واقف تھے چین اور ہندوستان میں عربوں اور مسلمانوں کے ذریعہ پہنچی۔ پہلے اس کا استعمال بہت مدت تک بطور مسکن اور مخدر اندرونی بیرونی ہوتا رہا ہے کرنل چوپا جو ایک مشہور ڈاکٹر تھے ان کا خیال ہے کہ ہندوستان کے اطباء اس کو پہلے سے جانتے تھے لیکن شارنگ دھرنے چودھویں صدی اور بھاومشر نے سولہویں صدی میں اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے۔

افعال :۔ منوم ، مسکن اوجاع ،قابض شدید ، حابس الدم ،ممسک ، دافع بخار موسمی ، مخدر ، دافع تشنج ، مانع نزول۔

استعمال :۔ کافی عرصہ تک اس کو بیرونی طور پر دردون میں استعمال کیا جاتا رہا لیکن متاخرین کے مطابق جلد یا میوکس ممبرین پر افیون کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

استعمال اندرونی ، معدہ کے منہ و امعا پر اثر : رطوبات میں کمی ہو کر منہ ، حلق زبان خشک ہو جاتے ہیں ، اس کا اثر مقامی اور دوری یعنی خون میں جذب ہونے کی بعد معدہ پر اثر ہو

کر اس سے حس و حرکت ' رطوبات کی تراوش میں کمی ہو جاتی ہے بھوک کم ہو جاتی ہے اور معدہ میں درد ہو تو سکون ہو جاتا ہے قے بند ہو جاتی ہے اگر زیادہ مقدار میں دی جائے تو قے آور ادویہ مثلاً" رائی وغیرہ سے بھی قے نہیں ہوتی لیکن کبھی کبھی معدہ کے اعصاب میں خراش ہو کر ابکائی یا قے ہو بھی جاتی ہے۔

امعاء :۔ معدہ کی طرح امعاء پر اثر انداز ہوتی ہے اور حرکت دودیہ موقوف ہو کر سخت قبض ہو جاتا ہے اور درد کو دور کرتی ہے۔

خون و دوران خون : یہ غشاء کے ذریعہ جذب ہو کر اندرونی اعضا میں چلی جاتی ہے اور پھر ضائع ہو جاتی ہے اس لئے پوسٹ مارٹم کے بعد بہت تھوڑی مقدار میں بذریعہ اعمال کیمیاوی افیون خور دہ کے جسم سے ملتی ہے حابس الدم ہونے کی وجہ سے اندرونی جریان خون کو بند کرتی ہے اگر تھوڑی مقدار میں استعمال کی جائے تو اس کا دل کے اعصاب و عضلات پر اثر ہوا کرتا ہے اور اعصابی مرکز کے ذریعہ قلب کی حرکات شروع میں تیز ہو جاتی ہیں۔ اگر مقدار زیادہ ہو تو حرکت ست ہو جاتی ہے اور نبض بھی ضعیف و کمزور ہو جاتی ہے۔ زیادہ مقدار میں دینے سے موت سے پہلے دل کی آواز مشکل سے سنی جا سکتی ہے اور اس سے عموماً" عسر تنفس میں دینے کی وجہ سے ہوتی ہے چہرہ نیلگوں ہو جاتا ہے اور دل کی حرکت تیز کرنا ناممکن سا ہو جاتا ہے کیونکہ موت مرکز نقش کے مفلوج ہونے سے ہوتی ہے شریانیں کشادہ ہو جاتی ہیں۔

تنفس : مرکز قلب کی بہ نسبت مرکز تنفس زیادہ متاثر ہوتا ہے اور تنفس ست ' کمزور اور بالاخر بند ہو جاتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے اور ہوا کی نالیوں کی رطوبت کی تراوش کم ہو جاتی ہے ایک منٹ میں تنفس تین یا چار بار ہوتا ہے۔

جگر : صفراوی تراوش بند ہو کر پاخانہ مٹیالہ اور پھیکا ہو جاتا ہے یرقان ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں شکر ' یوریا ' اور کاربانک ایسڈ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

حرارت جسم : کیونکہ افیون کی مہلک مقدار سے حرارت جسم کم ہو جاتی ہے اس لیے جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ حرارت پیدا کم اور خارج زیادہ ہوتی ہے اور قوائے دماغ میں تیزی آ جاتی ہے اور آرام و خوشی ' لیکن بعد میں سستی ' جسم میں گرانی ' درد سر اور جی متلاتا ہے۔ مراکز دماغ۔ ست۔ غافل۔ خدر اور لگ بھگ کلوروفارم کی طرح علامات محسوس ہوتی ہیں اگر مہلک مقدار ہو تو دماغ مفلوج ' جسم بے جان ' آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ لیکن ایٹروپین ڈالنے سے پتلیاں اصلی حالت میں آ جاتی ہیں۔

گردے : پیشاب میں قدرے رکاوٹ اور پیشاب میں نارفین ملتی ہے۔

جلد:۔ خفیف معرق ہے اور اس کا اثر پسینہ کے غدود پر محرک ہوتا ہے اور کبھی کبھی کھجلی ہونے لگتی ہے یا بدن پر سرخ پھنسیاں یا آبلے پڑ جاتے ہیں۔

اخراج: بہت کم ہضم ہوتی ہے اور پیشاب کے راستے آکسی ڈائی مارفین میں تبدیل ہو کر خارج ہوتی ہے۔

علامات زہر: بے حسی آنکھوں کی پتلیاں سکڑی ہوئیں ' جلد ٹھنڈی و چپچپی ' چہرہ اور لب نیلگوں ' نبض کمزور اور ست و بے قاعدہ خراٹے دار اور بالآخر دم آہستہ ہو کر بند ہو جاتا ہے۔

فاد زہر افیون: سٹامک ٹیوب انبوبہ معدیہ کے ذریعہ قے اور قے کے لئے ۱/۱۰ سے ۱/۵ گرین کا انجکشن مفید ہوتا ہے۔ اور " پٹاشیم پر مینگنیٹ " اپنے ہم وزن مارفین کے ساتھ یا اپنے سے پانچ گنا افیون کے ساتھ اس کو بے اثر بنا دیتی ہے مثلاً" اگر کسی نے ۲۰ گرین افیون یا چار گرین مارفین کھائی ہو تو اس کے لیے کم از کم چار گرین پٹاشیم پر مینگنیٹ دو تین چھٹانک پانی میں حل کر کے استعمال کرا دیں یا معدے کو دھونے کے فوراً" بعد چار پانچ چھٹانک پانی کے ساتھ پلائیں۔

مسموم کو سونے نہ دیں اور اس کو چٹکیاں لے کر جگاتے رہیں۔ سینہ ' سر پیٹ ' چہرہ ' پر سرد پانی کے چھینٹے دیتے رہیں ایمونیا سنگھائیں ایٹروپین کی جلدی پچکاری کریں اگر دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کریں۔

نوٹ:۔ پر مینگنیٹ آف پوٹاس اس وقت تک ہی مفید ہے جب افیون معدہ میں موجودہ ہو بعد میں یہ اثر نہیں کرتی۔

نیز درد دندان ' عرق النساء ' ذات الجنب ' درد کمر ' آنکھ ' کان یا جسم کے لگ بھگ تمام دردوں میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ سر ' جنون ' مالخولیا' سرسام صفراوی و خونی میں مفید ہے۔

ممسک ہونے کی باعث امسا کی ادویہ اور سرعت انزال میں مفید ہے۔

حابس و مانع نزول ہونے کی وجہ سے نزلہ و زکام میں مفید ہے۔

دافع تشنج ہونے کی وجہ سے کالی کھانسی ' دمہ ہچکی ' میں مفید ہے۔

حابس ہونے کی وجہ سے جسم کے ہر عضو میں جریان خون کے لیے مفید ہے۔

حابس ہونے کیوجہ سے اسہال پیچش ' خونی اسہال کو بند کرتی ہے ' اگر سدے ہوں تو سدے پہلے دور کریں۔ اسقاط حمل میں مفید ہے۔

نوٹ: بچوں کے امراض میں احتیاط لازم ہے کیونکہ بچے افیون سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔

نفع خاص: مسکن درد ' مخدر ' منوم

مصلح: زعفران، جند بید ستر۔

مقدار خوراک: دو چاول سے ایک رتی

(۳۰) تخم خشخاش

اس کی دو قسمیں ہیں

مزاج: سرد درجہ دوم، خشک درجہ اول

افعال: مخدر، منوم، مسکن، قابض و حابس

استعمال: افیون کا قائم مقام ہے دردوں کو تسکین دیتی ہے اور اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ مالیخولیا۔ جنون ضعف دماغ، سردرد سہر میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ۔ پیشانی پر ضماد لگاتے ہیں اور تیل بنا کر سر پر ملتے ہیں۔

نفع خاص: مسکن، مخدر، منوم

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشہ

مرکبات: شربت خشخاش، لعوق و خمیرہ خشخاش، دیا قوزہ، روغن مخدر، سفوف کلاں، شربت فریادرس، روغن خشخاش، قرص طباشیر کافوری، حب سرفہ۔

مرکبات: برشعشا، حب جدوار، قرص مثلث، تریاق الاسنان،

دیگر: حب جریان، حب سرفہ بہ نسخہ خاص، حب سیاہ، حب کیمیائے عشرت، حب مقوی حب ممسک و مبہی، ضماد خواب آور، طلاء جدید، طلائے مجلوق حب سوزاک وغیرہ۔

(۳۱) افسنتین، ناگدمنی۔ ناگ پشپی۔ ستیارہ۔ ستارو۔

ARTEMISIA'ABSINTHIUM

N.O.COMPOSITAE - :فیملی

ماہیت: یہ دو ناجاتی کی بوٹی ہے زمین پر پھیلتے ہوئے ایک سے دو تین فٹ تک اونچی ہو جاتی ہے۔ شاخیں ایک فٹ سے ۳ فٹ لمبی اور اس پر سفید روآں ہوتا ہے اس کی چھال سرخی مائل بادامی رنگ کی ہوتی ہے۔

پتے: دونوں طرف سے ریشم کی طرح ملائم روئیں دار سفیدی لئے ہوئے سبز اور کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

پھول : پھولوں کی بہت سی گنڈیاں سفیدی مائل زرد ہوتی ہیں۔

پھول : چھوٹے چھوٹے گول سفیدی مائل دانے ہوتے ہیں جن میں تخم بھرے رہتے ہیں اس پودے کے تمام حصوں میں تیز خوشبو ہوتی ہے اور ذائقہ سخت کڑوا ہوتا ہے ایک قسم کا پودا بھنگ کے پودے کی طرح لیکن اس کا رنگ مٹیالا بھورا سا ہوتا ہے اور کافور کی طرح بو آتی ہے۔

یہ اتر افریقہ ' دکنی ' امریکہ ' یورپ 'سائیبریا ' خراسان ' افغانستان 'کشمیر' نیپال ' تبت ' کمایوں اور پہاڑوں پر دس سے بارہ ہزار فٹ کی بلندی پر نیز دکھشن بھارت میں پیدا ہوتا ہے اس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔

جوہر کیمیاوی : ڈیڑھ فیصدی والے ٹاپل آئیل اڑنے والے تیل اس کا جز ABSINTHOL (۳) ایب سن تھن ABSINTHIN (۴) ۲ را فیصد ایک کڑوا جوہر رال کی طرح (۵) پانچ فیصد سبز رال۔ سٹونین

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال : محلل ' مفتح ' مدر بول و حیض ' قاتل کرم شکم ' جالی مسکن درد ' مقوی معدہ و جگر ' دافع تعفن ' مقوی دماغ ' دافع بخار۔

استعمال :۔ مفتح ہونے کی وجہ سے جگر' تلی مجاری معدہ و جگر و امعا میں سدے کھولتی ہے۔

جالی : ہونے کی وجہ سے اس کا باریک سفوف شہد کے ہمراہ جلد کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ اگر آنکھ میں خون کا نقطہ پیدا ہو جائے تو اس سے تکمید کریں خون کو پتلا کر کے آنکھ کو صاف کرتا ہے۔

مجفف : ہونے کی وجہ سے جسم کی رطوبات کو خشک کرتی ہے جگر کی اصلاح و رطوبات کو خشک کر کے سوء القنیہ میں مفید ہے۔ اس میں قبض اور ملین دونوں جز ہیں۔

قاتل کرم : قاتل کرم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے نیز اگر کپڑوں یا کتابوں میں تہہ ' در تہہ رکھا جائے تو کیڑا نہیں لگتا۔ اگر افستین کا پانی سیاہی میں ڈال دیں تو بدبو پیدا نہیں ہو گی۔

دافع بخار : ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ مرکب اور خلطی بخاروں میں مفید ہے۔

نوٹ :۔ فوائد مشکوک ہیں۔

اس کا جوشاندہ ' لقوہ ' فالج ' استرخا ' صرع ' سکتہ ' کابوس ' بھوک کی کمی عصبی و دماغی امراض میں مفید ہے ' بواسیر میں استعمال کی جاتی ہے ' مراق و مالیخولیا کے لیے مفید ہے۔

نفع خاص : نافع حمیات مرکب و بلغمیہ

مقدار خوراک: دو ماشہ سے پانچ ماشہ
مرکبات: افستنین ، ضماد کبد ، عرق برائے ورم جگر و ورم احشا (بیاض کبیر حصہ اول ورم جگر میں منضج بیاض کبیر حصہ اول) عرق افستنین۔ روغن کلاں ، قرص ایلادس (علاج الامراض) وغیرہ۔

(۳۲) افتیمون CUSUTA - REFLEXA

نمبر۲ - HYALINA

نمبر۳ CASSYTHA -FILIEMIS

نمبر۴- CUSCUTA-EPYTHYMUM

امربیل ، آکاس بیل ، گجراتی ، آکاش پون۔

فیملی: A=CONVOLVULACEAE

B=LAURINEAE

ان سب کے فوائد و افعال و خواص لگ بھگ برابر ہیں اور یہ اختلاف علاقوں کی وجہ سے ہے۔

ماہیت: اس کے پتے نہیں ہوتے ، یہ عموماً سنہری زرد رنگ کی ہوتی ہے اور یہ بیری ، ببول ، آم ، اڑوسہ ، وغیرہ درختوں پر پھیلی ہوتی ہے اور اس کا زمین کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اس کے دھاگے جتنے باریک ہوں اتنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ یہ جس درخت پر چھا جاتی ہے اس کے رس کو چوس کر درخت کو سکھا دیتی ہے بعض دفعہ موسم برسات میں یہ کھیتوں کی باڑوں پر پھیلنے لگتی ہے یہ موسم بہار اور گرمیوں میں خوب پھیلتی ہے لیکن سردیوں میں سوکھ جاتی ہے اس کی شاخ کاٹ کر ہرے بھرے درخت پر ڈال دیں وہ وہاں جال سا بنا کر پھیلنا شروع کر دیتی ہے اور آخر کار سارے درخت پر پھیل جاتی ہے ، عموماً وہ درخت سوکھ جاتا ہے۔ اس کے دھاگے پیلے ، سنہری یا قدرے لالی مائل ہوتے ہیں اور اس کی قسم کی نمبر ۲ عموماً ہرن کھری وغیرہ چھوٹے چھوٹے پودوں پر بھی پھیل جاتی ہے۔

پتے:۔ ظاہرہ معلوم نہیں ہوتے لیکن ڈنڈی میں سے جو شاخیں نکلتی ہیں ان میں معمولی پتے جیسے چھال کی طرح نام کے طور پر ابھر کر نکلتے ہیں۔

پھول :- کچھ گچھے دار پتلا۔ مونگ کے دانے کے برابر سرے پر کھردرا سا ہوتا ہے ہر پھل میں چار تخم بھرے ہوتے ہیں۔ ان کو کثوث کہا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :- یہ بیل برصغیر کے گرم مرطوب علاقوں مثلاً پنجاب ' یوپی ' بنگال 'چٹاگانگ ' دکن اور جنوبی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔

جز کیمیاوی :- اس میں ایک کھار ٹیشٹ Cusutine ہوتا ہے۔ یہ معمولی کڑوا ' ایتھر اور کلورو فارم میں حل ہو جاتا ہے۔

(۲) ماجو پھل کے ست کی طرح QUERCETIN ایک کھار

(۳) رال دار مادہ RESINS ہوتا ہے۔

مزاج : گرم درجہ سوم ' خشک درجہ دوم

افعال : مفتح ' کاسر ریاح ' قاتل کرم شکم ' ملطف ' محلل ' مسہل ' بلغم و سودا مقوی شعر ' مندمل ' قروح ' مولد منی ' مصفی خون۔

استعمال : یہ سوداوی مثلاً مرگی ' جنون ' مالیخولیا ' کابوس ' پھوڑے پھنسیوں اور خرابی خون کے امرض میں عرق اور جوشاندہ کی شکل میں عموماً" استعمال ہوتی ہے۔ ایورویدک کے مطابق مقوی و صحت بخش ہے مولد منی ہے ' زائر ماریشس میں کنٹھ مالا اور بچوں کے ٹیڑھے اعضاء کے علاج میں استعمال کرتے ہیں۔ اگر ثفل کو روغن کنجد میں پکا کر تیل کو بالوں میں لگایا جائے تو بالوں کو گرنے سے روکتا ہے۔ اور بالوں کو طاقت دیتا ہے۔ اگر پرانے زخموں اور ناسوروں میں مرہم پٹی کی جائے تو زخم مندمل ہو کر شفا ہو جاتی ہے مگر آنکھیں دکھ رہی ہوں تو اس کا شربت بنا کر استعمال کرنا مفید ہے یا رس نکال کر پلانا مفید ہے۔ ورموں کے تحلیل کرنے کے لیے مفید ہے بعض اطباء ضعف معدہ و جگر وطحال ' یرقان ' اور پرانے بخاروں میں استعمال کراتے ہیں۔

نفع خاص : سوداوی مادہ کو خارج کرتی ہے۔

مقدار خوراک : تین سے ۵ ماشے

مرکبات : معجون ' اطریفل اسطو خودوس ' اطریفل دیدان و غددی ' شربت احمد شاہی ' اطریفل افتیمون ' معجون نجاح ' عرق مصفی خون بہ خاص نسخہ وغیرہ۔

(۳۳) کثوث۔ تخم افتیمون۔ تخم آکاس بیل۔

یہ آکاس بیل کے چھوٹے چھوٹے تخم ہیں جو سرخی مائل یا زردی مائل بھورے ہوتے ہیں۔

مزاج : گرم خشک درجہ دوم۔

افعال : کاسر ریاح ، مفتح ، مدر بول و حیض ، ملطف ، دافع بخار کہنہ ، مقوی جگر و معدہ و احشاء ، ملین ، محلل ، اورام۔

استعمال: معدہ جگر کے ورموں کو تحلیل کرنے اور پرانے بخاروں میں عموماً" استعمال کراتے ہیں۔ ورموں کو تحلیل کرنے سدوں کو کھولنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور حیض کے نسخوں میں شامل کرتے ہیں۔

نفع خاص: حمیات مزمنہ اور ورم جگر و معدہ

مقدار خوراک: تین ماشے سے پانچ ماشہ

نوٹ : تخم کشوث کو ہمیشہ پوٹلی باندھ کر صرہ بستہ جوش دیا جاتا ہے۔

مرکبات : شربت دینار ، شربت مسہل ، معجون خدر جدید وغیرہ۔

(۳۴) اقاقیا۔ عصارہ پھلی ببول

اکسٹریکٹ آف اے ایکشیا ایرے بیکا۔ ببول کیکر

ACACIA – ARABICA

اس کا درخت درمیانی قد ۲۵ سے ۳۰ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ شاخیں کانٹے دار کچھ نیچے کو جھکی ہوتی ہیں۔

پتے : اکٹھے بہت چھوٹے چھوٹے املی کے پتوں کی طرح اس کے جوڑے ۱۰ سے ۲۰ عدد ایک درمیانی تنکے کے ساتھ بالمقابل لگے ہوئے۔

کانٹے : سفید ایک سے ۳ انچ لمبے آگے سے سوئی کی طرح نوک دار ہوتے ہیں۔

چھال : اندر سے سرخ اور اوپر سے کھردری اور مٹیالے رنگ کی خشک ہوتی ہے۔

پھول : پیلے رنگ کے چھوٹی بیری کے بیر کے برابر ہلکی خوشبو اور گول ہوتے ہیں جن کے پیچھے ڈنڈی ہوتی ہے۔

تخم : چپٹے گول بھورے سرخی مائل ہوتے ہیں ، ساون بھادوں میں اور چیت بیساکھ میں پھلیاں لگ کر گرمیوں میں پک جاتی ہیں۔

گوند :۔ اس درخت کے تنے اور شاخوں پر سرخی یا سفیدی مائل گوند نکلتی ہے یہ گوند کبھی اپنے آپ اور کبھی تنے پر کاٹنے سے نکلتی ہے۔ اس کو گرمیوں میں اکٹھا کر لیا جاتا ہے ببول کے درخت ملک بھر میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن دو ڈھائی ہزار فٹ اونچائی کے بعد یہ درخت نہیں ہوتے۔

چھوٹے بڑے لحاظ سے یہ درخت دو قسم کے ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی: چھال میں ٹیفین اور پھلی میں ۲۲ ۴۴ فیصد ٹیفین ہوتا ہے گوند میں اربک ا۔سڈ کیلشیم، میگنیشیم، پوٹاشیم، کچھ MALLARCID۔ شکر، کھار، ۳۴ فیصد پایا جاتا ہے۔

اقاقیا: کیکر کی پھلیوں اور پتوں کا عصارہ ہے جس کی ٹکیہ سی بنا لیتے ہیں۔

مزاج: سرد خشک درجہ دوم

افعال: حابس خون، مجفف، قابض، رادع۔

استعمال: جریان، احتلام سیلان الرحم، نیز ہر ایک عضو کے جریان خونی، سحج امعا، خون دست، میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گرم ورموں، آشوب چشم میں ضماداً مفید ہے۔ قلاع الفم، خروج مقعد میں باریک پیس کر استعمال کرتے ہیں بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ذیابیطس میں بھی مفید ہے۔ اگر آگ سے جل جائے تو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ملا کر لگایا جائے۔ اگر اسہال میں پیپ آ رہی ہو تو مفید ہے۔

مرکبات: قرص اقاقیا، قرص کافور، قرص گلنار، قرص ماسک البول

چھال، سنون پوست مغیلان،

برگ: حب تپ بلغمی،

پھلی: سفوف مولف، شربت حب الاس وغیرہ

مصلح: روغنیات

مقدار خوراک: ایک سے ڈیڑھ ماشہ

(۳۵) صمغ عربی۔ گوند کیکر۔ گوند ببول

ACACIA - EGUMMI

انگریزی: GUM - ACACIA

ماہیت:۔ مختلف حجم کی، گول گول دانے یا ڈلیاں ہوتی ہیں جو نیم شفاف سفید اور زردی مائل ہوتی ہیں جو آسانی سے ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں آتی ذائقہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی:۔ اربین ARBIN یا اربک ا۔سڈ ARBICACID کیلشیم، پوٹاشیم، منگشیم ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل ہوتا ہے۔ ایتھر، الکوحل میں روغن میں حل نہیں ہوتا۔

مزاج: گرمی سردی میں معتدل، خشک درجہ دوم

افعال: مجفف، قابض،

استعمال: اس کے لعاب سے ادویہ کو گوندھ کر قرص اور گولیاں بناتے ہیں سینہ اور حلق کی خشونت، پھیپھڑوں کے زخم، سل، اور پیچش کی اسہال میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

روغنیات کا امیلشن : شیرہ بنانے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔
نفع خاص : جریان و سیلان رحم
مقدار خوراک : ایک سے تین ماشہ
مرکبات : تریاق نزلہ ' حب بحتہ الصوت ' و بہ نسخہ خاص ' حب پیچش ' جدوار ' حب جواہر 'مولف ' حب سرخ ' حب سرفہ ' حب مومیائی ' دوائے سپاری پاک۔
دیگر : حلوائے صمغ عربی ' لعوق سپستاں ' دیاقوزہ ' سفوف طین ' سفوف گوند کتیرے والا۔ وغیرہ

(۳۶) اکلیل الملک

TRIGONELLA ناخونہ

فیملی :LEGUMINOSAE اس کا پودا ملائم۔ پتے چھوٹے چھوٹے گول سے تین تین گچھوں میں لگتے ہیں۔
پھول : سفید و لمبے
پھلی : کٹے ہوئی ناخن کی طرح یا آدھے چاند کی طرح گولائی لئے ہوئے لگ بھگ ایک انچ لمبے اور اس کے دونوں طرف لکیریں ' اس کے اندر میتھی کے بیجوں کی طرح تخم بھرے ہوتے ہیں۔ یہ عموماً ایران میں پیدا ہوتی ہے لیکن کچھ بھارت میں بھی پیدا ہوتی ہے ' جنگلی میتھی کی طرح ہوتی ہے کئی لوگوں کا یہ خیال درست معلوم ہوتا ہے کہ یہ جنگلی میتھی کی ایک قسم ہی ہے۔ اس کی کاشت کی جاتی ہے۔
کیمیاوی جز : ایک تیز خوشبودار ست (COUMARIN)ہوتا ہے۔ اور اس کو عموماً خوشبو کے لئے ۲ چاول خوشبودار تیل میں یا پوڈر میں ملاتے ہیں۔ اور یہ آڈیو فام کی بدبو کو دور کرتا ہے۔
مزاج : گرم خشک درجہ اول
افعال : محلل و مفتح اورام۔ مقوی اعضاء۔ مسکن درد۔ مدر بول و حیض۔
استعمال : ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے ' مثلاً جگر دردوں میں بطور ضماد استعمال کرتے ہیں اور اندرونی ورم مثلاً جگر تلی معدہ اور رحم کے ورم درد کے لیے اندرونی طور استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے جوشاندہ کا حقنہ مقوی امعاء ہے۔
نفع خاص :۔ بطور ضماد ورموں میں
اکلیل الملک (ناخونہ) کے مرکبات :۔ ضماد جالینوس دیگر۔ ضماد سنبل الطیب ۔ ضماد کبیر۔ ضماد کبریت۔ ضماد محلل۔ ضماد قیروطی آور باقلا۔ روغن اکلیل الملک وغیرہ۔

(۳۷) آلو بخارہ۔

PRUNUS-DOMESTIA اجاص فیملی :- N.O.=ROSACEAE کا پودا

ہے یہ ہمالیہ کے دامن میں پہاڑی علاقوں مثلاً" شملہ - جموں - کانگڑا- ہما چل پردیش اور اب پنجاب نیز یوپی میں بھی پیدا ہونے لگا ہے - لیکن ایرانی یا افغانستانی کو اچھا ذائقہ دار سمجھا جاتاہے- یہ باغوں میں لگایا جاتا ہے دوسرا جنگلی بھی پیدا ہوتا ہے - باغوں میں عموماً" موٹا زیادہ تر سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جنگلی کے پودے اور پتے چھوٹے ہوتے ہیں -

ماہیت :- اس کے درخت درمیانی قد کے جھاڑی دار - شاخیں سیدھی اور ڈنڈیاں اس کے ساتھ دو دو نکلتی ہیں - اس کے پتے اور تنا سیب کی طرح ہوتا ہے موسم بہار میں پتے گر جاتے ہیں صرف پھول رہ جاتے ہیں جو سفید ' زرد چھوٹے چھوٹے گچھوں میں ہوتے ہیں -

پھل :- کالے یا لال اور پیلے رنگ کے چمک دار ' چھ ماشہ سے ڈھائی تولہ تک چھوٹے بڑے ہوتے ہیں ' کچے پھل ' کھٹے اور پکے میٹھے - رس دار اور مزیدار ہوتے ہیں سوکھنے پر جھری دار ہو جاتے ہیں -اور گودا ذرا لیسدار سا ہو جاتا ہے اور دوا میں عموماً" یہی استعمال ہوتے ہیں - نیز سبزیوں کو ذائقہ دار بنانے میں استعمال کئے جاتے ہیں -

تخم :- پھل کے اندر ایک سخت گٹھلی نکلتی ہے اس گٹھلی سے تیل بھی نکالا جا سکتا ہے - اس کے درخت کے تنے سے پیلے رنگ کا گوند نکلتاہے -

مزاج :- سرد تر درجہ دوم

افعال :- مسکن صفرا وحدت خون - ملین امعاء

استعمال :- گرمی کے بخاروں اور گرم سر درد میں قے - پیاس روکنے کے لئے نیز یہ مسہل صفرا ہے - دل کی حرکت و سوزش میں بھی مفید ہے -

شربت آلو بخارا - بھوک بڑھاتا ہے - یرقان کے لیے مفید ہے- قبض کو دور کرتاہے- اور گرمی کے بخاروں اور سر درد میں مفید ہے اس کو بطور خیساندہ استعمال کیا جاتا ہے - اس کی معجون آلو بخارا بھی بن سکتی ہے - جو گرم امراض میں مفید ہے -

مقدار خوراک:- ۵ دانہ سے ۷ دانہ بطور میوا حسب ہضم -

مرکبات :- خیساندہ میں اور شربت آلو بخارا-

(۳۸) آملہ

آملک - دھاتری - آنولہ - امرت پھلا
شری بھلم - فی لتھیس- امبلیکا-

PHYLLANTHS_ EMBLICA_

فیملی :_ N.O.EUPHORBIACEAE

یہ پاکستان و ہندوستان کا بہت قدیم زمانہ سے جانا پہچانا درخت ہے اور آیورویدک میں اس کا بہت بلند مقام ہے اور یونانی والوں نے آیورویدک سے ہی اس کو لیا ہے اور اپنے طور پر استعمال کیا ہے -

ماہیت :- اس کا درخت مختلف جگہوں میں چھوٹا بڑا ہوتا ہے - مثلاً" راجپوتانہ میں لگ بھگ ۲۵ تا ۳۰ فٹ کاٹھیاواڑ میں ۱۵ سے ۲۰فٹ - پنجاب- یوپی- اور دہلی میں ۲۵ سے ۳۰ فٹ جنگلی کا اس سے بڑا لیکن قلمی جس کو بنارسی کہا جاتا ہے وہ کچھ چھوٹا ہوتا ہے-

تنا :- ٹیڑھا لکڑی سخت ہوتی ہے - اس کے اوپر کا چھلکا لگ بھگ چوتھائی انچ موٹا اور راکھ کی طرح سفیدی مائل ہوتا ہے اور ہر برس اترتا رہتا ہے -

پتے :- موسم خزاں کے بعد چیت ' بیساکھ ' میں شاخوں پر سبزی مائل زرد بہت بہت چھوٹے چھوٹے گچھوں میں اور ان سے لیموں کے پھلوں کی طرح خوشبو آتی ہے - اس کے بعد بھادوں واسوج میں پھل لگ جاتے ہیں -

پھل :- کاغذی لیموں کی طرح چھوٹے بڑے لیکن گول جو قدرتی طور پر چھ پھانکوں میں بٹے ہوئے ' پھل کا چھلکا بہت پتلا ہوتا ہے ' جن کے اندر ایک چھ حصوں میں ابھری ہوئی سخت گٹھلی ہوتی ہے ' یہ پہلے بھادوں اور اسوج میں سبز اور پھر کار تک سے ماگھ تک زرد یا سرخی مائل زرد ہو جاتا ہے یہ عموماً" ڈیڑھ تولہ تک ہوتا ہے - لیکن قلمی آملہ ۵ تولہ سے بھی بڑا ہوتا ہے - یہ عموماً" مربہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے - لیکن چھوٹے آملے عموماً" ادویات کے لیے خشک کیے جاتے ہیں -

مقام پیدائش :- یہ عموماً" کنکریلی اور پتھریلی زمین میں پیدا ہوتا ہے - یہ جموں کانگڑا پنجاب یوپی- بہار اور سمندری کنارے کے نزدیک پیدا ہوتا ہے -

ذائقہ :- اس کا ذائقہ پہلے کھٹا اور کسیلا پن لیکن بعد میں شیریں سا لگتا ہے گٹھلی نکلے ہوئے آملہ کو آملہ منقی کہا جاتا ہے -

کیمیاوی اجزا :- اس میں وٹامن سی بہت زیادہ ہوتی ہے - نیز ٹینک ایسڈ بھی ہوتا ہے کیلشیم ہوتا ہے -

مزاج :- سرد درجہ اول خشک درجہ دوئم -

افعال :- مقوی اعضائے رئیسہ - مقوی و مسود شعر- معوی معدہ - مقوی چشم ، مسکن صفرا

وخون ' قابض خفیف ' مدر خفیف '

استعمال :- تر پھلا کا جزو اعظم ہونے کی وجہ سے ایک اطریفل میں ڈالا جاتا ہے ' نیز حافظہ اور دماغ کو تیز کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں - اس کے پانی سے آنکھوں کو دھویا جاتا ہے - اس کے خیسانده یا جوشانده کے ساتھ بال دھونے سے بال مضبوط اور سیاہ ہو جاتے ہیں - ضعف دماغ خفقان ' ضعف جگر و معدہ میں استعمال کیا جاتا ہے دستوں میں بھی مفید ہے - اپنے چونے کی اجزاء کی وجہ سے دل و دماغ و پٹھوں کو طاقت دیتا ہے - نیز رحم و آنکھوں کو طاقت دیتا ہے ' اعضاء کی زائد رطوبت کو خشک کرتا اور ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے لیکن بلڈ پریشر معمولی ہائی ہو آملہ میں ترش تیزاب ہونے کی وجہ سے بھوک لگتی ہے - لیکن آنتوں پر اس کا خاص اثر نہیں ہوتا - دماغ کی طرف اجتماع خون کو کم کرتا ہے - اور بخارات کو خون میں مل کر دماغ کی طرف جانے سے روکتا ہے اس لیے صداع ' تبخیر ' و مالیخولیا ' و فالج میں مفید ہے - دل کی دھڑکن کو دور کرتا ہے - رعاف - خونی بواسیر - کو ضمادا" و اکلا" مفید ہے - وٹامن سی کی وجہ سے خون بننے و پھوڑے پھنسیوں میں مفید ہے اگر برگ نیم کے ساتھ ملا کر پانی کے ساتھ ملا کر کھایا جائے تو خون کو صاف کرتا ہے اس کے جوشاندے سے غرغرے کرنا مسوڑھوں کے ورم ' زخم اور قلاع الفم میں مفید ہے ' بالوں کو گرنے سے روکتاہے - نیز اس کا روغنی جز بالوں کو سیاہ کرتا ہے - اس کے یونانی و آیورویدک میں بہت سے مرکبات ہیں - جوارش آملہ - انوشدار و مربہ اورہر اطریفل کا جزو ہے - آملہ کا تیل - چیون پراش مشہور مرکبات ہیں -

نفع خاص :- مقوی اعضائے رئیسہ **مقدار خوراک :-** ۳ تا ۵ ماشہ

مرکبات :- ہر قسم کا اطریفل - انوشدادولولوی - جوارش آملہ عنبری - بہ نسخہ کلاں - جوارش شاہی - روغن آملہ - روغن گیسو دراز - معجون بھنگرہ معجون کلکلانج وغیرہ-

(۳۹) انناس

انم ناس - پاروتی - انارس - پائن اے پل

ANANAS_SATIVA

فیملی :- N.O.__BROMELIACEAE

اس کا پودا کانٹے دار دو تین فٹ سے بعض جگہ چار فٹ تک بھی اونچا ہوتا ہے اس کی ڈالیوں کے اگلے حصے کو کاٹ کر بویا جاتا ہے اور وہ اگ آتا ہے - جڑ گھیکوار کی طرح

پتے :- کیوڑے - گھیکوار - بانس کی طرح ہوتے ہیں - پودے کی درمیان سے جو چھوٹے تنے یا شاخیں نکلتی ہیں ان پر بہت چھوٹے چھوٹے نیلے رنگ کے پھول لگتے ہیں اور ان کے جھڑ جانے پر انہیں شاخوں پر لمبوتری بالیاں سی لٹکتی ہیں جو بڑھ کر پھل بن جاتا ہے -

پھل :- پھل کے اوپر کانٹے دار سبز رنگ کے پتے ہوتے ہیں - جن کو تاج کہا جاتا ہے پھل پہلے سبز اور کھٹا ہوتا ہے پکنے پر سرخی مائل زرد اور کھانے میں ذائقہ کھٹ مٹھا ہو جاتا ہے -

اجزائے کیمیاوی :- ایسڈ - جوکھار - لوہا کیلشیم ہوتے ہیں -

افعال :- مفرح ومقوی قلب - مسکن صفرا - مخرج کرم شکم - مدر بول حیض منفتت حصاۃ

استعمال :- یہ پیٹ میں بعض اوقات درد پیدا کر دیتا ہے نہار منہ اور حاملہ عورت کو بالکل نہیں کھانا چاہیے - اس کو دوسرے میووں کی طرح کھایا جاتا ہے - نیز اس کا شربت اور چٹنی اکثر بنائے جاتے ہیں یہ مفرح اور مقوی قلب ہے اور خفقان حار میں مفید ہے گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے - قبض کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے =

کچے پھل کو کالی مرچ اور سیندھا نمک کے ساتھ کھانا بد ہضمی میں مفید ہے اور شہد کے ساتھ آنتوں کے لیے مفید ہے - پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے -

اس کا رس ڈفتھیریا خناق کے مریض کو پلانا اور چاندی کے چمچہ سے گلی کے جھلی کو کھرچنا مرض کو شفا دیتا ہے یہ جھلی کو گلانے کے لیے اکسیر ہے اس کا رس ذیابیطس کے لیے مفید ہے اس کے پتوں کا رس پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے اس کا رس سوزاک میں بھی مفید ہے -

باؤ گولہ - پیٹ کے درد میں یہ نسخہ مفید ہے - رس اناس ایک تولہ - ہینگ بریان ایک رتی - ادرک کا رس - سیندھا نمک - دو دو رتی - تلی - باؤ گولہ - پیٹ درد کے لئے مفید ہے -

اس کے بہت سے نسخے موجود ہیں -

مقدار خوراک :- ایک سے دو تولہ - بطور پھل حسب طاقت

مرکبات :- شربت اناس - عرق اناس سادہ وغیرہ

۴۰ اننت مول

سالسا - انگریزی - انڈین **سارسپریلا**

ہیمی ڈیس مس انڈکس HEMIDESMUS _ INDICUS

فیملی :- N _ O _ ASCLEPIADEAE

ماہیت :- بہت سے ڈاکٹر اور طبیب' دید اس کو عشبہ کہتے ہیں - اس کی شکل و صورت بھی

ویسی ہی ہے۔ اور فوائد تو بالکل عشبہ کی طرح ہی ہیں لیکن بعض اطباء نے اس میں اختلاف کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں۔ میرے خیال میں اننت مول اور عشبہ آب و ہوا' مقام کی وجہ سے یہ ایک ہی چیز ہے صرف شکل و صورت میں تھوڑا بہت فرق ہو گیا ہے۔ یہ ایک دوسرے کی قسم میں سے ہیں۔

جڑ :- یہ بیل کی طرح کا پودا ہے۔ کالے عشبہ یا اننت مول کی جڑ سفید قسم سے زیادہ لمبی ہوتی ہے اور سفید جب تک تازہ رہتی ہے اس کی جڑ سے صندل کی طرح کی خوشبو آتی ہے۔ لیکن سوکھ جانے پر وہ بند ہو جاتی ہے۔اس کی جڑ کی چھال مٹیالی سرخی مائل کچھ مٹھاس لئے ہوئے چرپری ہوتی ہے سفید قسم کی تازہ جڑ کو توڑنے سے دودھ سا نکلتا ہے اور چھال کے علاوہ جڑ بہت مضبوط ہوتی ہے اور رسے کا کام بھی دے جاتی ہے - یہ معمولی موٹی اور زیادہ سے زیادہ چھوٹی انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ شاخیں چاروں طرف پھیلتی ہیں جن پر سفید ملائم باریک رواں سا ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں ۵ سے ۱۵ فٹ لمبی ہوتی ہیں اور سوکھنے پر جھری دار ہو جاتی ہیں۔

پتے :- پتوں کی لمبائی چوڑائی مختلف ہوتی ہے۔ سفید کے پتے عموماً جامن کے پتوں کی طرح دو تین انچ لمبے ۴/۱ انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔ لیکن کالے عشبہ یا اننت مول کے پتے تیر کی طرح لیکن ان سے پتلے۔ چوڑے اور نوک دار پانچ یا چھ انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔

پھول :- سفید کے سردیوں میں اور لونگ کے برابر چھوٹے چھوٹے جامنی رنگ کے اور پانچ پنکھڑی والے ہوتے ہیں اور کالے کے پھول عموماً موسم بہار میں آتے ہیں۔ اور ان پھولوں میں تھوڑی بھینی بھینی خوشبو ہوتی ہے۔

پھلیاں :- سفید میں چھوٹی اور کالے میں بڑی اور آمنے سامنے لگتی ہیں' یہ عموماً کاتک یا ماگھ میں لگتی ہیں اور پھاگن و چیت میں خودبخود پھٹ جاتی ہیں' اور ان میں تخم بھرے رہتے ہیں

تخم :- ۴/۱ انچ سے ۱۸/۱ انچ تک لمبے اور ایک طرف سے چپٹے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- یہ مغرب سے آیا کرتا تھا۔ اس لئے " عشبہ مغربی " کہا جاتا ہے لیکن اننت مول بھارت میں پنجاب' شمالی ہندوستان میں باندہ ضلع فیض آباد تک - سکم- بمبئی- کوکن- کاٹھیاواڑ- ٹراونکور میں اور کالا' ہمالیہ- بنگال- بہار' کوکن میں ہوتا ہے۔

کیماوی جز :- سنکو ٹنیک ایسڈ CINCH TANNIC - ACID اور رنگدار مادہ ہوتا ہے۔ اس کی چھال میں ایک اڑنے والا تیل پایا جاتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم

افعال :- مصفی خون- محلل اورام- مرقق و ملطف مواد- مدر بول- معرق-

فوائد استعمال :- بہت سے امراض بارد' رطبہ- جو خصوصاً آتشک وغیرہ کی وجہ سے ہوں- مثلاً فالج- لقوہ' استرخاء' پرانی کھانسی' دمہ' جگر کا سدہ' استسقاء' وجع المفاصل-نقرس میں کھلایا جاتا ہے اور ضمادا " لگاتے ہیں- امراض سوداویہ مثلاً آتشک' جذام- قروح خبیثہ میں مختلف طریقوں مثلاً عرق- شربت- معجون وغیرہ کی شکل میں کھلایا جاتا ہے- ویدک کے مطابق کھجلی- جذام- بخار کو دور کرتا ہے اور منہ کی بدبو دور کرتا ہے- منی کو بڑھانے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں-

یہ بدیشی سارسپریلا سے بہتر ہے- اس کا عرق' شربت- معجون عشبہ وغیرہ مشہور مرکبات ہیں-

مقدار خوراک :- ۵ سے ۷ ماشے

مغربی عشبہ اور اننت مول ایک دوسرے کے بدل ہیں-

مرکبات :- عرق عشبہ- معجون عشبہ وغیرہ-

۴۱ انگوزہ- حلتیت- انگزو- ہینگ- ہینگڑا

(انجدان- تخم حلتیت)

FERULA – NARTHEX – ASSAFOXETIDA

فیرولا ایسا فٹیڈا:- انگریزی ASAFOETIDA

فیملی:- UMBELLIFERAE

اس کا پودا ۶ سے ۸ فٹ اونچا ہوتا ہے- پتے ملائم اور روئیں دار ہوتے ہیں-

تخم و پھل :- ۳ / ۱ لمبا اور ۴ / ۱ انچ چوڑا ہوتا ہے- اس کو انجدان کہا جاتا ہے اور اس کے رس کا (دودھ) گوند کی طرح ہوتا ہے- اس دودھ کو ہینگ کہا جاتا ہے- اس کے پھلنے کا وقت مارچ اور اپریل ہوتا ہے-

مقام پیدائش :- ایران- ترکستان- افغانستان- پنجاب- پشاور اور کشمیر میں پیدا ہوتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے- ایک کا پھل و پھول سفید ہوتا ہے- اس کی ہینگ زیادہ اچھی ہوتی ہے اس پودے کو مادہ سمجھا جاتا ہے- اس کی بو لہسن کی طرح ہوتی ہے- دوسری قسم کے پودے کا پھل سیاہ بدبودار ہوتا ہے اور اس کی ہینگ بھی بدبودار ہوتی ہے- بہت کم استعمال کی جاتی ہے اس کو ہینگڑا کہا جاتا ہے-

جز کیمیاوی :- اس میں ایک اڑنے والا تیل ۶ سے ۱۷ فیصدی ہوتا ہے اس میں لہسن کی

طرح بو والا تیل اور ALLYLPERSULPIDE ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ لال-ASARESINOTANNOL = ۶۵ فیصدی- گوند ۲۵ فیصدی نمک و کھار تین چار فیصدی FORMIC -ACETIC 'MALIC 'FERUALIC اور VALERIANIC - ACID ہوتے ہیں۔

مزاج:- گرم خشک درجہ دوم

افعال:- کاسر ریاح- مقوی معدہ- محلل- مدر بول و حیض- محرک باہ۔

استعمال:- انجدان دماغی و عصبی امراض مثلاً فالج- لقوہ- استرخا- نسیان نیز معدے اور ہضم کو قوی کرنے اور ریاح کو خارج کرنے اودرار بول و حیض کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مناسب ادویہ کے ہمراہ ضعف باہ میں مفید ہے۔ اس کے تخموں کو داء الثعلب اور خنازیر کے مرہموں میں استعمال کرتے ہیں۔ بلغمی ہچکی و بلغم کی وجہ سے پیشاب کی تنگی میں مفید ہے۔

نفع خاص:- مدر بول و محرک باہ

مقدار خوراک:- دو سے تین ماشہ

انگوزہ:- انجدان کے تنے کا رس گوند نما ہوتا ہے جو ڈلیوں کی شکل میں گہرا زرد ملتا ہے۔ اس کی بو تیز- مزہ تلخ اور خراب سا ہوتا ہے۔ سفید انجدان کے رس کو جو سوکھا ہوا ہے ہینگ کہا جاتا ہے۔ اس میں ملاوٹ کر کے کئی قسم کی ہینگ بازار میں تیار کی جاتی ہے۔ کالا انجدان کے رس یا گوند کو ہینگ یا ہینگڑا کہا جاتا ہے۔

مزاج:- گرم درجہ چہارم- خشک درجہ دوم

افعال:- کاسر ریاح- محمر جلد- مدر بول و حیض- دافع تشنج- دافع تعفن اور مخرج بلغم

استعمال:- نفخ شکم و اپھارہ میں کھلاتے' لیپ کرتے اور حقنہ کرتے ہیں' تشنجی امراض میں مثلاً اختناق الرحم اودرار حیض- بندش بول میں استعمال کراتے ہیں۔ انتشار کو قوی کرنے کی وجہ سے عضو مخصوص کے طلاؤں میں استعمال کرواتے ہیں۔ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ گرم مصالحہ کا جزو ہے۔

حب حلتیت مشہور دوا ہے۔ اس کو آیورویدمیں ہنگاشٹک چورن- ہنگو آدی چورن میں استعمال کرتے ہیں اسے ایلو پیتھک اور یونانی طب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص:- کاسر ریاح محرک اعصاب' مخرج بلغم

مقدار خوراک:- چار رتی سے ایک ماشہ

مرکبات:- حب حلتیت- طلا مشک والا بہ نسخہ دیگر- تریاق الاسنان و دیگر- سفوف قاقلہ-

سفوف نمک- سلیمانی ضماد' ضماد خنازیر- اکسیر درد گردہ- جوارش انجدان - جوارش سوسن وغیرہ۔

۴۲ انجبار

POLYGONUMAVICULARE

فیملی :- N. O. POLYGONACEAE

یہ پودا دیگر غیر معروف بوٹیوں کی طرح ہندوستان میں پیدا ہوتا تھا- لیکن اس کا ذکر ویدک کتب میں نہیں ہے- پہلے پہلے یورپ اور ایران وغیرہ کی طرف طب یونانی میں ذکر کیا گیا ہے-

ماہیت اس بوٹی کا پودا دو تین فٹ اور شام میں چھ فٹ تک اونچا ہوتا ہے اور اس کی شاخیں چاروں طرف پھیلی ہوتیں ہیں- گول دھاری والا جس میں بہت گانٹھیں ہوتی ہیں - ان گانٹھوں پر پتے ہوتے ہیں-

پتے :- ڈنٹھل دار لگ بھگ ایک انچ لمبے گول یا برچھی کی طرح نوک دار اور کنگرے دار- کنارے پر سخت درمیان میں ملائم چکنے اور مٹیالے نیلاہٹ لئے ہوئے گاؤ دم سے ہوتے ہیں-

پھول :- چھوٹے چھوٹے تکونے لال رنگ کے جس میں سفید دھبے سے ہوتے ہیں جو چھتری دار نظر آتے ہیں-

تخم :- تکون دار کالے رنگ کے چھوٹے چھوٹے ہیں-

مقام پیدائش :- یہ برصغیر میں تھوڑا بہت پیدا ہوتا ہے- لیکن مغربی ہمالیہ' کشمیر سے ضلع کمایوں- یو- پی تک لگ بھگ چھ ہزار فٹ کی بلندی پر عموماً پیدا ہوتا ہے- نیز یورپ شام- ایران وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے-

جز کیمیاوی :- انجبار کاست TANNIC-ACID POLYGONIC ACID 'GALLIC ACID نشاستہ- (STARCH) ' (CALCIUM - OXALATE) -OIL (ESSENTIAL) ہوتا ہے-

انجبار کی ایک قسم اور ہوتی ہے جس کو انجبار پول کہا جاتا ہے اور لاطینی میں پالی گونم- وی پرم -- (POLYGONUM VIPARUM) کہا جاتا ہے اس کے فوائد بھی اور لگ بھگ شکل بھی انجبار کی طرح ہوتی ہے-

مزاج :- سرد خشک درجہ اول

افعال :- حابس- نزف الدم- قابض' مسکن صفرا و خون' مقوی معدہ اور امعار

استعمال :- اس کی قبض تکلیف نہیں دیتی- پرانے دست خواہ خونی ہوں- تمام جسم کے کسی

بھی عضو سے خون آنے کو روکتا ہے۔ اگر پیشاب میں پیپ بھی آ رہی ہو تو بھی مفید ہے۔ سل قے۔ متلی کے لئے مفید ہے۔ چوٹ موچ وغیرہ میں ضماداً " مفید ہے۔ نیز اگر زخم سے خون نکلتا ہو مفید ہے۔ بواسیر خونی میں خون کو بند کرتا ہے۔ نزلہ کو روکتا ہے۔ شربت انجبار مشہور مرکب ہے۔

مقدار خوراک :- ۳ سے ۵ ماشے

مرکبات :- شربت انجبار۔ قرص انجبار۔ سفوف تالیف۔ حکیم عبدالهادی (علاج الامراض) سفوف لنا (علاج الامراض) وغیرہ

۴۳ انزروت (ھندی) لائی

ماہیت :- یہ ایک خاردار پودہ کا گوند ہے۔ اس کا پودا لگ بھگ ایک گز اونچا۔ پتے آس کی طرح۔ پھول زرد اور چھوٹا ہوتا ہے۔ درخت کے اس حصہ سے رس نکلتا ہے جس طرف دھوپ کم پڑتی ہے اس کو انزروت گوشت کہتے ہیں۔

دوسرا دھوپ لگنے کی وجہ سے اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ اسے انزروت گوشت خوردہ کہتے ہیں۔ یہ عموماً آنکھ کی ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے لیکن اگر کچھ سفید کچھ شیریں اور تلخ ہو تو وہ بہتر ہوتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم۔

افعال :- مجفف قروح۔ مسہل بلغم۔ کاسر ریاح۔ مغری محلل۔ منقی، مخرج دیدان شکم۔

استعمال :- مراہم بنائے جاتے ہیں۔ شہد اور انزروت ملا کر کپڑے کی بتی بھگو کر کان میں رکھتے ہیں۔ اور کان کے درد میں اس کا قطور کرتے ہیں۔ آشوب چشم۔ جرب۔ سلاق اور سفیدی چشم میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ زخموں کو صاف کرتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ جلد کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ انزروت کو تنہاء استعمال کرنا ٹھیک نہیں کسی دست آور دوا کے ساتھ استعمال کریں تو مفید ہے۔ اگر تنہا استعمال کریں تو اس سے دس گنا روغن بادام ضرور پی لیں۔

نفع خاص :- مجفف رطوبات زخم

مقدار خوراک :- ۱/۲ ماشہ سے ایک ماشہ تک

مرکبات :- مرہم عسل (علاج الامراض) مرہم زمانی (علاج الامراض) لعوق برائے سل (عم مرحوم کی بیاض سے)

شیاف جالب النوم- شیاف بیض ازروتی- شیاف تارنج- شیاف صفر وغیرہ

۴۴ انیسون ANISI-FRUCTUS -انی سائی فرکٹس

عربی :- رازیانج رومی (ف) بادیان رومی ANISE SEEDS

لاطینی نام :- PIMPINELLA ANISUM

فیملی :- سویا اور سونف والی = UMBELLIFERAE

ماہیت :- اس کا پودا سونف کی طرح لگ بھگ آدھ گز سے ایک گز تک اونچا ہوتا ہے- تنا مربع سا- لیکن پتے باریک اور ان سے اس قسم کی خوشبو آتی ہے-

پھول :- سفید ہوتا ہے جو جھڑ جانے کے بعد تخم بن جاتے ہیں-

تخم :- ایک طولانی غلاف میں بند ہوتے ہیں- اس کا دانا سونف کے دانے سے چھوٹا زیادہ سبز یا زردی مائل اور کسی قدر مثلث اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے ادویات میں یہ تخم ہی استعمال کیا جاتا ہے- دانہ جتنا موٹا ہو اتنا اچھا ہوتا ہے- یہ پاکستان' ہندوستان - افریقہ- جنوبی یورپ- مصر میں پیدا ہوتا ہے- لیکن افریقہ کا سب سے زیادہ اچھا ہوتا ہے-

تاریخ :- اس دوائی کو آیور ویدک والوں نے استعمال نہیں کیا لیکن یونانی اطباء مثلاً ثاد فرمطس و دیقوریدوس حکمائے یونان نیز پلائنی حکیم رومی ادریسی نے بھی ذکر کیا ہے-

جز کیمیاوی :- اس میں ایک اڑنے والا تیل جزو اعظم ہوتا ہے-

روغن انیسون :- OLEUM -ANISI- (اولیم انی سائی) یہ خوشبودار اور شیریں ہوتا ہے- اس میں ۷۵ فیصد انی تھول ANETHOL جوہر انیسوں- انی سک ایلڈ نائیڈ ANESI-CALD ENYDE اور میتھل ایوس کول METHYLOHIVISCOL ہوتے ہیں

مزاج - گرم خشک درجہ دوم

افعال :- کاسر ریاح- مفتح- مدر بول و حیض- مدر شیر- مسکن اوجاع- منفث بلغم- جالی- مسخن-

استعمال :- کاسریاح ہونے کی وجہ سے درد شکم- درد گردہ ریحی میں استعمال کرتے ہیں- **مدر و مفتح :-** ہونے کے باعث' مثانہ' رحم- جگر طحال کے سدو میں بذریعہ ادرار بول دور کرتا ہے- مسخن ہونے کی وجہ سے بدن کو گرم کرتا ہے خصوصاً دماغ کو-

منفث بلغم :- دمہ اور کھانسی میں بلغم کو خارج کرتی ہے۔
مدر حیض و شیر :- ادرار حیض و قلت شیر میں کھلاتے ہیں :- معدہ و رحم کو اخلاط لزجہ و غلیظہ سے صاف کرتا ہے۔
فعل خصوصی :- جگر کے سدوں کو دور کرتا ہے۔ معدہ و جگر کی اصلاح کرتا ہے ۔ تخم انیسون ڈیڑھ ماشہ' مصطگی چار رتی پیس کر عرق قرنفل۔ گلقند تین تولہ ملا کر کھانا قبض کشا ہے
نوٹ :- مصطگی قوت ادرار کو کم کرتی ہے اور وہ کم نہ ہو تو قبض کشا نہیں ہو سکتا۔
مقدار خوراک :- ۲ ماشے سے ۵ ماشے
مرکبات :- شربت فراسیون مدبر و شربت فراسیون۔ قرص ریوند۔ جوارش جلالی۔ جوارش خولنجان۔ جوارش خوری۔ جوارش قرطم۔ سفوف نمک شیخ الرئیس۔ سفوف نمک سلیمانی۔ دوائے عجیب (علاج الامراض) در بیان سعال۔ جوارش دارچینی وغیرہ
اس کی دوسری قسم :-

۴۵ سونف ۔ بادیان عربی :- رازیانج

ہندی :- شت پشپا **فارسی :-** رازیانہ **سنسکرت :-** مدھوریکا۔ **لاطینی :-** فینی کیولائی فریکٹس = FOENICULUM VOLGARE

اس کی فیملی :- UMBELLIFEERAE ہے۔
ماہیت :- اس کا پودا دو تین فٹ اونچا' سوئے یا اجوائن کی طرح ہوتا ہے اس کے پتوں اور تخموں میں خاص قسم کی بو ہوتی ہے۔ یہ عموماً کنوؤں اور نہروں کے کنارے جہاں پانی ہو بہ افراط پایا جاتا ہے۔ پتے چار پانچ حصوں میں منقسم اور شاخیں بہت ہوتی ہیں۔
پھول :- پانچ پنکھڑی والے چھتر دار ہوتے ہیں اور ان میں تخم لگتے ہیں جن کو تخم بادیان کہا جاتا ہے۔ ہر ایک تخم پر چار پانچ لکیریں ہوتی ہیں۔ مزہ شیریں اور خوشبو دار ہوتا ہے اور بیخ بادیان کا رنگ زردی مائل سفید ہوتا ہے۔ اس کے تخم اور جڑ استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی کاشت ہندوستان کے عموماً ہر حصہ میں خصوصاً۔ پنجاب' یو پی۔ مدھیہ پردیش میں کھیتی کی جاتی ہے۔ نیز پاکستان میں بھی پیدا ہوتا ہے۔
جزو کیمیاوی :- ہلکے پیلے رنگ کا خوشبودار تیل (اڑنے ولا) ۵٪ این تھول ANETHOL' ۸۰٪ پھین کون FENCHONE ملتا ہے۔
مزاج :- گرم درجہ دوم خشک درجہ اول

افعال :- منضج بلغم و سودا- مقوی بصر- کاسر ریاح مفتح- مولد شیر- مدر بول و حیض مقوی معدہ

استعمال :- مقوی معدہ کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے معدہ درد شکم ریحی' اپھارہ میں مستعمل ہے- بلغمی و سوادوی امراض ہونے کے باعث- بلغم و سودا کو نضج دینے کے لئے دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں-

مفتح ہونے کی وجہ سے جگر گردوں و طحال کے سدوں کو کھولنے کے لئے استعمال کرتے ہیں- مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے احتباس بول و حیض میں دیگر ادویہ کے ہمراہ مفید ہے مدر شیر ہونے کے باعث دودھ بڑھانے کے لئے اس کا سفوف دودھ کے ہمراہ کھائیں- تقویت بصر کے لئے اس کا سفوف کھلاتے ہیں اس کے جوشاندہ یا خیساندہ سے آنکھوں کو دھوتے ہیں- تازہ پتوں کے پانی میں سرمہ پیس کر لگانا مفید ہے- عرق بادیان مشہور ہے اور بہت سے مرکبات کا جز ہے

مرکبات :- شربت زوفہ مرکب شربت صدر- شربت فریادرس- شربت بزوری حار- شربت بزوری معتدل- شربت اسطوخودوس- سکنجبین- عرق بادیان وغیرہ

مقدار خوراک :- پانچ سے ۷ ماشہ-

نفع خاص :- مقوی معدہ و بصر

۴۶ بیخ بادیان اصل الرازیانج
بیخ رازیانج- اصل رازیانج

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم-

افعال :- مدر بول و حیض- منضج بلغم

استعمال :- ادرار بول و حیض کے نسخہ جات میں بکثرت استعمال کرتے ہیں - نیز بلغمی امراض میں منضج بلغم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے-

مقدار خوراک :- ۵ سے ۷ ماشہ

۴۷ بادیان خطائی

فیملی :- No. ASCLEPIDACEAE

ایک پھل ہے جو خاکستری رنگ کا پانچ چھ پردوں والا ہوتا ہے جس میں خاکستری رنگ کے تخم بھرے رہتے ہیں- یہ نیپال چین اور برما کی طرف پیدا ہوتا ہے- اس کا ذائقہ سونف کی طرح ہوتا ہے- اور چائے کے ساتھ پکا کر پیتے ہیں- جس سے چائے

مزے دار اور خوشبودار ہو جاتی ہے۔ اس کی شکل اور پودا سونف کے پودے اور تخم سے بالکل مختلف ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال:۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ۔ ہاضم۔ مدر

استعمال:۔ مخرج ریاح۔ اپھارہ۔ نفخ شکم۔ بھوک لگاتی ہے اور چائے کی خوشبودار اور ذائقہ اچھا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ۔ مصلح بھون کر استعمال کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ

مرکبات بادیان، بیخ بادیان:۔ شربت بزوری، حارو معتدل عرق قرنفل۔ جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں۔ جراج گئی۔ حب مغز بادام وغیرہ

۴۸ آک۔ آکھ عشر۔ زہرناک۔

آکون۔ مدار۔ ارک۔ الرک۔ کیلوٹروپس۔ پروسیرا

CALOTROPIS _ PROCERA

GIGANTEA = جائی گنٹیکا

ماہیت:۔ اس کا پودا کئی قسم کا ہوتا ہے لال آک۔ سفید آک

سفید آک:۔ یہ بہت کمیاب اور بڑا پودا ہے۔ جس کی لمبی لمبی شاخیں جڑ سے نکلتی ہیں جن کو اہل کیمیا جنگلوں میں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔

لال آک:۔ پستئی رنگ اور سفید پھول والا جو عموماً ہر علاقہ میں خود رو پیدا ہوتا ہے لیکن سطح سمندر سے جو علاقے چار ہزار فٹ اونچے ہوتے ہیں۔ وہاں پیدا نہیں ہوتا۔ اس کا پودا عموماً ایک گز سے چار فٹ اونچا ہوتا ہے۔ لیکن سفید پھول والا آٹھ سے دس فٹ اونچا دیکھا گیا ہے یہ بنجر اور ریتلی زمین سے خوب پھلتا پھولتا ہے اور پیدا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں جڑ سے نکل کر ادھر ادھر پھیل جاتی ہیں اور شاخ در شاخ بھی پھیلتی ہیں۔

پتے:۔ بغیر ڈنٹھل کے موٹے اور برگد کے پتوں کی شکل اور لمبائی چوڑائی میں ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ سبز نہیں ہوتے بلکہ سفیدی مائل سبز ہوتے ہیں ان کے نیچے کی طرف رواں ہوتا ہے۔ پک جانے پر زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

پھول :- کٹوری نما گچھوں میں لگتے ہیں جو پہلے بند ہوتے ہیں اور بعد میں کھل کر پتی دار ہو جاتے ہیں۔ ان کے درمیان لونگ کے سر کی طرح کنگرے دار حصہ ہوتا ہے جس کو قرنفل مدار یا آک کی لونگ کہا جاتا ہے۔

پھل :- (آکھ کا ڈوڈا) اس کا پھل طوطا پری آم کی طرح اور سبز ہوتا ہے - پک کر پھٹ جانے کی صورت میں سینبھل کی روئی کی طرح سفید اور ملائم روئی نکلتی ہے۔ اس کے سروں پر کالے یا بھورے رنگ کے تخم نکلتے ہیں جو وزن میں ہلکے اور سبز دال کے دانے کے برابر ہوتے ہیں۔

دودھ :- اس کے ہر حصے کو جس کو توڑا جائے تو اس میں سے سفید گاڑھا دودھ نکلتا ہے جو زہریلا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- اس کا پودا ہندوستان پاکستان، ایران عرب، لنکا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا پودا موسم گرما میں خوب پھلتا ہے اور موسم برسات میں پتے جھڑ جاتے ہیں اور سوکھ جاتا ہے۔ جتنا پرانا پودا ہو اتنا اچھا ہوتا ہے۔

صمغ عشر یا شکر العشر :- ایک قسم کی رطوبت جو گوند کی طرح ہوتی ہے۔ منجمد ہو کر پودے کے ساتھ لگ جاتی ہے۔ اس پودے کا ہر جز ادویہ کے کام آتا ہے۔

جز کیمیاوی :- آکھ کے سب اجزا میں ایک کڑوا زرد رال جیسا جز ہے نیز دو اور جز خصوصاً جڑ کے چھلکے مدارا یلبن (MADARALBAN) اور مدار۔ فلے ول (FLUAVIL MADAR) پائی جاتی ہیں۔

مدار ایلبن آک کا ایک دانہ دار موثر ست ہے۔ اس کو مدارین بھی کہتے ہیں۔ یہ شراب یا الکوحل میں حل ہو سکتا ہے۔ لیکن تیل میں حل نہیں ہوتا۔ نیز عجیب بات ہے کہ یہ گرمی سے جمتا اور سردی سے پگھلتا ہے۔ یہ پرانے آکھ سے زیادہ نکلتا ہے، یہ دودھ میں بھی کافی ہوتا ہے۔ مزاج پتے شاخیں، جڑیں، پھول گرم خشک، درجہ سوم، شیر گرم خشک درجہ چہارم

افعال :- پوست بیخ مدار۔ معدل۔ مسخ معدہ و امعار۔ قاطع۔ مخرج بلغم ۔ مقوی۔ معرق۔ مغثی۔ مقئ۔ قاتل کرم شکم

گل :- مسکن درد۔ مقوی معدہ۔ (تھوڑی مقدار میں) قاطع بلغم۔ محلل

برگ تازہ :- قاطع۔ اکال مسکن الم۔ محلل

برگ خشک :- مقئ۔ منفث بلغم۔ مقطع۔ ملحم۔ اکال۔ جالی

پتوں کا پانی :- محمر۔ قاطع و اکال

دودھ :- لازع- معطس- محلق (بالوں کو اڑانے والا) جاذب- سم حیوانات اکال- متقرح- مسہل قوی- منفط- قاطع بلغم- مسیج

استعمال پوست بیخ مدار :- معتدل و قاطع مسہل قوی ہونے کی وجہ سے وجع مفاصل آتشک درجہ دوم اور ابتدائی جذام میں مفید ہے-

مقئی :- چھلکا مدار کی جڑ کا تھوڑی زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے فاسد مادہ کا اخراج ہوتا ہے- ہیضہ میں مفید ہے-

معرق :- ہونے کی وجہ سے جڑ کا دھواں آتشک میں مفید ہے اور اس کا جوشاندہ بخار لرزہ میں مفید ہے-

چھلکا جڑ :- امراض جلد' آنتوں کے کرم' کھانسی' استسقاء میں مفید ہے- جڑ کا چھلکا سرکہ میں رگڑ کر فیل پا اور سوزش میں ضماداً مفید ہے- اس کی جڑ کی مسواک بھی استعمال کی جاتی ہے

گل :- - قاطع بلغم ہونے کی وجہ سے مقوی معدہ ادویہ کے ہمراہ شامل کرتے ہیں-

قاطع بلغم :- قاطع بلغم و مقوی ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں-

مسکن و محلل :- ہونے کی وجہ سے اس کا روغن تیار کر کے بطور مالش وجع مفاصل- اور درد کمر اور دیگر ریاحی دردوں میں مفید ہے-

پھول و پتوں کو نمک لگا کر ایک مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں- اور پھر باریک پیس کر یہ لاکھ استسقا- کھانسی- دمہ درد شکم- آنتوں کے درد کے لئے اکسیر ہے- سفید آکھ کے پھول مسہل کے لئے استعمال کرتے ہیں-

برگ تازہ :- مسکن الم و محلل ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل اور دیگر ورموں پر نیم گرم پتے باندھے جاتے ہیں- اگر پتوں کو کاٹ کر تیل کنجد میں جلا لیا جائے وہ تیل دردِ کان کے لئے اور بہرہ پن کے لئے مفید ہے- اس کے زرد پتوں کو سوختہ کر لیا جائے تو وہ کھانسی دمہ میں مفید ہے-

برگ خشک :- کا سفوف- ملحم- اکال- جالی مجفف ہونے کی وجہ سے پھیلنے والے گندے زخم میں کھلانا ذروراً مفید ہے-' یہ زخموں کے خراب گوشت کو دور کر کے نیا گوشت پیدا کرتا ہے اور جلد کو خشک کر دیتا ہے-

دودھ :- اکال- مقرح ہونے کی وجہ سے بواسیری مسوں- داد- گنج پر لگانا مفید ہے-

منفط :- ہونے کی وجہ سے طلاءً وجع المفاصل کے مواد کو دور کرتا ہے- سانپ اور بچھو کے کاٹنے کے مقام پر چھالا ڈال کر زہر کو دور کرتا ہے-

لاذع :- ہونے کی وجہ سے مسقط جنین ہے مگر دودھ کو روئی کا فرزجہ بنا کر رکھنا جنین کو تو خارج کرتا ہے۔ مگر دوسری بہت سی تکالیف کو بڑھا دیتا ہے جس کی وجہ سے اس کا استعمال متروک ہو گیا ہے۔

معطس :- ہونے کی وجہ سے اپلوں کی راکھ یا چاولوں کے باریک آٹے میں دودھ کو خشک کر لیں نسوار بنا لیں۔

قاطع بلغم :- مقئ و مسہل قوی ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی، دمہ۔ وجع المفاصل بلغمی استسقا کے لئے مفید ہے۔

محلق :- ہونے کی وجہ سے چمڑا رنگنے والے اور اس کا بالوں پر لیپ کر کے بالوں کو اڑا دیا کرتے ہیں۔

مسجح :- ہونے کی وجہ سے زیادہ مقدار میں استعمال سے آنتیں وغیرہ چھل جاتی ہیں۔

پہلے زمانہ میں لڑکیوں اور مویشیوں کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ اس کو زیادہ استعمال کرنے سے مسموم کے منہ سے پانچ منٹ بعد جھاگ آنے لگتی ہے اور شدید بے چینی۔ خونی قے و اسہال ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ دودھ کا ایک ڈرام ۱۵ منٹ میں ایک خرگوش کو ہلاک کر دیتا ہے۔

مسموم کا علاج :- مسموم کو انبوبہ معدیہ (اسٹامک ٹیوب) سے دھو کر بعد میں اسبغول مسلم ہمراہ پانی یا دودھ سے دیں یا گھی اور دودھ کو بار بار دیتے ہیں۔

آک کا گوند :- ملین طبع و ملین آلات تنفس۔

آک کی روئی :- زخموں سے خون بہنے کے لئے مفید ہے۔

نفع خاص :- مقوی معدہ۔ نافع ہیضہ۔ منفرح و اکال۔

مصلح :- گھی۔ دودھ لعاب دار چیزیں۔

مقدار خوراک :- سفوف چھال مدار دو رتی سے تین رتی۔ خشک پتے دو رتی سے ایک ماشہ۔ **پھول :-** دو رتی سے چار رتی۔ بطور جوشاندہ چار ماشہ۔ دودھ ایک ماشہ سے چار بوند تک۔ گوند یا شہد آک۔ ایک ماشہ تک۔

مرکبات :- دودھ و کشتہ بارہ سنگھا۔ بیخ مرجان۔ بیضہ گوند مستی۔ کشتہ خبث الحدید۔ **دیگر :-** کشتہ فولاد زیبقی۔ ہلاس بند نزلہ۔ کشتہ زاج تقریباً ہر دھات کا کشتہ اور مجربات و اپدھات گل آک۔ حب گل آک۔

نوٹ :- استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ مرحوم نے ایک پوری کتاب خواص آک لکھی ہے بہت

سے مجربات اس میں درج ہیں۔ (ادارہ مطبوعات سلیمانی اردو بازار لاہور سے طلب کریں)۔

۴۹ اجوائن دیسی۔ یونیکا۔ دیپکا۔ کمون ملکی۔ نانخواہ

CARUMCOPTICUM

اس کا پودا تقریباً تمام ہندوستان میں بویا جاتا ہے جس کی اونچائی لگ بھگ ڈیڑھ فٹ سے تین فٹ ہوتی ہے۔ سوئے کے پودے کی طرح ہوتا ہے۔

پتے:۔ چھوٹے چھوٹے بالیوں یا دھنیے کے پتوں کی مشابہت رکھتے ہیں۔

تخم وپھول:۔ سوئے یا بادیان کے چھتر کی طرح سفید چھتری دار پھول لگتے ہیں۔ بعد میں اسی جگہ دانے لگ جاتے ہیں۔ ان کو عموماً چیت میں کاٹا جاتا ہے۔ اس کے ہر جز سے تیز بو آتی ہے مگر اس کے تخموں کو حفاظت سے رکھا جائے تو اس کی قوت تین چار سال تک قائم رتی ہے

مقام پیدائش:۔ ملک کے ہر صوبہ میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب اور یوپی کی اجوائن باریک اور سبز ہوتی ہے لیکن بمبئی کی اجوائن موٹی ہوتی ہے لیکن تیل یاست کے لحاظ سے پنجاب اور یوپی کی بہتر ہوتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم

جز کیمیاوی:۔ اس میں ایک اڑنے والا تیل اور ایک قدرے گاڑھا ہوتا ہے۔ اس میں پودینے کی طرح سفید رنگ کا ست نکلتا ہے جس کو ست اجوائن کہا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ اور فوائد اجوائن کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ اس تیل میں ۳۰ سے ۳۶ فیصد تھا مول (THAIMOL) ست اجوائن پایا جاتا ہے۔ نیز اس پودے کے علاوہ حاشا یا صعتر جو ایک قسم کا پہاڑی پودینہ ہوتا ہے اس میں بھی تھا مول پایا جاتا ہے۔

افعال:۔ کاسر ریاح۔ مشتہی۔ مسخن۔ محلل۔ مفتح سدد۔ مسکن۔ مجفف۔ مدر۔ جالی۔ دافع تعفن و تشنج۔ قاتل و مخرج کرم شکم وحب القرع۔ تریاق سموم

استعمال:۔ کاسر ریاح۔ اپھارہ۔ قراقر شکم۔ درد شکم میں مفید ہے۔

کاسر ومسکن:۔ درد شکم وجع الفواد میں فائدہ مند ہے۔

مجفف۔ مسخن۔ مفتح۔ مرطوب معدہ۔ استسقا برائے بخاروں' معدہ۔ بارد وجگر۔ صلابت جگر وطحال میں مفید ہے۔

جالی:۔ ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ مثلاً بہق۔ برص۔ ثبور لبنیہ اور جلدی فیلائٹ میں

مفید ہے۔

مدر بول :۔ ہونے کی وجہ سے گردہ ومثانہ کی پتھری اور عسر بول میں مفید ہے۔

مدر حیض وپسینہ :۔ ادرار حیض وپسینہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مسخن :۔ جگر مثانہ ' معدہ وخون کو گرم کرتی اور سرد مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔ قوت ہاضمہ کی حرارت بڑھا کر غذا کو ہضم کرنے میں مدد دیتی ہے اور بلڈ پریشر کم ہو تو اس کو بڑھاتی ہے۔

مفتح :۔ اجوائن اخلاط غلیظ کو رقیق کرتی ہے۔ اس لئے سدوں کو دور کرتی ہے۔

فعل خصوصی :۔ بعض بچوں کی ناف ابھرتی ہے۔ اجوائن کپڑچھان کر کے انڈے کی سپیدی میں ملا کر طلا کریں۔ ایک دو ماہ میں آرام آجاتا ہے۔ کاسرریاح ومشتی ہے۔ عرق اجوائن۔ معجون نانخواہ مشہور مرکب ہیں۔

تریاق سموم :۔ عقرب۔ زنبور کے کاٹے ہوئے مقام پر طلاء مفید ہے۔ ست وروغن اجوائن کے بھی یہی افعال ہیں۔

مقدار خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ۔ روغن ایک بوند سے تین بوند

مرکبات :۔ عرق اجوائن۔ معجون نانخواہ۔ معجون کا سرریاح۔ معجون نانخواہ (محمد زکریا نے تعریف کی ہے) معجون نانخواہ دیگر۔ جوارش بقراط۔ عرق ماللحم عنبریں بہ نسخہ کلاں ' عرق نانخواہ بہ نسخہ دیگر۔ عرق ہاضم۔ شربت صدر۔

۵۰ اجوائن خراسانی۔ بزرالبنج کشمیری۔ بذر بنگ
سنسکرت میں :۔ مدرکارنی ہایوسائمس ناگر

HYOSCYAMUS-NIGER

خاندان یا فیملی :۔ SOLANACEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا اجوائن کے پودے کے بہ نسبت اونچا ہوتا ہے اس کو باغوں میں خوبصورتی کے لئے بھی لگایا جاتا ہے۔ اس کا تنا گول اور سیدھا ہوتا ہے اس میں تیز بو آتی ہے۔

پتے :۔ تنے میں سے سیدھے نکلتے ہیں جو لمبائی میں لگ بھگ سات انچ سے نو دس انچ لمبے اور لگ بھگ پانچ انچ چوڑے جن کے کنارے کٹے ہوئے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور ان پر

کچھ روئیں سے بھی ہوتی ہیں۔

پھول :۔ خوبصورت گچھوں میں سفید یا زردی مائل سبز کبھی کبھی بینگنی رنگ کے جن کے اوپر دھاریاں ہوتی ہیں۔ آلو کے پھولوں کی طرح ہر پھول میں پانچ کنگرے دار پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔

پھل و تخم :۔ اس کے پھل کا ڈوڈے کا قطر نصف انچ اور اس کی شکل تمباکو کے پھل کی طرح ہر پھل میں دو خانے ہوتے ہیں جس میں کالے یا بھورے رنگ کے تخم بھرے رہتے ہیں۔ یہ تخم دونوں طرف سے چپٹے اور باریک ہوتے ہیں اور یہی دوائیً استعمال ہوتے ہیں۔ اور اس کے پتے بھی ایلوپیتھک میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

اقسام :۔ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے چار قسم کی اجوائن خراسانی ہے۔ (۱) سفید (۲) سرخ (۳) سیاہ (۴) زرد۔ اطباء سفید کو زیادہ اچھا سمجھتے ہیں۔ لیکن اس کی سیاہ قسم زیادہ سمی اور قاتل سمجھی جاتی ہے۔ اس لئے اطباء اس کا استعمال ممنوع سمجھتے ہیں۔ لیکن یورپ میں سیاہ کی جڑیں اور پتے زیادہ تر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور اس کے پتوں کو برٹش فارماکو پیا میں داخل کر لیا گیا ہے۔ اطباء صرف سفید کے تخم استعمال کرتے ہیں لیکن ایک زرد پھول والی بھیؒ لکھتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ اس کا پودا۔ کشمیر۔ نیپال۔ بھوٹان۔ کانگڑا۔ شملہ میں آٹھ ہزار سے ۹ ہزار فٹ کی بلندی پر پیدا ہوتا ہے۔ نیز ہندوستان کے دیگر بہت سے حصوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مصر۔ ایران۔ بلوچستان۔ روس اور افغانستان میں پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیا :۔ اس میں (۱) ہائیو سائمیس (۲) ہائیوسین۔ (سکوپو مین) (۳) ایٹروپین۔ یہ تین ایلکلائیڈز اور ایک (۴) سمی روغن یعنی زہریلا تیل ہے۔

نوٹ :۔ اگر ہائیو سائمین زیادہ دیر تک پڑی رہے تو وہ ایٹروپین میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ سوم

افعال :۔ مسکن۔ مخدر منوم۔ حابس۔ رادع

استعمال :۔ مسکن مخدر ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی۔ وجع مفاصل۔ عرق النساء۔ نقرس۔ درد کان ودانت اور ہر قسم کے دردوں میں اندرونی وبیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

منوم :۔ ہونے کی وجہ سے جنون۔ ہذیان اور بے خوابی میں مفید ہے

حابس :۔ ہونے کی وجہ سے ہر عضو کے جریان خون آنکھ کی سیلانی رطوبت اور نزلات میں مفید ہے۔

رادع :۔ ہونے کی وجہ سے اورام کی ابتداء میں ضماد مفید ہے۔ یہ سمی دوا ہے۔ اس کو

متواتر زیادہ استعمال کرنے سے سدردوار - خناق - جنون - سبات - عقل کی خرابی - ہذیان - بہراپن - اعضاء کا ڈھیلا ہونا - بدن کا ٹھنڈا ہونا بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے اور بات پورے طور پر نہیں کر سکتا اگر جلد علاج نہ کیا جائے تو موت بھی ہو سکتی ہے -

علاج :- معدہ کو - انبوبہ معدیہ (اسٹامک ٹیوب سے) اچھی طرح دھوئیں یا قے کرائیں گھی اور دودھ بار بار دیا جائے -

نفع خاص :- بلغمی و تشنجی کھانسی - مضر دماغ کے لئے

مصلح :- گھی - دودھ -

مقدار خوراک :- چار رتی سے چھ رتی یعنی ۵۰۰ mg سے ۷۵۰ mg

مرکبات :- تریاق زرب - معجون مروح الارواح - معجون ممسک ومقوی سفوف سیکران - وغیرہ

۵۱ اجمود

کرفس - کرمقدرونی

انگریزی :- سیلری سیڈ (CELERYSEEDS)

لاطینی :- اپی یم گرے وی یولینس (APIUM.GRAVEOLENS)

فیملی :- N.O _ UMBELLIFERAE

اس کا پودا اجوائن کی طرح کا ہوتا ہے - دارصل یہ ایک قسم کی اجوائن ہی ہے - یہ ایک سے تین فٹ تک اونچا ہوتا ہے - پتے بہت سے حصوں سے بٹے ہوئے ہوتے ہیں -

پھول و تخم :- اجوائن کی طرح شاخوں پر بڑے بڑے چھتے لگتے ہیں - جن پر سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول ہوتے ہیں جن کے نیچے دانے لگنے شروع ہو جاتے ہیں - جو پکنے کے بعد تخم اجمود کہلاتے ہیں - اس پودے کو ستمبر یا اکتوبر میں بویا جاتا ہے - اس کی جڑ اور تخم استعمال کے جاتے ہیں - تخموں کا مزہ میٹھا لیکن کڑواہٹ لئے ہوئے اور بو سونف سے ملتی جلتی - کرفس ہندی سے کرفس یونانی موٹی ہوتی ہے - یہ خود رو بھی ہوتی ہے اور بوئی بھی جاتی ہے - پنجاب کے پہاڑی علاقوں اور بنگال میں عموماً پیدا ہوتی ہے -

جزو کیمیاوی :- اجمود میں تھوڑا کافور کی طرح ------- A POIL جو معمولی زہریلا ہوتا ہے - گندھک اور اڑنے والا تیل الیومن اور MUCILAGE (لعاب) اور کچھ نمکیات ہوتے ہیں -

مزاج گرم:- گرم خشک - درجہ دوم

افعال:- کاسر ریاح - مدر بول و حیض - مفتح سدد - مشتہی - مفتت حصاۃ معرق - مسقط جنین - قابض - قاتل کرم شکم

استعمال:- بھوک لگانے - قے روکنے - پیٹ کے کیڑوں کو مارنے ہچکی روکنے اور سنگ گردہ مثانہ میں پتھری توڑنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور بلغمی امراض مثلاً" کھانسی- ذات الجنب - ذات الریہ - عرق النساء نقرس - پیٹھ کا درد - نیز جگر کے سدوں کو کھولنے اور ریاح کو خارج کرنے - استقاء - احتباس بول و حیض میں عموماً" استعمال کرتے ہیں - اس کی جڑ اور تخموں کے کھانے سے حیض اور پیشاب کا ادرار ہو کر حمل گر جاتا ہے - اگر اس کی جڑ اور تخموں کو باریک پیس کر اور گڑ میں بتی بنا کر رکھی جائے تو حمل گر جاتا ہے ' بہت تیز ہے -

نقصان یا مضر:- مرگی کے نسخوں میں اس کو شامل نہ کریں کیونکہ یہ مرگی کو ابھارتی ہے -

مقدار خوراک:- ۳ سے ۵ ماشہ - بیج کرفس ۵ سے سات ماشہ -

مرکبات:- معجون نانخواہ - معجون نانخواہ دیگر- جوارش حب آلاس - جوارش جلالی - جوارش فلافلی- جوارش فنجنوش - معجون فوتنجی -- معجون کلکلانج - معجون مشکی - سفوف نمک سلیمانی - عرق قرنفل وغیرہ -

نفع خاص :- بلغمی اور سرد مزاج میں -

۵۲ اجوائن کرمانی

سنسکرت :- چوہار - جنتو و ناشن -

انگریزی :- ورم سینٹونیکا WORM _ SEEDS _ SANTONICA

بوٹانیکل نام :- ARTEM.ISIA. MARITIMA آرٹی میسئا مرٹما

ماہیت :- اس کا پودا عموماً" اجوائن دیسی کے پودے کی طرح ہوتا ہے - لیکن اس سے زیادہ خوب صورت اچھا نظر آتا ہے - اس میں تیز خوشبو آتی ہے -

پتے :- دھنیے کے پتوں کی طرح کنگری دار ہوتے ہیں - سامنے سے سبز رنگ لیکن پیچھے سے سفید ہوتے ہیں -

پھول و تخم :- چھتر دار اور گچھوں میں سفید رنگ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ان میں سینٹونین بہت ہوتا ہے -

اجوائن کرمانی کے تخم چھوٹے چھوٹے اجمود کے تخموں کی طرح ہوتے ہیں لیکن ان کے مقابلے میں زیادہ کڑوے ہوتے ہیں - ان کا رنگ چمکدار گلابی ہوتا ہے اگر یہ تخم پرانے ہو جائیں تو سفیدی آ کر جالے پڑ جاتے ہیں -

مقام پیدائش:- یہ افغانستان - روس - ایران - اور کشمیر سے کمایوں تک جنگلوں میں خود رو پیدا ہوتا ہے -

جز کیمیاوی:- اس میں سینٹونین کافی مقدار میں پایا جاتا ہے -اور ایک اڑنے والا تیل -

افعال :- مسخن - قاتل - دیدان شکم - ہاضم طعام - کاسر ریاح - مسکن - مخدر - قابض -

استعمال:- یہ خصوصی طور پر پیٹ کے کیڑوں اور کدو دانوں کے لئے نہایت مفید ہے - کیڑوں کو تو مارتی ہے لیکن کیڑوں کو خارج کرنے کے لئے روغن ارنڈی دینا چاہیے - یہ استسقار میں مفید ہے - اس سے سینٹونین نکالی جاتی ہے - درد شکم اور بھوک تیز کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے -

مقدار خوراک :- پانچ سے سات ماشہ

نفع خاصل :- دیدان شکم کی خاص دوا

۵۳ اجوائن جنگلی - بن اجوائن

THYMUS_SERPYLLUM

تھائمس ہرفائیلم (انگریزی) WILDTHYME وائلڈ تھائم

اس کی دو اقسام ہیں - فیملی - .N.O

ماہیت:- اس کا پودا چھوٹا اور ملائم ہوتا ہے جس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں جو روئیں دار اور خوشبو والی ہوتی ہیں اس پودے کی بلندی لگ بھگ آٹھ نو انچ ہوتی ہے جو کبھی سیدھا اور کبھی جھکا ہوا ہوتا ہے -

پتے :- بغیر ڈنٹھل لمبے اور گول ہوتے ہیں جن پر چکنے نقطے ہوتے ہیں -

پھول :- چھوٹے چھوٹے بیگنی رنگ کے یا قرمزی رنگ کے ہوتے ہیں -

مقام پیدائش:- ہمالیہ کی گود میں ' دہرہ دون 'گورکھ پور ' ہماچل پردیش ' کشمیر ' ایران وغیرہ -

جز کیمیاوی:- اس میں ایک اڑنے ولا تیل - ۲- نے نین - ۳- اولیم تھائیم - ۱ (OLEUMTHYME) ایک طرح کا گوند ہوتا ہے -

مزاج:- گرم درجہ دوم ۔ خشک درجہ سوم ۔
افعال :- مسخن - دافع تعفن - ہاضم - مقوی باصرہ - محلل - جالی - ملطف - مسکن کاسر ریاح - مدر -
استعمال :- اس کا رس نکال کر اس میں کالا نمک - سرکہ - شہد ملا کر کھانے سے پرانی بد ہضمی - پرانی کھانسی - دمہ - تشنجی کھانسی - کالی کھانسی - خناق میں چٹانا مفید ہے - بلغم رقیق ہو کر بے چینی دور ہوتی ہے - ریاحی دردوں کو دور کرتا ہے - گدھے کے پیشاب جیسا اگر پیشاب آتا ہو تو سرکہ اور شہد کے ہمراہ اس کا رس پلانا درست کر دیتا ہے - بھوک بڑھتی ہے - اگر زچہ کو درد کم ہو رہے ہوں تو اس کا جوشاندہ دردوں کو بڑھا دیتا ہے - اس کو کچل کر گھی یا تیل میں بھجیا بنا کر باندھنا- موچ - زخم - ورم وغیرہ میں مفید ہے - وبائی امراض کے دنوں میں اس کا جلانا ہوا کو شدھ کر کے جراثیموں سے ہوا کو پاک و صاف کرتا ہے - درد شکم - کمی پیشاب - تقطیر البول میں اس کو گھوٹ کر پلانا مفید ہے - درد دانت میں اس سے غرغرے کرنے سے آرام آ جاتا ہے - اس کے جوشاندہ سے نہانا جلدی امراض مثلاً" جرب اور حکہ کے لئے مفید ہے -
مقدار خوراک :- ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ - پھول دو چاول سے چار چاول - تیل ایک سے تین ماشہ -

۵۴ جنگلی اجوائن نمبر۲ - بن اجوائن

سے. سے لی. انڈی کم..

SESELI.INDICUM

ماہیت:- اس کا پودا کھڑا ہوتا ہے اور شاخیں بہت سی اور پھیلی ہوئی ہوتی ہے-
پتے:- تین حصوں میں منقسم - ہر حصہ کٹا ہوا اور نوک دار ہوتا ہے-
پھول:- سفید یا ہلکے گلابی - چھتر دار گچھوں میں لگتے ہیں -
مزاج :- گرم و خشک درجہ دوم -
افعال :- مسخن - کاسر ریاح - مقوی - ہاضم
استعمال :- اجمود کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے نیز درد شکم - بدن کو گرم کرنے اور بھوک بڑھانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے لیکن دیہاتی لوگ اس کو پیٹ کے امراض میں مبتلا مویشیوں کو استعمال کراتے ہیں -
مقدار خوراک :- ایک ماشہ سے تین ماشہ تک -

۵۵ تخم السی - بزر الکتان - تخم کتان - تیسی

لاطینی = LINUM.USITATISSIMUM

انگریزی=LINSEED

فیملی=LINEAE

ماہیت:- یہ اسوج کار تک میں گیہوں کے ساتھ بوئی جاتی ہے - یہ سفید لال بھوری رنگ کی ہوتی ہے - مگر نیلے پھول والی بھورے رنگ کے عموماً" ہر جگہ پیدا ہوتی ہے - اس کا پودا دو سے چار فٹ اونچا ہوتا ہے - پھول - نیلا لاجورد رنگ کا خوبصورت ہوتا ہے -

پھل:- چنے کے برابر ایک پردے میں جس کے اندر تخم بھرے ہوتے ہیں-

تخم:- چھوٹے چھوٹے چمک دار - چکنے - سیاہی مائل چپٹے بیضوی اور قدرے نوک دار ہوتے ہیں جن سے تیل نکالا جاتا ہے - یہ تیل اور تخم دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں - یہ مصر- پاکستان - ہندوستان -روس وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے -

جز کیمیاوی:- اس کے چھلکے میں میو سلج یعنی لعابی مادہ ہوتا ہے - ۲ - فکسڈ آئیل یعنی نہ اڑنے والا تیل - یہ روغن گلیسرل اور لائی نولک ایسڈ ۲۵ سے ۳۰٪ ہوتا ہے -

مزاج:- گرم خشک درجہ اول

افعال:- مخرج بلغم - منقی - محلل - ملین - جالی - نفاح - منضج - مسکن اوجاع - مدر خفیف - مقی

استعمال:- مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ بلغمی میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں اور شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں - مخرج بلغم - ملطف ہونے کی وجہ سے حلق کی سوزش اور ورم میں مفید ہے - اس کو پلاتے اور غرارے کراتے ہیں -

محلل:- ملین - منضج اور مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے اورام اور پھوڑے پھنسیوں میں ضماداً" لگاتے ہیں - اور پلٹس باندھتے ہیں جس سے درد کو سکون ہوتا ہے اور ورم تحلیل ہو جاتا ہے اگر ورم پکنے والا ہو تو جلد پک کر پھوٹ جاتا ہے اور مواد خارج کرتا ہے - نیز بیرونی اندرونی ورموں مثلاً" ذات الجنب - ذات الریہ - ورم عروق حشفہ - یا ورم بار یطون میں مفید ہے - نیز نقرس ، وجع المفاصل میں بھی اس کا ضماد مفید ہے -

جالی:- ہونے کی وجہ سے داغ دھبے - داد چھائیں - بثور لبنہ میں ضماداً" اور شراب میں پکا کر

قروح شدیدہ میں اور نملہ کے لیے مفید ہے - مدر ہونے کی وجہ سے 'گردہ' مثانہ' رحم وغیرہ کے زخم اور ورم سوزاک میں بھی استعمال کراتے ہیں -

نفع خاص :- مخرج بلغم - **مضر:-** ہاضمہ کو خراب کرتی ہے -

مصلح :- کشنیز، سکنجبین-**مقدار خوراک :-** پانچ ماشے سے ایک تولہ

مرکبات:- لعوق کتان - حب سعال - صاحب تذکرہ- دواء الکاہن (جالینوس) شربت زوفہ معتدل - ضماد (کھانسی کا بیان - علاج امراض) لعوق معتدل - لعوق ربو - معجون السعال- شربت صدر - وغیرہ -

۵۶ اذاراقی - کچلہ - حب الغراب - خانق الکلب

فلس ماہی - (س) وش شٹی - انگریزی "پائزن نٹ"

POISON.NUT یا ڈاگ پوائزن _ DOG.POISON

لاطینی - نکس وامیکا - NUX . VOMICA بوٹینیکل نام=

STRYCHNOS_NUXVOMICA

سٹر کنکس - بر نکس وامیکا

خاندان = LEGOMANIACEAE

ماہیت:- کچلہ کا درخت عموماً" ۴۰ یا ۵۰ فٹ اونچا ہوتا ہے - یہ ہر موسم میں ہرا بھرا رہتا ہے اس کی شاخیں پتلی لیکن کافی مضبوط ہوتی ہیں -تنا اگر کاٹا جائے پہلے سفید بعد میں زردی مائل بھورا ہو جاتا ہے-

ماہیت :- آم یا جامن کی طرح ملائم - چمک دار - چکنے +دو سے تین انچ لمبے - دو انچ چوڑے ان سے بدبو دار رس نکلتاہے جو زہریلا ہوتا ہے -

پھول:- سردی او موسم بہار میں دو دفعہ لگتے ہیں جو چھوٹے چھوٹے سبزی مائل زرد اور ہلدی کی بو کی طرح اور ملائم ہوتے ہیں -

پھل و تخم :- لگ بھگ ڈیڑھ انچ قطر کے سیب کی طرح گول اور پکنے پر سرخی مائل زرد پھل کا گودا تخم ملائم ہوتے ہیں - تخم ڈیڑھ انچ قطرکاڈیڑھ انچ موٹا اور ایک طرف سے اونچا اور ایک طرف سے دبا ہوا - ان کو ہی کچلہ کہا جاتاہے - ہر ایک پھل میں دو سے پانچ تک سفید بھورے

رنگ کے تخم ہوتے ہیں - ہر کچلے کے دو دل ہوتے ہیں - جن کے درمیان پتا ہوتا ہے جو مدبر کرتے ہوئے نکال دیا جاتا ہے -

مقام پیدائش :- ریاست ٹراونکور - مدراس - کوچین میں عموماً" پیدا ہوتے ہیں- نیز برھما کوکن ' اڑیسہ ' بہار ' اور یوپی میں بھی پیدا ہوتا ہے -

جز کیمیاوی :- اس میں اسٹرکینین STRYCHININE ۱.۵ سے دو فیصد -۲- بروسین - BRUCINE ۱۰۷ فیصدی اور کبھی کبھی تین فیصد تک- ۳ - آئی گے سورک ا۔سڈ جس میں اور بروسین دونوں شامل ہوتے ہیں - ۴ - لونین ' ایک بے اثر گلو کو سائیڈ - فیٹ و شوگریہ اجزا ہوتے ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم۔لیکن بعض درجہ چہارم- میں کہتے ہیں-

افعال :- محرک و مقوی قلب- دافع بلغمیہ و عصبانیہ - مصفی خون - مقوی باہ - منفث و مخرج بلغم -

استعمال :- معدہ و امعاء - معدہ کی غشائی - مخاطی کا خون زیادہ تیز ہوجاتا ہے- معدیہ زیادہ رس کر بھوک بڑھاتی ہے اور ہاضمہ کو تیز کر دیتی ہے اور مسہل تاثیر کرتی ہے خون میں سٹرکینین کی وجہ سے آکسیجن کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور کاربانک ا۔سڈ گیس کی مقدار گھٹ جاتی ہے - قلب و دوران خون = قلب و عضلات قلب میں تحریک پیدا کرتی ہے اور قلب کے فعل کو تیز کر دیتی ہے لیکن مقدار بہت تھوڑی ہونی چاہیے -

دافع امراض عصانیہ و بلغمیہ :- ہونے کی وجہ سے فالج - لقوہ - درد کمر - عرق النساء گٹھیا نقرس - میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں-

مقوی معدہ و اعصاب وباہ :- ہونے کی وجہ سے آنتوں کی کمزوری - قبض - بھوک - کی کمی اور ضعف باہ میں مفید ہے-

مخرج و منفث بلغم :- ہونے کی وجہ سے خونی امراض مثلاً" آتشک ' جذام میں مفید ہے ' اس کو مدبر کر کے استعمال کرنا چاہیے - بطور ضما دیا طلا - سخت ورموں مثلاً" طاعون - بھرالی وغیرہ میں گھس کر لگانا مفید ہے - معجون لنایا اذاراقی ' حب اذاراقی اور روغن کچلہ مفید مرکب ہیں -

سمی اثرات :- اگر اس کو سمی مقدار (تین ماشہ) میں کھا لیا جائے تو پہلے اعضاء شکنی - کمر پیٹھ - ہاتھ پاؤں - پنڈلیوں میں درد پھر تمام بدن میں تشنج - جسم پر پسینہ - تھکن - پھر شدید تشنج اور جلد جلد تنگی تنفس ' چہرہ نیلگوں - آنکھیں باہر کو ابھری ہوئیں ' خوف اور دہشت ہوتی ہے -

جبڑے اور پیٹھ کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے - جسم کمان کی طرح خمیدہ ہو کر چارپائی پر صرف سر اور ایڑی لگی رہتی ہے اکثر سانس بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے -

علاج سمیت :- انبوبہ معدہ (سٹاک ٹیوب) سے معدہ دھو دیں یا بار بار قے کرا دیں اور گھی دودھ بار بار دیں تاکہ قے ہوتی رہے بعد میں تریاقات کا استعمال کرائیں - مصلح دودھ گھی ہر قسم کے لعابات-

مقدار خوراک :- مدبر آدھ رتی سے دو رتی-

مرکبات :- معجون لنایا اذراقی - حب اذاراقی - روغن کچلہ - حب اذراقی بہ نسخہ خاص حب مدار - حب منعش - طلاء مبہی و ممسک وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں -

۵۷ انجیر- تین- فکس کیاریکا

FICUS.CARICA.MORACEAE

یہ بڑ فیملی کا URTICACEAE یعنی گولر جاتی کا پودا ہے-

ماہیت :- اس کا پودا لگ بھگ چھ فٹ سے دس بارہ فٹ اونچا ہوتا ہے - یہ دو قسم کا ہوتا ہے - ایک جنگلی - دوسرا باغی یا کاشت کیا ہوا - اس کی قلمیں عموماً" ماہ پھاگن میں کاٹ کر ذرا دور دور لگائی جاتی ہیں - چونہ اور چکنی مٹی کی کھاد استعمال کی جاتی ہے - دو تین سال میں پودا جوان ہو کر پھل دینے لگتا ہے اس کے ہر جز سے دودھ نکلتا ہے -

پتے :- بڑے اور اوپر سے کھردرے ہوتے ہیں -

پھل :- یہ ایک برس میں دوبار پھل دیتا ہے ایک جیٹھ اساڑ میں دوسرا پھاگن چیت میں - یہ گولر کی طرح گچھوں میں لگتے ہیں ' کچے سبز اور پکنے پر سرخی مائیل جامنی سے ہوتے ہیں جن کے اندر باریک تخم بھری رہتے ہیں ' یہ کھانے میں شیریں اور لذیذ ہوتے ہیں - کچی حالت میں سخت لیکن پک کر نرم ہو جاتے ہیں-

مقام پیدائش :- یہ افغانستان - ایران بلوچستان اور افریقہ میں زیادہ پیدا ہوتا ہے - اب ہندوستان میں بھی اس کو اچھا پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے - یہ پنجاب - کشمیر میں پیدا ہوتی ہے لیکن یہ اچھی قسم نہیں ہوتی اور نہ سوکھائی جاسکتی ہے لیکن جو باہر سے آتے ہیں وہ سوکھے ہوئے ہاروں کی شکل میں گندھے ہوئے ملتے ہیں - دوا کے طور پر وہی استعمال کئے جاتے ہیں -

دوسرا جنگلی :- اس کو انجیر دشتی یا جنگلی کہا جاتا ہے - اس کا پودا باغی سے قدرے چھوٹا ہوتا

ہے اور یہ خود رو پیدا ہوتا ہے اس کے پھل چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں - پکے پھل میں GRAPE_SUGAR شکر انگوری ۶۲ فیصد گوند gum نمک ' انڈے کی سفیدی کی طرح مواد ALBUMIN اس میں وٹامن اے بھی ہوتا ہے - اس کے دودھ میں PAPAINE جیسا اثر ہوتا ہے -

مزاج :- گرم درجہ اول - تر درجہ دوم

افعال :- ملین شکم ' مقوی ' محلل ' منضج ' مدر بول ' منفث بلغم ' مسحن ' جالی-

استعمال :- حلق کی خشونت کو دور کرتا ہے - قبض کو کھولتا ہے - مواد بدن کی نضج دینے بلغم کے اخراج اور دمہ کھانسی کے لئے مفید ہے - نیز معرق ہونے کی وجہ سے فضلات کو ظاہر بدن کی طرف خارج کرتا ہے - اس لئے چیچک - خسرہ - موتی جھیرہ کے دانے جلد بدن پر نکالتا ہے -

محلل :- سفوف سکنجبین کے ساتھ تلی کے ورم کو اور غرغرہ کے طور پر خناق کو مفید ہے اور خنازیری گلٹیوں پر لگانا مفید ہے اور سفوف کو اندرونی طور پر استعمال کرنا ورم رحم و مقعد میں مفید ہے -

جالی :- ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ میں مثلاً" چھیپ - برص کلف میں ضماداً" مفید ہے - منقی ہونے کی وجہ سے بلغم کو صعتر اور انجیر کے جوشاندہ پلانے سے صاف کرتا ہے اور انجیر کھانا کھانسی کے لئے مفید ہے - مقوی ہونے کی وجہ سے تقویت گردہ ' مثانہ میں بادام - پستہ اور مغزیات کے ساتھ دماغ اور نسیان میں بھی مفید ہے-

نفع خاص :- تلی کی صلابت و ورم مفید ہے -

۵۸ انجیر دشتی یا جنگلی

FICUSOPPOSITIOLIA

مزاج :- گرم خشک درجہ اول

افعال :- مصفی خون - مسہل قے - جالی - اکال

استعمال :- اس کی جڑ کا پوست یا سوکھے پھلوں کو سفوف بنا کر اس کا جوشاندہ یا نلال پینا برص کے مفید ہے -

دودھ :- اس کا دودھ -داد - تل اور مسوں پر لگانا زخم ڈال کر مواد خارج کر کے اچھا کر دیتا ہے - نیز خنازیری گلٹیوں پر اور سر کے زخموں پر لگانا مفید ہے -

مقدار خوراک :- دو تین عدد پوست دو سے پانچ ماشہ

مرکبات :- ضماد برص - معجون قرطم - شربت انجیر - شربت زوفہ مرکب وغیرہ -

۵۹ الٹ کمبل (بنگال) اولٹ کا مبول

آبرو ما آگسٹا ABROMA_AUGUSTA

فیملی = STERCULIACEAE

ماہیت :- اس کا پودا چھوٹے قد کا ہوتا ہے جو ہندوستان کے جنگلوں میں خود رو پایا جاتا ہے یہ پودا سرد جگہ کا ہے مگر عموماً گرم علاقوں کی پہاڑیوں اور جنگلوں میں بھی پایا جاتا ہے -

جڑیں :- اس کی جڑیں موٹی اور مضبوط ہوتی ہیں اس کی جڑ میں سے بہت سی چھوٹی چھوٹی جڑیں نکلتی ہیں - اگر چھوٹی جڑوں کو کاٹ دیا جائے تو بھی درخت سر سبز رہتا ہے ادویات میں اس کی جڑیں استعمال کی جاتی ہیں - جڑ کا چھلکا موٹا ریشہ دار بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور اندر سفید گودا ہوتا ہے اور شاخیں بھی اوپر سے سفید ہوتی ہیں اور ان پر نرم روئیں ہوتے ہیں -

پھول :- بیساکھ سے بھادوں تک نکلتی ہیں - اس کے پھول سرخ پوست کے پھولوں کی کٹوری نما جو دو دو تین تین گچھوں میں لگتے ہیں - اس کے پھول قدرتی طور پر نیچے لٹکے ہوئے ہوتے ہیں لیکن نیچے گرتے ہی ان کا رخ اوپر آسمان یا درخت کی طرف ہو جاتا ہے اس لیے اس کو الٹ کا مبل کہا جاتا ہے - ان کی شکل شیر کے ناخن کی طرح ہوتی ہے اور یہ اندر کی طرف مڑا ہوتا ہے -

تخم و پھل :- پھولوں کے نیچے آدھی کمرکھ کے طرح پانچ کونوں والا ایک حصہ ہوتا ہے جس میں پانچ خانے ہوتے ہیں - اور ہر خانے میں ملائم روئی بھری رہتی ہے جو جلد میں لگنے سے جلن پیدا کرتی ہے ان خانوں کے اندر کالے اور کچھ زرد تخم ہوتے ہیں اور سوکھ کر نیچے گر جاتے ہیں اس کو تازہ کاٹنے پر ایک رس نکلتا ہے جو گوند کی طرح نمودار ہوتا ہے- تازہ پتے اور جڑ کو امراض نسواں میں خاص استعمال کیا جاتا ہے -

جز کیمیاوی :- اس کی چھال میں ۱- گوند - ۲ - موم-WAX -ایک - ۳ -
NON_YRVS_TALLINE_EXTRACTIYENATTER

مزاج :- گرم خشک

افعال :- مقوی رحم - مدر حیض - مسکن - دافع بانجھ پن - دافع بواسیر ملین

استعمال :- اس کی جڑ - چھال اور پتے استعمال کئے جاتے ہیں اس کی جڑ کا جوشاندہ قلت حیض کی مریضہ کو ایام حیض سے دو دن پہلے پلائیں - اور حیض کے دنوں میں بھی پلاتے رہیں اس سے

حیض کا فعل درست ہو کر حمل قرار پا جاتا ہے یہ قبض کو دور کرتا ہے رحم کے اکثر امراض میں مفید ہے اس کے پتوں کا رس تین سے چھ ماشہ اور چند دانہ سیاہ مرچ ملا کر دن میں دوبار پلائیں کیونکہ رحم کے اکثر امراض میں مفید ہے اور عورتوں کی بہت سے بیماریوں کے لئے جو حیض کی وجہ سے ہوں بہت مفید ہے - ڈاکٹر ڈسک - ڈاکٹر ناد کرنی ، کویراج دوار کا ناتھ - ڈاکٹر میکالوڈ - سب نے امراض نسوان کے لئے مفید اس کی دوا تعریف کی ہے -

مقدار خوراک :- پتوں کا تازہ رس تین ماشہ سے ایک تولہ - جڑ کا جوشاندہ چھ ماشہ سے ایک تولہ -

٦٠ اسرب - رصاص اسود - ستیہ - آنک ناگ - پشک
سندو کارن پدم - لیڈ PLUMBUM

ماہیت یہ ایک بہت پرانی دھات ہے رنگ سفید نیلگوں اگر اسکو کاٹا جائے تو سطح بہت چمک دار ہوتی ہے مگر ہوا لگنے پر جلد میلی ہو جاتی ہے بہت ملائم دھات ہوتی ہے اس کے تار اور ورق بائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے خالص بہت کم ملتی ہے- لیکن گندھک کے ساتھ ملی ہوئی < LEAD _ SULPHIDE > کی شکل میں بکثرت پائی جاتی ہے - اور اس سے سیسہ کو جدا کر لیا جاتا ہے -

مزاج :- سرد خشک درجہ دوم

افعال :- مغلظ و ممسک - مجفف - حابس - خون - قابض - محلل

استعمال :- اس کا کشتہ ذیابطس - جریان - احتلام - نزف الدم - سرعت و رقت میں استعمال کرتے ہیں - محلل ہونے کی وجہ سے اورام حارہ اور بواسیر کےمسوں میں گھس کر لگایا جاتا ہے جس سے مسے خشک ہو کر گر جاتے ہیں - محلل ہونے کی وجہ سے ذرموں میں گھس کر لگانا مفید ہے اور اسرب کا سفیدہ یعنی لڈ اکسائیڈ زخموں کے لئے مرہموں میں شامل کرتے ہیں -

نفع خاص :- کشتہ رقت منی اور احتلام میں مفید ہے -

مضر :- خشکی پیدا کرتا ہے مصلح مکھن بالائی-

مقدار خوراک :- ۲؍۱ رتی سے ایک رتی

مرکبات :- کشتہ اسرب - کشتہ مثلث - وغیرہ

٦١ سیندور

عربی :- اسرنج (س) ناگ رکت - بندن = سو بھاگیہ

لاطینی : پلمبم آکسائیڈم PLUMBUM - OXIDUM

ریڈلیڈ: RED - LEAD

ماہیت : سرخ زردی مائل- وزنی سفوف ہے یہ سیسہ سے بنایا جاتا ہے

مزاج : سرد خشک درجہ سوم

افعال : حابس دم- منقی زخم- مجفف قروح- منبت لحم- قاتل کرم-

استعمال : مرہموں میں عموماً شامل کرتے ہیں- پیپ دار خراب زخم کو جلد ٹھیک کرتا ہے اگر زخم میں کیڑے وغیرہ پڑ جائیں تو بھی ان کو ہلاک کر دیتا ہے- سیلان خون کو بند کرتا ہے- بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے- ہندو عورتیں اس کو سہاگ کی نشانی کے طور پر سر کی مانگ میں بھرتی ہیں- ورموں کو تحلیل کرتا ہے-

نفع خاص : موسل قروح- **مضر :** زہر ہے

مصلح : روغنیات- **بدل :** سفیدہ اندرونی طور پر استعمال نہیں ہوتا-

مرکبات : مرہم سیاہ مرکب ہیں-

(۶۲) مردار سنگ- مردار سنج- آکسیڈ سرب

PLUMBI - MONOXIDUM

یہ بھی اسرب یعنی سیسہ کا مرکب ہے- سیسہ کو ہوا میں پگھلا کر یہ تیار کیا جاتا ہے- یہ ہلکے زردی مائل سرخ رنگ کے وزنی ٹکڑے ہوتے ہیں- یہ پانی میں حل نہیں ہوتے ہیں- لیکن نائٹرک ایسڈ مخفف (ڈائیلوٹ) اور ایسی ٹک ایسڈ میں بالکل حل ہو جاتا ہے-

مزاج : گرم خشک درجہ دوم

افعال : قاتل کرم شکم- اکال- مجفف قروح- منفث رطوبات- بالوں کو سیاہ کرتا ہے-

استعمال : بیرونی زخموں میں یا مرہموں میں استعمال کرتے ہیں اندرونی طور پر امراض سوداویہ اور کرم شکم میں استعمال کرتے ہیں لیکن اس میں سمیت ہے احتیاط سے اندورنی طور پر استعمال کریں-

نفع خاص : مجفف قروح **مضر :** قولنج اور مروڑ پیدا کرتا ہے

مصلح : روغن بادام- **بدل :** سفیدہ کاشغری یا سندھور بیرونی طور پر

مقدار خوراک : ایک رتی سے چار رتی تک

مرکبات : حب لیموں۔ حب سرخ بادہ۔ حب قوبا۔ ذرور مردار سنگ۔ مرہم خنازیز مرہم داخلیون۔ مرہم ناصور۔ وغیرہ۔

(٦٣) انبہ ہلدی۔ کرپورا۔ (س) امرگندھا

لاطینی CURCUMA-AMADA

انگریزی۔ MANGO-GINGER

فیملی۔ ZINGIBERACEAE

ورگ یا جاتی SCITAMINEAE

ماہیت : اس کی جڑیں ہلدی کی طرح لیکن اس سے بڑی موٹی اور لمبی ہوتی ہیں اور بہت دور تک پھیلتی ہیں ' یہ برسات کے موسم میں پہاڑوں اور جنگلوں میں خود رو بھی پیدا ہوتی اور بوئی بھی جاتی ہے۔ اس کو کوچین ہلدی بھی کہا جاتا ہے ۔ اس کی جڑ پر جھریاں ہوتی ہیں۔ اسکا مزہ لگ بھگ ادرک کی طرح اورنج زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ تازہ تازہ جڑ سے پکے ہوئے آم کی طرح خوشبو محسوس ہوتی ہے۔ اس کا پودا تین چار فٹ اونچا اور ڈنٹھل موٹا سا ہوتا ہے۔

پتے: ہلدی کے پتوں سے بڑے ڈیڑھ فٹ تک چھ سات انچ چوڑے تیز نوکیلے ہوتے ہیں۔

پھل : برسات میں چھوٹے چھوٹے ہلکے زرد ' یہ خوب خوشبو دار ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ دواء میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ بنگال۔ پنجاب کی ہمالیہ کی تہلا۔ مہا بلیشور اور جہاں ادرک پیدا ہو سکتا ہے یہ پیدا ہو سکتی ہے۔

جز کیمیاوی : ESSENTIAL- OIL رال - شکر۔ گوند۔ CRUDE-ALBUMINOIDS آرگینک ایسڈ لاکھ پائی جاتی ہے۔

مزاج : گرم خشک درجہ دوم

افعال : محلل۔ مصفی خون۔ مسکن

استعمال : مسکن و محلل ہونے کی وجہ سے چوٹ زخم اور پھوڑے پھنسیوں جلدی امراض میں اس کا ضماد مفید ہے اور اندرونی طور پر اس کا جوشاندہ پلانا بھی مفید ہے۔

نفع خاص : چوٹ کے لیے۔ **بدل** ہلدی

مقدار خوراک : دو سے تین ماشہ

مرکبات : تکمید برائے مجلوق۔ تکمید دیگر۔

(٦٤) باوچی۔ بانچی۔ بیکچی۔ کرشن پھل

پسوریلیا۔ کوری فولیا

PSORALEA - CORYLIFOLIA

انگریزی - BABCHIفیملی - LEGUMINOSAE

ماہیت: اس کا پودا چھ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کا تنا اور شاخیں جھری دار معمولی سفید پتلی پتلی سی ہوتی ہیں جن پر معمولی رواں ہوتا ہے۔

پتے: سبز گول ' کنگرے دار ہتھیلی سے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ہر پتے کی جڑ میں ایک خوشہ گچھا شہتوت کی طرح لگتا ہے۔

پھول: چھوٹے چھوٹے سفید یا گلابی رنگ کے۔ یا بیگنی ہوتے ہیں۔

پھل: پھلیاں کچی حالت میں سبز ہوتی ہیں لیکن پکنے کے بعد سیاہ ہو جاتی ہیں جن کے اندر تخم سیاہ رنگ کے گول ' لمبے ' چپٹے گردہ کی شکل کے اور ان پر چپکنے والی ایک رطوبت ہوتی ہے ' یہ تخم باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتا ہے۔ ان کا مزہ تلخ تیز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: یہ ہندوستان میں کنکریلی ' زمین کھیت کی باڑون اور کھنڈرات میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ بنگال۔ بہار۔ یو۔ پی۔ دہلی ۰ بمبئی سیلون میں پیدا ہوتا ہے۔ امریکہ میں اس کی کئی قسمیں پیدا ہوتی ہیں۔

جزو کیمیاوی: اس میں اڑنے ولا تیل زردی مائل ہوتا ہے۔ ۱۵فیصد سے ۲۰ فیصدی ایک نہ اڑنے وال تیل پسورلین زPSORLENایک آ سورپسورلین iso-psoralen روئے دار الکلائیڈ البیومن ۔ شکر۔رال۔ مینگیز و غیرہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک درجہ دوم

افعال: کاسر ریاح۔ مقوی معدہ مصفی خون۔ ملین۔ قاتل کرم شکم۔ مقوی باہ ۔ جالی۔

استعمال: برص اور جلدی امراض میں اس کو اندورنی و بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ دل اور معدہ کو تقویت دینے۔ بلغمی بخاروں کو دور کرنے اور پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرنے کے استعمال کرتے ہیں۔ قبض کو دور کرتا ہے اور بلغمی مادہ کو نضج دیتا اور بدن کے دور دور مقامات سے بلغم کو قابل اخراج بنا کر باہر نکالتا ہے اور گاڑھے بلغم کو رقیق کرتا ہے۔ دودھ کے اندر اس کے تخموں کو پکا کر پینا تقویت باہ و امساک میں مفید ہے اور ضیق النفس کو آرام دیتا ہے۔ بہق۔ برص۔ کلف اور دیگر جلدی امراض میں دہی ملا کر ملنا مفید ہے برص کی خصوصی دوا ہے۔ کرشن دیال صاحب وئید نے باپچی کی تخموں کو مدبر کر کے استعمال کرنے کی پر زور سفارش کی ہے

کہ یہ برص کی اعلیٰ ترین دوا ہے۔

باؤ بچی کو مدبر کرنے کا طریقہ: گائے یا بچھیا کے پیشاب یا ادرک کے رس میں ان کو بھگوئیں جو باؤ بچی سے رس یا پیشاب نصف انچ اوپر رہے اور دوائی ڈوب جائے۔ دوسرے دن گائے کا پیشاب یا رس گرا کر دوبارہ ڈال دیں۔ دس دن کے بعد جب چھلکا اتار دیں۔ دھوپ میں ڈال کر خوب خشک کریں۔ دال زرد رنگ کی علیحدہ ہو جائے گی ۔ باریک سفوف بنا لیں اور مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔ اس کا تیل بھی بنایا جاتا ہے۔

نفع خاص: برص کی ادویات میں کثرت سے مستعمل ہے۔

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشہ۔ باؤ وبچی مدبر

مرکبات: ضماد برص۔ حب ہندی برص۔ دوائے برص۔ بہ نسخہ حکیم محمد احسن علاج الامراض' برص کے بیان میں۔ سفوف برص وغیرہ۔

۶۵ بابونہ۔ بابونج۔ میٹریکیریا۔ کیموما ئیلا۔

MATRICARIACHAMOMILLA

فیملی: بھرنگراج COMPOSITAE

اس کی کئی قسمیں ہیں۔ اس کا پودا لگ بھگ تین فٹ اونچا ہوتا ہے جس میں بہت سی ننھی ننھی سبز اور نرم شاخیں ہوتی ہیں لیکن بعض ایک بالشت تک بڑی ہو جاتی ہیں۔

پتے: چھوٹے کچھ لمبے رونگٹے دار ہوتے ہیں۔

تخم پھول: سیوطی کے پھول کی طرح چکر دار پھولوں کی اکہری یا دہری گھنڈیاں ہوتی ہیں۔ پھولوں کی رنگت سفید سفید یا زرد ہوتی ہے۔ سفید پھول زیادہ خوشبودار اور موثر ہوتے ہیں۔ پھولوں کے اندر ہی تخم ہوتے ہیں۔ پھول خشک کرتے ہوئے دھیان رہے کہ پھولوں کی خوشبو اور سفیدی کم نہ ہو۔ اس کی جڑ اور پھول ہی کام آتے ہیں اور اس کا روغن بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

مقام پیدائش: اس کے پودے پاکستان۔ شمالی ہندوستان کے میدانوں میں اور یورپ میں پیدا ہوتے ہیں۔ عراق میں بابونہ ایک گاؤں تھا جہاں یہ کثرت سے پیدا ہوتا تھا۔

چار قسم کا بابونہ: (۱) بابونہ رومی۔ ۲) بابونہ بدلو۔ ۳) بابونہ گاؤ چشم یعنی اقحوان۔ ۴) بابونہ ہسپانی یعنی عقرقرحا۔ ان پر بابونہ کا اطلاق ہوتا ہے لیکن عاقر قرحا کا بیان علیحدہ ہو گا۔

نوٹ: بابونہ علم النباتات کے نزدیک یہ ایک فیملی ہے یعنی ہم جنس ہیں لیکن بابونہ سے مراد علم طب میں گل بابونہ ہے۔

جز کیمیاوی: ۱) نیلے رنگ کا اڑنے والا تیل AZULENE کچھ گلوکو سائیڈز ۔ ۴) اتھے مین ANTHEMENE ۵) اتھے منک ایسڈ ۶) ایک تیز مادہ ۷) ٹین سن ۸) رال ۹) تیل وغیرہ اس کے تیل میں ا یجنلک ANGELIC ٹک لگ ایسڈ TIGLIC اتھیمول ANTHEMOL وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ اس کا تازہ تیل ہلکا نیلا یا سبزی مائل نیلا۔ بعد میں بھورا زردی مائیل ہو جاتا ہے۔

مزاج: گرم درجہ دوم خشک درجہ اول

افعال: مقوی معدہ۔ مقوی دماغ و اعصاب۔ محلل و مدر بول حیض

استعمال: اس کو عموماً چوٹ۔ موچ۔ ورموں میں تکمید سکائی کرنے کے لئے جوشاندہ سے دھوتے ہیں دماغی ' عصبی امراض ' ضعف معدہ درد ریحی کی معدہ میں قے لانا۔ لرزہ بخار میں سینہ کے بلغم کے اخراج کے لیے یرقان ' درد کان عرق النساء ' گھٹیا وغیرہ میں مختلف طریقوں سے کھلایا جاتا۔ اور بھپارہ دیا جاتا ہے۔ مالش کی جاتی ہے ' نیز جنین اور مشیمہ کے اخراج کے لیے پیشاب اور حیض کو جاری کرنے کے لیے مریض کو اس کے جوشاندہ میں بٹھا کر آبزن کراتے ہیں اور اندرونی طور پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ ضماد سنبل الطیب اور ضماد محلل اور ضماد قیصوم وغیرہ میں شامل کیا جاتا ہے۔ روغن کنجد میں روغن بابونہ بنایا جاتا ہے جو موچ دردوں ' ورموں اور کان کے روم کے لیے مفید ہے۔

نفع خاص: محلل اورام

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشہ

مرکبات: روغن بابونہ ۔ ضماد محلل۔ معجون فلاسفہ۔ ضماد جالینوس دیگر معجون فوتنجی۔ معجون مروح الاوراح وغیرہ۔

(۶۶) باو آورد۔ بھودنڈی۔ شوکتہ البیضہ

FAGONIA . ARABICA

فیملی: بھرنگراج ۔ COMPOSITAE

ماہیت: یہ ایک خار دار بوٹی ہے۔ بعض اس کو جواسہ یا دھماسہ کے نزدیک کہتے ہیں لیکن یہ غلط ہے۔ یہ برہم ڈنڈی کی ایک قسم ہے۔ برہم ڈنڈی کا پودا کھڑا ہوتا ہے لیکن باد آورد کی بہت

سے شاخیں ہوتی ہیں۔ شاخیں چو پہلو، اندر سے جوف دار

پھول: نیلے تخم کڑ کے مشابہ لیکن ان سے گول ہوتے ہیں۔

تخم و پھل: گچھوں میں جن کے اندر روئی بھری رہتی ہے۔ جب پھل پک کر خود بخود پھٹ جاتا ہے۔ اور روئی اڑ جاتی ہے۔ تو تخم باقی رہ جاتے ہیں

مقام پیدائش: اس کا پودا عموماً دکن میں میسور بنگلور، مدراس اور شمال میں ہمالیہ کے دامن میں تین ہزار فٹ کی بلندی تک عموماً پایا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی: اس میں کئی قسم کے نمکیات۔ ایک سبز رنگ۔ ایک اڑنے والا تیل رال وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج: سرد خشک درجہ اول

افعال: مسہل بلغم و سودا۔ مقوی معدہ ۔ دافع سدد۔ مدر بول و حیض۔ مفتت حصاۃ۔ محلل اورام۔ قابض و حابس۔ کاسر ریاح۔ مسکن درد۔

استعمال: خون بند کرتا ہے بلغمی ورموں کو تحلیل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے تخم تشنج۔ تشنجی کھانسی اور کزاز میں استعمال کرتے ہیں۔ بال خورہ کے مقام پر اس کو گھس کر لگانا مفید ہے۔ کمر اور جوڑوں کی اور دیگر دردون میں روغن کنجد میں جلا کر تیل صاف کر کے مالش کریں۔ اسکے جوشاندہ سے غرغرہ مسوڑوں کے ورم اور درد کو ٹھیک کرتا ہے۔ اس کے پتوں کا رس، درد جگر وسدہ جگر، درد معدہ و نفث الدم اور اسہال کے مفید ہے۔ غلیظ چسپیدہ بلغم کو بذریعہ دست خارج کرتا ہے۔ اودرا ر حیض و پیشاب کے لیے اس کا جوشاندہ یا خیساندہ پلانا مفید ہے اور پرانے بلغمی بخاروں کو اس کا جوشاندہ درست کرتا ہے۔ سانپ اور بچھو کے کاٹے کے مقام پر اس کا ضماد لگانا ان کے زہر کو دور کرتا ہے۔ اکثر لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ جہاں سانپ اور بچھو زیادہ ہوں تو اس کو لٹکا دینے سے سانپ اور بچھو بھاگ جاتے ہیں۔

نفع خاص: بلغمی بخاروں اور درد معدہ میں

مقدار خوراک: پانچ سے سات ماشہ

مرکب: مطبوخ غافث علاج الامراض بخاروں کا بیان

(٦٧) میٹھا بادام۔ لوز الحلو۔ ایمگڈلس

بادام شیریں AMYGDALUS-DULCIS درخت بادام شیریں شجرۃ اللوزا الحلویا پرونس ایمگڈلس

PRUNUS - AMYGDALUS

فیملی : ROSACEAE

اس کا درخت درمیانہ قد کا ہوتا ہے۔ چھال سرخی مائل نیلاہٹ یا بھوری۔

پتے : بھاکے کی طرح جو پہلے سبز ہلکے رنگ کے بعد میں ہلکے سفید رنگ کے ہو جاتے ہیں ' یہ موسم خزاں میں گر جاتے ہیں۔ یہ کنگرے دار لمبے درمیان میں چوڑے ہوتے ہیں۔

پھول : لال چھینٹے دار۔ سفید پھول۔ ایک ایک یا دو دو لگتے ہیں۔ یہ پانچ پنکھڑیوں والے ہوتے ہیں۔

پھل : جب کچا ہوتا ہے تو سبز رنگ کا مخملی روئگٹے دار پرت جو اوپر ہوتا ہے اس وقت اندر کی سفید گری مزہ میں کسیلی اور معمولی کھٹی ہوتی ہے پھر جب پھل پک جاتا ہے تو اوپر کا چھلکا پھٹ کر علیحدہ ہو جاتا ہے اس کے نیچے سخت چھلکا جو مسامدار ہوتا ہے اس کے اندر لال دھاری دار گری محفوظ ہوتی ہے جو کھانے کے کام آتی ہے جو بادام پکنے والے ہوتے ہیں ان کو توڑ کر علیحدہ کر لیا جاتاہے۔ جب سوکھ جاتے ہیں تو باہر کا مخملی پرت پھٹ کر بادام علیحدہ ہو جاتا ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتے ہیں۔ ۱) جو آسانی سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ ۲) جو مشکل سے ٹوٹتا ہے اس کو کاٹھا بادام کہتے ہیں ۔ کاغذی باداموں کی گری موٹی ذائقہ دار اور وزن دار ہوتی ہے اس کے پیڑ باغوں میں عموماً" کاشت کئے جاتے ہیں اور کاٹھے بادام عموماً" پہاڑوں اور جنگلوں میں اگتے ہیں ۔

مقام پیدائش : اس کے درخت افغانستان مغربی ایشیا۔ ترکی اور کشمیر پنجاب کے کچھ حصے دکشن کے پہاڑی اور کچھ دیگر جگہوں پر ہوتے ہیں لیکن کابلی بادام زیادہ اچھی مانے جاتے ہیں۔ نیز ایران۔ شام۔ مراکو۔ سسلی اور فرانس میں بھی پیدا ہوتا ہے ۔

بادام شیریں : تقریباً" ایک انچ لمبا اور کم و بیش چپٹا جس کا ایک سرا گول اور نوک دار ہوتا ہے۔ اس کا چھلکا بھورا اور جھری دار ہوتا ہے۔ اس کے مغز یا گری کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں جن میں روغن تو ہوتا ہے لیکن البیومن نہیں ہوتا ہے۔ اگر اس کو باریک پیس کر شیرہ بنائیں تو اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔

جز کیمیاوی : اس میں ۱) فکسڈ آئیل روغن جو اڑتا نہیں تقریباً" ۵۰ ٪ ۲) شکر و گوند دس فیصد (۳) پروٹین ۲۴ فیصد (۴) معدنی نمکیات (۵) فیصدی۔ املشن ۵ فیصدی ان میں امگڈلیم جوہر بادام نہیں ہوتا اور نہ ہی ہائیڈر سیانک ایسڈ بنتا ہے۔ ۷) لیکن اس میں وٹامن اے ' بی اور سی بھی ہوتے ہیں۔ کچھ راکھ ہوتی ہے اور راکھ میں پوٹاشیم۔ میگنیشیم ' کیلشیم بھی ہوتا ہے۔

مزاج: گرم تر درجہ اول

افعال: مقوی و مرطب دماغ۔ ملین شکر۔ مولد و مقوی باہ۔ ملین صدر۔ مسمن بدن مسخن۔

استعمال: معتدل غذا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا۔ بدن کو موٹا کرتا اور خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بدن کو گرم کرتا ہے۔ خشک کھانسی میں مفید ہے دماغ کے جوہر اور بینائی کو قوت دیتا ہے۔ انجیر اور بادام گھوٹ کر سردائی کے طور پر استعمال کرنا پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ انجیر اور بادام قبض کو دور کرتے ہیں۔ دائمی قبض کے لیے روغن بادام رات کو پینے سے آرام ہوتا ہے۔ بادام قوت دماغ و باہ اور بینائی کے لیے مفید ہے۔ اس کو دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر بدن پر ملنا رنگت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔ اس کا پھول قبض پیدا کرتا ہے۔ لیکن سونگھنے سے دل و دماغ میں فرحت پیدا کرتا ہے۔ اس کے سخت چھلکوں کو جلا کر کوئلہ بنا لیں یہ مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے اور دانتوں میں سفیدی لاتا ہے۔ اس کے تازہ پتے دست آور ہیں اور پیٹ کے کیڑوں کو باہر نکالتا ہے۔

مقدار خوراک: پانچ دانے سے گیارہ دانے تک

مرکبات: ہر اطریفل میں۔ روغن بادام۔ حریرہ مغز بادام۔ اور حب بحتہ الصوت لعوق سپستاں۔ حب سرفہ۔ حب لعاب بہدانہ۔ حب مغز بادام۔

روغن بادام: گرمی سردی میں معتدل ۔ تر درجہ اول

استعمال: مغز بادام ہلکا ہوتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔ کان میں آوازیں معلوم ہوں تو کان میں ڈالنا مفید ہے۔ سر پر ملنے سے سر درد دور ہو کر نیند لاتا ہے۔ اسپغول کے لعاب کے ساتھ پیچش اور مروڑ کو دور کرتا ہے اور بدن پر مالش سے بدن فربہ ہوتا ہے۔ اگر کچھ دیر حاملہ لیتی رہے تو بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ بالوں پر ملنے سے خشکی دور کرتا ہے۔ حجر الیہود کے ساتھ استعمال کرتے رہنے سے پتھری کو دور کرتا ہے۔

مقدار خوراک: گرمی سردی میں معتدل۔ تر درجہ اول

مرکبات: حب یاقوت۔ حلوائے ثعلب۔ حلوائے گذر۔ شربت بادام۔ روغن لبوب سبعہ۔ لبوب بارد۔ لبوب صغیر و کبیر وغیرہ۔

(۶۸) بادام تلخ۔ لوز المر۔ کڑوا بادام

امگڈالا آمارا۔ AMUGDALS - AMARA

ماہیت: اس کا درخت بادام شیریں کے درخت کی طرح ہے، مگر یہ درخت اور اس کے پتے

چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ رنگ سرخی مائل اور خوشبو تھوڑی ہوتی ہے۔

پھل : بادام کی طرح مگر معمولی چھوٹا اور ذائقہ بہت تلخ ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی : نمبر۱) اس میں فکسڈ آئل نہ اڑنے والا تیل یہ زہریلا نہیں ہوتا ۴۵٪ ا یملشن نمبر۲) جو امینزم (خمیر پیدا کرنے والا) ہے نمبر۳) ایمگڈلین جوہر بادام جو ایک قلم دار گلیو کو سائیڈ ہے ۳٪' جب یہ پانی کے ساتھ ملتا ہے تو زہریلا ہو جاتا ہے نمبر تین سے فیصدی ہائیڈرو سانک ایسڈ ہوتا ہے۔

مزاج گرم خشک درجہ سوم

افعال مسہل محلل منفث بلغم مدربول و حیض

استعمال یہ زہریلا ہوتا ہے اس لیے یہ اندرونی طور پر کم استعمال کیا جاتا ہے کھانسی دمہ احتباس بول و حیض میں مفید ہے اس کو پیس کر طلا کرنا۔ داد۔ چھائیوں اور بدن کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ بہرا پن۔ کان کا درد۔ کان میں شائیں شائیں۔ کان میں کیڑے کان میں اس کا روغن ڈالنا مفید ہے۔

مقدار خوراک بوقت ضرورت نصف دانہ سے ایک دانہ تک۔ اندرونی طور پر استعمال نہ کریں تو اچھا ہے۔

مرکبات بادام شیریں۔ بادام پاک۔ شربت بادام۔ روغن بادام وغیرہ۔ معجون مروح الارواح

نوٹ تفصیل جاننے کے لیے استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ کی کتاب خواص بادام پڑھیں۔

(۶۹) فندق۔ جلوز۔ بندق۔ بادام کوہی۔ بادام کشمیری
بادام سہ گوشہ یونانی۔ فیطیغیا۔ انگریزی میں فروٹ فلبرٹ

AVELLANA CORYLUS - لاطینی FRUIT - FILBERT

ماہیت : ایک پہاڑی درخت ہے جہاں سردی زیادہ ہو وہاں تھوڑا بہت پیدا ہوتا ہے۔ اب اس کی کاشت ہونے لگی ہے۔ یہ اس کا پھل ہے جو کہ سہ گوشہ ہوتا ہے اوپر کا چھلکا بادامی رنگ کا اور اگر اس کو بھگو کر اتار دیا جائے تو سفید رنگ کا دونوں میں نکلتا ہے' یہ مغز بادام کی طرح لذیذ اور میٹھا ہوتا ہے۔

مزاج : گرم درجہ دوم - تر درجہ اول

افعال : مقوی دماغ مقوی باہ۔ منفث بلغم

استعمال: مغز بادام کی طرح استعمال کرتے ہیں ' یہ مقوی باہ معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔ ضعف دماغ میں اس کا حریرہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ دمہ۔ کھانسی ۔ میں شہد ملا کر چٹا دیا جاتا ہے۔

نفع خاص: مقوی باہ و دماغ

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ

مرکبات: لبوب کبیر۔ معجون کبیر ۔معجون الکلی۔ معجون ثعلب' معجون فلک سیر۔ معجون مروح الارواح۔ حلوہ گزر۔ وغیرہ۔

(۷۰) بادر نجبویہ۔مفرح القلب۔ بلی لوٹن

NEPTA HINDOSTANA

فیملی: LABIATAE تلسی

ماہیت: یہ گھاس کی طرح ایک پودا ہے لیکن خوشبو دار سبز سیاہی مائیل قدرے تلخ ایک بوٹی ہے جس پر بلی عاشق ہے۔ جب اس کو دیکھ لیتی ہی تو خوشی سے اس پر لوٹنے لگتی ہے اور عجیب و غریب حرکات کرنے لگتی ہے۔ اس لیے اس کو بلی لوٹن بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک چھوٹی جس کے پتے چھوٹے۔ نرم پتے۔ لمبے اور کنارے ابھرے ہوئے دندانہ دار ہوتے ہیں۔

شاخیں: بہت ہوتی ہیں

پھول: یہ نیلا ۔ سرخی مائیل ہوتا ہے اس کو ساگ کی طرح پکا کر کھایا جاتا ہے۔ یہ موسم ربیع میں پیدا ہوتی ہے۔ تخم خاکی رنگ کے ہوتے ہیں اس کے بیج بوئے جاتے ہیں۔

دوسری قسم: بڑی خوشبو دار ہوتی ہے لیکن خوشبو چھوٹی کی طرح ہی ہوتی ہے ۔ خوشبو نسبتا" تیز ہوتی ہے۔

پتے: اس کے پتے گول ہلکے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ خوشبو بجورا الیموں کی طرح ہوتی ہے۔ بعض کے نزدیک پتی تلسی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ کنارے تھوڑے تھوڑے کٹے ہوئے اس کی جڑ ہر سال پودینے کی طرح سبز ہو کر اس سے بہت سے شاخیں پھوٹتی ہیں۔

مقام پیدائش: یہ جنگلی خود رو اور باغی دونوں قسم کی ہوتی ہے

پھول: اس کے پھول سفید ہوتے ہیں۔ یہ قسم گڑھوال سے سکم تک پہاڑوں میں اور کھاسیا کی پہاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور نیلے پھول والی افغانستان۔ پنجاب۔ بنگال۔ مدھیہ بھارت اور

دکنی بھارت میں پیدا ہوتی ہے۔

جز یا صفات کیمیاوی: "کومے رن" (COUMARIN) گلکو سائیڈ نے نین تیز مادہ چوتھائی سے نصف فیصد۔ اڑنے والا تیل جس کا رنگ کچھ زرد سا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک درجہ دوم

افعال: مقوی قلب۔ منضج سودا۔ مصفی خون۔ مطیب دہن۔ محلل۔ مسخن۔ مسکن درد مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ دافع بخار۔ تریاق سگ گزیدہ۔

استعمال: یہ عموماً" بلغمی وسوداوی امراض مثلاً" صرع۔ فالج۔ لقوہ میں استعمال کرتے ہیں نیز اس کا جوشاندہ دیگر ادویہ کے ہمراہ تقویت جگر و معدہ اور ہضم کے لیے اور ریاح کو خارج کرنے کے لیے مفید ہے۔ اختلاج قلب وضعف قلب ۔نیند کے نہ آنے میں مفید ہے۔ خنازیر۔ پھوڑے جن میں پیپ بھر گئی ہو۔ اس کو باندھنے سے ورم تحلیل ہوتا ہے۔ اور پیپ خارج ہو جاتی ہے۔ اوجاع مفاصل۔ ورم پستان اور دیگر ورموں اور دردوں میں ضماداً" مفید ہے۔ اس کا سفوف لرزہ بخار کو ٹھیک کرتا ہے منہ میں چبانے سے منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ اس کے پتوں کا لیپ باؤلے کتے۔ بچھو۔ بھڑ مکڑی کے زہر کو دور کرتا ہے۔ نیز دماغی امراض مثلاً" غم۔ وسواس۔ خفقان کے لیے مفید ہے۔ یہ خمیرہ ابریشم مصطگی ۔ دواء المسک معتدل جواہر والی۔ خمیرہ ابریشم سادہ۔ جوارش شاہی عنبری۔ جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں وغیرہ مرکبات کا جز ہے اس سے عرق اور شربت بھی بنایا جاتا ہے۔

نفع خاص: تقویت و تفریح قلب کے

مقدار خوراک: پانچ سے سات ماشہ

مرکبات: مفرح یاقوتی معتدل ، مفرہ سوسنبری۔ مفرح دلکشا۔ خمیرہ ابریشم سادہ۔ خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا۔ خمیرہ گاؤزبان۔ خمیرہ کاؤزبان عنبری۔ دواء المسک معتدل جواہر والی۔ شربت احمد شاہی۔ شربت ابریشم سادہ وغیرہ۔ خمیرہ مروارید۔

(۱۷) بارتنگ۔ لسان الحمل پلٹے گولینس۔ اولاٹا

PLANTAGO-MAJOR (LINN)

فیملی: اسپغول۔ PLANTAGINACAE

ماہیت: اس بوٹی کا پودا لگ بھگ ساڑھے تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کا تنا دو فٹ سے تین فٹ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ پتے بڑے بڑی بکری کی زبان کی طرح ہوتے ہیں ان کا رنگ سبز لیکن

کم چوڑے ہوتے ہیں۔

پھول : شاخیں پتلی پتلی جن کے سروں پر زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں

تخم : سیاہ اور تھوڑا تھوڑا نیلاہٹ لئے ہوتے ہیں۔

جڑ : انگلی کے برابر موٹی اوپر رونگٹے ہوتے ہیں۔

قسم اول : اس کے پتے کنگری دار جن پر رونگٹے ہوتے ہیں۔ پھول چھوٹے چھوٹے کئی حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ اور ڈنڈیوں کے بالائی حصوں پر ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی : ان کے پتوں بیج اور جڑ میں اوکوبن (AUCUBIN) نام کے گلکو سائیڈ تخم سبز مواد۔ رال موم۔ البیومین۔ پیکٹن PECTIN۔ شکر لعاب وغیرہ مواد ہوتے ہیں یہ دونوں قسموں میں ہوتے ہیں۔

دوسری قسم بارتنگ نمبر۲ : پلٹے گو میجر اس کی فیملی بھی اسپغول ہے اس کے پتے ایک انچ تک لمبے بھیڑ کی زبان کی طرح۔ تخم اسپغول کی طرح لمبے گول بھورے یا کالے مزہ میں پھیکے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش : اس کے پودے پنجاب۔ پشاور۔ کشمیر۔ سے بھوٹان تک پانچ سے سات فٹ بلندی تک پائے جاتے ہیں نیز بلوچستان اور وزیرستان علاقہ سرحدی میں بہت ہیں۔

مزاج : سرد خشک درجہ دوم

افعال : مسکن زرد۔ قابض۔ مفتح سدد۔ مقوی جگر و گردہ۔ دافع بالچر۔ جالی منفث بلغم۔

استعمال : اس کے پتوں کے سبز مروق پانی کو اندرونی جریان خون روکنے کے لیے پلایا جاتا ہے۔ نکسیر۔ بواسیر۔ کثرت حیض۔ خونی اسہال۔ سل اور دق کے خون کو بند کرنے کے لیے پلایا جاتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا اور جگر کو تقویت دیتا ہے نیز مسوڑھوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔ اس کے تازہ پانی کو کان میں ڈالنا اور جوشاندہ سے غرغرہ کرنا ' کان اور دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ پیشاب اور حیض کی جلن دور کرتا ہے۔ خراب پھوڑوں اور جلے زخموں کو درست کرتا ہے۔ اس کا جوشاندہ و سفوف شہد میں ملا کر کھلانا کھانسی اور سینے کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ اس کے پتوں کا رس یا سوکھے پتوں کے سفوف سے لیپ کرنا چہرے کی رنگ کو نکھارتا ہے۔

مقدار خوراک : آب بارتنگ سبز مروق ۵ سے ۷ تولہ۔ تخم پانچ سے سات ماشہ۔

(۷۲) بالنگو۔ تخم بالنگا

LALLEMANTIA ROYLEANA

لالے میشیا رائے لیتا۔ فیملی تلسی کل

LABIATAE

ماہیت: یہ اصل میں تلسی کی ایک قسم ہے۔ اس کے پتے تلسی جیسے ہوتے ہیں لیکن کنارے کٹے ہوئے اور نوک دار ہوتے ہیں۔

پھول: تلسی کی منجری کی مجزیوں (بالیوں) میں لگتے ہیں

تخم: اسپغول کی طرح کالے رنگ کے ۱/۸ انچ لمبے ہوتے ہیں۔ اگر ان کو بھگو دیا جائے تو اسپغول کی طرح لعاب پیدا ہو جاتا ہے۔

مقام پیدائش: یہ بھارت ورش خصوصاً پنجاب۔ یوپی اور اکثر ان علاقوں میں جہاں تلسی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بھی پیدا ہوتا ہے نیز پرشیا' کیلیفورنیا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے تخموں کا ذائقہ السی کے تخموں کی طرح ہوتا ہے۔

جزوی کیمیادی: اس میں ارتھو سفونین tORTHOSPHONINم کا گلو سائیڈ اور ایک موثر تیل ارر لعابی مادہ ہوتا ہے۔

مزاج: گرم تر درجہ اول مفرح و مقوی قلب۔ قابض خفیف

استعمال: اس کو خفقان۔ توحش۔ ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں اور اس میں تبفیت بھی ہے اور لعاب بھی ہے جس کی وجہ سے پیچش' مروڑ اسہال خونی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: خمیرہ گاؤزبان سادہ۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری' و خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا وغیرہ۔

(۷۳) بائے بڑنگ۔ باؤ بڑنگ

ایمبیلیا رائبز۔ EMBELIA-RIBES

فیملی: MYRSINEAE

یہ ایک بیل ہوتی ہے۔ اس کا تنا فٹ سوا فٹ موٹا ہوتا ہے۔ یہ بمبئی۔ دکشنی بھارت نیز پہاڑی علاقوں بنگال۔ آسام میں پیدا ہوتی ہے نیز سیلون۔ سنگا پور تک بہت ہوتی ہے۔

ماہیت: شاخیں گانٹھ دار اور کھردری بھورے رنگ کی ہوتی ہے اس کی شاخیں اپنے نزدیک درختوں پر چڑھ جاتی ہیں۔ پتے گول ۲ سے ۵ انچ لمبے اور چکیلے اور نیچے سے نرم روئنگے دار ہوتے ہیں۔ پھول سبزی مائیل سفید چھوٹے چھوٹے ٹہنیوں پر اگلے سروں پر لگتے ہیں۔

پھل : گول جو پکنے پر لال ہو جاتے ہیں اور جب خشک ہو جاتے ہیں تو سیاہ رنگ کے اور جھری دار ہو جاتے ہیں۔ ہر تخم کے گرد لال رنگ کا بور سا ہوتا ہے۔ بعض لوگ اس کو غلطی سے کمیلہ سمجھ لیتے ہیں۔ حالانکہ کمیلے کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ باؤ بڑنگ کا ذائقہ کسیلا اور تھوڑا خوشبودار ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی : ایم بلیک ایسڈ۔(EMBELIC - ACID) یہ قلم دار ہوتا ہے پانی میں حل نہیں ہو سکتا۔ لیکن الکوحل ۹۰٪ میں حل ہو جاتا ہے۔ نیز ایتھر میں بھی حل ہو جاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام " ایمبے لین " EMBELIN ہے یہ پیلے رنگ کا ہوتا ہے ۵.۲٪ پایا جاتا ہے۔ کرتی اے بن CHRISTENBINE نام کا کھار۔ ایک اڑنے والا تیل اور ایک نہ اڑنے والا تیل۔ ٹے نین۔ رال وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج : گرم خشک درجہ دوم

افعال : قاتل کرم شکم۔ مسکن۔ مسہل بلغم غلیظ و سودا

استعمال : پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں کو خصوصاً" حب القرع کو مارنے اور خارج کرنے کے لیے عموماً" استعمال کرتے ہیں۔ جوڑوں کے دردوں میں بلغم کے اخراج کے لیے مفید ہے۔ آیور ویدک میں باؤ بڑنگ آدی۔ آسو۔ یونانی میں اطریفل دیدان اور معجون سرخس کا جز ہے۔

نفع خاص : دیدان شکم کے لیے مقدار خوراک ایک ماشے سے ۲ ماشہ

اس کی ایک اور قسم ہے : اس کا درخت ہوتا ہے۔ ہمالیہ کے دامن میں کشمیر سے آسام اور بنگال تک پیدا ہوتا ہے۔ دکن میں سیلون تک پیدا ہوتا ہے۔ الموڑہ کے پہاڑ پر چھ سے بارہ ہزار فٹ بلندی تک ہوتا ہے۔ اس کو رونی کہا جاتا ہے۔ چین اور کابل میں بھی پیدا ہوتا ہے۔

مرکبات : اطریفل دایدان معجون سرخس حب کبد نوشادری تریاق دیدان جب سنجیوی دوائے جھاڑ۔ حب کچیون کے لیے مفید ہے۔ علاج الامراض بتیسا دیگر سفوف چنکی وغیرہ۔

(۷۴) بائے کھنبہ ' باؤ کھنبہ

لاطینی MORUS NIGRA مورس نائگرا

یہ ایک شہتوت کی طرح درخت ہے۔ اس کے پتے بھی اس طرح ہوتے ہیں لیکن اس سے کچھ لمبے ہوتے ہیں یہ موسم بہار میں پھولتا ہے۔

پھل: انار کے پھول کی شکل کے ہوتے ہیں لیکن ان کا رنگ سبزی مائل خاکستری ہوتا ہے جس کے اندر مغز دانہ کی طرح بھرا رہتا ہے۔

مزاج: معتدل گرمی خشکی کی طرف مائل

افعال: منفضج۔ ملین۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ

استعمال: بچوں کی گھٹی میں داخل ہے۔ معدہ کے اصلاح کرتا ہے اور اس کو تقویت دیتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ دور شکم اور بواسیر کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک: نصف تا ایک ماشہ

مرکبات: بتیسا۔ گنگا۔ بتیسا دیگر وغیرہ

(۷۵) برہم ڈنڈی۔ کنٹک پتر۔ ٹرائے کو لپس گیلے بیریما

TRICHOLEPIS.GLABERRIMA.COMPOSITAE

فیملی: بھر نگراج Compositac

ماہیت: اس کا پودا دو سے چار فٹ اونچا ہوتا ہے جس کا تنا بالکل سیدھا اور پتے برچھی کی طرح ایک سے چار انچ لمبے اور دندانے دار ہوتے ہیں۔ پھول پتوں کے ساتھ گچھوں میں بیگنی یا گلابی رنگ کے ہوتے ہیں جن کا رنگ نیلا سرخی مائل' اس کے چاروں طرف نرم کانٹے ہوتے ہیں۔

پھل: پودے کے درمیان میں ایک لمبی ڈنڈی نکلتی ہے جن کے اگلے حصے میں لمبے گول اونٹ کٹارہ کی طرح پھل لگتے ہیں۔

مقام پیدائش: پچھمی راجستھان' آبو پہاڑ' مدھیہ بھارت' سوراشٹر' میسور' حیدر' آباد' دہلی یوپی' پنجاب' ہریانہ' پاکستان' کشمیر کے کچھ حصوں میں کھنڈرات جھاڑیوں وغیرہ میں خود رو پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک درجہ اول

افعال: مقوی بدن مقوی حافظہ۔ مصفی خون۔ دافع بخار کنندہ۔

استعمال: زخموں' سفید داغ برص پھوڑے پھنسیوں اور دیگر جلدی امراض میں کالی مرچوں کے ہمراہ پیس کر پینا مفید ہے۔ جذام کے لیے برہم ڈنڈی ایک تولہ۔ کالی مرچ سات دانے۔ گھوٹ کر چالیس دن روزانہ استعمال کریں اور ساتھ گھی ڈال کر بیسنی روٹی کھائی جائے تو بیماری کو کھو دیتی ہے۔ نیز گلے کو صاف کرتی ہے اگر اس کا سفوف دودھ کے ساتھ کھایا جائے تو جسم کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو قوی کرتی اور جریان و سیلان منی و سرعت کو دور کرتی ہے۔ بطور جوشاندہ یا خیساندہ آنکھ کی امراض ولادت کے بعد رحم کے درد۔ ورم اور بادی کے امراض۔ پیشاب کی جلن

اور خون آنے میں مفید ہے۔

نفع خاص: مصفی خون۔

مقدار خوراک: ۵ سے سات ماشہ

مضر: خشکی پیدا کرتی ہے۔

مصلح: گھی۔ مکھن مصفی خون میں منڈی۔ عشبہ۔ نیل کنٹھی بوٹی

مرکبات: عرق مرکب۔ مصفی خون بہ نسخہ خاص۔ شربت مصفی خون دیگر۔

(۷۶) برنجاسف

انگریزی: میل فوئیل MEL FOIL

ایچلیا میلی فولیم، ACHILLEA - MILLEFOLIUM

فیملی: COMPOSITAE

ماہیت: یہ ایک بوٹی ہے جو افسنتین سے ملتی جلتی ہے۔ اس کا تنا نصف گز لمبا ہوتا ہے۔ شاخیں پتلی پتلی ہوتی ہیں۔

پتے: سرو یا ماجو کی طرح کٹے پھٹے برچھی کی نوک کی طرح چھوٹے چھوٹے حصوں میں منقسم ہوتے ہیں۔ اور ڈالیوں پر ایک چیپ دار رطوبت ہوتی ہے۔

پھول: چھوٹے چھوٹے سوئے کی طرح چھتردار۔ یہ زرد۔ سفید اور نیلگوں ہوتا ہے۔ اور کسی قدر گول۔ ان کی خوشبو بابونہ کی طرح ہوتی ہے۔ اس کے پودے سے افسنتین کی بو آتی ہے۔

اقسام: اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ نر اور مادہ دونوں کے فوائد برابر ہوتے ہیں۔ بعض لوگ قیصوم کو برنجاسف کی ایک قسم مانتے ہیں بعض قیصوم کو برنجاسف سے علیحدہ مانتے ہیں۔

مقام پیدائش: یہ ہمالیہ کے دامن میں کشمیر، کانگڑہ، نینی تال کلو۔ ذہرہ دون اور کماؤں تک ہوتے ہیں۔ یہ عموماً دریا کے کناروں، سرسبز پہاڑیوں اور سایہ دار جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی: اس میں ایک گہرا سبز یا نیلاہٹ لئے ہوئے تیز اڑنے والا تیل اور ایک تیز ست ایچ لین ACHILLEIN پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم تر

افعال: دافع بخار۔ مسکن۔ مفتت سنگ گردہ مثانہ۔ محلل۔ مدربول و حیض۔ ملطف۔ مفتح۔

استعمال: مسکن۔ محلل۔ مفتح ہونے کی وجہ سے اورام اختناق میں استعمال کرتے ہیں۔ انہیں

افعال اور بدر ہونے کی وجہ سے مشیمہ، صلابت رحم میں عسرولادت۔ احتباس بول و حیض میں اس کا جوشاندہ پلانا اور نطول و آبزن کرنا مفید ہے۔ سدہ جگر کی وجہ سے اگر بخار ہو تو مفید ہے۔ منتت و بدر ہونے کی وجہ سے پتھری کو خارج کرتی ہے۔ بخار۔ غشی و زکام میں مفید ہے اور فالج کے سدے کھولتی ہے اگر کسی مکان میں زہریلے کیڑے ہوں تو اس کے پتے مکان میں بچھا دیئے جائیں یا پتے جلا دیے جائیں تو کیڑے بھاگ جاتے ہیں۔

مضر: گردہ کے لیے

مصلح: انیسوں یا خشخاش۔

بدل: امراض جگر میں افسنتین

مقدار خوراک: سفوف سات ماشہ جوشاندہ سات ماشہ سے ایک تولہ

(۷۷) بسد۔ بیخ مرجان۔ مونگے کی جڑ۔ ناشف

ماہیت: اس میں اختلاف ہے۔ کسی کسی نے کہا ہے کہ یہ ایک بیل ہوتی ہے جو دریاؤں سمندروں میں پیدا ہوتی ہے۔ غیاث اللغات میں لکھا ہے کہ پانی سے باہر نکلنے پر پتھر بن جاتی ہے۔ شرح مفردات قانون میں گیلانی لکھتے ہیں کہ یہ پیدا ہونے والی چیزوں میں پہلی چیز ہے۔ اور پتھروں میں یہ سب سے پہلی چیز ہے اور یہ سوراخ دار پتھر ہے۔ مولف جامع نے ارسطو کے قول کے مطابق مرجان اور بسد پتھر کو ایک ہی مانا ہے' بسد جڑ ہے اور مرجان شاخ لیکن مولف مخزن نے ان کو علیحدہ علیحدہ کہا ہے اور اس قول کو نہیں مانا یورپین محقق کہتے ہیں کہ ایک قسم کا کیڑوں کا گروہ ہے جو سمندر میں مٹی اور ادویہ کھا کر اور پھر اگل کر یہ بناتا ہے۔ اس کے جزیرے بن جاتے ہیں نیچے کا حصہ بسد کہلاتا ہے۔ یہ بحر عمان اور خلیج فارس وغیرہ میں نکلتا ہے۔

مزاج: سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوم

افعال: حابس۔ قابض۔ جالی مفرح و مقوی قلب

استعمال: حابس الدم۔ قابض ہونے کی وجہ سے نزف الدم۔ بواسیر خونی۔ اسہال خونی۔ آنتوں کے زخم۔ نفث الدم میں مفید ہے۔ مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان وسواس کے لیے مفید ہے۔ جالی۔ مجفف ہونے کی وجہ سے مسوڑوں سے خون آنا۔ دانتوں کی میل وغیرہ دور کر کے دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس کو جلا کر بطور سنون استعمال کیا جائے۔ جالی اور مجفف ہونے کی وجہ سے امراض چشم مثلاً" پھولا' آنکھوں کی سفیدی' تقویت بصر' دمعہ اور جرب و سلاق کے لیے بطور سرمہ مفید ہے۔ حابس۔ مجفف اور جالی ہونے کی وجہ سے تازہ زخموں کے خون کو بند کرتا ہے۔ اور پرانے زخموں کے خراب گوشت کو کھا جانے اور ان کو خشک نے کے

لیے بھی ذرورا" استعمال کیا جاتا ہے۔ ضعف معدہ جنون و نسیان میں مفید ہے۔ کشتہ بسد مشہور ہے۔

نفع خاص: حابس خون و مفرح و مقوی قلب

بدل: حابس خون میں دم الاخوین۔ مفرح و مقوی قلب میں مرجان

مقدار خوراک: صلایہ ۱/۲ ماشہ سے ایک ماشہ، کشتہ ۱/۲ رتی سے ایک رتی۔

(۷۸) شاخ مرجان مونگا۔ پروال۔ مرجان۔ گلیاں۔

ماہیت: پتھر کی قسم کا ایک سمندری شاخ نما جسم ہے جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ ماہیت میں اختلاف ہے۔

مزاج: سرد خشک درجہ دوم

افعال: قابض۔ حابس۔ مجفف سیلان رطوبت۔ مقوی بدن۔ حابس نزف الدم مقوی دماغ۔ مولد منی۔ مقوی معدہ۔ تریاق۔

استعمال: مادہ منی کو بڑھاتا ہے حرارت ہاضمہ کو تیز کرتا ہے بخار کے اثرات۔ زہر، پاگل پن۔ ہذیان۔ جریان منی کو دور کرتا ہے۔ تقویت دل و دماغ و نسیان میں استعمال کرتے ہیں۔ مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے نزلہ، زکام، کھانسی، وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز کسی بھی جگہ سے خون آتا ہو مفید ہے۔

نفع خاص: مقوی دماغ

بدل: کشتہ مرجان۔ کشتہ مرجان جواہر والا مشہور ہیں۔ اس کو عموماً" صلایہ یا کشتہ کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک: صلایہ نصف سے ایک ماشہ۔ کشتہ نصف رتی سے ایک رتی

(۷۹) بسفائج۔ کھنگالی۔ پولی پوڈیم۔ وہیل گرے

POLYPODIUM-VULGARE

فیملی: ہنسراج POLYPOIACEAE

ماہیت: یہ ہنسراج کی شکل کی بوٹی ہے مگر ڈالی بڑی اور موٹی ہے۔

پتے: کنگرے دار کٹے ہوئے کنارے ہوتے ہیں۔

جڑیں: گرہ دار۔ ہر گرہ پر باریک ریشے لگتے ہیں جس کی وجہ سے اس کی شکل کنکھجورے کی

طرح ہوتی ہے۔ اس پر باریک روان سا بھی معلوم ہوتا ہے۔ یہ سخت اور مضبوط ہوتی ہے۔ چھنگلی یعنی قلم کے برابر موٹی۔ تازہ اوپر سے سرخ زردی مائل۔ اندر سے پستہ کی طرح سبز ہو اور مزہ میں تلخی مٹھاس لیے ہوئے کسیلی ہو، وہ اچھی ہے، جب پرانی ہو تو سرخی مائل ہو جاتی ہے اور جڑ ہی استعمال کی جاتی ہے۔

مقام پیدائش: یہ نمناک، کنکریلی اور پتھریلی زمینوں میں اگتی ہے اور یہ بلوط کے درختوں کے نیچے عموماً پیدا ہوتی ہے۔

مزاج: گرم خشک درجہ دوم

افعال: کاسر ریاح۔ مسہل بلغم و سودا۔ مفرح قلب

استعمال: امراض بلغم و سودا۔ مثلاً وجع مفاصل۔ مرگی جذام کو درست کرتی ہے۔ اور سودا بلغم کے مادہ کو دستوں کے ذریعہ سے خارج کرتی ہے۔ تقویت دل دماغ کے نسخوں میں استعمال ہوتا ہے۔ درد شکم اور قولنج کو دور کرتی ہے۔ کھلانے سے بواسیر کی مسوں کو گراتی ہے۔

نفع خاص: مسہل بلغم و سودا

مقدار خوراک: تین سے سات ماشہ

(۸۰) بسکھپرا۔ سانٹھ۔ رکت پنرنوا بورہیویا۔ ڈفیوسا

BOERHAAVIA - DIFFUSA -

اٹ سٹ لال: فیملی NYCTAGINACEAE

یہ ایک قسم ہے جو لال ہے دوسری قسم سفید ہے

بسکھپرا سفید۔ پنرنوا سفید۔ سانٹھ سفید

TRIANTHEMA - PORTULACASTRUM

ٹرائن تھمیا پوٹولے کیسٹرم۔ فیملی: FICOIDEAE

ماہیت: یہ پودا پاکستان ہندوستان میں خود رو پیدا ہوتا ہے۔ اس کی بیل ہوتی ہے جو زمین پر پھیلی ہوتی ہے۔ پتے لگ بھگ خرفہ کے پتوں کی طرح مگر اس سے بڑے ہوتے ہیں کسی قدر بیضوی۔ بعض کے قدرے لمبے اور کچھ چوڑے ہوتے ہیں۔

پھول: سفید ہلکا سرخ۔ نیلا چھوٹا اور گچھوں میں ہوتے ہیں۔ اس کی شاخوں کی گانٹھوں پر گنڈیاں

ہوتی ہیں جن میں سیاہ رنگ کے تخم بھرے ہوتے ہیں۔ اس کی شاخ تھوڑی موٹی ' سفید اور نرم ہوتی ہے جس کی لمبائی دو یا ڈیڑھ گز ہوتی ہے ۔ اور یہ زمین پر بچھی ہوتی ہے۔ اس کے پتوں کا مزہ خرفہ کے پتوں کی طرح مگر کچھ تیزی اور چرچرا پن ہوتا ہے اس کی شاخ سے بڑی بڑی شاخیں نکلتی ہیں۔ اور ان شاخوں سے چھوٹی چھوٹی شاخیں نکلتی ہیں ہر ایک کے سر پر پھول لگتے ہیں۔ ان پھولوں میں سفید رنگیں ہوتی ہیں ' اور کچھ خوشبو ہوتی ہے اس کی جڑ کافی لمبی ہوتی ہے۔ سفید بسکھپرے کا پھول نیلا ہوتا ہے۔ مصر میں بسکھپرے کی ایک قسم ہوتی ہے جس سے روٹی پکائی جاتی ہے۔ یہ پاکستان ' ہندوستان مصر سیلون وغیرہ میں بہت پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جن سب کو پنرنوا ہی کہا جاتا ہے۔

قسم لال رنگ کی جز کیمیاوی : اس کے خشک پتوں میں پنرنوین PUNARNAVINE ایک فیصدی لیکن جڑ میں چار فیصد ہوتی ہے یہ ایک طرح کا ہائیڈرو کلورائیڈ ہے اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیم نائٹریٹ POTASSIU_NITRATE % ۶.۴ سلیفیٹ کلورائیڈ CHLORIDES ہوتا ہے اور ایک نہ اڑنے والا تیل ہوتا ہے۔ تازہ پتوں میں پانی زیادہ ہوتا ہے اس لیے اس کو خشک کر کے اس کی جانچ کرنی چاہیے نیز اس میں پوٹاشیم زیادہ ہونے کی وجہ سے پیشاب آور ہے۔

قسم سفید کے جز کیمیاوی : پنرنوین خشک پتوں میں PUNARNAVINE ۰.۰۱ اور ایک کھار جس کا سلیمنگ سوتری N ـ O ـ H ۲۳ سے ۱۱% ہے۔

مزاج : گرم خشک درجہ دوم

افعال : مدر بول و حیض۔ کاسر ریاح۔ مقوی باہ۔ جالی محلل۔ منفث بلغم۔ دافع بخار دافع زہر کژدم مفتح سنگ۔

استعمال : محلل و مدر بول ۔ مفتح حصاۃ ' ہونے کی وجہ سے اس کے تازہ پتوں کا پانی نکال کر گائے کے دودھ میں ملاکر پیشاب کو جاری کرتا ہے نیز پانی کے ہمراہ استسقاء۔ یرقان اور اسہال سدی۔ جگر۔ طحال۔ کی صلابت اور سنگ گردہ و مثانہ میں مفید ہے۔ جالی مقوی بصر ہونے کی وجہ سے اس کے پتوں کے پانی کا مروق بنا کر آنکھوں میں ڈالنا مقوی بصر ہے اور جالہ۔ پھولہ۔ دھند غبار۔ کو درست کرتا ہے۔ اس کی جڑ کی سلائی بنا کر آنکھوں میں استعمال کرنا بھی مذکورہ امراض میں مفید ہے۔ محلل و جالی ہونے کیوجہ سے تازہ بسکھپرو کو کوٹ کر عرق مدنی یعنی ناروا پھوڑے اور ورموں پر باندھنا مفید ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے بسکھپرا کو دمہ اور بلغمی کھانسی میں استعمال کرتے ہیں دافع بخار ہونے کی وجہ سے بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔ تریاق ہونے کی

وجہ سے بچھو کے کاٹے کے مقام پر باندھنا زہر کو دور کرتا ہے۔ تخم بسکھپرا مقوی باہ ہونے کی وجہ سے مقوی باہ معجونوں میں شامل کرتے ہیں قبض کو دور کرتا ہے بھوک بڑھاتااور عرق بھی مذکورہ فائدے رکھتا ہے۔ پیٹ میں سردی اور ریاح کی وجہ سے درد ہو تو اس کا پلانا مفید ہے خصیوں کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کے پنچانگ کو گھی یا تیل میں جلا کر مقام درد مثلاً" گٹھیا اور ریاحی دردوں میں ملنا مفید ہے۔

تقطیر البول : کمی حیض۔ کمی پسینہ میں مفید ہے نیز مرگی اور جنون میں سونگھنا مفید ہے اگر بچے جلدی نہ چلتے ہوں تو اس کے تیل کی مالش سے چلنے لگتے ہیں ہر قسم کے بسکھپرے کا رس ان امراض میں جو گزر چکے ہیں مفید ہے بلکہ ذات الجنب ' ہیضہ ' پیاس کی زیادتی دور کرتا ہے۔ حکیم رضا علی خان صاحب نے استسقائے لحمی میں چھ ماشہ تازہ جڑ کا شیرہ نکال کر ہر روز پانچ سالہ بچی کو پلایا اور وہ تندرست ہو گئی۔ اس کی سفید قسم کی جڑ اور نبات سفید ملا کر درد شقیقہ کے لیے مفید ہے اس کو رسائن کہا گیا ہے۔

نفع خاص : مدر و بول و حیض ۔ مقوی باہ

مقدار خوراک : تخم بسکھپرہ دو سے تین ماشہ ۔ جڑ ۵ سے سات ماشہ پانی چھ ماشہ سے ایک تولہ۔

تفصیلی معلومات کے لے حکیم محمد عبداللہ کی کتاب پاک و ہند کی جڑی بوٹیاں کا مطالعہ کریں۔

(۸۱)۔ برہمی۔ سرسوتی۔ ہائیڈرو کوٹائیل۔ ایشیاٹکا

CENTELLA . ASIATICA.

لاطینی : SYH - HYDROCOTYLE - ASIATICA

فیملی: BACOPA MONNIERI

ہرپس ٹس مونیرا: HERPESTIS - MONNIERA

فیملی: SEROPHULARACEAE

ماہیت : یہ بوٹی عموماً" ندی نالوں ۔ تالابوں اور نمناک زمینوں میں عموماً" اور تین ہزار فٹ بلند پہاڑوں پر پیدا ہوتی ہے۔ نیز گنگا جمنا کے کناروں نیز ان کی نہروں کے کناروں۔ ہردوار رشی کیش رڑکی۔ جگادھری۔ سہارنپور۔ دہرہ دون اور دھیم سالہ۔ کانگڑہ جموں دہلی جمنا کے کناروں پر پیدا

ہوتی ہے۔

پتے: اس کے پتے بڑے پیسے کے برابر گول ہوتے ہیں جو پتلی پتلی شاخوں پر لگے ہوتے ہیں اس کے پتے آٹھ نو انچ اونچے ہوتے ہیں اور بیل نما پھیلتے ہیں۔ پودے میں سے ایک شاخ نکل کر زمین پر پھیل جاتی ہے اس طرح یہ جڑیں بناتی ہوئی پھیلتی چلی جاتی ہے۔ اگر آگے زمین سخت اور پتھریلی ہو یا چٹان ہو تو وہاں یہ آٹھ نو انچ پودا رہ جاتا ہے ' پتے لمبے ڈنٹھلوں پر شاخ میں لگے رہتے ہیں۔

پھول و تخم: پتوں کی جڑ میں ننھا سا پھول اور بہت چھوٹا سا تخم پیدا ہوتا ہے اس بوٹی کو تازہ استعمال کرنا چاہیے۔ اس کا ذائقہ گاجر کے پتوں کی طرح کسیلا ہوتا ہے۔ اگر خشک لینا ہو تو سایہ میں سوکھی ہوئی استعمال کی جائے ورنہ دھوپ میں ایتھر اور الکوحل اڑ جاتا ہے

دیگر اقسام: اس کی دوسری قسم کو منڈوک پرنی کہا جاتا ہے لیکن بعض وئید صاحبان یہ کہتے ہیں کہ منڈوک پرنی برہمی نہیں بلکہ برہمی سے علیحدہ بوٹی ہے جس کے فوائد برہمی سے قریب ہیں۔ یہ دونوں بوٹیاں تپ اور شرت کال سے استعمال کی جاتی ہیں ۔ بعض لوگ جل نیم کو اصلی برہمی مانتے ہیں لیکن ان کو عموماً" مصفی خون کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور دماغ کے لیے کم لیکن اطباء کی اکثریت نے جل نیم کو برہمی سے علیحدہ مانا ہے اس میں شک نہیں کہ جل نیم مصفی خون ہونے کے علاوہ دماغ کے لیے بہت اچھی ہے۔

جز کیمیاوی: اس کے جز کیمیاوی جل نیم کی طرح ہیں لیکن اس کے کھار کو برہمین BRAMHINE ویلرائن VALLARINE کہا جاتا ہے جو جل نیم کے مواد کی طرح زہریلا نہیں ہوتا۔ یہ دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ہائڈرو کوٹی لین COTYLIN HYDRO ایک گلکو سائیڈ اور ایشیا ٹکو سائیڈ ASIATICOSIDE تھوڑا سا اڑنے والا تیل پکٹک ایسڈ PICTIC ACID اور وٹامن سی پائے جاتے ہیں لیکن خشک شدہ میں۔ سنٹوئنک ایسڈ CENTJON-IC ACID اور سنٹیلک ایسڈ CENTELLICACID پائے جاتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک درجہ دوئم

افعال: مقوی دماغ و حافظہ مصفی خون

استعمال: تازہ برہمی ایک تولہ کالی مرچ ایک ماشہ گھوٹ چھان کر یا خشک کا سفوف گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرنا یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر حبوب ' سفوف۔ شربت۔ معجون۔ گھی وغیرہ بنا کر نسیان۔ ضعف دماغ ۔ مرگی۔ جنون۔ اور دیگر دماغی امراض میں مفید ہے۔اور اس کا

رس نکال کر شہد ملا کر گائے کے دودھ کے ساتھ دینا مفید ہے یہ پھوڑے پھنسیوں اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور بالوں کو سیاہ مضبوط بناتا ہے۔ بچوں اور بڑوں کی عصبی کمزوری کی وجہ سے جو کھانسی نزلہ اور سردرد ہو اس میں اس کا استعمال مفید ہے۔ برہمی کا شربت تیل گھی مشہور مرکب ہیں۔

نفع خاص: مقوی حافظہ و دماغ

مقدار خوراک: تازہ ۹ ماشے سے ایک تولہ۔ خشک ۳ سے ۵ ماشہ

(۸۲) بید سادہ۔ خلاف۔ افغانی اولہ۔ کشمیری: ویمبر۔

انگریزی :۔ WHITE WILLOW

لاطینی: سیلکس البا۔ SALIX - ALBA

فیملی: SALICACEAE

ماہیت: یہ ایک بڑا درخت ہے جس کی لکڑی سخت نہیں ہوتی ہے بلکہ نرم ہوتی ہے اس کا رنگ اور تنے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک نر جس میں پھول نہیں آتا۔ ایک مادہ جس پر پھول آتا ہے۔

پتے: اس کے پتے کم و بیش ایک بالشت لمبے ہوتے ہیں جن کا رنگ اوپر سے سبز لیکن نیچے سے سفید ہوتا ہے۔ اور موسم بہار میں نئے پیدا ہوتے ہیں۔

پھول: موسم بہار میں نئے پتوں کے پیدا ہونے کے بعد نکلتے ہیں جن کا رنگ زرد اور کچھ خوشبودار ہوتا ہے۔ یہ لمبا اور بالی کی شکل کا ملائم مخملی ہوتا ہے۔ اس کے پھول اور پتے دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

اقسام: مؤلف غیاث اس کی سات قسمیں کہتے ہیں۔ لیکن بہار عجم اور اہل لغت نے سترہ قسمیں بیان کی ہیں۔ خلا" گربہ بید۔ خربید۔ بید مجنوں۔ بید مشک۔ بید موش بید طبری۔ بید سادہ وغیرہ۔

مقام پیدائش: یہ عموماً" کشمیر۔ ہمالیہ کی ترائی۔ پنجاب - نیپال - تبت اور یو۔ پی کے کچھ حصوں میں پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: پتے سرد خشک درجہ اول۔ پھول سرد درجہ اول۔ تر، درجہ دوم۔

افعال: مقوی و مفرح قلب و دماغ۔ مسکن حرارت۔ مدر بول۔ دافع بخار۔

استعمال : خونی وصفراوی امراض کو دور کرتا، دل کو فرحت دیتا ہے، اس کے تازہ پتوں کے بچھونے پر سونا دل و دماغ کو تقویت و تفریح دیتا ہے۔ اس کی چھال کا جوشاندہ یا تازہ پتوں کے رس کو درد کان میں ڈالنے سے دماغ کو آرام پہنچتا ہے۔ اس کے تازہ پھولوں کو سونگھنا فرحت دیتا ہے۔ اور گرمی کے سر درد کو آرام دیتا ہے اس کی چھال کے جوشاندہ سے زخموں کو دھونے سے زخموں کو جلدی آرام ہوتا ہے اس کا عرق خفقان حار چیچک کے بخار اور دوسری گرم بخاروں میں مفید ہے۔

مقدار خوراک : تازہ پتوں کا پانی دو سے پانچ تولہ۔ چھال ٦ ماشہ سے ایک تولہ۔ عرق بارہ تولہ۔

(٨٣) بید مشک۔ خلاف بلخی گربہ بید

سیلکس کیپریا SALIX-CAPREA.

فیملی: SALICACEAE

ماہیت : بید مشک کا درخت بید سادہ کے درخت سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے پتے موسم خزاں میں گر جاتے ہیں اور موسم بہار میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا درخت بیس سے تیس فٹ بلند ہوتا ہے۔

پتے : بید سادہ کے پتوں کی طرح لیکن اس سے چھوٹے۔ موسم بہار میں پھول پتوں سے پہلے نکل آتے ہیں۔ اس کے تنے کا لپیٹ تین سے چار فٹ تک چھال سیاہی مائل نیلگوں یا زردی مائل سرخ ہوتی ہے۔ اس کی لکڑی گلابی اور نرم ہوتی ہے۔ رنگ ہلکا سبزی مائل ہوتا ہے۔

مقام پیدائش : شمالی مغربی بھارت، کشمیر، روہیل کھنڈ، ایران اور یورپ میں پیدا ہوتا ہے اس سے عطر حاصل کیا جاتا ہے۔ نیز روح و عرق وغیرہ بھی بنایا جاتا ہے۔ اور ایران میں گھریلو علاج کے لیے ایک گھریلو دوائی سمجھی جاتی ہے۔

جز کیمیاوی : اس کی چھال میں ٹینن لگ بھگ ۱۰.۴ ٪۔ ایک تیز لیکن ابریشم کی طرح چمکیلا۔ گلکو سائیڈ slicinem in ٪۷ اس مقام کے علاوہ موم چربی جیسا تیل۔ گوند وغیرہ اشیاء پائی جاتی ہیں۔ نیز اس کے پتوں پر بید انگبین مینھارس سا جم جاتا ہے۔

مزاج : سرد درجہ اول۔ تر درجہ دوم

افعال : مقوی و مفرح قلب۔ مقوی دماغ۔ مسکن حرارت۔ مدر بول مسکن درد ملین شکم۔ دافع بخار۔ مقوی باہ۔ حابس خون۔

استعمال: اس کے افعال و خواص بید سادہ کی طرح ہیں مگر بید مشک کے بید سادہ سے بہت قوی ہیں اس کے پھولوں سے عرق۔ روح عطر۔ کشید کیا جاتا ہے۔ مفرح۔ مقوی۔ اور مبہی ہوتا ہے۔ سردردحار۔ آشوب چشم حار میں مقامی طور پر اندرونی طور پر پلایا جاتا ہے۔ اس کی راکھ کو گھول کر پلایا جائے تو منہ سے خون آنے کو بند کرتا ہے اور جریان خون پر ذروداً مفید ہے اس کے گوند کو ضعف میں استعمال کرتے ہیں۔ بخاروں میں اس کی چھال کا جو شاندہ استعمال کیا جاتا ہے۔گرم مزاجوں میں قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ گرم درد سر خفقان اور ملین شکم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: تازہ پتوں کا پانی دو سے ۵ تولہ۔ روح دو سے چار تولہ۔ عرق ۱۲ تولہ۔

(۸۴) بیر بہوٹی۔ عروسک۔ کاغنہ۔ کرم مخمل

لاطینی: MUTILLA OCCIDENTALIS

ماہیت: ایک خوش رنگ مخمل کی طرح نہایت خوبصورت سرخ کیڑا ہے جو عموماً پہلی یا دوسری برسات میں زمین سے نکلتا ہے۔

مزاج: گرم خشک درجہ سوم

افعال: مقوی باہ و اعصاب

استعمال: بعض لوگ تقویت باہ کے لیے اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ضعف باہ میں طلاً وضماداً مفید ہے اسکے ہمراہ جو کشتہ فولاد بناتے ہیں۔اسے تقویت باہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ بعض لوگ چیچک کے دانے نکالنے کے لیے اس کو اندورنی طور پر کھلاتے ہیں۔

مقدار خوراک: نصف سے ایک عدد

(۸۵) برگد۔ ذات الذوائب۔ بوہڑ۔ بڑ۔ اشجار کبیر۔ وٹ سرکش

FICUS.BENGALENSIS.

فیملی: URTICACEAE

یہ بہت لمبی عمر والا اونچا درخت ہوتا ہے جس کے تنے کی گولائی ۳۰ سے ۴۰ فٹ تک ہوتی ہے شاخیں بہت دور دور تک پھیلی ہوتی ہیں۔ ان سے جڑیں نکل کر زمین میں گڑ کر نیا تنا سا بنا دیتی ہیں جو شاخوں کو سہارا دیتی ہیں۔ اس کی چھال موٹی خاکستری اور سفیدی مائل ہوتی ہے۔

پتے : موٹے گولائی لیے ہوئے چار سے آٹھ لمبے پانچ چھ انچ چوڑے آک کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ پتے ملائم چھوٹے اور کچھ دنوں کے بعد بڑے اور سخت جان ہو جاتے ہیں جن کا رنگ سبز ہو جاتا ہے۔ جز موٹی اور چاروں طرف دور دور تک پھیلی ہوتی ہے جو لال سی اور مزہ میں کسیلی ہوتی ہے۔

پھل : گول سرخی مائل جس کے اندر ہزاروں باریک باریک تخم بھرے رہتے ہیں۔ یہ خام حالت میں سخت اور پھیکے لیکن نرم۔ میٹھے اور لذیذ ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے جانوروں کی خوراک کے علاوہ گاؤں کے بچے انہیں شوق سے کھاتے ہیں۔ یہ لگ بھگ تمام ہندوستان ' پاکستان میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ہر جز میں سے دودھ نکلتا ہے۔

جز کیمیاوی : چھال میں ٹینن ۱۰ فیصدی اور ربڑ کی طرح کا مواد ' COUTCHOUC ہوتا ہے۔ تیل۔ الیومنائیڈ۔ کاربوہائیڈریٹ' چھ فیصدی پایا جاتا ہے۔ اس کی چھال ۔ دودھ۔ نرم پتر۔ داڑھی۔ جز وغیرہ استعمال کی جاتی ہے۔

مزاج : شیر برگد۔ سرد خشک درجہ سوم

افعال : قابض۔ مجفف۔ رادع۔ محلل۔ مسکن۔ حابس خون۔ دافع تے۔ مقوی باہ۔ ممسک۔

استعمال : برگد کا دودھ۔ احتلام۔ جریان۔ سرعت وغیرہ میں بتاشے یا چینی میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔ اور انہیں امراض میں برگد کی داڑھی کا سفوف بنا کر چینی ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ دودھ یا چھال کا جوشاندہ بواسیری خون کو روکتا ہے۔ اگر پاؤں کی بوائی پھٹ جائے تو بوائی کے اندر دودھ نکانے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے کسی ورم خصوصاً" ورم در مغابن کے ساتھ بد گھرالی وغیرہ پر دودھ لگانے سے ورم دور ہو جاتا ہے یا پھٹ جاتا ہے۔ اس کے پتوں کو جلا کر مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ اس کے پھلوں کو خشک کر کے اور ہم وزن کوزہ مصری کے ہمراہ سفوف صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھانا جریان۔ احتلام کو دور کرتا ہے۔ اور باہ کو تقویت دیتا ہے۔ نسیان کو بھی مفید ہے۔ بادی یا خونی بواسیر کے لیے اس کی چھال دو تولہ کو آدھ کلو پانی میں جوش دیں۔ جب ۱۰۰ گرام رہ جائے نیچے اتار کر اس میں چینی حسب ذائقہ اور گھی ایک تولہ ملا کر دیں۔ منہ سے بدبو آتی ہو۔ دانت درد کرتے ہوں۔ منہ میں پھنسیاں یا زخم ہوں تو اس کی چھال سے جوشاندہ بنا کر غرغرہ اور کلیاں کرا دیں۔

صبح کو چینی یا بتاشے میں اس کا دودھ دس بوند سے شروع کر کے ایک ایک بوند ہر روز بڑھاتے جاویں۔ بیس بوند تک دیکر ایک ایک بوند کر کے دس بوند پر لے آویں۔ یہ سوزاک۔ احتلام۔ جریان۔ دمہ۔ کھانسی۔ اور دل کے امراض کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک : دودھ ۱۰ سے ۲۰ بوند تک۔ کونپل۔ داڑھی۔ چھال۔ تین سے ۵ ماشے۔ جوشاندہ میں ایک سے ڈیڑھ تولہ۔

نوٹ : برگد پر تفصیلی معلومات کے لیے خواص برگد حکیم عبد اللہ کا مطالعہ کریں۔

بیش۔ وش۔ خالق الذئب۔ خالق النمر
بچھناک۔ میٹھا تیلیہ۔ ایکونائٹم۔ فالکونیری

ACONITUM . FALCONERI - STA

فیملی : RANUNCULACEAE

ماہیت : اس کا پودا لگ بھگ دو تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔ جڑ سے ایک یا دو شاخیں نکلتی ہیں۔ پھول کی ڈنڈی سیدھی ہوتی ہے۔ پھول عموماً نیلا ہوتا ہے۔ جو اگست میں پیدا ہوتا ہے۔ پھل ماہ ستمبر اکتوبر میں گچھوں کی شکل میں لگتا ہے۔ اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ نیز جنگلی بھی پیدا ہوتا ہے۔ یہ عموماً برفانی علاقوں کوہ الپس۔ نیپال ہمالیہ جہاں برف پڑتی ہے۔ نیپال۔ الموڑہ۔ کشمیر کی پہاڑیوں پر سطح سمندر سے آٹھ ہزار سے ۱۲ ہزار فٹ بلندی پر خودرو بھی دیکھا گیا ہے۔ برطانیہ میں اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ نیز ریاست چمبہ۔ کانگڑہ بھارت کوہ مری ایبٹ آباد پاکستان میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک سال پھلتی پھولتی ہے مگر دوسرے سال مرجھاتی ہے۔

جڑیں : دوہری گانٹھ دار جھری دار ہوتی ہیں جن کو اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔ جڑ عموماً بارہ انچ تک لمبی۔ آدھا پون انچ موٹی ہوتی ہے۔ جڑ کے بالائی حصہ پر ریشوں کے نشان ہوتے ہیں رنگ باہر سے بھورا ' سفید یا سیاہ ہوتا ہے۔ اس میں بو نہیں ہوتی لیکن تھوڑی سی چبالیں تو منہ میں جھنجھناہٹ معلوم ہوتی ہے زبان سن ہو جاتی ہے لیکن بہت تھوڑی چباویں۔ یہ سخت زہر ہے۔

جز کیمیاوی : اس کی جڑ میں ایک سخت زہریلا الکائیڈ کھاری جوہر جس کو ایکونائی ٹن ACONITINE جو ۰.۹۷ سے ۰.۲۳ فیصدی ہوتا ہے۔ یہ اصلی جوہر ہے اس جوہر کی طرح سیوڈوایکونیٹنس نیپرایکونٹین (PSEUDO-ACONITINE-NAPRACONITINE) ایک اور جوہر بھی ہوتا ہے۔ جو چالیس تولہ جڑوں میں لگ بھگ چار سوا چار ماشہ نکلتا ہے۔ اس کے علاوہ پکرے کونائی ٹین Picraconitine ایکونن ACONINE ایکونی ٹک ایسڈ

ACONITICACID بینزی ایکونن BENZEA-ACONINE ہوموتے پیلین HOMONA PELLINE بھی تھوڑی مقدار میں ہوتے ہیں۔

اقسام : اس کی بہت سے اقسام ہیں لیکن اس میں کالا اور سفید رنگت کے لحاظ سے زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔

مزاج : گرم خشک درجہ چہارم

افعال : دافع بخار۔ مسکن اوجاع۔ مقامی طور پر مخدر۔ مدر بول و حیض۔ نافع امراض سوداویہ و بلغمیہ۔ مسح جلد۔

استعمال : اس کو آیوریدک میں پارے اور گندھک کے طور پر کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ اس کو دافع بخار ادویات کے طور پر دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ خصوصاً" حمیات درمیہ۔ حمیات التہابیہ۔ مثلاً" ذات الجنب۔ ذات الریہ میں استعمال کرتے ہیں۔ مسکن اوجاع و مخدر ہونے کی وجہ سے مسکن دردوں یعنی شقیقہ، مصاب، عرق النساء میں اندرونی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ مہیج اور محرک ہونے کی وجہ سے طلاؤں و ضماد میں استعمال کرتے ہیں۔ دوران خون کو تیز کر کے کمزور عضو کو طاقت دیتا ہے۔ ذکی الحس عضو میں اس کا طلا بہت مفید ہے۔ مدر بول و حیض میں سردی کی وجہ سے اورار بول و حیض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نافع امراض سوداویہ و بلغمیہ سے وجہ جذام۔ ضیق النفس پرانی کھانسی قروح خبیثہ میں اس کو مدبر کر کی استعمال کرتے ہیں۔

ترکیب مدبر : ایک مٹی کے برتن میں دو سیر دودھ گائے ڈال کر بیش ۲ تولہ کی ایک پوٹلی بنا کر ڈولا جنتر کے ذریعہ ہلکی آنچ میں پکائیں جب دودھ کا کھویا بن جائے تو نیچے اتار کر گرم پانی سے دھو کر خشک کر کے سفوف بنائیں اور کام میں لائیں اور کھویا کو زمین میں دفن کر دیں تا کہ کوئی جانور ہلاک نہ ہو۔

علامات : اگر کسی مقدار میں استعمال کیا گیا ہو۔ منہ میں پہلے جھنجھناہٹ اور سوزش ہوتی ہے بعد میں بے حسی، پیٹ میں سوزش، قے بدن کی جلد سرد چپچپی اور پسینہ کی زیادتی ہوتی ہے۔ تمام بدن میں چیونٹیاں رینگتی معلوم ہوتی ہیں۔ نبض۔ قصیر۔ بطی۔ غیر منتظم۔ پتلیاں کشادہ ہوتی ہیں۔ آنکھوں کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے اور سانس دقت سے آتا ہے۔ عضلات کمزور ٹانگیں لڑکھڑانے لگتی ہیں۔ ضعف کے باعث غشی ہونے لگتی ہے اور تشنج ہونے لگتا ہے بعد میں غشی ہو

کر سانس بند ہو کر مریض مرجاتا ہے۔

علاج مسموم :- انبوبہ معدیہ اسٹمک ٹیوب سے معدہ کو دھوئیں بار بار قے کرا دیں تا کہ معدہ صاف ہو جائے اس کے بعد جدوار یا مشک یا دوالمسک استعمال کرائیں ۔

جدید تحقیقات:- سے جوہر کچلہ اسٹرکینا اس کا تریاق ثابت ہوا ہے۔

مقدار خوراک :- ایک سے دو چاول

مرکبات :- حب سنجیونی - حب راحت - دوائے جریان (دوائے ڈپٹی صاحب)

۸۷ بیل

بل - بیل گری - پلو

انگریزی :_ BAEL_FRUIT بیل فروٹ

لاطینی AEGLE MARMELOS ایگل مارمی لاس

فیملی :_ RUTACEAE روٹیسی

ماہیت :- یہ درخت ۲۵ سے تیس فٹ اونچا ہوتا ہے - شاخوں پر موٹے موٹے کانٹے - چھال موٹی اور سفیدی مائل سی ' پتے تین تین اکٹھے ہوتے ہیں - موسم خزاں میں پتے جھڑ کر پھاگن چیت میں نئے نئے پتے نکل آتے ہیں - نئے پتوں کے ساتھ ہی سبزی مائل سفید پھول جس کی چار پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں - لمبائی ایک انچ اور ان میں تھوڑی خوشبو ہوتی ہے -

پھول :- جنگلی خود رو درختوں پر لیموں کے برابر سے لے کر گیند کے برابر ہوتے ہیں اور جو باغوں میں لگائے جاتے ہیں - ان پر درمیانی گیند سے لے کر ایک کلو تک پھل لگتے ہیں جو پہلے سبز ہوتے اور بعد میں سرخی مائل زرد ہو جاتے ہیں - جن کے اوپر چھلکا سخت ہوتا ہے اور پکنے پر اندر کا گودہ لیسدار ' شیریں اور خوش ذائقہ ہوتا ہے اس کے اندر چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے تخم بھرے رہتے ہیں -

مقام پیدائش :- اس کا درخت ہندوستان - پاکستان - برہما - لنکا - نیپال میں کثرت سے ہوتا ہے -

مزاج :- سرد ' درجہ دوم - خشک درجہ سوم -

افعال :- حابس الدم - قابض - مقوی معدہ - مقوی دل و جگر - مولد ریاح - چھال تریاق سانپ ہوتی ہے

صفات کیمیاوی :- اس میں (۱) میو سلیج (۲) پیکیٹن (۳) شکر (۴) اڑنے والا تیل (۵) ٹینین (۶) (MARMELOSINE) ماری لوسین

پکے ہوئے پھل میں (۱) کاربوہائیڈریٹ ۱۶ فیصدی (۲) پروٹین ٪ ۳.۷ چکناہٹ ٪ ۷ (۴) وٹامن C ٪ ۵.۷ ، ٹینن (۶) ایک خوشبو دار تیل (۷) اس کے تخموں میں ہلکے پیلے رنگ کا تیل ہوتا ہے (۸) پوٹاسیم و سوڈیم کے مرکبات (۹) لوہا وغیرہ

استعمال :- اس کا پھل پکنے پر میٹھا اور سرخی مائل زرد ہو جاتا ہے جس کے اندر ایک لیسدار مادہ شہد کی طرح میٹھا گودا ہوتا ہے جس کو لوگ مختلف اشکال میں بطور میوہ استعمال کرتے ہیں - کوئی شربت بنا کر پیتا ہے تو کوئی پھل کے طور پر اس کا گودا استعمال کرتا ہے - بنگال میں وہی کھانڈ اور بیلگری گودا ملا کر صبح کو استعمال کرتے ہیں -

قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے سدوں کو دور کرنے کے بعد خونی پیچش کے لئے مفید ہے - یہ پیچش ، سنگرہنی اور دستوں کو بند کرتا ہے اور کثرت حیض میں بھی زیادتی خون کو روکتا ہے اور معدہ کو تقویت دیتا ہے -

مقوی دل و جگر ہونے کی وجہ سے اس کا شربت بھی استعمال کرتے ہیں - اس کی چھال کا جوشاندہ سانپ کے زہر کو دور کرتا ہے اور بخار میں مفید ہے - نیم پکے پھل کو سوکھا کر ادویات میں استعمال کرتے ہیں -

اس کے پتوں کا رس نکال کر نزلہ - زکام اور انفلوئنزا میں پلانا مفید ہے - اس کے پتوں کا ۵ تولہ رس نکال کر صبح نہار منہ پینا ذیابیطس کے لئے بہت مفید ہے - اس کی جڑ کا جوشاندہ مقوی قلب ہے -

مقدار خوراک :- پتوں کا رس ۵ تولہ ، سفوف ۲ سے ۳ ماشہ جوشاندہ یا خیساندہ میں ۳ سے ۵ ماشے -

مرکبات :- شربت بلیگری و مربہ بلیگری پیچش میں شیرہ بیلگری بھی پلایا جاتا ہے

۸۸ بندق ہندی - ریٹھا - رتہ - رٹھڑا

لاطینی :_ SAPINDUS_TRIFOLOIATUS

انگریزی :_ SOAP_NUT_TREE

فیملی :_ SAPINDACEAE

ماہیت :- اس کا درخت ۱۵ سے ۲۵ فٹ بلند ہوتا ہے - اس کی چھال نیلاہٹ لئے ہوئے

بھوری ہوتی ہے جس پر کھردرے عارضی چھلکے سے ہوتے ہیں اور وہ موسم خزاں میں خود بخود اتر جاتے ہیں۔

پتے:۔ ۵ انچ سے ایک فٹ تک لمبے اور لمبوترے سے ہوتے ہیں۔

پھول:۔ چھوٹے چھوٹے لمبوترے سبزی مائل سفید رنگ کے ہوتے ہیں جن کے اوپر بال سے ہوتے ہیں پنکھڑیوں پر رواں نہیں ہوتا پھل گچھوں کی شکل میں گول گول جھری دار جن کا رنگ سرخی مائل بھورا سا ہوتا ہے اور پھل کا چھلکا ہی زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ چھال اور مغز بھی استعمال کرتے ہیں۔

جز کیمیاوی:۔ (پھل میں) ۔ ۱ ۔ ۵.۱۱ فیصد SAPONIN ۔ ۲ ۔ گلوکوز دس فیصدی ۔
۳ ۔ PECTIN ۔ ۴ ۔ EDONS میں ۳۰ فیصدی شحم ہوتی ہے ۔
۵ ۔ N - ELCOSANIC - ACID پایا جاتا ہے ۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم ۔

افعال:۔ اندرونی ۔ مقوی معدہ ۔ کاسر ریاح ۔ مقی ۔ مصفی خون ۔ مخرش ۔ معدہ و امعاء ۔۔ مسہل ۔ تریاق مارگزیدہ ۔

"بیرونی" جالی ۔ لاذع ۔ محلل ۔ جاذب ۔ مدر حیض ۔ معطس ۔ مخرج جنین و مشیمہ ۔

جالی ۔ لاذع و جاذب ہونے کی وجہ سے جلد کے داغ دھبے مثلاً بہق ' برص ' کلف میں بطور طلاء استعمال کرتے اور رنگ و روغن کو نکھارنے کے لئے اس کو ابٹن میں شامل کیا جاتا ہے ۔

لاذع و محلل ہونے کی وجہ سے اورام صلبہ و خنازیر پر ضماد کیا جاتا ہے ۔۔ جس کی وجہ سے ورم پھوٹ جاتے ہیں یا تحلیل ہو جاتے ہیں ۔

معطس ہونے کی وجہ سے بند نزلہ کو کھولتا ہے ۔ لقوہ ۔ شقیقہ ۔ درد سربارد ۔ اور صرع میں سعوط کرانے سے چھینکیں آن کر مادہ کا تنقیہ ہو جاتا ہے اور ناک سے مواد بہنے لگتا ہے اور آرام آتا ہے ۔

مخرج جنین مشیمہ ہونے کی وجہ سے احتباس حیض ۔ مردہ جنین اور مردہ مشیمہ کو خارج کرنے کے لئے فرزجہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں ۔

جالی ہونے کی وجہ سے شبکوری اور نظر کی کمزوری میں گھس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں ۔

تریاق ہونے کی وجہ سے سانپ بچھو کے زہر کو دور کرنے کے لئے پلاتے ہیں ۔ جب تک مریض یہ نہ کہے کہ دوائی کڑوی ہے اس وقت تک دو دو گھنٹہ بعد پانی میں پیس کر پلاتے جائیں اور اسہال آکر زہر خارج ہو جائے گا اور کاٹے ہوئے مقام پر پانی میں گھس کر ضماد لگائیں ۔ اس

کے چھلکے کو باریک پیس کر مکان میں چھڑکنے سے سانپ بھاگ جاتا ہے - یہ کہاوت مشہور ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کے چھلکے کو باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر دودھ گھی سے استعمال کرنے سے آتشک - جذام - خارش اور جلدی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

غشی - صرع کے دورہ کے وقت ایک رتی مریض کی ناک میں پھونکیں - چھینکیں آن کر دورہ دور ہو جائے گا -

اس کا سفوف قے لا کر بلغم کو خارج کرتا ہے جس کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور دمہ میں مریض کو سکون ہوتا ہے - اس کی چھال یا پھل کے چھلکے سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں -

نفع خاص :- امراض جلدیہ میں

مضر :- آنتوں میں خراش کن اثر کرتا ہے -

مصلح :- روغن بادام

مقدار خوراک :- ایک رتی سے دو رتی تک -

ریٹھ کے بارے میں تفصیلات کے لئے حکیم محمد عبداللہ کی کتاب خواص ریٹھ پڑھیں -

۸۹ بلوط - جفت بلوط - سیتا سپاری

لاطینی - QUERCUS - INCANA

فیملی = - CUPULIFFRAE

ماہیت :- یہ درخت ہمیشہ سبز رہنے والا ایک عظیم الشان پہاڑی درخت ہے جس کی چھال گہرے بادامی رنگ کی ہوتی ہے - اس کے پتے لگ بھگ پانچ چھ انچ لمبے ' دو ڈھائی انچ چوڑے دندانے دار اور آگے سے نوکدار ہوتے ہیں اس کے پھل گول ہوتے ہیں جس کو شاہ بلوط کہا جاتا ہے اور کچھ کے پھل لمبوترے ہوتے ہیں - شاہ بلوط کو سیتا سپاری بھی کہا جاتا ہے - بیرونی چھلکا سخت ہوتا ہے جس کے نیچے اس کے مغز سے ملا ہو ایک نازک پوست ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کو جفت بلوط کہا جاتا ہے - اس کے درخت عموماً برفانی علاقوں میں زیادہ پیدا ہوتے ہیں - یہ کوہ ہمالیہ میں دریائے سندھ کے کناروں سے لے کر نیپال تک پائے جاتے ہیں باہر کے علاقوں کے مقابلہ میں ہندوستان کے پھل کے افعال و خواص کم نہیں ہوتے -

مزاج :- سرد خشک درجہ دوم -

افعال :- حابس - قابض - مجفف - غذائے ناقص

قابض و حابس ہونے کی وجہ سے جریان منی مذی - سیلان الرحم - جریان خون - اسہال و

پچش میں استعمال کرتے ہیں -

تقطیر البول - سلسل البول - ادرار بول - بول فی الفراش کے امراض کو دور کرنے کے لئے ناگر موتھا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں - یہ معدہ کی رطوبت کو جذب و خشک کرنے کے لئے دوسری ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں - زخموں خصوصاً منہ کے زخموں میں سفوف چھڑکنا زخموں کو جلد خشک کرتا ہے - جفت بلوط افعال و خواص میں زیادہ مفید ہے - تازہ زخموں پر چھڑکنے سے خون جلد بند ہو کر زخم خشک ہو جاتے ہیں - سیلان الرحم میں کھلانے کے علاوہ اس کا فرزجہ بھی رکھا جاتا ہے - خروج المقعد میں اس کے جوشاندہ سے مقعد کو دھوتے یا اس میں مریض کو بٹھاتے ہیں -

ناقص غذا ہونے کی وجہ سے قحط کے زمانے میں تازہ بلوط کو آگ پر بریاں کر کے کھلاتے ہیں - اگر نمک لگا کر کھایا جائے تو زیادہ مفید ہے -

اور اس کے مغز کو باریک پیس کر اس کا آٹا بنا کر روٹی پکا کر کھلاتے ہیں - اس سے عمدہ غذایت حاصل نہیں ہوتی -

نفع خاص :- حابس و قابض

مقدار خوراک :- دو سے تین ماشہ

مرکبات :- معجون ماسک البول - معجون ممسک و مقوی وغیرہ -

۹۰ پرسیاؤشاں - ہنسراج - ہنس پدی

لاطینی = - ADIANTUM - LUNULATUM

فیملی = - POLYPODIACEAE

ماہیت :- یہ کئی قسم کی ہوتی ہے - اس میں ایک قسم کا نام - ADIANTUM - CAPALLUS ہوتا ہے اور دوسری ایک اور قسم کا نام - ADIANTUM - VENUSTUM ہوتا ہے - جن کے پتوں اور پودوں میں تھوڑا تھوڑا فرق ہوتا ہے -

یہ بوٹی عموماً نمناک زمین مثلاً تالاب - کنوئیں کے کنارے پر سایہ دار درختوں کے نیچے پیدا ہوتی ہے اور پہاڑی علاقہ کی نمناک جگہوں پر کثرت سے ہوتی ہے -

پتے :- اس کے پتے گہرے سبز رنگ ہنس کے پنجوں کی طرح کٹے ہوئے یا پتے دھنیے کے پتوں کے مشابہ اور چھوٹے ہوتے ہیں - پتوں کے پچھلی طرف غور سے دیکھیں تو سیاہ رنگ کے

دھبے یا ذرے لگے ہوئے دکھائی دیتے ہیں - دراصل یہ کالے رنگ کے ذرے ہنسراج کے بیج ہوتے ہیں جو زمین پر گر جاتے ہیں اور ان سے نئے پودے پیدا ہوتے ہیں - ان پتوں کے درمیان ایک ڈنڈی سیاہ سرخی مائل اور باریک ہوتی ہے - جس پر پتے پرندوں کے پروں کی طرح دونوں طرف لگے ہوتے ہیں - شاخیں نرم اور سرخی مائیل ہوتی ہیں -

اس کا پودا ڈیڑھ دو فٹ تک بلند ہوتا ہے اور ایک اور قسم کی ہنسراج اس کے پودے ننھے ننھے اور خوب صورت پتوں والا کوئی نو انچ سے ایک فٹ تک ہوتے ہیں -

اس بوٹی کے پھل پھول نہیں ہوتے ' یہ بوٹی شاخ اور پتوں سمیت استعمال ہوتی ہے - یہ عموماً ہندوستان - پاکستان اور ایران و افغانستان کے بیشتر علاقوں میں پیدا ہوتی ہے -

مزاج :- معتدل بقول بعض کے گری خشکی کی طرف مائل -

افعال :- مدر بول و حیض - محلل - مفتح - مجفف - جالی - منضج بلغم - ملطف - تریاق

استعمال :- مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے یہ ادرار بول و حیض کے علاوہ نفاس اور اخراج مشیمہ کے لئے دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں - محلل - مفتح - ملطف اور منضج بلغم ہونے کی وجہ سے ' لحمیات بلغمیہ میں بطور منضج دیگر ادویہ منضج کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں - نیز نزلہ زکام - کھانسی - دمہ - ذات الریہ - ذات الجنب کے لئے استعمال کرتے ہیں -

تریاق ہونے کی وجہ سے سانپ اور پاگل کتے کے کاٹنے کے زہر میں اس کا جوشاندہ مفید ہے- جالی و مجفف ہونے کے باعث قروح رطبہ - داء الثعلب و داء الحیہ میں نافع ہے- اس کے علاوہ اس کا سفوف قلاع الفم و ثبور دہن میں چھڑکنا مفید ہے-

محلل ہونے کی وجہ سے اورام اور صلابات اور خنازیر وغیرہ میں ضماداً " مفید ہے -

اگر اس کو جلا کر راکھ بنالیا جائے اور اس کی راکھ سے سر کو دھویا جائے تو یہ سبوسہ سر کو دور کرتا ہے -

نفع خاص :- دافع نزلہ -

بدل :- گل بنفشہ

مقدار خوراک :- پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :- جوشاندے - مدر حیض از بیاض کبیر حصہ اول - روغن گیسو دراز - شربت اسطو خودوس - شربت زوفہ مرکب - شربت صدر ' عرق ماء اللحم عنبری نہ نسخہ کلاں وغیرہ وغیرہ-

۹۱ پنواڑ - سنگ بویہ - قلب - پواڑ

لاطینی =- CASSIA TORA

فیملی = - CACSALPINI ACEAE

ماہیت :- اس کا پودا دو تین فٹ سے زیادہ اونچا بھی ہوتا ہے - اس کے پتے سبز مخروطی شکل اور سنا کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں - اس کی خاص پہچان یہ ہے کہ اس کے پتے دن کو کھلے رہتے ہیں اگر دن میں سورج بادلوں میں چھپ بھی جائے تو پتے کھلے ہوتے ہیں اور رات شروع ہوتی ہے تو اس کے پتے مرجھا کر دوہرے ہو جاتے ہیں اور تمام رات سکڑے رہتے ہیں - لیکن صبح کو سورج نکلتے ہی اس کے پتے پھر کھل جاتے ہیں - اس کے پتوں پر چیپ ہوتی ہے اور مزہ پھیکا ہوتا ہے -

پھول :- اس کا زرد رنگ کا اور لمبا سا ہوتا ہے -

تخم :- اس کے تخم ایک لمبی پھلی کے اندر ہوتے ہیں - یہ تخم گول موٹھ کے دانے کے برابر ، رنگ خفیف سبزی مائل اور چوکھوٹے گویا دونوں سرے کاٹ دیئے گئے ہوں کیونکہ یہ تخم بھی پھلی میں آپس میں ملے ہوتے ہیں - یہ تخم سخت چکنے اور گول ہوتے ہیں - یہ اتنے سخت ہوتے ہیں کہ اگر ان کو بھگو دیا جائے تو وہ نرم نہیں ہوتے یہ پودا کسوندی کے پودے سے ملتا جلتا ہوتا ہے لیکن پنواڑ کا پودا کسوندی کے پودے سے چھوٹا ہوتا ہے لیکن اس کی پھلی کسوندی سے بڑی ہوتی ہے - اور اس میں لگ بھگ پچاس کے قریب تخم ہوتے ہیں اور پکنے پر پھٹتی نہیں ہے - کسوندی کی پھلی چھوٹی ہوتی ہے اور پکنے پر پھٹ جاتی ہے اور اس کے تخم نیچے گر سکتے ہیں -

مقام پیدائش :- دہلی - پنجاب - ہردوار - دہرہ دون - رشی کیش - جموں پٹھان کوٹ - کالکا - سہارنپور اور کانگڑہ کے اردگرد میں نے بہت دیکھی ہے -

جز کیمیاوی :- -ا- تخموں میں "کرائی سوفینک ایسڈ CRYSOPHANIC - ACID کی طرح EMODIN نام کا گلکو سائیڈ اور پتوں میں CATHARTIN ایک مواد - ۳ - ایک لال رنگ کا مواد پائے جاتے ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال :- مخرج بلغم و سودا - دافع بواسیر - جالی - مصفی خون - مسہل بہق

استعمال :- مصفی خون و جالی ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ مثلاً برص بہق - خارش - جذام - داد - کلف وغیرہ میں اندرونی طور پر کھلاتے ہیں اور پتوں کو پیس کر ضماد کرتے ہیں - پلانے سے بلغم و سودا بذریعہ مسہل خارج ہوتے ہیں -

جالی و مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کے تخموں کا سفوف بنا کر دہی میں ملا کر داد پر

لگانے سے آرام ہوتا ہے اور تخم پنواڑ اور تخم باوچی کو باریک کرکے برص پر لیپ کرنے سے آرام ہوتا ہے اور جلدی داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں -

تخم پنواڑ کا سفوف کھلانا اور ضماداً استعمال کرنا بواسیر میں بھی مفید ہے - پنواڑ کے تخم کا سفوف دودھ میں اور باریک کریں - پھر انڈے کا تیل ملا کر جذام کی جگہ پر لگائیں تو جذام کو فائدہ ہوتا ہے -

نفع خاص :- جلدی امراض میں - **مضر :-** آنتوں کے لئے -

مصلح :- دودھ - دہی

مقدار خوراک :- ایک سے تین ماشہ

مرکبات :- ضماد برص - سفوف برص - معجون بھنگرہ یا کایا کلپ - وغیرہ

۹۲ پنیر مایہ - (عربی) انفحہ - فیطورا (چستہ)

ماہیت :- کسی چوپائے جانور کے بچے کو ولادت کے فوراً بعد خوب پیٹ بھر کر دودھ پلانے کے بعد ذبح کرکے اس کا معدہ مع دودھ کے نکال لیا جاتا ہے اور کبھی کبھی ایک دو روز کا بچہ ہو جاتا ہے اس وقت یہ عمل دہراتے ہیں اس کو خشک کرکے دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں اس کو پنیر مایہ کہا جاتا ہے - نیز پنیر مایہ شتر اعرابی کو زیادہ اچھا سمجھا جاتا ہے - یہ خیال کرنا چاہئے کہ بچے نے ابھی گھاس نہ کھائی ہو ' اس وقت ہی پنیر مایہ بن سکتا ہے -

مزاج :- گرم خشک - درجہ دوم

افعال :- دافع صرع بلغمی - مفرح قلب - قابض - معین حمل - منجمد اخلاط رقیقہ اور اخلاط غلیظ - خصوصاً خون کو پگھلاتا ہے -

استعمال :- صرع بلغمی سرکہ اور شہد کے ہمراہ استعمال کرائیں اور خرگوش کا پنیر مایہ زیادہ مفید ہوتا ہے - گھوڑے کے بچے کا پنیر مایہ ' خدر - کزاز بلغمی اور اختناق الرحم میں مفید ہے - یہ اخلاط غلیظ کو رقیق اور اخلاط رقیقہ کو غلیظ کرتا ہے - دل کو فرحت دینے اور طاقت دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں -

قابض ہونے کی وجہ سے دستوں کو بند کرتا ہے اور ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد اس کا حمول کرنا معین حمل ہے - پہاڑی بکرے اور ہرن ' ہاتھی - گورخر وغیرہ کا پنیر مایہ مقوی باہ ہے -

مرکبات :- معجون ثعلب - معجون مروح الارواح - معجون مقوی علوی خان - معجون ممسک و

مقوی - معجون مومیائی وغیرہ -

۹۳ پستہ - پوست بیرونی پستہ - (عربی) فستق

یونانی - بستاقیا (لاطینی - PISTACHIO - VERA پستہ

لاطینی = - PISTACIA - VERA پستے کا درخت

فیملی = - ANACARDIACEAE

ماہیت :- یہ ایک میوا کا درخت ہے جو کہ بھلاوے کے درخت کی طرح ہوتا ہے اور اس کے پتوں پر کاکڑا سنگی کی طرح ایک کیڑا گھر بناتا ہے جس کو پستے کا پھول کہا جاتا ہے - ایک طرف سے گلابی رنگ کے اور دوسری طرف زرد مائل سفید رنگ کے ہوتے ہیں -

پھل :- گولائی لئے ہوئے بیضوی جن کے اوپر سفید رنگ کا ایک سخت چھلکا ہوتا ہے جس کو پوست بیرون پستہ کہا جاتا ہے اور اس کے اندر سبز رنگ کا مغز ہوتا ہے اس کو ہی پستہ کہا جاتا ہے اور اس کے اوپر بھی ایک ہلکا سا پرت ہوتا ہے یہ مغز کھانے میں لذیذ ہوتا ہے -

جز کیمیاوی :- اس کی گری میں ایک - ۱- نہ اڑنے والا خوشگوار اور خوشبودار تیل ہوتا ہے - ۲ - ایک چکنی رال OLEORSIN ستر فیصدی پائی جاتی ہے - اس کے پھول - ۳ - GALLOTANNIC - ACID کی طرح لگ بھگ ۴۰ فیصدی کسیلا سا مواد ہوتا ہے -

اس کا مغز پوست بیرون پستہ اور پھول استعمال کرتے ہیں -

مزاج :- گرم تر درجہ دوم -

استعمال :- مقوی باہ ہونے کی وجہ سے اس کو تقویت باہ کے لئے ضعف باہ کے مریضوں کو بصورت حلوہ یا معجونوں کے طور پر استعمال کراتے ہیں -

مسمن بدن ہونے کے باعث جسم کو موٹا کرنے اور لاغری کے لئے استعمال کرتے ہیں -

مقوی دل و دماغ :- دافع نسیان ہونے کے باعث اس کو کئی طرح سے تقویت دل و دماغ اور نسیان کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اس کے پھول کھانسی میں استعمال کراتے ہیں-

نفع خاص :- مقوی دل و دماغ - **بدل :-** مغز بادام

مقدار خوراک :- چھ ماشے سے ایک تولہ

مرکبات :- حب گل پستہ یا حب ادرک - لبوب الاسرار - لبوب صغیر و کبیر - معجون الکلی - معجون پیٹھہ پاک - معجون ثعلب - معجون پستان - معجون مروح الارواح - معجون مقوی علوی

خان - وغیرہ

پوست بیرون پستہ :- مغز نکالنے کے بعد جو سخت چھلکا سفید رنگ کا رہجاتا ہے وہی پوست بیرونی پستہ ہوتا ہے -

مزاج :- سرد خشک درجہ دوم -

افعال :- قابض - مقوی قلب - مقوی معدہ - مسکن قے و غثیان -

استعمال :- اس کو تقویت قلب - معدہ و امعا کے لئے استعمال کرتے ہیں - قابض ہونے کی وجہ سے دستوں کو بند کرتا ہے اور امعا کو تقویت دیتا ہے اور منہ آنے میں باریک پیس کر چھڑکتے ہیں - مسکن و غثیان ہونے کی وجہ سے اس کا خیساندہ پلاتے ہیں - کبھی کسی شربت میں ملا کر بھی چٹاتے ہیں -

نفع خاص :- دافع غثیان - مقوی قلب -

مقدار خوراک :- تین ماشہ سے ۵ ماشہ -

مرکبات :- معجون سنگدانہ مرغ معجون کلاں - مفرح دلکشا - مفرح موسوی وغیرہ غیرہ -

۹۴ پودینہ - فوتینج - فودنج - پو

انگریزی :- منٹ - لاطینی :- MENTHA - ARVENNSIS

فیملی :- LABIATAE

یہ تلسی کی طرح کا ہوتا ہے اور مشہور بوٹی ہے اس کی بہت ہی اقسام ہوتی ہیں - ایک جنگلی دوسرا باغی - ان کی بھی کئی قسمیں ہیں -

پودینہ رومی :- (MENTHA VIRIDIS)

یہ بیل نما بوٹی خوشبودار ہوتی ہے - پتے ملائم گہرے ہرے رنگ کے اور کنارے دندانے دار اور جس پر لکیریں سی ہوتی ہیں - گول لمبے اور نوکدار ہوتے ہیں -

پھول :- چھوٹے ہلکے نیلے رنگ کے اور برچھی کی طرح، منجریاں (بالیاں) گچھوں کی شکل میں لگتی ہیں جن کے اندر تخم ہوتے ہیں - یہ پودا تخموں سے نہیں لگتا بلکہ اس کی شاخیں زمین پر گاڑ دی جاتی ہیں جس سے جڑیں نکل کر پودا پھیلتا ہے - یہ عموماً باغ یا غنچوں میں لگایا جاتا ہے - اس کو پودینہ رومی یا پودینہ جنگلی کہا جاتا ہے اور یہ ہندوستان پاکستان کے علاوہ یورپ کے بعض مقامات پر بھی بویا جاتا ہے -

اس کا تنا چو پہلو ہوتا ہے - اس کا پودا ایک فٹ تک بلند ہو جاتا ہے - یہ جون جولائی میں پھولتا

ہے۔

جز کیمیاوی :- اس میں ایک فیصدی ایک اڑنے ولا تیل پایا جاتا ہے۔

پودینہ فلفلی - پیپرمنٹ انگریزی :- PEPERMINT لاطینی MENTHPIPERTA

مقام پیدائش :- یہ یورپ - شمالی امریکہ - ایشیا - تبت - ایران - ہندوستان - پاکستان اور یورپ میں بویا جاتا ہے اور یہ بہترین مانا جاتا ہے۔

ماہیت :- اس کا تنا چو پہلو سیدھا ہوتا ہے - شاخیں ایک دوسرے کے مقابل -

پتے :- بیضوی اور کسی قدر اور رونگٹے دار اور پھول بنفشی خوشبو تیز اور ذائقہ تند ہوتا ہے -

اس کا مزہ کالی مرچ کی طرح گرم چنتا اور قدرے تلخ ہوتا ہے اور کھانے کے بعد منہ کافور کی طرح ٹھنڈا سا ہو جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی :- (۱) اس میں ٪ ۲.۵ ایک اڑنے والا تیل (۲) ٹینن (۳) اور گوند پائی جاتی ہے -

پودینہ کوہی یا پودینہ جاپانی MENTHA-ARVENSIS

اس کا ذکر شیخ الرئیس ابن سینا نے فودنج التیس اور حاجی زین العطار نے ۱۳۶۸ء میں فلفلمون کے نام سے کیا ہے - اس میں سے جوہر پودینہ نکالا جاتا ہے -

پودینہ بری MENTHA-SYLVESTRIS

یہ یورپ اور ایشیا میں کھلی اور نمناک زمینوں میں پیدا ہوتا ہے - اس کا تنا بھی چوکور رونگٹے دار سفیدی مائل اور ایک فٹ کے قریب اونچا - پتے بیضوی اور کنارے دندانے دار ہوتے ہیں - پتوں کے نیچے رواں زیادہ ہوتا ہے - پھول سرخی مائل - یہ جولائی اور اگست میں کھلتے ہیں -

پودینہ نہری MENTHA-AQUATICA

ماہیت :- یہ عموماً پانی کے کناروں ' ندی نالوں اور نہروں کے کناروں پر خود رو ہندوستان پاکستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے -

اس کا تنا چوکور - سیدھا - شاخ دار روئیں دار اور لگ بھگ ڈیڑھ ایک فٹ تک اونچا' پتے چوڑے گول - دندانے دار بے نوک - سبزی مائل - یہ ماہ جولائی اور اگست میں پھولتا ہے -

(مشکطرا مشبع پودینہ ہی کی ایک قسم ہے - اس کا بیان علیحدہ کر دیا گیا ہے)

۹۵ روغن پودینہ وست پودینہ
OIL - OF - PEPERMINT

ماہیت :- یہ ایک لطیف روغن ہوتا ہے جو پودینہ فلفلی کو کشید کر کے حاصل کیا جاتا ہے، یہ بے رنگ قدرے سبزی مائل اور معمولی زردی مائل ہوتا ہے - زیادہ دیر تک پڑا رہے تو گہرا سرخی مائل ہو جاتا ہے -

بو :- پیپرمنٹ کی طرح ، ذائقہ تیز خوشبودار ہوتا ہے اس کو منہ میں ڈالنے سے ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے -

جزو کیمیاوی :- اس میں ۵۰ سے ۶۵ فیصدی منھتول (۲) منتھین (۳) مینتھل ایسی ٹیٹ ہوتا ہے اور ایک خشک جوہر بھی حاصل ہوتا ہے جس کو ست پودینہ کہا جاتا ہے -

مزاج :- گرم خشک

افعال :- مدر بول و حیض - معرق - منضج مواد غلیظ - مقوی معدہ - محلل - ملطف - جاذب - محمر جلد - قاتل کرم - مسکن - تریاق - جالی -

استعمال :- مقوی معدہ و کاسر ریاح ہونے کے باعث نفخ و درد شکم - بھوک کی کمی اور ضعف معدہ میں استعمال کریا جاتا ہے -

مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض کے نسخوں میں استعمال کراتے ہیں اور حمل کی حالت میں اس کی بتی گڑ میں بنا کر رحم کے منہ کے آگے رکھنے سے حمل گر جاتا ہے -

ملطف ہونے کی وجہ سے مواد کو لطیف و رقیق کر کے مسامات جلد کے ذریعہ مواد کو خارج کرتا ہے اور یرقان کو فائدہ دیتا ہے - پسینہ لاتا ہے - ملطف و منضج اخلاط غلیظہ ہونے کے باعث بلغم کو لطیف کرتا ہے نیز دمہ و کھانسی میں مفید ہے -

قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندہ کے پانی سے حقنہ کرانے سے آنتوں کے کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں -

جالی ہونے وجہ سے سرکہ کے ہمراہ ضماد کرنے سے جلد کی سیاہی دور کرتا ہے -

تریاق ہونے کے باعث ہیضہ میں استعمال کرتے ہیں بچھو بھڑ وغیرہ کے کاٹے کے مقام پر ضماد لگانا مفید ہے - قے متلی میں اس کا جوشاندہ یا عرق پلانا مفید ہے -

پیپرمنٹ (روغن پودینہ) یا ست پودینہ ان افعال میں مفید ہے ہیضہ اور امراض معدہ میں

کانور - ست اجوائن کے ہمراہ بہت سے دیگر امراض میں استعمال کرتے ہیں -
اس کا ایک خاص مرکب معجون فو تنجی ہے جو کہ جمے ہوئے خون کو پگھلاتا ہے اور انجماد خون معدہ، مثانہ یا کسی دوسرے اعضا میں مفید ہے - درد جگر و معدہ میں استعمال کرتے ہیں -
نفع خاص :- کاسر ریاح - ملطف سواد
مقدار خوراک :- ۳ سے ۵ ماشہ -
بدل :- ایک قسم دوسرے کی بدل
مرکبات :- پیغام صحت - عرق عجیب - جوارش عود ملین - حب پچلونہ - حب راج گٹی - سفوف املاح - سفوف نعناع - سفوف نمک شیخ الرئیس - سکنجبین نعنائی - ضماد طحال - عرق پودینہ - معجون سنگدانہ مرغ - معجون فو تنجی - معجون نانخواہ وغیرہ -

۹۶ پہکر مول - پشکر مول - پوکھر مول

فارسی :- زنجبیل شامی ' لاطینی :- INULA-RACE MOSA

فیملی :- COMPOSITAE

ماہیت :- یہ پودا لگ بھگ چار پانچ فٹ اونچا ہوتا ہے اس کا تنا پہلے سبز بعد میں سرخی مائل کالا سا ہو جاتا ہے - اس پر دھاریاں سی ہوتی ہیں - اس کے پتے چھ انچ سے آٹھ انچ چوڑے اور ڈیڑھ فٹ لمبے ہوتے ہیں - یہ پتے نیچے کی طرف سے روئیں دار اور دندانے دار ہوتے ہیں جن میں کچھ خوشبو ہوتی ہے - یہ پتے کنگرے دار اور اوپر سے کھردرے ہوتے ہیں -
پھول :- نیچے سے نیلے بیگنی اور باہر کی پنکھڑیاں چوڑی اور نوکدار اور اندر کی پنکھڑیاں دھاری دار اور نوک دار ہوتی ہیں - سورج مکھی کی طرح زردی مائل ہوتے ہیں -
جڑیں :- موسم خزاں کے شروع یا گرمیوں کے آخر میں جب اس کے تخم پک جاتے ہیں تو اس کی جڑیں جمع کرنی چاہیئں - شروع میں یہ جڑیں مولی جیسی لیکن آہستہ آہستہ موٹی ہوجاتی ہیں - اس کی جڑ میں سے دو تین جڑیں اور نکل آتی ہیں - یہ جڑیں قسط کی طرح نظر آتی ہیں جن میں سے کافور کیطرح بو آتی ہے - یہ ذائقہ میں تلخ ہوتی ہیں -
مقام پیدائش :- یہ پودا گریز کے علاقہ (کشمیر میں) نمناک زمینوں اور ندی نالوں کے اردگرد دو ہزار سے نو ہزار فٹ بلندی پر پیدا ہوتا ہے اور کشمیر چمپا جموں کے برفانی علاقوں اور ایران - پاکستان کا شمال مغربی سرحدی صوبہ میں کاغان کی وادی میں بھی پیدا ہوتا ہے -
مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال :- مقوی باہ - مشتہی - منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی، دمہ اور بلغمی وریاحی امراض میں مفید ہے - کاسرریاح و مشتہی ہونے کی وجہ سے بھوک لگاتا - درد شکم درد پہلو میں کھاتے ہیں اور ضماد کرتے ہیں - مانع عرق ہونے کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کے سرد پسینہ کو روکنے کے لئے اس سفوف بنا کر ہاتھ پاؤں پر ملا جاتا ہے - مقوی باہ ہونے کی وجہ سے ضعف باہ میں استعمال کرتے ہیں -

نفع خاص :- مقوی معدہ -

مضر :- گرم مزاجوں میں -

مقدار خوراک :- دو سے چار ماشہ -

۹۷ فارسی و عربی :- تربد تروی ہندی :- نسوت

سنسکرت :- تر پیٹا لاطینی :- IPOMEA TURPETUM

فیملی :- N.O_CONVOLVUACEAE

ماہیت :- یہ ایک بیلدار بوٹی ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے ایک کی جڑ اوپر سے کالی اور دوسری کی سفید لیکن اندر سے دونوں کی جڑ سفید ہوتی ہے - اس بیل کی ہر شاخ کے تین پہلو ہوتے ہیں - سفید قسم کا پھول سفید اور کالی قسم کے پھول نیلے ہوتے ہیں - یہ پھول پانچ پنکھڑیوں والے ہوتے ہیں -

پتے :- گول لیکن نوکدار بیل پر دو دو لگے ہوتے ہیں - اس کی پھلی میں چار پانچ سیاہ رنگ کے تخم بھرے ہوتے ہیں- یہ دو طرح سے زمین پر پھیلتی ہے ایک تو تخموں کے ذریعہ دوسرے ڈالیوں کے ذریعہ - موسم برسات میں تخم پھوٹ کر اس سے انگور نکلتے ہیں یا ڈالیوں سے جڑیں نکل کر زمین میں چلی جاتی ہیں اور بیل پھیلنے لگتی ہے -

اس کی جڑوں میں سے ایک رس سا نکل کر گوند کی طرح جم جاتا ہے - یہ گوند بہت اچھی جلاب اور دوائی ہے مگر اطباء اس کو استعمال نہیں کرتے - اطبا کو اس کا فائدہ اٹھانا چاہئے - اس کی جڑ اور تنے کی لکڑیاں جو خشک ہو جاتی ہیں - ان کا رنگ باہر سے بھورا لیکن چھیلنے پر اندر سے سفید نکلتی ہے - اس کے درمیان ایک لکڑی ہوتی ہے اس کو تربد کے درمیان سے نکال کر اور اوپر سے چھلکا اتار کر استعمال کیا جاتا ہے اس کو تربد مجوف خراشیدہ کہا جاتا ہے - اس کا مزہ پھیکا بعد میں معمولی کڑوا اور تیز ہوتا ہے - بازار میں عموماً دیگر لکڑیوں کو شامل کر کے ملاوٹ کر دیتے ہیں -

مقام پیدائش :- یہ ہندوستان اور لنکا میں پیدا ہوتی ہے - پہلے آگرہ کے نزدیک عمدہ قسم کی پیدا ہوتی تھی وہ تربد اکبر آبادی کہلاتی تھی -

جزو کیمیاوی :- جڑ کی چھال میں (۱) رال ٪ ۵.۱۰ (۲) جوہر تربد اس میں دو طرح کے ہوتے ہیں - A . TURETHEIN اور B - TURPETHEIN - یہ ایک گلوکوسائیڈ ہے - یہ اس طرح جلاپا میں پائے جانے والے JALAPINE اور CONOLVULIN کا ہوتا ہے (۳)ایک اڑنے والا تیل (۴)ایک شحمی مادہ (۵)ایلبیومن (۶)نشاستہ (۷) ایک زرد رنگین مادہ (۸) LIGNIN (۹) FRRIC-OXIDE پائے جاتے ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال :- مسہل بلغم رقیق پانی کی طرح دست لانے والی - زنجبیل کے ہمراہ مسہل بلغم غلیظ -

استعمال :- مسہل بلغم رقیق ہونے کی وجہ سے چونکہ پانی کی طرح پتلے دست لاتا ہے جس کی وجہ سے استسقا - نقرس - وجع المفاصل - عرق النساء فالج - لقوہ - کھانسی - دمہ میں استعمال کیا جاتا ہے اور موٹاپے کو دور کرتا ہے

زنجبیل کے ہمراہ مسہل بلغم غلیظ ہونے کی وجہ سے یہ زنجبیل اور ہلیلہ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ مالیخولیا - صرع 'جنون میں اور تنقیۂ دماغ کے لئے استعمال کرتے ہیں - اس کو مقشر کرکے ہی استعمال کرنا چاہیے -

نفع خاص :- مخرج بلغم و تنقیۂ دماغ میں - **مضر :-** خشکی پیدا کرتا ہے -

مصلح :- روغن بادام - **بدل :-** کالا دانہ

مقدار خوراک :- تین سے پانچ ماشہ

مرکبات :- اطریفل اسطوخودوس - اطریفل دیدان - اطریفل زمانی - اطریفل غددی - اطریفل ملین - جوارش سفرجلی مسہل - جوارش عود ملین - جوارش کمونی مسہل - حب استسقا - حب مسہل یاحب سوداء - حب نجات - قرص ملین - معجون سرخس - معجون سورنجان وغیرہ

۹۸ توت - توت سیاہ - شہتوت

مورس البا - MORUS _ ALBA

مورس انڈیکا _ MORUS _ INDICA

فیملی - MORACEAE

ماہیت - یہ درخت درمیانہ قد کا ہوتا ہے جس کی شاخیں بید کی طرح لمبی - پتلی اور لچک

دار ہوتی ہیں - **پتے** بڑے کھردرے کٹے ہوئے انجیر کے پتوں کی طرح اور دندانے دار ہوتے ہیں - **پھل** لمبا اور فلفل دراز کی شکل کا لمبا یا چھوٹا اور سفید یا سیاہ ہوتا ہے - عموماً دوا کے طور پر سیاہ کا استعمال اچھا سمجھا جاتا ہے - پتے سردیوں یعنی موسم بہار میں نئے پتے پیدا ہوتے ہیں -

پھول - چھوٹے چھوٹے جو بعد میں پھل کی جگہ لے لیتے ہیں -

ان دو قسموں کے علاوہ ان کی ایک قسم بلوچستان میں پیدا ہوتی ہے جس کو مورس نائیگرا (morus-nigra) کہتے ہیں - اس کا پھل پہلے سبز بعد میں لال اور پک کر سیاہ یا سفید ہو جاتا ہے -

مقام پیدائش - یہ جنگلی بھی پیدا ہوتا ہے - اور باغوں میں لگایا جاتا ہے، یہ کشمیر - پنجاب - بنگال - بہار - برہما میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے -

اس کی لکڑی زرد رنگ کی ہوتی ہے اور پتوں پر ریشم کے کیڑے پالے جاتے ہیں -

مزاج - سرد تر - **افعال** - مبرو - قابض - مفتح سدد - مسکن حدت خون - قاطع صفرا - محلل اورام گرم - حلق حنجرہ - **جڑ کی چھال** قاتل دیدان -

استعمال - محلل ورم حلق و حنجرہ ہونے کی وجہ سے گلے کے درد - خناق ورم کان و بحہ (اورام حلق) ورم زبان - قلاع الفم و ثبورا لغم میں مفید ہے - پھلوں کا پانی نکال کر پلایا جاتا ہے یا شربت پلایا جاتا ہے - اس کے پتوں کا پانی اور آب کشنیز سبز میں تھوڑی سی پھٹکری ملا کر یا اس کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرغرے کرنے سے مذکورہ امراض حلق کے لئے مفید ہے - پیاس کو تسکین دیتا اور خون کی حدت کم کرتا - اس کی جڑ کا جوشاندہ قاتل حب القرع (کدودانہ) میں مفید ہے اگر برگ شفتالو کا اضافہ کرکے جوشاندہ بنا کر پلایا جائے تو زیادہ مفید ہے - شربت ورب توت سیاہ مشہور مرکب ہیں -

نفع خاص :- امراض حلق و حنجرہ -

مقدار خوارک :- شربت یا رب ایک سے تین تولہ - پانی ۵ سے ۱۰ تولہ چھال کا جوشاندہ دو سے تین تولہ -

تفصیلات کے لئے استاذ الحکماء محمد عبداللہ کی کتاب خواص شہتوت کا مطالعہ کریں -

۹۹ تربوز - ہندوانہ -

CITRULLUS VULGARIS

فیملی _ CUCURBITACEAE

ماہیت :_ اس کی خربوزہ یا خیارین کی طرح ایک بیل ہوتی ہے لیکن کافی لمبی _ تیس پینتیس فٹ تک لمبی ہو جاتی ہے _

پتے :_ روئیں دار کھردرے حصوں میں بٹے ہوئے کریلا کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں _

پھل :_ چھوٹے بڑے ہر طرح کے ہوتے ہیں اور بڑے ہونے پر ایک کلو سے لے کر تیس کلو تک بھی ہوتے ہیں _ اس کا گودا پہلے سفید ہوتا ہے لیکن پکنے پر گلابی یا سرخ ہو جاتا ہے لیکن بعض میں سفید ہی رہتا ہے _ مزہ میں رس دار ' شیریں اور تسکین دینے والا ہوتا ہے _ اس کے اندر کالے سرخ سفید _ چتکبرے تخم بھرے رہتے ہیں _ جن کا مغز بھی استعمال کیا جاتا ہے _ اس کے اوپر کا چھلکا گہرا سبز یا سبز دھار یدار اور بغیر دھاری کے بھی ہوتا ہے اور جانوروں کے چارہ کے لئے کام آتا ہے اسکے کچے چھوٹے پھلوں کا سالن بھی پکایا جاتا ہے _

مقام پیدائش :_ یہ عموماً تمام پاکستان ہندوستان میں نالوں اور دریاؤں کے کناروں پر ریتلی زمین میں بہت پیدا ہوتا ہے _ لیکن راجستھان _ گجرات _ پنجاب _ یو _ پی کے کچھ علاقوں میں عمدہ پیدا ہوتا ہے _ لیکن ہندوستان کے علاوہ دوسرے ملکوں میں بہت کم پیدا ہوتا ہے _ جس کی وجہ سے اس کو ہندوانہ کہا جاتا ہے _

جزو کیمیائی :_ اس کے گودہ میں شکر _ پانی اور وٹامن سی پایا جاتا ہے _

مزاج :_ سرد تر درجہ دوم

افعال _ مدر بول _ مسکن حدت خون و صفراء _ مبرد _ ملین طبع _ جالی _

استعمال _ صفرادی بخاروں _ حدت خون _ پیاس _ سوزش معدہ _ صفرا کی زیادتی اور بخاروں میں استعمال کرتے ہیں _ اسہال صفرادی اور آنتوں کی خراش میں مفید ہے _ مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزاک ، تقطیر البول اور سوزش بول میں مفید ہے _ یرقان و پتھری میں مفید ہے _

مقدار خوراک _ بقدر ہضم

مرکبات _ لعوق آب تربوز والا _ وغیرہ _ تفصیلات کے لئے خواص تربوز مصنفہ حکیم عبداللہ پڑھیں۔

۱۰۰ ترنج _ اترج _ بجورا لیموں

CITRUS _ MEDICA VAR _ TYPICA

فیملی ـ RUTACEAE

ماہیت ـ اس کا درخت درمیانہ قد کا ہوتا ہے اس جھاڑی نما درخت کا پتا کاغذی لیموں کی طرح لیکن اس سے کچھ چوڑے و لمبے ـ پھول بہت سے سفید رنگ اور خوشبودار ہوتے ہیں ـ

پھل ـ کاغذی لیموں سے کچھ بڑے ـ نوک دار اور بعض سنگترے کے برابر بھی ہو جاتے ہیں ـ لیکن ان میں تخم زیادہ ہوتے ہیں ـ ذائقہ کھٹاس لئے ہوئے میٹھا ہوتا ہے ـ اس کا رنگ پہلے سبز پکنے پر سنگترے کی طرح زرد یا زرد سرخی مائل ہو جاتا ہے ـ اس کے درخت تقریباً تمام ہندوستان میں باغوں میں پائے جاتے ہیں ـ لیکن کشمیر، شملہ، دہرہ دون اور مسوری ـ بنگال ـ آسام دکنی بھارت میں بوئے جاتے ہیں ـ

جزو کیمیائی ـ سائیٹرک ایسڈ ـ فاسفورک ایسڈ ـ فیلک ایسڈ ـ کاربوج ـ پروٹین ـ وٹامن اے ـ بی ـ سی ـ کیلیم ـ پوٹاسیم ـ میٹا نیسیم ـ سائیٹریٹ، ٹائیٹریس ـ سائیٹرک ایسڈ اور ہیپرڈین (HE - PERIDIN) گلکو سائیڈ پایا جاتا ہے ـ یہ تمام چیزیں کاغذی لیموں میں بھی پائی جاتی ہیں ـ

اس کے علاوہ اس میں فولاد ـ ایک اڑنے والا تیل اور سائیٹرول (CITROL) اور سائی مین (CYMENE) اور سائی ٹرونل (CITRONELLAL) بھی پائے جاتے ہیں ـ

مزاج ـ حماض اترج (گودا جس میں تخم ہوتے ہیں) سرد خشک درجہ سوم ـ

افعال ـ قابض ـ مسکن خون و صفرا ـ مقوی جگر و معدہ ـ جالی ـ مقوی قلب ـ

استعمال ـ اسہال صفراوی ـ حدت خون و صفرا ـ متلی اور قے ـ گرم خفقان ـ ضعف معدہ و جگر میں استعمال کرتے ہیں ـ وبائی امراض کے زمانہ میں کھلانا مفید ہے ـ

مقدار خوراک ـ چھ ماشہ سے ایک تولہ

چھلکا ترنج ـ مزاج گرم خشک درجہ اول

افعال ـ مقوی اعضائے رئیسہ و معدہ ـ مسکن غثیان کا سریارح ـ ہاضم طعام ـ

استعمال ـ مقوی اعضائے رئیسہ و معدہ ہونے کی وجہ سے تقویت دل و دماغ و جگر و معدہ کی طاقت کے لئے استعمال کرتے ہیں ـ کھانے کو ہضم کرتا اور ریاح کو توڑتا ہے ـ درد شکم کو دور کرتا ہے ـ قے و متلی کو بھی آرام دیتا ہے ـ ہیضہ میں مفید ہے ـ

نفع خاص ـ مقوی معدہ و جگر

مقدار خوراک ـ ۳ سے ۵ ماشہ ۔

۱۰۱ تمر ہندی - املی - املیکا - ٹیمرنڈس

لاطینی - ٹیمیرنڈس انڈیکا - TAMARINDUS _ INDICA

فیملی - LEGUMINASAE

ماہیت - یہ سدا بہار درخت کافی بڑا تقریبا ستر پچھتر فٹ اونچا ہوتا ہے - گجرات کی طرف ایک اور قسم ہوتی ہے جس کا درخت چھوٹا ہوتا ہے جس کو لال املی کہا جاتا ہے - اس کے نیچے برسات کے موسم میں اور رات کو نہیں سونا چاہئے اس کے درخت کے نیچے سونے سے سستی بڑھتی ہے -

پتے - اس کی پتیاں آملے سرس کی پتیوں کی طرح ٹہنی پر آمنے سامنے لگتی ہیں - یہ دس پندرہ جوڑے آمنے سامنے لگتے ہیں - اوپر کا رنگ نیلا اور نیچے کا رنگ بھورا نیلا ہوتا ہے - ان پتیوں کا ذائقہ کھٹا ہوتا ہے -

پھول - عموما" برسات یا سردی کے موسم میں شاخوں کے اگلے سروں پر بہت سے سفید - پیلے یا چھینٹے دار خوبصورت پھول لگتے ہیں - ان میں بھینی بھینی خوشبو ہوتی ہے ان کو پکا کر بھی کھاتے ہیں -

پھل - درخت لگنے کے تقریبا" آٹھ سال بعد پھل لگنا شروع ہوتا ہے - یہ اساڑھ سے ماگھ تک لگتے ہیں - اس کی پھلیاں تین سے چھ انچ تک لمبی ایک طرف سے ٹیڑھی اور سامنے سے اور پیچھے سے چپٹی ہوتی ہے - پہلے پہلے ببول کی پھلیوں کے مشابہ اور سفید پکنے پر بادامی سی ہو جاتی ہیں - پھلی چھلکا پتلا مگر سخت ہوتا ہے جس کے اندر چار سے بارہ تک تخم ہوتے ہیں -

تخم بہت چکنے ، چمکدار ، چپٹے ، مضبوط - آدھ انچ لمبے اور گول باہر سے بھورے اور سرخی مائل ہوتے ہیں - اندر سے دو دالیں سفید رنگ نکلتی ہیں -

چھال - املی چھال کو جلا کر برتن صاف اچھے ہوتے ہیں - یہ بھورے رنگ کی اور ذائقہ میں ترش ہوتی ہے -

جز کیمیاوی - ٹارٹارک ایسڈ ۱۰ فیصدی - ا-سڈ پوٹاسیم - ٹارٹریٹا - آٹھ فیصدی - ۲ - سٹرک ایسڈ اور دیگر ایسڈز - ۳ - اجزائے شکریہ ۲۵ سے ۴۰ فیصد - ایک نہ اڑنے والا تیل ۲۰ فیصدی ہوتا ہے -

مزاج - سرد درجہ اول - خشک درجہ دوم - تخم درجہ سوم -

افعال - مسکن صفرا وحدت خون - مشتہی - ہاضم طعام - ملین - جالی - نفخ مواد - دافع

پیاس -
استعمال - املی کا گودا - تخم - پتے - چھال - سب ادویہ میں استعمال کئے جاتے ہیں - کچی املی سودا کو کم کرتی ہے لیکن صفرا و بلغم کو بڑھا دیتی ہے - پکی املی بھوک بڑھاتی - پاخانہ صاف لاتی اور مثانہ کا تنقیہ کرتی ہے - خشک املی مفرح اور صفرا کو دور کرتی ہے نیز پیاس کی زیادتی کو دور کرتی ہے اور کھانڈ لونگ - چھوٹی الائچی - کالی مرچ اور کافور باریک کرکے املی کے گودہ میں گھول کر پلانے سے قے بند ہو جاتی ہے - اس کا زلال یرقان - صفراوی بخار - قبض کو دور کرتا ہے - شراب اور دھتورا کے نشہ کو دور کرتا ہے - ایک سال پرانی املی کا گودا - جگر - معدہ و انتڑیوں - سکروی - دائمی قبض کے لئے عمدہ چیز ہے -
مرکبات - شربت تمرہند - جوارش تمرہندی مشہور ہیں - یہ صفراوی امراض - یرقان - قے - ابکائی اور ضعف معدہ - کمی بھوک - پیشاب کی جلن - صفراوی بخاروں میں مفید ہے -
اس کے پتوں کی پلٹس پھوڑوں کو پکاتی اور پھاڑتی ہے اس کے پتوں کے رس میں لوہا کا بجھاؤ دے کر پلانا - کمی خون - پیچش - خونی اسہال کے لئے مفید ہے اس کے تخموں کا تیل وارنش بنانے اور جلانے کے کام آتا ہے - اس کے چھلکے کا کھار، دردِ شکم - بدہضمی میں مفید ہے -
اس کا پھول یرقان و صفراوی امراض کے لئے مفید ہے -
املی کا کوئلہ بارود بنانے کے کام آتا ہے -
مقدار خوراک - ایک سے دو تولہ

۱۰۲ تودری - بزرالحم خم - بزرالهوا - دوری - پیلی تودری

لاطینی - LEPIDIUM - IBERIS پیلی تودری لے پیڈیم - ابے رس

تودری سفید - میتھیولا انکانا وال فلاور - WALLFLOWER

فیملی - CRCUIFERAE

ماہیت - تین قسم کی مشہور ہے - زرد - سفید - سرخ - اس کے علاوہ ایک تودری سیاہ بھی بازار میں آتی ہے ان میں سے تودری زرد کو اچھا سمجھا جاتا ہے یہ ایک کھڑی جھاڑی ہوتی ہے جو ایک فٹ سے دو فٹ اونچی ہوتی ہے - اس کا پودا - تنا - شاخیں ملائم ہوتی ہیں -
پتے = - سالم نوکیلے برچھی کی شکل کے ہوتے ہیں - **پھول** خوبصورت خوشبودار، نارنگی جیسے زرد رنگ کے ہوتے ہیں - **پھلی،** دونوں طرف سے کھلنے والی ڈیڑھ سے ڈھائی انچ لمبی ہوتی

ہے جس میں تخم بھرے رہتے ہیں - اس کا دانہ پھیکا اور چپٹا ہوتا ہے -

مقام پیدائش - یہ باغوں میں بوئی جاتی ہے - یہ پنجاب اور ہندوستان کے باغوں میں لگائے جاتے ہیں اور یورپ اور ایران میں بھی پیدا ہوتی ہے -

اگر تودری کو بھگو دیا جائے تو لعاب نکلتا ہے جس کا مزہ پھیکا ہوتا ہے -

جز کیمیاوی - اس میں ایک تیز مواد (lepion) ایک اڑنے والا تیل - سلفر اور لال تودری میں چیری نائن (CHERININE) گلکو سائیڈ ہوتا ہے -

مزاج - گرم درجہ دوم - تر درجہ اول

افعال - مقوی باہ - مولد منی - مولد شیر - مسمن بدن مسخن - ملطف مخرج - منفث بلغم - مقوی معدہ بارد - ضماد محلل -

استعمال - مقوی باہ - مولد شیر و منی - مسمن بدن ہونے کی وجہ سے تنہا و دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر دودھ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں - منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی دمہ میں لعوق بنا کر استعمال کرتے ہیں - پھیپھڑوں سے بلغم صاف کرتی ہے محلل ہونے کی وجہ سے ضماد اور ورموں کی تحلیل کرتی ہے -

نفع خاص - مقوی باہ

مقدار خوراک - سات ماشہ سے ایک تولہ

مرکبات - خمیرہ گاؤ زباں عنبری - خمیرہ مروارید - سفوف دار چینی والا - سفوف کلاں - سفوف گوند کیترے والا - لبوب الاسرار - لبوب بارد صغیر و کبیر - معجون ثعلب - معجون مروح الارواح - یاقوتی لولوی - وغیرہ -

۱۰۳ تانبا عربی - نحاس یونانی کالکوس ہندی تانبہ
سنسکرت - تامر - شلبھ ف - مس انگریزی - کاپر - copper
لاطینی - کیوپرم cuprum - کیمیاوی - زہرہ

ماہیت :- یہ ایک نہایت مشہور اور مفید دھات ہے جس کو مدت مدید سے لوگ جانتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں - یہ معدن سے خالص صورت میں بھی حاصل ہوتی ہے اور لوہے و گندھک کے ساتھ یا صرف گندھک یا آکسیجن کے ہمراہ موجود ہوتی ہے اور کاربونیٹ کی شکل میں بھی پائی جاتی ہے - خالص تانبے کا کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے یا نیلا تھوتھا یا زنگار - روسخ تج کی شکل میں بھی استعمال کرتے ہیں -

مقام پیدائش :- یہ جاپان میں بہت اچھا اور خالص ملتا ہے جس کی ہندوستان میں بڑی بڑی سلیں و چادریں بن کر آتی ہیں - ایران میں کرمان سے بھی نکلتا ہے لیکن وہ زیادہ اچھا نہیں ہوتا - مزنیان میں بھی اچھا تانبہ نکلتا ہے جس کو نخاشان کے کارخانے میں صاف کرتے ہیں - قبرص کے مقام پر عمدہ تانبہ کی کان ہے - آذر بائیجان میں اصفہان سے تانبہ نکلتا ہے - تانبے کے کئی رنگ ہوتے ہیں - زرد سرخی مائل - خاص سرخ - سیاہی مائل لیکن جو سرخ چمکدار ہو وہ اچھا اور عمدہ اور خالص ہوتا ہے - تانبا پانی سے نوگنا بھاری ہوتا ہے -

پیتل بنانا :- دس حصے سرخ تانبہ - ایک حصہ جست کو ملا کر اور پگھلا کر بناتے ہیں -

بھرت بنانا :- چار حصہ زردی مائل تانبہ اور ایک حصہ جست پگھلانے سے بھرت بنتا ہے - چار یا تین حصہ اور ایک حصہ قلعی پگھلانے سے کانسی بنتی ہے -

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم

افعال :- مقوی بدن - دافع امراض بلغمی - مصفی خون - قابض -

استعمال :- فالج لقوہ اور اکثر سردی کی بیماریوں میں مفید ہے - کھانسی - دمہ - بلغمی بخار - امراض جگر و معدہ - سلسل البول - بھگندر - جذام - برص اور تقویت باہ و یرقان میں مفید ہے - تانبہ کے برتن میں کئی روز سرکہ رکھیں اور اس میں مہندی گھول کر لگانا نزلہ کو دور کرتا ہے -

تانبہ کے آٹھ دوش یعنی نقائص :- ۱ - قے آور - ۲ - چکر - ۳ - نفرت - ۴ - جلن - ۵ - شکم - ۶ - کھجلی - ۷ - دست - ۸ - منی کے امراض پیدا کرنا - شکم درد پیدا کرنا- اس لئے تانبہ کو اچھی طرح مدبر کریں ورنہ کشتہ تانبہ فائدے کے بجائے نقصان دہ ہوگا -

تانبہ کے گن (فوائد) :- رسائن ہے - بلغمی ' سوداوی امراض و صفراوی امراض میں مفید ہے - (امراض شکم - جذام - موٹاپا - بواسیر - کمی خون - دق کو دور کرتا ہے اور قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے - آنکھوں کے لئے بھی مفید ہے - قے اور دستوں کو بند کرتا ہے -

تانبہ کو مدبر کرنا :- تانبہ کے پترے بنا کر کوئلوں کی آنچ پر سرخ کریں - گائے بھینس کی چھاچھ یا سرسوں کا تیل اور گائے کے پیشاب میں بار بار بجھائیں - اس سے قے کا دوش دور ہوتا ہے - کانجی و کلتھی میں بجھانے سے چکر - دودھ گاؤ اور تو ہر کے دودھ سے نفرت املی یا آب لیموں سے جلن - ناریل کے رس یا تیل میں درد ' دودھ اور گھی گائے سے کھجلی - آب زمین قند یا دہی کے پانی سے دست - شہد اور کشمش کے جوشاندہ سے منی کے نقصان ' بجھاؤ دینے سے دور ہو جاتے ہیں - اگر آب زمین قند نہ ہو تو زمین قند کو کچل کر پتروں سے لپیٹ کر گج پٹ کی تین بار آنچ دیں -

شدہ کرلینے کے بعد اکیس بار تیل تل اور چھاچھ میں بجھا دیں - تانبہ مدبر ہے کشتہ کے لئے استعمال کریں -

مقدار خوراک :- کشتہ ایک چاول سے دو چاول

۱۰۴ توتیا اخضر - توتیا ارزق - سنسکرت - تتھ فارسی - کات کبود

ہندی - طوطیا - ف - زاج قبرصی - زاج ارزق - نیلا تھوتھا

انگریزی - کاپر سلفیٹ --- COPPER SULPHATE

لاطینی - کیوپرائی سلفاس --- CUPRI - SULPHAS

ماہیت :- گہرے نیلے رنگ کی ڈلیوں یا قلموں کی شکل میں ہوتا ہے - تانبے کو تیزاب گندھک مخفف میں حل کر کے خشک کرنے پر حاصل ہوتا ہے - مزہ کسیلا ہوتا ہے - یہ ایک حصہ ڈھائی حصے ٹھنڈے پانی میں حل ہو جاتا ہے - محلول کی کیفیت ترش ہوتی ہے -

مزاج :- گرم خشک درجہ چہارم

افعال :- اکال - قابض - مجفف قروح - مقی - مقوی اعصاب و خون - مخرج بلغم -

استعمال :- تاثرات بیرونی - تندرست جلد پر اثر نہیں ہوتا - لیکن زخم یا زخمی جلد یا غشائے مخاطی پر لگایا جائے تو یہ کاری اثر کرتا ہے - تھوڑی مقدار کا محلول مقامی طور پر قابض ہے جس کی وجہ سے خراب گوشت کو دور کر کے زخموں کو صاف کرتا اور نیا گوشت پیدا کرتا ہے - نیز آنکھوں کے امراض ' روہے اور سلاق میں لگاتے ہیں - آتشک کے زخموں کو دھوتے اور سوزاک و رطوبت رحم میں پچکاری مفید ہے -

تاثیرات اندرونی :-

قابض ہونے کی وجہ سے اسہال اور پیچش میں مفید ہے -

مقئی ہونے کی وجہ سے سمیات مخدرہ میں قے لانے کے لئے مفید ہے -

مصفی خون ہونے کی وجہ سے خناق وبائی - ذبحہ - ورم حنجرہ - ورم شعب ریہ فساد خون میں مفید ہے -

توتیائے اخضر :- اکال - اس لئے کم استعمال کریں - بہت تھوڑا قابض ہوتا ہے - زیادہ مقدار دو رتی سے ۵ رتی - مقئی ہے - اگر اس مقدار سے قے نہ آئے تو خطرہ ہوتا ہے کہ معدہ و امعاء متورم نہ ہو جائیں - اس لئے انبوبہ معدیہ (اسٹاک ٹیوب) سے معدہ کو فورا دھو دیں -

علامات سمی :- اگر زیادہ متواتر استعمال سے زہریلی علامات مثلاً درد شکم و مروڑ - نیلے یا سبز رنگ کی قے ہوتی ہے - مزہ کسیلا ہوتا ہے اور سر گھومتا اور درد کرتا ہے - ہذیان - تشنج شدید ہوتا اور پیشاب بند ہو جاتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے - اگر جلد علاج نہ کیا جائے تو موت ہو جاتی ہے -

علاج :- معدہ کو انبوبہ معدیہ (اسٹامک ٹیوب) سے دھوئیں یا قے کے ذریعہ نیلا تھوتھا کو خارج کریں - پھر انڈے کی سفیدی کو دودھ میں ملا کر پلائیں - آش جو دیں - پیچش اور مروڑ کے لئے تھوڑی افیون پانی میں گھول کر پلائیں -

نفع خاص :- زخموں کے لئے مفید ہے - پھوڑے پھنسیوں پر دہی ملا کر لگانے سے فوراً آرام کرتا ہے -

مضر:- زہر ہے - **مصلح :-** روغن زرد اور قے کرانا -

مقدار خوراک :- دو سے چار چاول - کشتہ آدھ چاول سے ایک چاول - قے کے لئے دو رتی تا ۵ رتی -

مرکبات :- کشتہ تانبہ - کحل چکنی دوا - کشتہ نیلا تھوتھا - شیاف ظفرہ و دیگر ضماد جرب - مرہم خنازیر - مرہم اعجاز - مرہم زرد - مرہم سیندھور وغیرہ -

۱۰۵ زنگار - زنجار

یہ ہلکے سبز رنگ کا ہوتا ہے جو تانبہ کے سفوف سے عموماً مصنوعی طریقہ پر بنایا جاتا ہے - سرکہ سے یا دہی سے دیگر چیزیں ملا کر بناتے ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ چہارم

افعال :- اکال - مجفف قروح - جالی

استعمال :- اکال و مجفف ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ کے لئے مرہموں میں استعمال کیا جاتا ہے - یہ زائد خراب گوشت کو دور کرکے گندی رطوبت - پیپ وغیرہ کی پیدائش کم کرکے زخموں کو اچھا کر دیتا ہے - نیز آنکھوں کے امراض مثلاً جالا - پھولا - دھند - قروح چشم وغیرہ میں دیگر ادویہ میں بطور سرمہ استعمال کرتے ہیں -

اندرونی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا -

مضر:- زہر ہے - علاج نیلا تھوتھا کی طرح -

مصلح :- تازہ گھی و لعابیات

مرکبات :- شیاف اخضر - شیاف ظفرہ - ضماد جرب دیگر - مرہم رسل - مرہم سعید خانی - وغیرہ -

۱۰۶ روسخ تینج

ماہیت :- یہ جلا ہوا تانبہ ہے جو کہ گندھک اور نمک لاہوری کے ذریعہ تانبے کے پتروں کو جلا کر بنایا جاتا ہے -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال:- قابض شدید - جالی مجفف

استعمال :- یہ زنگار کی طرح قروح خبیثہ میں زائد رطوبات کو خشک کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - خضابوں میں استعمال کرتے ہیں اور بطور سرمہ جالا - دھند پھولے کے لئے مفید ہے -

نفع خاص :- زخموں کے لئے اندرونی طور پر بطور دوا استعمال نہیں ہوتا - بالوں کو سیاہ کرتا ہے

خضاب (علاج الامراض (نمبرا - خضاب نمبر ۳ نمبر ۵ ' خضاب ہاسر جویہ - خضاب جناب سلطان الدین کا معمول مرہم برص کے لئے علاج الامراض

۱۰۷ ترمس - LUPINUS ALBUS

فیملی LEGUMINOEAE

ماہیت :- یہ ایک پودا ہے جو مصر میں پیدا ہوتا ہے - اس کے دو قسمیں ہیں - ایک باغی جو بوئی جاتی ہے - دوسری جنگلی ' دونوں کے پودے باقلا کی طرح اور پھول پتے بھی اسی طرح کے لیکن ترمس کے پتے باقلا سے تھوڑے نازک تخم باقلا کی طرح لیکن زیادہ گول اور چپٹے اور درمیان سے کچھ دبے ہوئے - سفید اور چھوٹے ہوتے ہیں - افعال میں جنگلی زیادہ قوی ہوتی ہے

باغی :- موٹا ذائقہ دار اور بھاری ہوتا ہے - لیکن جنگلی کا تخم تلخ و چھوٹا ہوتا ہے اس کے تخم دوا کے طور استعمال کئے جاتے ہیں -

جزو کیمیائی :- اس میں لپی نین (LUPININE) اور لپلی نین (LUPLININ) اور لپی مائین (LUPIMAINE) الکلائیڈز پائے جاتے ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم -
افعال :- محلل اورام - جالی - مدر بول و حیض - قاتل کرم شکم '
استعمال :- اس کا ضماد پیس کر بالوں کو سیاہ اور ملائم بناتا ہے جس چوپائے کے بدن میں چیچڑیاں اور دیگر کرم ہوں یا اس کو کھجلی ہو اس کے جوشاندہ سے نہانا مفید ہے - اس کے آٹے سے مرہم بنا کر کپڑے میں پھیلا کر پیٹ پر چپکا دیا جائے تو سب کیڑے نکل جاتے ہیں - اس کا ضماد - برص - بہق وغیرہ کو دور کرکے رنگ نکھارتا ہے ' یہ مہاسوں کو دور کرتا ہے - سر کے گنج آکلہ اور خراب زخموں کو ضماداً مفید ہے -
اس کا سفوف کھانسی ' استسقاء تلی اور مثانہ کی پتھری کو دور کرتا اور جگر اور تلی کا سدہ کھولتا ہے اس کا اچھی طرح جوشاندہ بنا کر دیواروں پر چھڑکنا مچھروں کو مارتا ہے - قاتل کرم ادویہ کے ہمراہ ہلاک کرنے کے لئے کھلاتے ہیں - ادرار حیض کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے -
نفع خاص :- محلل اورام اور قاتل کرم - **مضر** - ثقیل و دیر ہضم
مصلح :- صعتر فارسی و نمک - مقدار خوراک ۳ سے ۵ ماشہ
مرکبات :- اطریفل دیدان - تریاق دیدان - حب دیدان دیگر (علاج الامراض) ضماد کبریت - وغیرہ

۱۰۸ ترب - مولی - رفے نس - سٹے وس - لائی نن

RAPHANUS _ SATIVUS LINN

فیملی _ تخم ترب _ بزر الفجل __ CRUCIFEREAE

ماہیت :- برصغیر کا مشہور پودا ہے جس سے ہر چھوٹا بڑا واقف ہے _ اس کا پودا ایک سے دو فٹ تک اونچا ہوتا ہے اس کے پتوں پر رواں ہوتا ہے اس کی جڑ عموماً " زمین میں سیدھی ہوتی ہے _ یہ عموماً " سفید ہوتی ہے لیکن اس کے علاوہ سبز لال یا نیلاہٹ لئے ہوئے سرخ ہوتی ہے _ اس کے علاوہ ایک لمبی قسم اور ایک چھوٹی قسم اور ایک گول چھوٹے شلغم کی طرح کھدرے روئیں دار پتے ہوئے _ تیز پھول سفید گچھوں میں اس کے بعد پھلیاں لگتی ہیں جن میں بھورے رنگ کے تخم بھرے ہوتے ہیں _ اس کے ہر جز کی ترکاری بنا کر کھائی جاتی ہے _ اس کے تخموں اور پانی کو ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے _
جزو کیمیاوی :- اس کے تخموں سے تیل نکلتا ہے جس کی بو اور ذائقہ مولی کی طرح ہوتا ہے اور تیل سفید ہوتا ہے _ _ ایک اڑنے والا تیل _ _ گندھک کا تیزاب _ سلفیورک

ایسڈ ہوتا ہے ۔

تخموں کا مزاج :۔ گرم خشک

افعال :۔ بیرونی ۔ جالی ۔ اندرونی ، مقی ، مدربول ۔ کاسرریاح

استعمال :۔ بلغمی امراض میں اس کا جوشاندہ قے لانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ حیض و پیشاب لانے کے لئے اور ریاح کے اخراج کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں ۔ کلف ، بہق ۔ برص ۔ داد وغیرہ جلدی امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں ۔

نفع خاص :۔ مدربول و حیض ۔ کاسرریاح

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین ماشہ ، قے کے لئے چھ ماشہ

مولی کا مزاج :۔ مولی کا مزاج گرم درجہ اول ۔ خشک درجہ دوم

افعال :۔ اس میں دو مخالف جوہر پائے جاتے ہیں ۔ جوہر ارضی جو غلیظ اور دیر ہضم ہے اور سرد ہے ۔ ۔ جوہر لطیف ۔ گرم جوہر ۔ اسی جوہر کی وجہ سے مولی ملطف ۔ ہاضم ۔ کاسر ریاح ۔ مدر بول ۔ محلل ورم طحال ۔ ہاضم ۔ کاسرریاح ۔ مدر بول ۔ ہاضم طعام ۔ جوہر ارضی کی جہ سے دیر ہضم ہے ۔

سینگرے (پھلی) ہاضم ۔ قابض ۔ ثقیل ۔

مولی کھار :۔ ہاضم ۔ مدر بول

استعمال :۔ کچی اور پکا کر کھائی جاتی ہے ۔ ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے سرکہ میں پرورده کر کے کھلاتے ہیں ۔ اس کے پانی کو دافع بواسیر گولیوں میں استعمال کرتے ہیں ۔روغن ترب ، کان کے درد ۔ طنین دودی کے ازالہ کے لئے کان میں ڈالیں اوریرقان کی اکسیری دوا ہے یہ پیشاب لاتا اور جگر کے سدہ کھولتا ہے ۔ استسقار نیز سنگ گردہ و مثانہ کے لئے بھی مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ ہاضم طعام ۔ کاسرریاح ۔

مضر :۔ غثیان کرتی ہے اور اس کی ڈکار بدبو دار ہوتی ہے ۔

مصلح :۔ گڑ زیرہ ۔ نمک ۔ کالی مرچ

مقدار خوراک :۔ پانی برگ.ترب چار سے چھ تولہ ۔ مولی بقدر ہضم ۔

مرکبات :۔ آب برگ سبز مروق ۔ لبوب کبیر ۔ معجون، پیاز ۔ معجون مروح الارواح ۔ روغن ترب ۔ وغیرہ

نوٹ مولی کے بارے میں مکمل معلومات کے لئے استاذ حکیم محمد عبداللہ کی کتاب

خواص مولی کا مطالعہ کریں ۔

ثعلب مصری _ ثعلب پنجہ ORCHIS _ LATIFOLIA
اوری کس ۔ لیٹی فولیا ۔ ثعلب ہندی
ELOPHIA _ CAMPE STRIS _ WALL
فیملی = _ ORCHIDEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا جب اس کو پھول لگتے ہیں ایک سے دو فٹ اونچا ہوتا ہے ۔

پتے :۔ جڑ کے نزدیک سے نکلتے ہیں اور برچھی کی نوک کی شکل کے ہوتے ہیں اور دو انچ سے ۵ انچ لمبے ہوتے ہیں ۔

پھول :۔ دو تین انچ لمبے اور گلابی رنگ کے اور شاخوں کے سروں پر بہت سے اکٹھے لگتے ہیں ۔

جڑ :۔ ہاتھ کے پنجے کی طرح اس کو ثعلب پنجہ کہا جاتا ہے یا بالکل گول جس کو ثعلب مصری کہا جاتا ہے ۔

موسم :۔ ماہ مارچ میں اس پر پھول آتا ہے ۔

مقام پیدائش :۔ یہ ہمالیہ کی ترائی ' اترا کھنڈ کی کیدار ناتھ گھاٹیوں مثلاً "گوری گنڈ ۔ سہر تال وغیرہ جگہوں میں ملتی ہے ۔ یہ سطح سمندر سے ۳ ہزار سے ۱۶ ہزار میٹر بلند ہے ۔ مصر اور روم میں پیدا ہوتی ہے ۔ مصر سے رومی زیادہ بہتر ہوتی ہے ۔

۱۱۰ دوسری قسم :۔ ثعلب لاہوری ایلوفیا ۔ کمپے سٹرس
EL'OPHIA _ CAMPESTRIS
فیملی :۔ ORCHIDAEE

:۔ ماہیت اس کا پودا جب پھول لگتے ہیں ۸ سے ۱۴ انچ تک بلند ہو جاتا ہے اس کے نیچے جڑ میں ایک گانٹھ ہوتی ہے جو سینگ کی شکل کی ہوتی ہے ۔ مزہ شیریں ۔ اس کے پتے بھی جڑ کے پاس سے نکلتے ہیں ۔ جن کا رخ نیچے کی طرف زردی مائل سفید مقام پیدائش لاہور پاکستان .... اور روم اور مصر ہے ۔

تیسری قسم کی گانٹھ اخروٹ کے برابر اور گول ہوتی ہے اور شکل جنگلی پیاز کی طرح ہوتی ہے ۔

رنگ اوپر سے سرخ اندر سے سفید اور مزہ شیریں ہوتا ہے اس میں تھوڑی خوشبو بھی ہوتی ہے اس کے پودے کا تنا ایک بالشت کے قریب بلند ہوتا ہے - اور تنے کے سرے پر ایک زرد پھول جو درمیان سے سیاہ ہوتا ہوا آتا ہے - اور تنا سرخ ہوتا ہے -

ان کے پتے پیاز کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں -

جزو کیمیائی :- اعلیٰ قسم میں زیادہ جز گوند کا ہوتا ہے - ۴۸ فیصدی - سفید جوہر ۲۷ فیصدی' شکر ایک فیصدی - راکھ دو فیصدی اور فاسفیٹ کلورائیڈ - پوٹاشیم کیلشیم ہوتے ہیں -

مزاج -:- گرم تر درجہ اول

افعال :- مسمن بدن - مقوی اعصاب - مقوی باہ - مولد و مغلظ منی -

استعمال:- تقویت باہ و تولید (تغلیظ منی کے لئے اس کا سفوف دودھ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں - اسے جریرہ اور مقوی باہ معجونوں میں استعمال کرتے ہیں -

حکیم علوی خان کا قول ہے کہ تازہ ثعلب مفید ہے اور جب خشک ہو جاتی ہے تو اس کا فعل باطل ہو جاتا ہے - اس کی شاخ اور پتوں کو تیل میں پکا کر لگانا باہ کے لئے فائدے مند ہے -

اس کا تیل جو بیان ہوا ہے فالج - لقوہ اور امراض بلغمی کے لئے مفید ہے -

نفع خاص :- مقوی باہ - مغلظ منی

مقدار خوراک :- تین سے ۵ ماشہ

مرکبات :- حلوائے مغز سر کنجشک - سفوف جریان خاص - لبوب کبیر معجون بند کشاد - معجون پیاز - معجون ثعلب - معجون خاص - معجون خدر - معجون راح المومنین - معجون فلاسفہ - معجون مغلظ -

۱۱۱ جاؤ شیر جواشیر - گاؤ شیر

انگریزی- GALBANUM

لاطینی- FERULA -GALBANIFLUA

فیملی- UMELLIFERAE

ماہیت :- اس پودے کے پتے انجیر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں جن کا رنگ سبز ہوتاہے- یہ چھوٹے اور کھردرے ہوتے ہیں اور کنارے پانچ جگہ سے کٹواں ہوتے ہیں- تنا موٹا- چھوٹا اور نرم اس پر رواں ہوتاہے اور لکڑی کے برابر موٹا ہوتا ہے جس کا رنگ باہر سے کالا اور اندر سے سفید ہوتا ہے-اس کے سرے پر سوئے کی طرح چھتر ہوتا ہے- پھول خوشبودار

اور زرد ہوتا ہے۔ تخم سیاہ اور افیون کے برابر ہوتا ہے۔ خوشبو تیز ہوتی ہے۔ **جڑ:۔** اس کی بو خراب اور ناگوار ہوتی ہے۔ **پتے:۔** انجیریا بابونہ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔

جاوَ شیر:۔ اس درخت کا گوند دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ تلخ اور بو خراب ہوتی ہے۔ اس کا رنگ اوپر سے سرخ اور اندر سے سفید ہوتا ہے جب اس کو پانی میں گھولا جاتا ہے تو وہ سفید چکنا گائے کے دودھ کی طرح ہو جاتا ہے۔ اس کو موسم ربیع (اسوج۔ کارتک) میں حاصل کیا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی جڑ کو چیرا دیتے ہیں اور اس کے اردگرد جگہ کھود کر خالی کر دیتے ہیں۔ اور پتے بچھا دیتے ہیں۔ پھر رطوبت ٹپک ٹپک کر پتوں پر جمع ہو کر خشک ہو جاتاہے۔ اس کو حاصل کر لیا جاتا ہے۔ اس میں موم اور اشق کی ملاوٹ کر دیتے ہیں۔ عمدہ وہ ہے جو اندر سے سفید اور باہر سے زرد ہو اور نرم کہ آسانی سے ٹوٹ جائے۔ پانی میں پورا حل ہو جائے۔ بو تیز ہو۔ پینے کے وقت ریزے سفید ہوں اور چبانے سے کاٹے اور ہاتھ کو چپکتا ہو۔

مقام پیدائش:۔ اس کے درخت عموماً خط استوا کے سمندروں کے کناروں پر اور ہندوستان کے شمالی مغربی حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ عموماً باہر سے منگوائی جاتی ہے۔

جز کیمیاوی:۔ اس میں ٹرپن ٹائن۔ ۲۔ ایک اڑنے والا تیل۔ ۶ سے ۹ فیصدی۔ ۳۔ ایک خاص قسم کی رال ۶۰ سے ۶۷ فیصدی۔ ۴۔ ٹینن۔ ۵۔ ریزرن (RESORIN) ۶۔ ایک نہ اڑنے والا تیل۔ ۷۔ امبے لیفے ران (UMBEELI-FERON) ایک کھاری جوہر ہوتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک

افعال:۔ کاسر ریاح۔ مفتح سدد۔ مقوی اعصاب۔ دافع امراض بلغمیہ عصبانیہ، مسہل بلغم۔ ملین۔ حابس دم۔ دافع سعال۔ دافع بخار۔ مدر بول و حیض۔ جالی۔ مفتح سنگ گردہ مثانہ۔ مبنت لحم۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

استعمال:۔ جالی و منبت لحم ہونے کی وجہ سے اس کا مرہم قروح خبیثہ کے لئے اور پاگل کتے کے کاٹے کے مقام پر لگانا مفید ہے۔

مسخن۔ مفتح و ملطف و دافع بلغمیہ و عصبانیہ ہونے کی وجہ سے صرع۔ ام الصبیان۔ فالج۔ استرخا۔ لقوہ۔ رعشہ۔ سکتہ۔ نزلہ و زکام میں مفید ہے۔نیز ضعف معدہ۔ قولنج بلغمی کو دور کرتا ہے۔ کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نفخ شکم۔ قولنج ریحی و وجع الرحم ریحی میں مفید ہے۔

محلل ہونے کی وجہ سے اورام صلبہ میں ضماداً مفید ہے مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے

گرم پانی کے ہمراہ پینا ادرار بول و حیض کے مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے موتیا بند اور دھند کو دور کرتا ہے اور سنگ گردہ و مثانہ کو دور کرتا ہے۔ مارالعسل یا شراب کے ہمراہ لقوہ میں اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

نفع خاص :۔ بلغمیہ و عصبی امراض کے لئے

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو ماشہ

مرکبات :۔ مرہم رسل۔ حب جاؤ شیر۔ (ربو کے مریضوں کے لئے) (علاج امراض) حب نتن

۱۱۲ جدوار:۔ ہندی نربسی :۔ ف ماہ پروین

سنسکرت نوشا:۔ ڈیلفی نیم۔ ڈی نوڈے ٹم

DELPHINIUM -DENUDATUM

فیملی۔ RANUNCULACEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا تین فٹ بلند ہوتا ہے۔ تنا صاف بھی ہوتا ہے۔ کبھی کبھی اس پر روئیں بھی ہوتے ہیں۔ پتے گول دو سے چھ انچ لمبے اوپر سے سبز نیچے سے زرد جن پر تل کی طرح نشان ہوتے ہیں۔ دھنیا کے پتوں کی طرح کئی حصوں میں بٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کی ڈنڈیاں لمبی ہوتی ہیں۔ **پھول :۔** ایک سے ڈیڑھ انچ تک لمبے گول لمبوتری شکل کے نیچے کی پتیاں گہرے نیلے یا خاکستری رنگ کی ہوتی ہیں۔ پھول کی پنکھڑیاں نیلی ہوتی ہیں۔ دائیں بائیں جانب ایک بڑھاؤ ایک لمبوترے غنچے کی شکل میں ہر پھول کے نیچے ہوتی ہے۔ پھولوں کی اندرونی پنکھڑیوں پر دونوں طرف رواں ہوتا ہے۔

جڑیں :۔ مخروطی شکل' عقربی۔ گرہ دار اتیس کی جڑ کے برابر اور ایک انگلی کے برابر لمبائی۔ چھوٹی وزنی شیریں بعد میں کڑوی اوپر سے سیاہ یا بھورے رنگ کی اندر سے نیلی۔ اس کو پانی میں گھسا جائے تو پانی کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے اور وہ کڑوا معلوم ہو اچھی ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔

مقام پیدائش و اقسام :۔ جد دار خطائی' اوپر سے سیاہ اندر سے نیلی سرخی مائل۔ عقربی شکل پہلے مزا میں شیریں معلوم ہو بعد میں تلخ۔ جو خطا کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔ سب سے بہتر ہوتی ہے۔ ۲ ۔ دوسری قسم باہر اور اندر سے سیاہ اور زردی مائل۔ مزا کڑوا اور شکل عقربی ہو۔ ۳ ۔ تیسری اندر باہر سے سیاہ پانی میں گھسیں تو رنگ نیلا ہو جائے۔ دوسری تیسری

قسمیں تبت نیپال اور رنگپور کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔
۴ ۔ سیاہی مائل بھوری۔ مزا کڑوا۔ قدرے موٹی دکن کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔
اندلسی کو اتلہ بھی کہتے ہیں۔ یہ لگ بھگ آٹھ نو انچ لمبی سیاہ بہت کڑوی اور نرم ہوتی ہے۔
بچھناک کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ ۵ ۔ فیق یا اندلسی۔ یہ قسم سفید شیریں خوشبودار تھوڑی تیز،
یہ بھی کبھی کبھی بچھناک کے قریب پیدا ہوتی ہے۔ اس میں تریاقیت کم ہوتی ہے۔ یہ دونوں
قسمیں اندلس، خراسان میں پیدا ہوتی ہیں۔ جدوار بچھناک کا بہترین تریاق ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ اس میں دو کھاریں یا ست پائے جاتے ہیں ڈیلی فینین (DELPHININE) اور سٹے فسے گرین (STAPHISAGRINE) ہوتے ہیں۔

جدوار کی پہچان :۔ اگر بیش کو باریک پیس کر ذرا سا زبان پر رکھیں تو سوزش اور خدر محسوس ہوتا ہے۔ اگر اس کے بعد اصلی جدوار کو چاٹا جائے تو بیش والی کیفیت دور ہو جاتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال:۔ دافع تپ بلغمی و سوداوی۔ تریاق سموم۔ جالی۔ مسکن اوجاع۔ مفرح۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی اعصاب۔ محلل و ملطف۔ مفتح و مفتت حصاۃ منضج۔ مبہی۔

استعمال :۔ مفتح۔ ملطف مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے امراض بلغمیہ و عصبانیہ مثلاً نزلہ۔ زکام۔ صرع ۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخاء۔ رعشہ۔ قولنج خدر میں مفید ہے۔ نیز ضعف جگر۔ سدہ جگر۔ سدہ ماساریقا۔ استسقا اور قولنج میں مفید ہے۔

تریاق ہونے کی وجہ سے تمام قسم کے گرم و سرد زہروں اور پینے و کاٹنے والے زہروں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً سانپ اور بچھو کے کاٹنے پر شراب ملا کر پلائیں۔ اور گھس کر کاٹنے کے مقام پر لگائیں۔ بچھناک کے ساتھ خاص خصوصیت ہے ۔ قے کروائیں۔ بعد میں دودھ میں گھس کر پلائیں۔

تریاق ہونے اور مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہونے کی وجہ سے وبائیہ مثلاً ہیضہ و طاعون میں حفظ ماتقدم کے لئے بہتر دوا ہے اور قے سے ازالہ مرض کرتی ہے۔

مسکن اوجاع :۔ ہونے کی وجہ سے ظاہر اور باطنی دردوں میں مفید ہے۔ **محلل و منفجر** ہونے کی وجہ سے اورام مغابن طاعون۔ خنازیر۔ خناق۔ دیگر ورم و شبور پر طلا یا ضماد کرنے سے تحلیل کر دیتی ہے یا پھاڑ کر مواد نکال دیتی ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے اس کا طلا جلد کے داغ دھبے دور کرتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ نیز بہق۔ برص۔ اور جھائیں کو دور کرتا ہے۔

مدر اور مفتت حصاۃ ہونے کی وجہ سے عسرالبول اور پتھری میں مفید ہے۔ اور بچوں کی مرگی میں مفید ہے۔

مبہی و مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے بعض معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔ حب جدوار بہت مشہور مرکب ہے۔ نیز جنون۔ پاگل پن۔ مالیخولیا کے لئے بہت سے خمیرہ جات میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مفرو مقوی اعضائے رئیسہ۔ تریاق سموم

مقدار خوراک :۔ چار رتی سے ایک ماشہ **مرکبات :۔** حب جدوار۔ خمیرہ گاؤ زباں عنبری جدوار عود صلیب والا۔ جواہر مہرہ وغیرہ۔

۱۱۳ جرجیر۔ تارا میرا۔ ترمرا

اے رو کاسا ئیٹوا۔ پنجابی۔ جواں

لاطینی۔ ERUCA-SATIVA

انگریزی راکٹ ROCKET فیملی۔ CRUCIFERAE

ماہیت :۔ اس کا پودا لگ بھگ ایک فٹ سے ڈیڑھ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ اس کا پتا بغیر رواں کے اور نرم ہوتا ہے اور مولی کے پتوں کی طرح اسے کچا کھایا جاتا ہے جو کھانے میں چرپرا تیز لیکن لذیذ ہوتا ہے۔ اس کے کچھ پتے لمبے گولائی لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور کچھ کٹاؤ دار۔ ان کا ساگ بنا کر پنجاب میں کھایا جاتا ہے۔

تخم :۔ سرسوں کی طرح بالیاں پھول گرنے کے بعد لگتی ہیں جو پھلیاں سی بالی کے سروں پر تعداد میں بہت سی ہوتی ہیں جو شروع میں سبز اور جن کے اندر کافی تعداد میں تخم بھرے رہتے ہیں جو پکنے پر شلغم یا سرسوں سیاہ کے تخموں کی طرح گول ہوتے ہیں۔ بطور دوا اس کے تخم اور تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ہریانہ پنجاب۔' پاکستان اور جموں کا مشہور و معروف پودا ہے۔ دہلی کے اردگرد بھی اس کی کاشت ہوتی ہے جس سے روغن حاصل کیا جاتا ہے۔

جز کیمیائی :۔ اس کے تخموں میں ایک نہ اڑنے تیل۔ ۲۔ ایو فنائیڈ مواد۔ ۳۔ کاربو ہائیڈریٹ۔ پوٹاشیم میگنیشیم اور کچھ دیگر مواد ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال :۔ ہاضم طعام۔ کاسر ریاح۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ جالی۔ ممر

استعمال :۔ اس کے مولد منی و مقوی ہونے کی وجہ سے مقوی باہ مرکبات میں شامل

کرتے ہیں اور انڈے کے ہمراہ کھاتے ہیں۔
جالی و محمر ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ مثلاً جھائیں۔ چھیپ۔ برص وغیرہ میں لگاتے ہیں۔
اس کے پانی میں چنوں کو بھگو کر استعمال کیا جائے تو منی خوب پیدا ہوتی ہے اور قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔
کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے جسم کے دردوں کے لئے اس کے تیل میں پکوان بنا کر کھانا دردوں کو دور کرتا ہے۔ پنجابی پہلوان عموماً اس تیل کی مالش کر کے ورزش کرتے ہیں۔ یہ تیل بہت تیز ہوتا ہے اس کو نہار منہ نہیں پینا چاہئے۔

نفع خاص :- مقوی باہ **مقدار خوراک :-** ۱ تا ۳ ماشہ

۱۱۴ جلاپا۔ JALAPA -B.P

ع۔ ف۔ ہندی۔ جلابہ۔ جلب (س) ورچک مول

آئپومیا۔ کانوال ووس IPOMOEA -CONVOL VULUS

فیملی۔ CONOVOLVULACEAE

ماہیت :- یہ امریکہ میکسیکو کا آئی پومیا پرگا IPOMOEAPURGA نامی درخت کی جڑ خشک کی ہوئی دوا کے کام آتی ہے۔ یہ بے قاعدہ شکل کی بیضوی یا تکلہ نما ایک سے تین انچ لمبی سخت ٹھوس وزنی گانٹھیں ہوتی ہیں جن میں سے بڑی بڑی کے تین یا چار ٹکڑے کر دیئے جاتے ہیں۔ رنگت باہر سے سیاہ اندر سے میلی زردی مائیل جڑ پر جھریاں اور بہت سی جگہ چھوٹے چھوٹے داغ ہوتے ہیں۔ اگر اس کو آڑے طور کاٹا جائے تو اندر کی طرف سیاہ بے قاعدہ مدور خطوط پائے جاتے ہیں۔ اس کی بو دھوئیں کی طرح ذائقہ پہلے میٹھا بعد میں جی متلانے والا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :- اس میں ۹ سے ۱۸ فیصدی ایک رال سی۔ (JALAPOE -RESIN) جلا پرجن (JLAPURGIN) لگ بھگ دس فیصدی پایا جاتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال :- مسہل بلغم و مائیت

استعمال :- ایک نہایت مفید بے خطر مسہل ہے۔ اس میں بلغم و مائیت کے اسہال ہوتے ہیں۔ اس لئے عرق النساء۔ فالج۔ لقوہ۔ استسقاء دائمی اور شدید قبض۔ وجع المفاصل۔ نزلہ۔ زکام میں اس کا سفوف استعمال کرتے ہیں۔ نیز درد گردہ، استرخاء میں بھی مفید ہے۔ اس کو آب

یخنی کے ہمراہ دیتے ہیں یا نیم گرم گلاب کے اس سے کمزوری نہیں پیدا ہوتی۔

نفع خاص :۔ مسہل بلغم۔

مقدار خوراک :۔ ایک ڈیڑھ ماشہ

۱۱۵ ۔ (عربی) جنطیانہ ۔ جن شن CENTIAN

(ف) کوشاد (لاطینی) جن شیائی ریڈکس

(عربی) دواء الحیہ ۔ کف الارنبہ ۔ (انگریزی) جنشن روٹ

بوٹانیکل نام :۔ جنشیانہ لوٹیا ۔ GENTIANA -LUTEA

فیملی ۔ GENTIAACEAE

ماہیت :۔ یونان میں ایک بادشاہ جنطیوش تھا۔ یہ دوا اس کی طرف منسوب ہے' یہ ہندوستان کے اندر پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے پودے لگ بھگ تین سے چار فٹ تک اونچے ہوتے ہیں۔ **جڑیں :۔** چار پانچ سال کے پرانے پودے کی جڑوں کو کھود کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ یہ جڑیں ڈیڑھ فٹ سے تین فٹ تک لمبی ہوتی ہیں۔ تازہ جڑیں سفید اور بے بو ہوتی ہیں۔ لیکن سوکھ کر سفید بھورا رنگ ہو جاتا ہے لیکن مزہ میں تیز ہو جاتی ہیں اور ان میں سے خوشبو آنے لگتی ہے۔ اس کے لمبے گول ٹکڑے لال جنشن کے نام سے بکتے ہیں۔

اس کے پتے بغیر ڈنٹھل کے ہوتے ہیں جس میں لمبائی میں دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ دونوں سروں سے پتلے نوکدار اور درمیان سے چوڑے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ پانچ پتیوں والے خوبصورت ہوتے ہیں۔ دوا کے طور پر صرف جڑیں کام آتی ہیں۔ **لکڑی :۔** لچکدار ہوتی ہے مگر خشک ہو کر جلد ٹوٹ جاتی ہے۔ یہ اسفنجی ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں جیشن (GENTIN) ۲۔ تیز گلکو سائیڈ (GLYCOSIDE) اور۔ ۳ ۔ جیشیا مرن (GENTIAMARIN) ۔ ۴ ۔ جنشیانک ایسڈ (GENTIANIC ACID) ۔ ۵ ۔ (TIRISAECHARIDE) ۔ 6 ۔ پکیٹن PECTIN ۔ ۷ ۔ ایک اڑنے والا تیل۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوم۔

افعال :۔ مقوی بدن۔ تریاق سموم۔ مدر بول و حیض۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔

استعمال :۔ تریاق سموم ہونے کی وجہ سے تریاق اربعہ تریاق ثمانیہ کا ایک جز ہے اور یہ

کتا کاٹے۔ سانپ اور بچھو۔ کاٹے پر کھلایا جاتا ہے۔

مقوی معدہ و کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ۔ درد معدہ۔ اور بدن میں طاقت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے ادرار بول و حیض میں مدد دیتے ہیں۔

نفع خاص :۔ تریاق سموم۔ مسقط جنین۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو ماشہ

مرکبات :۔ عرق ماراللحم عنبری بہ نسخہ کلاں وغیرہ

۱۱۶ جوانسہ۔ یواسا۔ جنواسا۔ آل ہیگی۔ کیمولورم

خارشتر۔ ALHAGI -CAMELORUM ورگرچی

فیملی۔ PAPILIONACEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا ایک سے دو فٹ اونچا ہوتا ہے۔ یہ گرمیوں میں سبز رہتا ہے اس کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس پودے کے کانٹے پونے دو انچ تک لمبے تیز ہوتے ہیں۔

پتے :۔ کانٹوں کی جڑ کے پاس نکلتے ہیں۔ یہ چھوٹے لمبے نازک گولائی لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ **پھول :۔** موسم بہار میں کانٹوں کی جڑ سے بیگنی رنگ کے لگتے ہیں۔

پھلی و تخم سوا انچ لمبی۔ سیدھی کچھ ٹیڑھی اور گانٹھ دار ہوتی ہے جس میں ننھے ننھے پانچ چھ تخم بھرے رہتے ہیں۔ اس پودے پر آنسو کی شکل کا گوند نکلتا ہے۔ اس کو ترنجبین کہا جاتا ہے جو کھانڈ کی طرح میٹھی ہوتی ہے لیکن بعد میں کسیلی محسوس ہوتی ہے۔ آج کل بازار میں ذائقہ میں میٹھی ترنجبین ملتی ہے جوکہ شکر یا گڑ سے تیار کی جاتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ پنجاب۔ یو۔ پی۔ دہلی۔ راجستھان۔ شام۔ قندھار۔ خراساں۔ مصر۔ ایران۔ عرب وغیرہ ملکوں میں پیدا ہوتے ہیں۔

اس کی دوسری قسم ہے جس کو دھمانسہ کہا جاتا ہے۔ افعال و خواص میں دونوں ایک جیسے ہوتے ہیں اور شکل بھی ملتی جلتی ہے جس کی وجہ سے بہت سے وید اور حکیم اس کو ایک ہی مانتے ہیں۔ درحقیقت یہ اس کی ہی ایک قسم ہے لیکن آب وہوا کے فرق کی وجہ سے کچھ فرق پڑ گیا ہے۔

مرکبات :۔ عرق مرکب مصفی خون بہ نسخہ کلاں۔ حب مصفی خون وغیرہ۔

۱۱۷ دھماسا۔ ورلبھا۔ لاطینی۔ : پھگونیا عربکا

وارگ گڑوچی۔ FAGONIA -ARABICA
فیملی۔ ZYGOPHYLLEAE

ماہیت :۔ اس کے پودے پھیکے سبزی مائل بہت سی شاخوں والے لگ بھگ ایک سے ڈھائی فٹ اونچے۔ **پتے :۔** سنا کے پتوں کی طرح سالم اور جن میں دھاریوں والے ایک سے ڈیڑھ انچ لمبے کانٹے۔ نیز پھول سردیوں میں ہلکے رنگ کے سرخ ہوتے ہیں۔

پھل پانچ خانوں والے ان کے اوپر ایک تیز کانٹا ہوتا ہے۔ اس کا جڑ بہت دور تک پھیلتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ افغانستان۔ خراسان۔ عرب اور بھارت کے دکشن میں پیدا ہوتا ہے اس کو جوانسہ صحرائی کہا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم درجہ دوم۔ خشک درجہ سوم۔ بعض کے نزدیک سرد ہے۔

افعال :۔ رادع۔ مفتح۔ جالی۔ ملین۔ مسکن اوجاع۔ ملطف۔ مخرج بلغم۔ محلل۔ مجفف۔ مسکن خون و صفراء۔

استعمال :۔ ملطف و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے ملیٹھی کے ساتھ اس کا جوشاندہ میں شہد یا چینی ملا کر پلانا بلغم کو پتلا کرکے خارج کرتا ہے جس کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور دمہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ دھتورہ کے پتوں کے ساتھ ملا کر چلم میں پینا بلغم کو قابل اخراج بنا کر دمہ میں مفید ہے۔ رادع مسکن اوجاع و محلل ہونے کی وجہ سے بواسیری مسوں کو اس کے جوشاندہ سے دھونا یا باریک پیس کر ضماد کرنے سے۔ درد۔ سوجن اور خون بند ہو جاتاہے اور ایک تولہ کے قریب پیس۔ چھان کر پینا بواسیر کے خون۔ اور پھوڑے پھنسیوں کو دور کرنے کے لئے مفید ہے مجفف ہونے کی وجہ سے اس کا عصارہ' جالا۔ پھولا۔ اور دھند کے بطور کے لئے کحل مفید ہے۔

ملین ہونے کی وجہ سے دست آور اور قبض کشا ہے۔ صفراء خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ ماشہ جوشاندہ میں ڈھائی تولہ سے تین تولہ۔ پتوں کا رس ۲ تولہ۔

مرکبات :۔ حب کشمش۔ عرق مرکب مصفی خون بہ نسخہ کلاں وغیرہ۔

۱۱۸ ترنجبین۔ (لاطینی) (س) گوند • منا MANNA

ماہیت :۔ یہ جوانسہ کا رس ہے اور کبھی جھاؤ کے درختوں سے حاصل کیا جاتا ہے مگر

عموماً " جوانسہ سے ہی حاصل کیا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ترنجبین کی شکر میں گنے کی شکر ۴ . ۲۶ فیصدی۔ میلی سٹوزج (MELISITOZE) وغیرہ کئی قسم کی شکریں ملتی ہیں۔

مزاج :۔ معتدل (مائل بہ حرارت)

افعال :۔ ملین۔ مسہل صفرا۔ منفث بلغم۔ مقوی باہ۔ مسمن بدن۔

استعمال :۔ جگر سے صفرا کو خارج کرتی۔ کمزور مریض۔ بچے اور تپ دق کے مریضوں کو گرم دودھ میں حل کرکے پلاتے ہیں۔ پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ مصفی خون۔ پیاس میں تسکین دیتی۔ سینہ و حلق کو تر کرتی ہے۔ ملین معدہ ہے۔ کھانسی گرم بخار۔ خشکی درد سینہ میں مفید ہے۔ حمیات میں اس کا استعمال مناسب نہیں ہے۔ چیچک اور اسہال الدم۔ بول الدم اور بواسیر میں اس کا استعمال جائز نہیں۔ (شیخ)

مقدار خوراک :۔ تین سے چھ ماشہ **مرکبات :۔** حب لبان۔ دوا الترنجبین مشہور مرکب ہیں جو ضعف باہ میں استعمال ہوتے ہیں۔

۱۱۹ جائپھل۔ جیفل (ع) جوز بوا۔ جوز الطیب (س) جاتی پھل (نباتی نام) مائی رس ٹیکا فریگ رینس)

MYRISTICA-FRARANS

(انگریزی) نٹ میگ۔ NET MEG

فیملی MYRISTICEAE

ماہیت :۔ اس کا درخت ۳۵ سے ۸۰ فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں نازک اور نیچے کو جھکی ہوتی ہیں۔

پتے :۔ جامن کی طرح قدرے چھوٹے جن کا اوپر کا سرا گہرا سبز اور نیچے کا حصہ زرد مائل بھورا یہ خوشبو دار ہوتے ہیں۔ **پھول :۔** برسات کے بعد چھوٹے لگ بھگ چوتھائی انچ گولائی لئے ہوئے لمبے خوشبودار لیکن اس کی بعض قسمیں ہوتی ہیں جن کے پھول خوشبودار نہیں ہوتے۔

پھل :۔ برسات کے بعد بجورا لیموں کی طرح سوا انچ سے تین انچ تک گول لمبوترے جس کے اوپر کے چھلکے کی تین تہ ہوتی ہیں۔ پھل کے اوپر کا چھلکا جب پھل پک جاتا ہے۔ تو یہ دو

حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ اس کی دوسری تہہ سرخ رنگ جالی دار جو تخم (جیفل) کو گھیرے ہوئے ہوتی ہے اور پنکھے کی طرح چپٹی ہوتی ہے اور جب سوکھ جاتی ہے تو خود بخود تخم سے علیحدہ ہو جاتی ہے اس کو جاوتری یا بسباسہ کہا جاتا ہے۔ تیسری تہ جائفل کے اوپر بھورے رنگ کا چھلکا سا ہوتا ہے اور اسی تہہ کے سمیت جیفل کہا جاتا ہے۔ ہندوستان میں اس کی لگ بھگ ۲۵ سے زیادہ اقسام ہوتی ہیں۔ بمبئی کی طرف ایک جیفل کی قسم ہے جس کے باہر کے چھلکے کو رام پتری کہا جاتا ہے۔ بعض لوگ پھل جیفل میں ملاوٹ کرتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ اعلیٰ قسم کے ملایا۔ ساٹرا۔ جاوا۔ سنگاپور۔ لنکا جزائر غرب الہند۔ ماریشس۔ مدغا سکر اور چین کے اردگرد۔ زنجبار وغیرہ میں ہوتے ہیں اور بھارت میں کوکن۔ مدراس۔ کرناٹک اور اتری مالا بار میں پائے جاتے ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ والے ٹائل آئیل (اڑنے والا تیل) ۵.۵ فیصدی تک۔ یہ پتلے قسم کا تیل ہی مفید ہے۔ ۲۔ فکسڈ آئیل (نہ اڑنے والا تیل) ۴۰ . ۲۴ فیصدی۔ یہ گاڑھا ہوتا ہے۔ اس کو بوٹ آف میومیگ کہتے ہیں۔ اس میں ۶۱ فیصد مرسٹک اسڈ (ACID۔ MYRISTIC)۔ ۳۔ ایک خوشبو دار تیل مرسٹن ہوتا ہے۔ اس خوشبو دار تیل میں مرسٹن اور مسریکول ہوتا ہے اور اڑنے والا تیل میں یوجے نال' آئیسو یوجے نال (ISO-EUGENOL) اس کے علاوہ سوگندھ بالسم۔ نشاستہ' ریشہ دار مواد ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ مفرح۔ مقوی قلب۔ مطیب دہن۔ مقوی باہ۔ ممسک۔ قابض خفیف۔ مخدر۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ۔ جالی۔ مسکن۔ مقوی اعصاب۔

استعمال :۔ مقوی باہ ہونے کی وجہ سے سرد مزاج والوں کو تقویت باہ کے لئے مفید ہے۔ اور شقیقہ میں بھی مفید ہے۔ مطیب دہن ہونے کی وجہ سے منہ سے معدہ کی خرابی یا منہ میں قلاع الفم یا اور کسی وجہ سے بدبو آنے لگے تو اس کا چبانا مفید ہے۔

مخدر۔ مسخن۔ مقوی اعصاب اور مسکن ہونے کی وجہ سے سردی اکثر ورموں' فالج۔ لقوہ اندرونی و بیرونی استعمال نیز بیرونی طور پر تیل بنا کر ملنا مفید ہے۔

ممسک ہونے کی وجہ سے حکیم شریف خاں صاحب نے ایک نسخہ یہ لکھا ہے۔ جائفل کو خالی کر کے (اس میں افیون ایک حصہ پارہ ایک حصہ منہ بند کر کے اور دھتورے کے ایک پھل کو خالی کر کے اس میں جائفل بند کر کے اور بیسن کے آٹے کو گوندھ کر چاروں طرف موٹی تہہ چڑھا دیں۔ پھر گھی میں تل کر آٹے کو سرخ کر لیں اور ٹھنڈا ہونے کے بعد نکال کر لونگ۔ کباب

چینی۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ عقر قرحا۔ سفید الائچی کے تخم۔ جدوار۔ زعفران۔ ثعلب مصری ہموزن۔ مشک خالص، ایک ایک تولہ میں ایک ماشہ ملا کر خوب کوٹیں ۔ اور گوند کیکر (ببول) ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ یہ بطور امساک ایک سے دو گولی استعمال کریں اور سلسل البول میں مفید ہے۔ حرارت غریزی کا محافظ ہے۔

قابض ہونے کی وجہ سے اسہال سنگرہنی کے لئے مفید ہے۔ اس کا روغن مسکن و مخدر ہونے کی وجہ سے کان کے درد کو سود مند ہے۔ متلی اور قے روکتا ہے۔ تقویت بصر اور آنکھ کی خارش میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مفرح اور حرارت عزیزی کا محافظ ہے۔

نیز بالوں کے تیلوں میں جو سر پر لگائے جاتے ہیں خوشبودار کرنے کے لئے جائفل کا تیل کثیف یا لطیف ملایا جاتا ہے اور روغن زیتون یا روغن کنجد میں اس کا تیل ملا کر مالش کی جاتی ہے۔ پرانا گٹھیا۔ فالج اور دیگر دردوں میں مفید ہے۔ دانت کے درد میں اس کا تیل لگانے سے درد دور ہوتا ہے۔ درد سر عصبی دردوں میں جیفل کا ضماد اور طلاء مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک دو ماشہ

مرکبات :۔ لبوب کبیر۔ لبوب اسرار۔ حب ازاراقی۔ جوارش عود شیریں ۔ حب مسک اس کے خاص مرکبات ہیں۔

۱۲۰ ۔بسباسہ۔ جاوتری۔ بزباز

MYRISTICA -FRAGRANS

ماہیت :۔ یہ جیفل کا بیرونی چھلکا ہے جو ہلکا اور خوشبودار ہوتا ہے اور جیفل خشک ہونے پر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال:۔ مفرح۔ ہاضم۔ محلل۔ مفتح سدد۔ مسخن کاسر ریاح۔ خفیف قابض۔ مقوی معدہ دباہ۔ محرک باہ۔ مقوی و منقی رحم۔ دافع تعفن۔

استعمال:۔ مفرح ہونے کی وجہ سے ضعف قلب میں۔ ہاضم ہونے کی سے ضعف معدہ۔ قابض خفیف ہونے کی وجہ سے اسہال کہنہ میں مفید ہے۔

مقوی و منقی رحم :۔ ہونے کی وجہ سے مقوی باہ معجونوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ محرک باہ ہونے کی وجہ سے طلا کرنا باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔

مسخن ہونے کی وجہ سے سر درد بارد و شقیقہ میں مفید ہے۔ طلا" استعمال کریں۔ جوارش بسباسہ مشہور مرکب ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین ماشہ

مرکبات :۔ جوارش زرعونی سادہ۔ جوارش عنبری بہ نسخہ کلاں جوارش زنجبیل۔ حب اذراقی۔ حب جدوار۔ ممسک و مبہی' عرق ہاضوم خاص لبوب الاسرار۔ لبوب کبیر۔ جوارش بسباسہ مشہور مرکب ہیں۔

۱۲۱ جھاؤ (ع) طرفا (ف) گز۔ ٹیمرسک۔ گیلکا۔

فراش۔ اثل TAMARIX ـ GALLICA

فیملی۔ TAMARI ـ SCINEAE

ماہیت :۔ یہ ایک چھوٹا درخت ہے۔ جھاڑی نما ۶ سے ۱۲ فٹ ہوتا ہے ۔ یہ دریاؤں۔ نہروں اور تالابوں کے کناروں پر پیدا ہوتا ہے اور سر سبز رہتا ہے۔ اس کے درخت عموما" جھنڈ کی شکل میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس کی چھال کھردری۔ سبزی مائل بادامی رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کی شاخوں کی لکڑی سرخی مائل سیدھی ہموار جس پر سفید دھبے ہوتے ہیں۔ دیکھنے میں لکڑی سخت ہوتی ہے لیکن مضبوط نہیں ہوتی۔ عموما" ایندھن کا کام لیا جاتا ہے یا اس کی شاخوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں۔

پتے :۔ لمبے گول۔ سبز اور سرو کی طرح ہوتے ہیں۔ **پھول :۔** اس کا پھول اگست سے فروری تک لگتا ہے جو گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں جن کا رنگ سفید یا گلابی ہوتا ہے۔

پھل :۔ اس درخت کی شاخوں کے سرے پر ایک خاص قسم کا کیڑا اپنا گھر جو بے ڈول سا کچھ گول چنے کے دانہ سے لے کر بڑے ماجو تک ہوتا ہے بنا لیتا ہے اور جو اندر سے خالی ہوتا ہے۔ اس کو پھل کہا جاتا ہے ان کو بڑی مائیں کہا جاتا ہے اور لال رنگ کے جھاؤ کی گانٹھوں کو چھوٹی مائیں کہا جاتا ہے۔ یہ عموما" ہلکے اور بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔

گزانگبین :۔ یہ ہندوستان کے جھاؤ کے درمیان میں نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے کئی جگہ بالکل نہیں ہوتی۔ لیکن عرب اور ایران میں عموما جھاؤ کے درختوں سے حاصل ہوتی ہے یہ ایک شہد کی طرح میٹھی اور شکل میں ترنجبین کی طرح ہوتی ہے۔

اقسام :۔ اس کی دو قسمیں عموماً سفید بڑا اور لال چھوٹا جھاؤ۔ یہ ہر جگہ تالابوں۔ نہروں کے کنارے مل جاتی ہے اور کانٹے دار قسم صرف راجستھان میں پائی جاتی ہے۔

جز کیمیاوی :- اس کی مائیں میں ٹینک ایسڈ بہت زیادہ تعداد میں ہوتا ہے اور سمندروں کے کناروں کے درختوں میں نمک پایا جاتا ہے۔

افعال :- قابض۔ مجفف۔ محلل۔ مسکن ورد۔ مصفی خون۔ رادع۔

استعمال :- رادع و محلل ہونے کی وجہ سے نرم ورم اور ریاح کو تحلیل کرتے ہیں۔ جھاؤ تلی کے سخت ورم کو ٹھیک کرتا ہے۔

مجفف، مصفی خون ہونے کی وجہ سے، جذام اور رطوبت والے پھنسی پھوڑے اس کی دھونی سے خشک ہو جاتے ہیں۔ چیچک اور بواسیر میں زیادہ فائدہ مند ہے۔

مجفف ہونے کی وجہ سے اس کی راکھ خون بند کرتی ہے۔

مسکن ہونے کی وجہ سے اس کے پتوں کا جوشاندہ پینا اور اس کا ضماد کرنا یا اس کے پتوں سے سکائی تلی کے ورم کو دور کرتی ہے۔

۱۲۲ جھاؤ لال

اس کے درخت پہلے جھاؤ سے بڑے لگ بھگ تیس فٹ تک اونچے اور ان کے تنے کی گولائی لگ بھگ تین فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کے مائیں پہلے سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کے درخت کی چھال اندر سے لال اور پتے بھی لال یا بیگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔

اس کی اور قسم ہوتی ہے جس کا درخت اسی پچاسی فٹ تک اونچا ہوتا ہے اور باقی سب کچھ لال جھاؤ کی طرح ہوتا ہے۔ مثلاً پتے پھول۔ چھال وغیرہ۔

گز انگبین کے جز کیمیاوی :- گنے کی شکر۔ گلوکوز۔ شکر انگوری اور ایک سفید ست (DIXTRIN) بھی پایا جاتا ہے۔ یہ ایک طرح کی فوائد اور شکل میں ترنجبین ہے۔

۱۲۳ مائیں۔ ثمرۃ الطرفا یا جوزالطرفہ۔ گزمازج

ٹے مے رسک گالز TAMARIX GALLS گزمازج

ماہیت :- اس کا بیان اور اس کے جز کیمیاوی، جھاؤ کے بیان میں گزر چکے ہیں۔

مزاج :- سرد خشک درجہ اول

افعال :- مقوی معدہ و جگر و طحال۔ رادع۔ مفتح۔ قابض۔ جالی۔ مجفف۔ حابس خون۔

استعمال :- حابس خون ہونے کی وجہ سے نکسیر میں نقوعاً"۔ کثرت حیض میں شرباً" و حمولاً" اور نفث الدم میں کھلانا مفید ہے۔

جالی مفتح ہونے کی وجہ سے طحال کے ورم میں مفید ہے۔

قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے مسوڑوں کے استرخاء اور دانتوں کے درد میں سنون ملنا یا غرغرہ کرنا مفید ہے۔

قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم میں کھانا و حمول کرنا مفید ہے۔ نیز سرعت و رقت کے لئے مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۳ سے ۵ ماشہ۔

مرکبات :۔ سنون سپاری پاک۔ حب قابض۔ سفوف حابس وغیرہ۔

۱۲۴ جندبید ستر CASTOREUM

ماہیت :۔ اس میں اختلاف ہے کہ وہ جانور کون سا ہے مگر اس پر سب کا اتفاق ہے کہ ایک جانور کے خصیوں کی منجمد شدہ رطوبت ہے بعض کا قول ہے کہ وہ جانور اودبلاؤ کی طرح ہے۔ دوسرا خیال یہ ہے کہ وہ جانور کتے سے مشابہت رکھتا ہے۔

تازہ جندبید ستر میں بو اور رنگ نہیں ہوتا اس کے بعد اس کو رکھا رہنے دیا جاتا ہے پھر خودبخود اس میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ایک کیسہ یعنی تھیلی ہے جس کی لمبائی تین انچ اور لمبائی میں انجیر کی طرح مضبوط اور وزنی ہوتی ہے جس کے اندر ایک رال دار رطوبت ہوتی ہے۔ یہ رال بہت حد تک ایتھریا الکوحل میں حل ہو جاتی ہے۔

بیور امریکہ کا ایک جانور ہے اور اود کے خصیوں کی رطوبت مستعمل ہے تین سال تک پرانا مفید ہے اور پھر اس کی افادیت شروع ہو جاتی ہے۔ پندرہ بیس سال کام آسکتا ہے ۔

اقسام :۔ زرد۔ سرخ اور سیاہ۔ بہترین وہ ہے جو زرد۔ خوشبودار اور جلد ٹوٹنے والا ہو۔

افعال :۔ تریاق سموم باردہ۔ محلل مدر بول و حیض۔ مجفف۔ مسکن اوجاع کاسر ریاح۔ مقوی اعصاب۔

استعمال :۔ مسخن۔ ملطف اور مقوی اعصاب' ہونے کی وجہ سے امراض عصبانی و بلغمی وریحی۔ مثلاً وجع المفاصل۔ رعشہ۔ لقوہ۔ فالج۔ مرگی۔ استرخاء ۔ خدر وغیرہ میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مسخن ہونے کی وجہ سے نزلہ زکام بارد میں فائدہ کرتا ہے اور اندرونی طور پر حرارت عزیزی کو ابھارتا ہے۔ سردی کی وجہ سے مالیخولیا مراقی۔ لقوہ میں مفید ہے۔ مدر حیض گولیوں میں دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

تمام معدنی :۔ حیوانی اور نباتاتی زہروں کا تریاق ہے۔ بچوں کی مرگی میں مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ نصف سے ایک ماشہ

مرکبات :۔ معجون کلاں، معجون ثعلب۔ طلا خاص الخاص۔ حب صرع عرق ماء اللحم عنبری وغیرہ۔

۱۲۵ جوکھار۔ پوٹاسی آئی کاربوناس

POTASSII -CARBONAS

عربی۔ ملح الطرطر۔ سنسکرت، یواکشار (انگریزی) پوٹاسیم کاربونیٹ

POTASSIUM ---CARBONATE

ماہیت و بنانے کی ترکیب :۔ "جو" کو بمعہ جڑوں، پتوں، بالوں سمیت خشک کرکے جلائیں۔ پھر راکھ کو پانی میں گھول دیں جوکھار پانی میں گھل جاوے گی پھر اس سیال کو آہستہ سے نتھار لیں پھر کسی قلعی دار برتن یا تام چینی کے برتن میں سیال کو ڈال کر آگ پر رکھیں جب پانی بھاپ بن کر اڑ جائے تو باقی جوکھار رہ جاتی ہے۔ اور جس کا رنگ عموماً سفید ہوتا ہے۔

دوسرا طریقہ

مصنوعی جوکھار جو اصلی کے برابر فائدہ مند ہے۔ پوٹاسیم سلفیٹ و کیلشیم کاربونیٹ اور کاربن کو ملا کر حرارت دینے سے حاصل ہوتی ہے۔

یہ سفید رنگ کا نمی کو جذب کرنے والا قلمی سفوف ہوتا ہے اور جس کا ذائقہ کھاری ہوتا ہے۔ یہ کاسٹک یعنی کاوی ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال :۔ مقی و مسہل۔ مدر بول۔ مخرج بلغم۔ مقوی معدہ و ہاضمہ۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ

استعمال :۔ مقی ہونے کی وجہ سے اگر ایک بار زیادہ مقدار میں دیا جائے تو قے لاتی ہے۔

مسہل :۔ بار بار استعمال کرنے سے آنتوں کے عضلی طبقہ کو مفلوج کر دیتی ہے جس سے دست آنے لگتے ہیں۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے بند پیشاب کو کھولتی ہے اور یرقان کے لئے مفید ہے۔

مدر و مفتت سنگ گردہ ہونے کی وجہ سے پتھری کو توڑ کر بذریعہ پیشاب خارج کرتی ہے۔ مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ میں استعمال کی جاتی ہے۔

مقوی معدہ و ہاضم ہونے کی وجہ سے تقویت معدہ کے لئے ہاضمہ کے سفوفوں میں شامل کی جاتی ہے۔

نفع خاص :۔ مدر و مقوی معدہ

مقدار خوراک :۔ آدھ سے ایک ماشہ

مرکبات :۔ سفوف مدر حیض۔ سفوف طحال۔ دوائے تاتورہ دیگر اندری جلاب وغیرہ مشہور مرکب ہیں۔ حب ضیق النفس۔

۱۲۶ جست۔ شبہ خار صین۔ رومی توتیا۔

رومی جسد۔ بسد۔ زنک ZINC

(لاطینی) زنکم (ZINC)

ماہیت :۔ یہ ایک مشہور اور مفید دھات ہے جو دنیا میں کثرت سے موجود ہے اور اس کا ذکر پرانی طبی کتب میں موجود ہے۔ محیط اعظم۔ مخزن الادویہ میں " شبہ " اور عمدۃ التجاج میں خار صین کے نام سے ذکر ہے۔

یہ دھات خالص قدرتی طور نہیں ملتی بلکہ گندھک کے ساتھ ملی ہوئی سلفائیڈ آف زنک' انگریزی میں اس کو بلینڈ (BLEND) کہا جاتا ہے اور کاربن کے ساتھ بھی ملی ہوئی زنک کاربونیٹ جس کو انگریزی میں کیلے من (CALAMINE) کہتے ہیں پائی جاتی ہے اور ان مرکبات سے خالص جست کو علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ یہ سفید نیلاہٹ لئے ہوئے قلعی کی طرح چمکدار دھات ہے اور ۲۶۶ درجہ فارن ہائیٹ پر گرم کر کے اس کی چادر بنائی جا سکتی ہے ۳۹۲ درجہ حرارت پر گرم کر کے اس کا سفوف بنایا جا سکتا ہے۔ ۸۴۵ درجہ حرارت پر یہ بخارات میں تبدیل ہو جاتی ہے اگر کھلی ہوا میں اس کو آنچ دی جائے تو یہ جل کر اکسائیڈ ہو جاتی ہے۔ جلتے وقت اس کے شعلے کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے اس پر آب وہوا کا اثر نہیں ہوتا اس لئے لوہے کی حفاظت کے لئے اس پر جست کا ملمع کر دیا جاتا ہے۔ یہ پانی سے سات گنا بھاری ہے۔ ایک حصہ جست دو حصہ تانبہ پگھلا کر پیتل۔ جست تانبہ اور نکل پگھلا کر جرمن سلور بنایا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ امریکہ اور یورپ میں اس کی بہت سی کانیں ہیں۔ نیز مدراس۔ بنگال۔ راجپوتانہ۔ پنجاب میں اس کی کانیں ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ نافع امراض چشم۔ مسکن۔ مجفف۔ قابض۔ دافع بخار۔ مغلظ۔ ممسک
استعمال :۔ امراض چشم میں اس کو شگفتہ کر کے بچوں کی آنکھوں میں ڈالا جاتا ہے اور ورم کے لئے مفید ہے۔
ممسک و مغلظ :۔ ہونے کی وجہ سے اجوائن اور لونگ کے سفوف کے ساتھ دافع بخار ہونے کی وجہ سے اجوائن اور لونگ کے سفوف کے ساتھ کھلانے سے جاڑا بخار در ہو جاتا ہے۔
قابض و مجفف :۔ ہونے کی وجہ سے دم الاخوین کے ساتھ بواسیر کے لئے شربت یا مربہ بیلگری کے ساتھ خونی دستوں اور اسہال میں مفید ہے۔

ایلوپیتھک میں زنک سلفاس کا لوشن بنا کر آنکھوں کے لئے بہت استعمال کیا جاتا ہے اور اطبار صاحبان زنک اکسائڈ سے مرہم وغیرہ بناتے ہیں اور بدن پر پھوڑے پھنسیوں' زخموں کے لئے پوڈر وغیرہ بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ آنکھوں میں بھی لگاتے ہیں۔نیز کشتہ جست کے علاوہ سہ دھاتہ کحل معمول وغیرہ کا جز ہوتا ہے۔
نفع خاص :۔ زخموں کے لئے مغلظ و مقوی باہ
مقدار خوراک :۔ کشتہ ایک رتی

اور کھریا کی جگہ جست کا مرکب کالا میناپرپٹیا CLAMINA PREPARITA استعمال کرتے ہیں ۔ (سنگ بصری) مصنوعی بنایا جاتا ہے۔

۱۲۷ جوزماثل۔ (سنسکرت و ہندی) دھتورا
(ف) گوزماثل و دھتورا سفید و کالا۔ جوز آفت
لاطینی DATURA STRAMONIUM
فیملی۔ SOLANACEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا دو فٹ سے چار فٹ اونچا ہوتا ہے۔ پتے شکل میں بیلاڈونا۔ یبروج الصنم اور اجوائن خراسانی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ بیلاڈونا کے پتوں پر اس قدر جھریاں نہیں ہوتیں اور اجوائن خراسانی کے پتوں پر رواں ہوتا ہے۔ اس کے پتے لگ بھگ چھ سات انچ لمبے چار انچ چوڑے گہرے سبز کسی قدر بیضوی کنارے کٹے ہوئے لیکن ایک سفید قسم اس کے کنارے کٹے ہوئے نہیں ہوتے۔ نوک دار بالائی سطح گہری سبز اور جھری دار اور زیر سطح ہلکے رنگ کی بو خفیف نشیلی ذائقہ تلخ اور قدرے نمکین بدذائقہ۔
پھول :۔ شہنائی کی شکل کا چھ سات انچ لمبا آگے سے کھلا اور پانچ انچ لمبی لائنوں کے ذریعہ

تقسیم اور پیچھے سے تنگ رنگ سفید یا نیلا یہ دو قسمیں زیادہ مشہور ہیں ویسے یہ چار قسم کا ہوتا ہے۔

تخم اور پھل :۔ لگ بھگ بجورا لیموں یا اخروٹ سے بڑا یا انڈے کے برابر اور گول جس پر ارنڈ کے ڈوڈے کی طرح نرم کانٹے۔ یہ پھل چار حصوں میں تقسیم ہوتا ہے جس میں تخم بھرے رہتے ہیں۔ شروع میں پھل گہرا سبز بعد میں سفیدی مائیل سبز ہو جاتا ہے اور جب پھل پک جاتا ہے تو اس کے اندر سے بھورے یا سیاہ رنگ کے تخم نکلتے ہیں۔

اس کا پودا عموما موسم بہار میں پھولتا ہے اور جیٹھ اساڑھ میں پھل پک کر پھوٹ جاتے ہیں۔ یہ ہندوستان میں خودرو پیدا ہوتا ہے۔ یہ عموما " مندروں' کھنڈرات اور قبرستانوں کے آس پاس پیدا ہوتا ہے۔ یہ ہندوستان۔ ایران۔ پاکستان اور افغانستان میں پایا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ دونوں طرح کے کالے دھتورے و سفید دھتورے کے پتوں اور پھولوں میں دھتورین (DATURINE) الکلائیڈ (ALKALOID) کی مقدار ۰.۴۷ سے ۰.۶۵ فیصدی اور اس میں ہائیو سائمن اور ایڑوپین یہ تین سے چار فیصدی تک ہوتا ہے اس کے علاوہ ہائیوسین اور کلورو جینک ایسڈ اور گہرے رنگ کا اڑنے والا تیل ۰.۰۴۵ فیصد پایا جاتا ہے۔

دونوں کے تخموں کے جز کیمیاوی :۔ دھتورین ۲۲ ۰ فیصد اس میں دو حصے ہائیو سائمن اور ایک حصہ ہایوسین اور تھوڑی مقدار میں ایڑوپین ہوتی ہے اور زیادہ ہایوسین ہوتی ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ چہارم

افعال :۔ مسکن و مخدر واقع تشنج عروقی خشنہ۔ مجفف۔ دافع بخار منوم ۔ مولد شکر و ہذیان۔ محرک دماغ ابتدا " ۔

استعمال :۔ واقع تشنج۔ عروق خشنہ ہونے کی وجہ سے دمہ کے دورہ کو روکنے کے لئے پتوں کی دھونی یا حقہ یا چلم میں تمباکو کی جگہ پلاتے ہیں اور مناسب ادویہ کے ہمراہ اندرونی طور پر کھلاتے ہیں۔

مسکن و مخدر ہونے کی وجہ سے مختلف روغنوں میں شامل کرکے وجع الفاصل۔ نقرس اور درد پہلو میں مالش کرتے ہیں اور درد سر میں پیشانی پر ضماد لگاتے ہیں۔

دفع بخار و مسکن ہونے کی وجہ سے نزلہ زکام اور بخار میں استعمال کرتے ہیں۔

محرک دماغ ہونے کی وجہ سے بوڑھے آدمیوں کے عصبی دردوں اور نزلات میں مفید ہے۔

مولد سکر و ہذیان ہونے کی وجہ سے اگر زیادہ کھا لیا جائے تو نشہ کرتا اور ہذیان پیدا کرتا

ہے۔ سمی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

سمی علامات :۔ حواس پراگندہ۔ عقل زائل۔ زبان اور حلق خشک' آنکھیں سرخ ہو جاتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر کم ہو جاتی ہے۔ آواز بھرا جاتی۔ ہذیان ہوتا اور بعض اوقات مریض اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ شراب کے نشہ میں مست کی مانند پاؤں کسی اور جگہ رکھتا ہے لیکن پڑتا کسی اور جگہ ہے۔ وہمی چیزوں کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ کبھی کپڑے چنتا ہے کبھی بستر اور کبھی دیوار پکڑنے لگتا ہے۔ ایک دو دن یہ زہریلی علامات رہ کر پھر تندرست ہو جاتا ہے اور کبھی غفلت طاری ہو جاتی ہے اور تنفس اور قلب کی حرکات بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ مسموم کو کوئی قے لانے والی دوا مثلاً جوز القئے (مین پھل) کا جوشاندہ پلا کر قے کرا دیں یا انبوبہ معدیہ (اسٹامک ٹیوب) کا استعمال کر کے معدہ کو پاک کریں۔ پھر گھی دودھ۔ مکھن کھلائیں۔

بعض اوقات مصنوعی تنفس بھی جاری کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ضعف زیادہ ہو جائے تو شہد چٹائیں۔

نفع خاص :۔ خارجا" مسکن و مخدر ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک تا چار چاول ۔ مہلک ایک سے ڈیڑھ ماشہ۔

مرکبات :۔ حب شفا۔ دوائے تاتورہ۔ روغن چہار برگ۔ روغن سرشف۔ روغن ہفت برگ۔ (روغن اوراق) وغیرہ۔

۱۲۸ چاکسو۔ چشخام۔ چشمک۔ چشمیزج

(ہندی) بن کلتھی۔ کیسیا ابسس۔ CASSIA ABSUS

فیملی۔ LEGUMINOSAE

ماہیت :۔ اس بوٹی کا پودا ایک سال کا ایک سے دو فٹ اونچا ہوتا ہے یہ چپچپا اور روئیں دار ہوتا ہے۔ پتے شاخوں کے آخری سروں پر لگتے ہیں۔ پنواڑ کے پتوں کی طرح لگ بھگ ایک سے دو انچ لمبے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ ہلکے پیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھلی ایک سے ڈیڑھ انچ لمبی کچھ ٹیڑھی جس میں پانچ چھ تخم چپٹے چمکدار سخت کالے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ چھلکے کے اندر دو دالیں سی ہوتی ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ تخموں کے اندر کھار تین سے سات فیصدی پایا جاتا ہے اور کچھ میگنیز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ ہندوستان۔ پاکستان ایران اور عرب میں پایا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم۔

افعال :۔ مقوی قوت باصرہ و نافع اکثر امراض چشم۔ حابس دم۔ قابض شدید جالی۔ محلل۔ مصفی خون۔

استعمال :۔ نافع امراض چشم۔ و مقوی بصر و جالی ہونے کی وجہ سے اس کو مقشر کر کے گدھے کی لید یا پیاز کے پانی میں حل کریں۔ یہ بطور سرمہ ضعف بصر' جرب الاجفان جالہ۔ دمعہ (ڈھلکہ) میں مفید ہے۔

حابس الدم ہونے کی وجہ سے چاکسو ۲۱ عدد کو صندل سفید ۵ ماشہ کے ہمراہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس کا آب زلال لے کر بول الدم کلوی کے لئے پلانا خصوصی طور پر مفید ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے اس کا خسیاندہ جذام اور پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔

حابس الدم و قابض ہونے کی وجہ سے چاکسو اور رسوت کو ہموزن پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ بواسیر خونی کے مریض کو صبح و شام ایک ایک کو کھلانے میں آرام آتا ہے۔

مرکبات:۔ حب سر خبادہ۔ حب مصفی خون بہ نسخہ کلاں۔ سفوف چٹکی (خواجہ رضوان احمد کی کتاب سے) اور آنکھوں کے امراض میں بطور سرمہ کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ شیاف ظفرہ دیگر وغیرہ۔

نفع خاص :۔ امراض چشم میں۔ **مقدار خوراک :۔** دو سے تین ماشہ

۱۲۹ چرائتہ (لاطینی) چراٹا (CHIRATA)

(عربی)۔ **قصب الزریرہ۔**

(عربی) **کرات تکت۔ سورشیا چرائتہ**

لاطینی۔ SWERTIA - CHIRATA

فیملی۔ GENTIACEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا لگ بھگ ایک فٹ سے چار فٹ تک بلند ہوتا ہے اس کا تنا نیچے سے گول اوپر کسی قدر چار پہلو اور شاخ دار ہوتا ہے۔ ہر شاخ دو دو چھوٹی شاخوں میں منقسم ہوتا

ہے۔ تنے کا رنگ بھورا زرد یا نیلاہٹ لئے ہوئے زرد ہوتا ہے اس کے اندر گودا بھرا رہتا ہے۔

جڑیں :۔ دو تین انچ لمبی ہوتی ہیں۔ **پتے :۔** اس کے سالم اور بیضوی شکل کے پانچ سے سات رگیں ہوتی ہیں۔ اوپر سے گہرے سبز اور چمکدار اور نیچے سے دانے دار ہوتے ہیں۔

پھول :۔ گچھے دار اور شکل کسی قدر بنفشہ کے پھولوں کے ساتھ ملتی ہوئی جن میں بو نہیں ہوتی اور کاسہ چھوٹا۔ رونگٹے دار پانچ حصوں میں بٹا ہوا ہوتا ہے۔

تخم :۔ غلاف یا گھنڈیاں مخروطی شکل کی اور جو خانوں میں منقسم ہوتی ہیں۔ ان میں چنے کے برابر تخم ہوتا ہے۔

اقسام :۔ اس کے لگ بھگ دس بارہ قسمیں ہیں لیکن دو اقسام زیادہ مشہور ہیں۔ ایک میں تلخی کم ہوتی ہے۔ اس کو چرائتہ شیریں کہا جاتاہے۔ دوسری قسم میں تلخی زیادہ ہوتی ہے اور چرائتہ تلخ کہلاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں اوفیلک ایسڈ (OPHELIC - ACID) نمبر ۲ چراتین جوہر چرائتہ۔ تیز زرد گلکو سائیڈ۔ جوکھار۔ رال۔ گوند۔ پوٹاس۔ کاربونیٹ۔ فاسفیٹ ۔ چونا۔ میگنیشیم۔

اس کو پھول آتے وقت خشک کرنا چاہیے۔

مقام پیدائش :۔ کشمیر سے بھوٹان تک' کھاسیاکی پہاڑیوں۔ نیپال۔ مدھیہ پردیش۔ دکھنی بھارت کی پہاڑیوں میں ہوتا ہے۔ نیپالی چرائتہ کم کڑوا ہوتا ہے جس کو چرائتہ شیریں کہا جاتا ہے۔ ایران۔ فرانس اور پاکستان میں پیدا ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ مصفی خون۔ محلل اورام۔ دافع بخار۔ قاتل دیدان۔ مدر بول۔ مقوی معدہ و جگر۔ کاسر ریاح۔ مجفف۔ قابض۔

استعمال :۔ مقوی معدہ و جگر ہونے کی وجہ سے ضعف اور کمزوری کو دور کرتی ہے۔ معدہ اور جگر کو تقویت دے کر اچھا اور زیادہ خون بناتی ہے۔ مقوی معدہ کاسر ریاح و قابض ہونے کی وجہ سے اسہال۔ سوء ہضم۔ نفخ شکم۔ اشتہا میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ مثلاً جذام۔ آتشک۔ اورام ثبور۔ خارش وغیرہ کے لیے خیساندہ پلانا مفید ہے۔

دافع بخار کی وجہ سے پرانے یاموسمی بخاروں میں اس کا جوشاندہ یا خیساندہ پلانا بخاروں کو دور

کرتا ہے۔

مدر بول ہونے کی وجہ سے تقطیر البول کے لئے مفید ہے۔

قاتل دیدان ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے اگر کپڑوں کے اندر اس کو رکھا جائے تو کپڑوں کو کیڑا نہیں لگتا۔

نفع خاص :۔ مصفی خون۔ دافع بخار۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ جوارش جالینوس۔ جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں۔ نقوع شاہترہ۔ روغن مجرب۔ معجون مصفی خون۔ عرق مصفی خون۔ روغن کلاں وغیرہ

۱۳۰ چلغوزہ۔ حب صنوبر کبار۔ پائنس جی راڈیانہ

PINUS -GERADIANA

فیملی۔ CONIFERAE

ماہیت :۔ چلغوزہ کا درخت صنوبر (چیڑ مادہ) کا پھل ہے لیکن بعض اطبار مثلاً تحفتہ المومنین اور مخزن الادویہ میں اس کو علیحدہ مانا ہے مگر ایک بات یہ ہے کہ اس کا قد۔ پتوں۔ پھلوں۔ لکڑی کا شگوفہ جس میں چلغوزے ہوتے ہیں۔ چیڑ جیسے درختوں کی طرح ہوتے ہیں۔

پھل :۔ جس کو چلغوزہ کہا جاتا ہے۔ کھیرنی کے پھل کی شکل جیسا لیکن نوکدار ہوتا ہے۔ یہ لگ بھگ ایک انچ کے قریب لمبے اور گول ہوتے ہیں۔ ان کا ایک سرا نوکدار دوسرا موٹا ہوتا ہے۔ اس کے اوپر کا چھلکا سرخی مائل زرد یا سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے اور جب اس کو بھونا جاتا ہے تو اوپر کا چھلکا سخت ہو جاتا ہے اور گری زیادہ لذیذ ہو جاتی ہے گری سفید رنگ کی ہوتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ افغانستان۔ ایران۔ آذر بائی جان۔ شیراز میں بکثرت ہوتے ہیں۔ اور تھوڑے سے ہمالیہ کی ترائی میں ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ ابیو الیو مونائیڈ۔ نشاستہ۔ نہ اڑنے والا تیل

مزاج :۔ گرم درجہ دوم۔ تر درجہ اول۔

افعال :۔ منفث بلغم۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسمن بدن۔ مسخن۔

استعمال :۔ مقوی باہ۔ مولد منی و مسمن بدن ہونے کی وجہ سے تقویت باہ۔ تولید منی۔ تقویت بدن کے لئے معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔ مسخن ہونے کی وجہ سے فالج۔ لقوہ۔ درد کمر اور وجع مفاصل وغیرہ ریحی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی۔ دمہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ اس میں غذائیت کافی ہے۔ گردہ و مثانہ کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ شیخ نے کہا ہے اسکے کھانے سے اسہال رک جاتے ہیں۔ سر کو اس کا تیل لگایا جائے تو درد سر بارد کو دور کرتا ہے۔ اس کے مغز کو آٹے میں ملا کر روٹی بنا کر کھانا تقویت بدن کے لئے مفید ہے۔

نفع خاص :- مقوی باہ۔ مسمن بدن

مقدار خوراک :- سات ماشہ سے ایک تولہ

مرکبات :- معجون ثعلب۔ معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص۔ معجون فلاسفہ ۔ معجون مروح الارواح۔ معجون علوی خاں ۔ لبوب الاسرار۔ لبوب بارد۔ لبوب صغیر۔ لبوب کبیر ۔ معجون ریگ ماہی وغیرہ۔

۱۳۱ چوب چینی۔ سیمائی لیکس

SMILAX-CHINA

فیملی۔ LILIACEAE

ماہیت :- اس کی ایک بیل ہوتی ہے۔ ڈنٹھل بہت سخت گولائی لئے ہوئے لگ بھگ ڈیڑھ انچ۔ **پتے :-** بڑے چھ انچ سے اٹھارہ انچ تک گول اور کافی چوڑے تیج پات کی طرح دھاری دار آگے سے نوکیلے ہر شاخ پر تین چار ہوتے ہیں ۔

پھول :- پھول گچھوں میں اور سفید رنگ۔ آدھ انچ سے ڈیڑھ انچ تک گول جس میں ایک دو تخم ہوتے ہیں۔

جڑیں :- یہ سرخ یا گلابی اور بعض سفیدی مائل گلابی ہوتی ہیں۔ چوب چینی کے ٹکڑے بڑے لمبے لگ بھگ سات آٹھ انچ کے برابر سخت۔ بعض میں گانٹھیں زیادہ اور بعض میں کم۔ اس میں بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ جب اس کو تازہ تازہ اکھاڑتے ہیں تو اس میں رس ہوتا ہے اور ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔ سوکھنے پر مٹھاس کم ہو جاتی ہے۔

مقام پیدائش :- یہ چین اور جاپان کے پہاڑوں میں۔ پانی کے کنارے اور نمناک زمین میں پیدا ہوتی ہے اور بنگال میں سلہٹ کے پہاڑوں میں بھی پیدا ہوتی ہے اس کو سک چینی یا پہاڑی چوب چینی کہا جاتا ہے۔ نیز نیپال اور خطا کے پہاڑوں میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ ہندوستان میں آسام وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔

جز و کیمیاوی :- شکر گلکو سائیڈ۔ جوہر خاص۔ سیپونین۔ گوند نشاستہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج :- مرکب القوی مائل بہ حرارت۔ یبوست۔

افعال :- (تازہ منوم و مسکن) مصفی خون۔ مفتح سدد۔ ملطف (تازہ مجفف) محلل۔ مقوی باہ۔ معرق۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مدر بول و حیض۔

استعمال :- مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض مزمنہ سوداویہ و دمویہ میں تصفیہ خون کے لئے مثلاً جذام۔ آتشک۔ جرب قوبا۔ قروح خبیثیہ ساعیہ میں استعمال ہوتی ہے۔

مصفی خون محلل ہونے کی وجہ سے اورام صلبیہ سوداویہ میں استعمال ہوتی ہے۔ منوم و مسکن ہونے کی وجہ سے نیند اور تسکین پہنچاتی ہے۔

مقوی اعضائے رئیسہ۔ ملطف۔ مفتح۔ محلل و مسکن ہونے کی وجہ سے شقیقہ۔ صداع۔ مزمنہ۔ حمی ربع۔ پرانا نزلہ زکام۔ ذہن کا پراگندہ ہونا۔ قروح گردہ و مثانہ۔ اقسام جنون و مالیخولیا۔ فالج۔ رعشہ۔ استسقا' لمی۔ بواسیر۔ قطرب نواسیر سلسل بول' اسہال بواسیری میں مفید ہے۔

مقوی باہ ہونے کی وجہ سے تقویت کے لئے بھی اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ برص جھائیں۔ داالثعلب۔ داء الحیہ۔ ماء الفیل کو سود مند ہے۔ مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے پیشاب و حیض کا ادرار کرتی ہے ۔ اس کے دو تین پتے گوشت پکاتے وقت داخل کریں تو گوشت خوب گل کر لذیذ ہو جاتا ہے۔

نفع خاص :- دافع امراض سوداویہ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ

مرکبات :- شربت مرکب خاص۔ مصفی خون۔ عرق چوب چینی بہ نسخہ خاص ۔ عرق ماء اللحم چوب چینی والا۔ مرہم آتشک۔ معجون چوب چینی وغیرہ۔

مقدار خوراک :- پانچ سے سات ماشہ

۱۳۲ حب السلاطین (لاطینی) ایلیوڈنڈران گلوکم

CROTON -TIGLIUM

(س) جے پال۔ دنتی بیج۔ جمالگوٹہ (انگریزی) کروٹن سیڈس

(COROTON -SEEDS) (ف) - بیدانجیر خطائی۔ (س) ونتی بیج

روغن۔ CROTONIS -SEEMEN

فیملی۔ EUPHORBIACEAE

ماہیت :- جمالگوٹہ کا درخت پندرہ بیس فٹ بلند ہوتا ہے۔ اس [illegible] کے پتے شکل

میں بیگن کے پتوں کی طرح لیکن ان کی نسبت پتلے برچھی کے پھل کی طرح چمکیلے اور لگ بھگ ڈیڑھ انچ سے چار انچ لمبے اور کچھ گولائی لئے ہوئے ہیں۔ **پھول** موسم گرما میں سبز زردی مائل بعض زرد سفید مائل جن پر رواں ہوتا ہے۔ بالی کی شکل میں

پھل :۔ اس درخت کا پھل ارنڈی کی طرح ڈوڈوں کی شکل کا ہوتا ہے۔

تخم :۔ جمال گوٹہ کے بیج تقریباً آدھ انچ لمبے اور ڈیڑھ انچ چوڑے بیضوی کسی قدر گول شکل کے ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا سیاہی مائل۔ ہر پھل میں تین تین تخم ہوتے ہیں۔ جو سبز لیکن پکنے پر سیاہ ہو جاتا ہے۔ تخم کے اندر دو دالیں ہوتی ہیں۔ جن کے درمیان ایک چھوٹا سا پان کی طرح ایک پتا ہوتا ہے جو زہریلا سمجھا جاتا ہے جس کو مدبر کرتے ہوئے نکال دیا جاتا ہے۔ عمدہ جمال گوٹہ سفید اور موٹا ہوتا ہے لیکن پرانا زرد اور سیاہ ہو جاتا ہے۔

ایلوپیتھک میں اس کے روغن کو استعمال کرتے ہیں۔ جس کو کروٹونس سیمن کہا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ برصغیر میں سب جگہ خصوصاً پوربی بنگال۔ آسام ۔ لنکا۔ چین۔ مجمع الجزائر ہند۔ مالا بار ساحل میں پیدا ہوتا ہے۔

اقسام :۔ تین قسم کے ہیں۔ چینی یا خطائی۔ ہندی ان دونوں کو اچھا سمجھا جاتا ہے لیکن سنجری ناقص اور ناقابل استعمال ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ایک تیز قسم کا نہ اڑنے والا تیل۔ ۲ ۔ ٹگلینک ایسڈ۔ (TIGLINIC-ACID) کروٹ نک یا کوارٹے نلک ایسڈ CORTONIG -OR QUARTENYLIC -ACID یہ اس کا جز موثر ہے۔ ٹگ لک ایسڈ یا میتھل کروٹونک ایسڈ کروٹونول یہ دست آور نہیں لیکن قوی خراش کن ہے اور جلد پر لگانے سے چھالا پیدا کرتا ہے۔ ۴ ۔ اور کچھ اڑنے والا تیل اسی سے اس کی بو پہچانی جاتی ہے اور کچھ چربی کی شکل میں مرکب ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ چہارم

افعال :۔ مسہل قوی۔ منفط (آبلہ انگیز)

استعمال :۔ سوداوی و بلغمی امراض مثلاً وجع المفاصل۔ استسقاء۔ آتشک ۔ جذام سکتہ جیسے امراض میں مسہل استعمال کرتے ہیں۔

استعمال بیرونی :۔ مجلوقوں کے طلاؤں۔ داد۔ گنج۔ برص۔ وجع المفاصل میں آبلہ ڈال کر رطوبت کو خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ :۔ غیر مدبر استعمال کرنے سے قے۔ دست۔ گھبراہٹ وغیرہ ہو جاتی ہے بعض وقت

خونی دست آنے لگتے ہیں اس کا علاج خوب اور اچھا دہی پلائیں یا انڈوں کی سفیدی دودھ میں ملا کر پلائیں اور مادہ آتشک کو خارج کرتا ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ استسقا۔ نقرس و کمر کے درد میں بلغمی مادہ کو نکالتا ہے اس کے درخت کی جڑ پیٹ کے کیڑے مارتی ہے اور ہاضم ہوتی ہے۔
مغز جمال گوٹہ ۲۰ عدد۔ کالا دانہ۔ تروی ۔ ریوند چینی ہر ایک' ایک ایک تولہ کو کپڑ چھان کر کے مغز جمال گوٹہ میں ملا کر مونگ کے دانہ کی برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک :۔ چار سے آٹھ گولی۔ اگر دست زیادہ ہوں تو دہی کی چھاچھ یا عرق گلاب پلائیں۔

مقدار خوراک :۔ آدھی رتی سے ایک رتی۔ روغن آدھے قطرہ سے ایک قطرہ۔

۱۳۳ حب قرطم (عربی) حب المعصفر (ف) خسک دانہ تخم کاشفہ۔ کسوم (ہندی) کسم۔ کسنبہ۔ کڑکڑ۔ انجکک

انگریزی۔ ساف فلاور SAFFLOWER

لاطینی۔ کارتھامس ٹنکٹوریس

CARTHAMUS - TINCTORIUS

فیملی۔ COMPOSITAE

ماہیت :۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک کانٹے والا اس کے پھولوں کا رنگ ہلکا سرخ ہوتا ہے اور دوسرا بغیر کانٹے والا اس کے پھلوں کا رنگ گہرا کیسری یا سرخ ہوتا ہے وہ بہت عمدہ ہوتا ہے۔ اس کی قوت تین سال تک قائم رہتی ہے۔

اس کا پودا تین چار فٹ بلند ہوتا ہے ڈنڈیاں اور تنا سفید اور پتلا ہوتا ہے۔

پتے :۔ لمبے سبز سفیدی مائل کنارے کٹے ہوئے اور کانٹے دار ہوتے ہیں۔

پھول :۔ سردی کے موسم میں ڈنڈی یا شاخوں کے اگلے سرے ہلکے یا گہرے لال رنگ کے چھوٹے کانٹوں والے تھوڑی خوشبو والے ہوتے ہیں جن کا رنگ کیسر یعنی زعفران کی طرح ہوتا ہے اس کو گاؤں کا کیسر (WILD - SAFFRON) کہا جاتا ہے۔ کیسر میں اس کی ملاوٹ بھی کر دی جاتی ہے۔ پہلے اس کے رنگ سے کپڑے رنگنے کی وجہ سے خوب کھیتی کی جاتی تھی لیکن اب مصنوعی رنگ آجانے کی وجہ سے اس کے کپڑوں کی رنگائی بند ہو گئی ہے۔ بڑی سپاری جیسی نوکدار کانٹوں والی کلی ہوتی ہے۔ اس میں پھول لگتا ہے تخم اور اس میں چھوٹے چھوٹے

سفید رنگ کے کنارے دار تخم بھرے رہتے ہیں ان میں سے تیل نکالا جاتا ہے اس کو تیل حاصل کرنے کے لئے حیدر آباد دکن کی طرف کاشت کرتے ہیں اور پنجاب۔ یو۔ پی۔ کے کچھ اضلاع میں گائے۔ بھینس کے چارہ کے لئے بھی بوتے ہیں۔ اس سے مویشی دودھ زیادہ دینے لگتے ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ کارتھامن (carthamin) پانی میں نہ گھلنے والا رنگ سیلولوز زرد رنگ کا گھل جانے والا البیومن مینگنیز (لوہا) ایک نہ اڑنے والا تیل' لگ بھگ تیس فیصدی ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم درجہ دوم۔ خشک درجہ اول

افعال :۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ منفج و مسہل بلغم۔ مدر حیض۔ منفث بلغم۔ مصفی صوت۔ ملطف۔

استعمال :۔ منفج و مسہل بلغم ہونے کی وجہ سے جلی ہوئی اخلاطہ۔ نزلات بلغی کو بذریعہ دست خارج کرتا ہے جس سے کھانسی۔ ضیق النفس استسقا وزتی و لحمی اور قولنج میں مفید ہے۔

مخرج' منفث بلغم ہونے کی وجہ سے ضیق النفس کھانسی اور بوڑھوں کے بلغی امراض میں ہمراہ شہد یا شکر سرخ مفید ہے۔

مسہل سودا و مصفی خون ہونے کی وجہ سے سوداوی امراض مثلاً جذام۔ جرب جگر کے لئے مفید ہے اور مناسب ادویہ کے ہمراہ مالیخولیا۔ خفقان و سودا میں مفید ہے۔

مصفی صوت ہونے کی وجہ سے آواز کے بیٹھ جانے اور گلا صاف کرنے اور کھڑکھڑاہٹ کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مدر حیض ہونے کی وجہ سے اورار حیض کے نسخوں میں شامل کرتے ہیں۔ مقوی باہ و تولید منی کے لئے معاجین میں شامل کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مدر حیض

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

اس کا تیل حیدر آباد کی طرف بطور غذا استعمال کرتے ہیں۔

مرکبات :۔ معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص۔ عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں۔ سفوف دار چینی والا۔ معجون معصفر۔ معجون مروح الارواح۔ معجون قرطم وغیرہ۔

۱۳۴ حب القلقل۔ انار دانہ جنگلی۔ گوار چکنا

CYAMPOSIS TETRA GONOLOBA

ماہیت :۔ اس درخت اور پودے میں بہت اختلاف ہے لیکن تخموں کی ماہیت پر سب کا اتفاق ہے۔

مرچ سیاہ کے برابر تخم ہوتے ہیں جوارد کے رنگ کی طرح لیکن گول ہوتے ہیں اور اس کا منہ ارد کی طرح سفید ہوتا ہے اس کے اندر سے مغز شیریں نکلتا ہے۔

مزاج :۔ گرم تر درجہ اول

افعال :۔ مقوی باہ مسمن بدن

استعمال :۔ مقوی باہ معجونوں میں ڈالتے ہیں۔ مصری۔ تل منقیٰ اور شہد سے استعمال کرنا باہ کو تقویت دیتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ۔ **مضر:۔** درد سر اور ضعف مغدہ پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ بریان کرنا۔ شکر سکنجبین

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے ایک تولہ

مرکبات :۔ لبوب صغیر و لبوب کبیر۔ معجون چوب چینی۔ وغیرہ۔

۱۳۵ حب المحلب

ماہیت :۔ ایک تخم ہے جو کابلی چنے کی برابر نہایت خوشبودار اور قدرے تلخ شاخ کے سرے پر لگتا ہے، لگ بھگ اس کا درخت چھ فٹ کے قریب بلند ہوتا ہے۔

پتے :۔ اس کے بید کے پتوں کی طرح لمبے ہوتے ہیں۔ ان میں خوشبو ہوتی ہے۔ لکڑی بھی خوشبودار ہوتی ہے پھول سفید ہوتا ہے۔

تخم :۔ کابلی چنے کی برابر سرخی سیاہی مائل اس کا مزا تیز مغز سفید ہوتا ہے۔ سرد پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے

مزاج :۔ گرم خشک درجہ اول

افعال :۔ مفرح۔ مقوی طحال۔ مدر بول و حیض۔ جالی۔ محلل۔ مفتح سدو اور مسکن۔

استعمال :۔ مفرح ہونے کی وجہ سے دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے ماء العسل کے ہمراہ پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے اور تقطیر البول کے لئے مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے جلدی امراض مثلاً جھائیں۔ چھیپ۔ جرب اور جلد کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔

مسکن و محلل ہونے کی وجہ سے اس کی لکڑی کو سداب، مصطگی کے ساتھ جوش دے کر

بیٹھیں۔ مقوی اعصاب ہے اور فالج لقوہ۔ وجع المفاصل۔ نقرس۔ اورام۔ چوٹ۔ رعشہ۔ کزاز میں فائدہ مندہ ہے اور اگر یہ روغن کنجد کے ساتھ روغن مذکورہ امراض میں بیرونی طور پر مالش کریں تو بھی فائدہ مند ہے درد کمر' اور درد حلق وغیرہ میں بھی مالش مفید ہے۔

نفع خاص :۔ دافع امراض بلغمیہ و اعصاب

مقدار خوراک :۔ ۸ ماشہ سے ایک تولہ

۱۳۶ حب النیل (ف) کالا دانہ۔ تخم کبکو کرشن بیج۔ شیام بیج۔ (لاطینی و انگریزی)۔ کالانہ دانہ (KALADANA)

لاطینی دوسرا نام۔ آئی پو میائی ہیڈرے سیا۔ تخم عشق پیچہ

IMPOMOEA -HEDERACEA

فیملی :۔ CONVOLVULACEAE

کالا دانہ تین چیزوں کے لئے بولا جاتا ہے لیکن اصلی کالادانہ حب النیل ہی ہے حرمل یعنی اسپند اور مازریون یہ کالانہ دانہ کہلاتے ہیں جو غلط ہے۔

ماہیت :۔ یہ بیل دار بوٹی ہے جو عشق پیچہ کی طرح آس پاس کے درختوں اور جھاڑیوں پر چڑھ جاتی ہے۔ شاخیں پتلی اور سبز ہوتی ہیں۔ پتے دو تین انچ سے پانچ تک تین حصوں میں منقسم ہوتے ہیں اور درمیان کا حصہ برچھی کے پھل کی طرح ہوتا ہے۔ پتوں پر کھردرا بھنڈی کے روئیں کی طرح رواں ہوتا ہے۔

پھول :۔ سرخی مائل نیلے جو پتوں کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ یہ ایک سے پانچ اکٹھے ہوتے ہیں۔ آگے سے شہنائی کی طرح اور پیچھے سے نیلی سی ہوتی ہے۔

تخم :۔ غلاف نما ڈوڈی ہوتی ہے جس میں سیاہ رنگ کے تکون نما دو تین تخم ہوتے ہیں۔ ان کو ہی کالا دانہ کہا جاتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ بڑا دانہ اور چھوٹا دانہ کم اور بڑا دانہ زیادہ اسہال لاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں فاریٹ سین (pharaitisin) ایک جوہر موثر آٹھ فیصدی ہوتا ہے جو جالاپا کے جو (CONVOLVULIN) کی طرح کام کرتا ہے۔ ۲۔ ایک گاڑھا تیل ۱۴ فیصدی۔ ۳۔ کچھ گلکو سائیڈ ۴۔ البیومن۔ ۵۔ ٹینین ہوتی ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال :- ا ۔ تاثیر بیرونی۔ جالی۔ تاثیر اندرونی۔ مسہل قوی۔ دست پانی کی طرح لاتا ہے۔ مصفی خون۔ مخرج دیدان شکم۔

استعمال :- جالی ہونے کی وجہ سے جلد کے داغ دھبے۔ برص۔ بہق۔ جرب کی قسموں میں بطور طلا مفید ہے۔

مسہل قوی ہونے کی وجہ سے درد بلغمی امراض کے مادہ کو مسہل کے ذریعہ خارج کرکے وجع المفاصل۔ نقرس، استسقاء میں فائدہ کرتا ہے۔

مسہل و مصفی خون ہونے کی وجہ سے خارش کی تمام اقسام کے مادہ کو مسہل کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔

قاتل دیدان ہونے کی وجہ سے تنہا یا مناسب دیگر ادویہ کے ہمراہ شکم کے کیڑوں کو مار کر باہر خارج کرتا ہے۔

اگر تیز مسہل کی ضرورت ہو تو کالا دانہ ایک ڈرام عصارہ ریوند ایک گرین سونٹھ ۱۰ گرین باریک پیس لیں اور روغن ہذا سے چرب کرکے دیں تو بغیر مروڑ کے دست آویں گے۔

کالا دانہ دست لانے میں جلاپا کا مقابلہ کرتا ہے۔ بعض اوقات اس سے متلی اور بے چینی اور قے ہوتی ہے اس کی اصلاح کے لئے روغن بادام میں اس کے سفوف کو چرب کرکے دیں گل سرخ یا ہلیلہ بھی ان تکلیفوں کو دور کرتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو جوارش انارین یا شربت تمر ہندی چٹا دیں۔

نفع خاص :- مسہل قوی

مقدار خوراک :- ایک ماشہ سے تین ماشہ

مرکبات :- اطریفل دیدان۔ حب ایارج۔ حب ایارج بہ نسخہ خاص۔ حب شبیار بہ نسخہ خاص وغیرہ۔

۱۳۷ حب کاکنج (ہندی) راج پوٹکہ۔ پپوٹن

(ف) عروس در پردہ۔ (پنجابی) پپنر ڈوڈی۔ چھمبیرہ

Physalis -Alkekengi فاسے لس = الکے کینجی

فیملی۔ SOLANACEAE

ماہیت :- اس کا پودا مکو کی طرح اور مکو کے پھل سے کچھ بڑا ہوتا ہے۔ کچا ہونے کی صورت

میں سبز اور پکنے پر سرخ ہو جاتا ہے اور جھلی کی طرح ایک غلاف میں لپٹا ہوتا ہے اور اس کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم بھرے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ سفیدی مائل بہ سرخی ہوتا ہے اور بعض پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔

پتے :۔ ایک انچ سے دو انچ لمبے ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں پر خاکستر رنگ کے باریک روئیں ہوتے ہیں۔

اقسام :۔ کاکنج بستانی کا پودا چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ اسی کا بیان ہے۔ جب صرف کاکنج ہو تو اس سے مراد یہی کاکنج بستانی ہے۔ دوسرا نام کاکنج کوہی یا کاکنج منوم اس کو عنب الثعلب منوم بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا پودا کاکنج بستانی سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کا پھول بہت سرخ ہوتا ہے۔ پھل سرخی مائیل زرد غلاف میں لپٹا ہوا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ پودا پنجاب۔ سندھ ستلج کی وادی۔ اس کے علاوہ بہت سی جگہوں میں خود رو خریف کی فصل کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ۱۔ پیکٹین۔ ۲۔ مالک اور سائرک ایسڈ citric acid۔ malic and۔ ۳۔ شکر شلے۔ ۴۔ فائے لین (PHYSALINE) پایا جاتا ہے۔ اس میں (الکے لائن ALKALINE جو تانبا میگنیز پایا جاتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم۔ کاکنج کوہی۔ سرد خشک درجہ سوم۔

افعال :۔ مدر بول و صفرا۔ مصلح جگر۔ مخدر۔ مخرج دیدان و حب القرع۔ رادع اور محلل ہے۔

استعمال :۔ رادع و محلل ہونے کی وجہ سے ابتدائے ورم اور ورم کی سختی کے لئے ضماداً اس کے پتے استعمال کرتے ہیں۔ مدر صفرا و مصلح جگر ہونے کی وجہ سے یرقان اور جگر دیگر صفراوی فساد اور ورم جگر کے لئے مفید ہے۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے امراض گردہ و مثانہ مثلاً سنگ گردہ و مثانہ تقطیر البول اور قروح گردہ و مثانہ و مجاری بول میں فائدہ مند ہے۔

مخرج دیدان و حب القرع ہونے کی وجہ سے اس کا رس پلانا پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے۔ پہاڑی کاکنج زہریلا ہے۔ چار ماشہ تک کھانے سے نیند آجاتی ہے لیکن اس سے زیادہ کھائیں تو عقل میں فتور آکر ہذیان و دیوانگی ہو جاتی ہے۔ اس کو بارہ دانہ سے زیادہ ہرگز نہ کھائیں۔ جنگلی قسم کا زہروں میں داخل ہے۔ سمی مقدار ڈیڑھ تولہ کھانے سے زبان خشک رنگ سیاہ اور ہچکیاں آنے لگتی ہیں اور تھوک میں خون خونی اسہال۔ آنوں ہوتے ہیں اور آخر کار آدمی مر جاتا ہے۔

علاج :- قے کرا دیں- لفاح کی جڑ اس کا تریاق ہے-

اس سے ایک ست تیار کیا گیا ہے جس سے دودھ کو پھاڑ کر پنیر بناتے ہیں- اس سے بنا ہوا پنیر عمدہ اور بغیر کھٹاس بنتا ہے اگر اس کا عصارہ بنا کر رکھ لیا جائے - مثلاً دس تولہ کا کنج میں تین تولہ پانی ڈال کر مدھم آنچ پر پکائیں پھر اس کو دودھ پھاڑنے کے لئے استعمال کریں تو ۱۰۰ کلو سے زیادہ دودھ پنیر کے لئے پھاڑ دیتا ہے -

نفع خاص :- مدر بول

مقدار خوراک :- ۵ سے ۷ ماشہ

مرکبات :- قرص کا کنج- معجون حجرا لیہود- معجون عقرب وغیرہ-

۱۳۸ حب الخضرا وحب البطم

CICER _ ARIETINUM

ماہیت :- بطم درخت کا پھل ہے جو خوشبودار ہوتا ہے اور گچھوں میں لگتا ہے- یہ مسور یا سماق کے دانوں کی طرح ہوتا ہے- یہ بہت نازک ہوتا ہے اور جلدی ٹوٹ جاتا ہے- لیکن اس کا چھلکا بہت سخت ہوتا ہے- پکنے پر پھٹ جاتا ہے جس سے اس کا مغز نظر آنے لگتا ہے - اس کا مغز پستہ کے رنگ کا اور لذیز نکلتا ہے- یہ چپٹا سا ہوتا ہے-

مزاج :- گرم درجہ اول- خشک درجہ دوم

افعال :- منفث بلغم- مدر بول و حیض- مقوی باہ- ملین و جالی

استعمال :- مقوی باہ ہونے کی وجہ سے عموماً" مقوی باہ معجونوں میں شامل کرتے ہیں- " جالی " ہونے کی وجہ سے داد' جھائیں- چھیپ- بہق- داد اور جلد اور چہرے کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے- منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ- کھانسی میں سینہ کے بلغم کو پکا کر خارج کرتا ہے- جس سے مریض کو سکون ہوتا ہے-

مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے پیشاب زیادہ لا کر پتھری کو خارج کرتا ہے- استسقاء میں مفید ہے- جگر و گردے کے سدے دور کرتا ہے اور ادرار حیض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے- دردوں کو دور کرتا ہے- نفخ- فالج- لقوہ- استرخا- اور مالیخولیا مراق میں مفید ہے- سانپ- بچھو- مکڑی وغیرہ کا زہر دور کرتا ہے اور ہر قسم کے کیڑوں کے زہر کو دور کرتا ہے-

نفع خاص :- مقوی باہ مخرج بلغم

مقدار خوراک :- تین سے پانچ ماشہ

مرکبات :۔ معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص ۔ معجون مقوی علوی خان۔ لبوب الاسرار۔ لبوب کبیر۔ معجون الکلی۔ وغیرہ۔

۱۳۹ حجرالیہود۔ بیرپتھر۔ سنگ جہودان
زیتون بنی اسرائیل

ماہیت :۔ یہ ایک قسم کا قلمی بیر کی طرح پتھر ہے جو درمیان میں موٹا اور سروں پر پتلا نوکیلا ہوتا ہے۔ یہ بے ذائقہ ہوتا ہے۔ اس کو عموماً دو قسم کا سمجھا جاتا ہے۔ ایک نر جس پر خطوط ہوتے ہیں اور وہ سفیدی مائل ہوتا ہے اور دوسری قسم مادہ جس پر خطوط نہیں ہوتے اور وہ سرخی یا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ بعض پتھر چپٹے بھی ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم درجہ اول۔ خشک درجہ دوم

افعال :۔ مدر۔ مفتت و مخرج حصات۔ سنگ گردہ و مثانہ

استعمال :۔ اس کو گوکھرو کے پانی میں لگ بھگ دس دن چھ چھ گھنٹے ہر روز کھرل کریں۔ جب میدہ کی طرح باریک ہو جائے تو کلتھی کے جوشاندہ یا شربت بزوری کے ساتھ ایک سے ڈیڑھ ماشہ استعمال کریں۔ یہ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ اس سے پتھری پیدا نہیں ہوتی۔ جالینوس کا قول ہے کہ مثانہ کی پتھری میں یہ کم مفید ہے اور گردہ کی پتھری میں زیادہ مفید ہے۔

اگر ایک پاؤ سنگ یہود لے کر باریک پیس لیں پھر مولی کے پانی میں کھرل کرتے رہیں اور دو سیر مولی کا پانی خشک کر دیں۔ یہ ایک ماشہ سے دو ماشہ پتھری کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ حجرالیہود گوکھرو کے نغدہ میں رکھ کر بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر دوبارہ گوکھرو کے رس میں کھرل کرکے اور پھر گوکھرو کے نغدہ کے درمیان رکھ کر بیس سیر اپلوں کی انچ دیں۔ اس طرح سات آنچ پوری کریں۔

یہ کشتہ گردہ و مثانہ کے لئے اکسیر ہے

مقدار خوراک :۔ ایک رتی سے دو رتی ہمراہ معجون حجرالیہود۔ یا معجون عقرب کھلا دیں۔

مرکبات :۔ معجون حجرالیہود۔ معجون سنگ سرماہی کشتہ سنگ یہود وغیرہ۔

۱۴۰ چوکا۔ حماض۔ ترشہ۔ کھٹ پالک

روميکس ويسی کيسرس RUMEX - VASICARIUS

فیملی۔ POLYGONACEAE

ماہیت :- یہ پودا لگ بھگ ۶ سے ۱۲ انچ ہوتا ہے۔ پتے لگ بھگ ایک سے ۲ انچ لمبے اور گولائی لئے ہوئے اور مزے میں کھٹے ہوتے ہیں۔ اس کا ساگ بنایا جاتا ہے۔

پھول :- گول، چھوٹے اور سفید ہوتے ہیں

پھل تخم :- پھل چھوٹے سفید یا سرخی مائل ہوتے ہیں۔ تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ چمکدار اور بعض سرخی مایل ہوتے ہیں۔ ان کو تخم ترشہ یا بذرالحماض کہا جاتا ہے۔

اقسام :- اس کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں۔ اس کی ایک چھوٹی قسم ہے جس کو امرولہ کہا جاتا ہے۔ دوسری قسم جس کے پتے بار تنگ کی طرح چوڑے لیکن شکل میں وہ چقندر کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور بچھو بوٹی چھونے سے اگر تکلیف ہو تو یہ پتے اس مقام پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ یہ عموماً نمناک زمینوں، نہروں ندی نالوں اور تالابوں کے کناروں پر پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :- اس کے تازہ پودے میں ۹۲ فیصد پانی ہوتا ہے۔ لیکن خشک پودے میں ۴.۶۲ فیصدی ایتھرا یکسٹریٹ ۱۶.۲۷ الیبومنائیڈ (اسی میں ۲.۶۲ نائٹروجن ۵.۸۳ ۷ فیصدی کاربوہائیڈریٹ ۱۰.۵۰ فیصدی لکڑی کا حصہ ۷۵ . ۱۰ فیصدی کھار پایا جاتا ہے۔

اور جڑوں میں رومی سن (RUMICIN) اور لیپاتھن (LATPATHIN) یہ دو چیزیں ملتی ہیں جو افعال و خواص کے لحاظ سے کرائیسو فینک ایسڈ کی طرح ہوتے ہیں۔

مزاج :- سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوم۔

افعال :- مسکن حرارت۔ مسکن درد۔ قابض۔ مقوی جگر حار۔ حابس۔

استعمال :- مسکن درد ہونے کی وجہ سے دانتوں کے درد میں اس کے پتوں کے رس سے کلیاں کروانے سے سکون ہوتا ہے۔ اگر بھڑ یا بچھو کاٹ لے تو اس کو پیس کر ضماد کریں اور زہر کو دور کرنے کے لئے اور درد کو تسکین کے لئے رس پلائیں۔

مسکن حرارت، قابض ہونے کی وجہ سے صفراوی دستوں کو روکتا ہے۔ صفرا کے زور کو کم کرنے۔ پیاس بجھانے قے اور متلی کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی جگر اور بارد ہونے کی وجہ سے جگر حار کو طاقت دینے اور یرقان کے لئے مفید ہے۔

حابس ہونے کی وجہ سے کثرت حیض اور سیلان رحم میں مفید ہے۔

نفع خاص :- گرم جگر و یرقان کے لئے۔

مقدار خوراک :- پانی تین سے پانچ تولہ

۱۴۱ بزرالحماض۔ تخم چوکا۔ ترشہ کے بیج

مزاج :۔ سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوم

افعال :۔ مسکن حرارت۔ قابض۔ مغری

استعمال :۔ تخم حماض بریاں یا بغیر بھنے ہوئے آنتوں کی خراش۔ پیچش اسہال وغیرہ کے لئے دیگر لعاب دار تخموں مثلاً اسپغول۔ بارتنگ وغیرہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے یرقان۔ خفقان حار۔ سوزش۔ مجرائے بول۔ وغیرہ کے لئے مفید ہے اور صفراوی جوش میں سکون دیتا ہے۔

نفع خاص :۔ مسکن صفرار

مقدار خوراک :۔ تین سے پانچ ماشہ۔

مرکبات :۔ سفوف طین۔ شربت حماض وغیرہ

۱۴۲ حب الاس۔ تخم مورد

MYRTUS COMMUNIS

MYRTACEAE - فیملی

ماہیت :۔ اس کا ایک بڑا درخت ہوتا ہے۔ شاخیں انار کی طرح چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں۔ پھل مرچ سیاہ سے تھوڑے بڑے ہوتے ہیں۔ رنگت شروع میں سبز لیکن پک کر سیاہ ہو جاتا ہے اور ان کے پھلوں کے اندر سات آٹھ چکنے سفید تخم ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور پھل دواءً استعمال کئے جاتے ہیں۔

افعال :۔ حابس خون۔ مقوی معدہ۔ قابض۔ مجفف۔ برگ بالوں کو قوی اور سیاہ کرتا ہے۔ مسکن بالخاصہ مقوی قلب

مزاج :۔ سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوم۔

استعمال :۔ حابس خون ہونے کی وجہ سے ہر عضو کے سیلان خون کو بند کرتا اور اسہال کو روکتا ہے۔ نیز پسینہ کی زیادتی میں اس کا باریک سفوف بدن پر ملا جاتا ہے۔

مسکن و مجفف ہونے کی وجہ سے گرم ورموں۔ درد سر اور جلے ہوئے مقام پر اس کے پتوں کو پیس کر باندھنے سے تسکین ہوتی ہے اور ورم تحلیل ہوتے ہیں۔

اس کو ضعف قلب۔ خفقان میں استعمال کرتے ہیں اور بالوں کو سیاہ و مقوی بنانے کے لئے تیلوں میں شامل کرتے ہیں۔ شربت حب الاس مرکب ہے۔

نفع خاص :- حابس خون
مقدار خوراک :- پانچ سے سات ماشے

۱۴۳ حب القلت۔ سنگ شکن۔ کلتھ یا کلتھی

ڈولی کوس۔ بائی فلورس DOLICHOS -BIFLORUS

فیملی - LEGUMINOSAE (PAPIPIONACEAE)

ماہیت :- یہ ایک قسم کی دال ہے جس کو غریب لوگ خاص کر اور عموماً" بہت سے لوگ بطور غذا استعمال کرتے ہیں اور راجستھان کی طرف زیادہ استعمال ہوتی ہے۔

اس کا پودا لگ بھگ ڈیڑھ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ پتے اڑد کی دال کی طرح لیکن تین تین ساتھ جڑے ہوئے ایک سے ڈیڑھ انچ لمبے اور ان کا رنگ سبز زردی مائل ہوتا ہے اور یہ برسات کے موسم میں اگتے ہیں۔

پھلی :- سردیوں میں ایک سے دو انچ لمبی' ٹیڑھی۔ چپٹی اور روئیں دار ہوتی ہے۔ جس میں بھورے رنگ کے چھ سات تخم ہوتے ہیں۔ کسی کسی جگہ سبز یا کالے رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔

یہ تھوڑی بہت سارے ہندوستان میں ہوتی ہے مگر ہمالیہ کی گودی میں' بمبئی راجستھان۔ مدراس۔ لنکا۔ برہما میں بےحد ہوتی ہے (یاد رکھیں کہ چاکسو کو جنگلی کلتھی کے ساتھ کھایا جاتا ہے جس کا بیان پہلے گزر چکا ہے) ۔

جز کیمیاوی :- اس کے تخموں میں پروٹین۔ نشاستہ تیل۔ فاسفورس ایسڈ۔ اور یوریج (UREASE) پائے جاتے ہیں۔

مزاج :- گرم درجہ سوم۔ خشک درجہ دوم

افعال :- مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔ مدر بول و حیض۔ جالی

استعمال :- مدر حیض ہونے کی وجہ سے خون۔ حیض و نفاس و مشیمہ کے اخراج کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

مدر بول' مفتت سنگ گردہ و مثانہ ہونے کی وجہ سے گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کرتی ہے۔ اس کو جوشاندہ یا شیرہ کی طرح استعمال کریں۔ اس کے ساتھ کشتہ حجرالیسود زیادہ مفید ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے اس کو باریک پیس کر چہرے کے داغ دھبوں پر ملنا مفید ہے اور یہ چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے۔

کلتھی کو بھون کر اور پیس کر شہد کے ہمراہ کھانا کھانسی کے لئے مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ

مقدار خوراک :۔ مفتت تین ماشہ سے پانچ ماشہ

مرکبات :۔ مفتت معجون سنگ سرماہی وغیرہ

۱۴۴ حاشا۔ ثومس۔ صعترالحمیر۔ ...۔ پودینہ کوہی

تھائمس سیری پلم THYMUS-SERPYLLUM

فیملی ۔ LABIATAE

ماہیت :۔ اس کا پودا آٹھ نو انچ لمبا۔ شاخیں باریک پتے چھوٹے چھوٹے گول لمبوترے روئیں دار سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ **پھول :۔** گول ۔ چھوٹے۔ رنگ سفید۔ کبودی و سرخی مائل اور تخم رائی کی طرح چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ پہاڑی پودینہ کی قسم ہے جس سے تھائمول حاصل ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ ہمالیہ کی گود میں کشمیر۔ کانگڑہ۔ کلو۔ اور بدایوں تک ۵ ہزار سے ۱۲ ہزار فٹ کی بلندی تک بہت ہوتا ہے اور فارس اور یورپ میں بھی ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں ایک خوشبو دار اور خوبصورت اور لطیف روغن ہوتا ہے۔ اس میں کاسٹک ملانے سے تھائمول حاصل ہوتا ہے اور الکحل میں دوبارہ صاف کرنے سے قلمیں بن جاتی ہیں۔

نوٹ :۔ یورپ میں تھائمول کو تھائیموس و لگیرس (حاشایا جنگلی پودینہ) سے حاصل کرتے ہیں لیکن ایشیا اور ہندوستان میں اجوائن سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس کو ست اجوائن کہا جاتا ہے۔

تھائمول :۔ ایک قسم کی فینول ہے جو روغن حاشا میں سائمین کے ساتھ مخلوط ہوتی ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک۔ درجہ سوم

افعال :۔ دافع تعفن۔ مدر عرق۔ محلل اورام۔ محلل منجمد خون۔ قاتل جراثیم۔ منفث بلغم۔ محرک۔ کاسر ریاح۔ قاتل کرم شکم۔ مسہل۔

استعمال بیرونی :۔ دافع تعفن ہونے کی وجہ سے اکثر امراض جلدی مثلاً داد۔ گنج میں مفید ہے۔ اس کے روغن سے مرہم بنا کر داد۔ گنج۔ درائیہ۔ چنبل اور اگیزیما جرب وغیرہ کے لئے مفید ہے اور اس کا سونگھنا ناک کی بدبو اور کیڑوں کو مارتا ہے اور اس سے مرہم بھی بنائے جاتے

ہیں۔ محلل ہونے کی وجہ سے ورموں کو دور کرتا ہے اور منجمد خون کو تحلیل کرتا ہے۔

استعمال اندرونی :۔ اس کا سفوف ہمراہ شہد یا ادرک میں ملا کر اوپر سے گرم پانی میں ملا کر اوپر سے گرم پانی پینا۔ فالج۔ لقوہ۔ غشیان کزاز اور مرگی کے لئے مفید ہے۔

مسہل و قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے ماشا کو سرکہ میں باریک پیس کر اور کالا نمک ملا کر پینا پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے اور دست لاتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

مسہل و کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے قولنج اپھارہ میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی و دمہ میں بلغم نکالتا ہے۔

مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے حیض و پیشاب کو لاتا ہے اور اس کا جوشاندہ مشیمہ کو خارج کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ مسہل۔ قاتل کرم شکم۔ اس کی بو سے مچھر بھاگتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ ضماد کبد وغیرہ

۱۴۵ خارخسک۔ اخواس العجوز۔ گوکھرو (س) ترکنٹک چھوٹا گوکھرو (لاطینی) ٹرائی بولس ٹے ریسٹرس

بوٹانیکل نام۔ TRIBULUS - TERRESTRIS

انگریزی۔ سمال کارپس SMALL - CAROPS

فیملی :۔ ZYGOPHYLACEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا موسم برسات میں مفروش بیل کی شکل میں ہوتا ہے۔ چار فٹ لمبی بیل سی جس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں۔ سفیدی مائیل۔ پتلی اور سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ اور جڑ کے اردگرد پھیلتی ہیں۔

پتے :۔ چنے کے پتوں کی طرح ذرا ان سے بڑے ہوتے ہیں۔ سردی کے موسم میں پتوں کی جڑوں سے نکلے ہوئے زرد رنگ کے پانچ پنکھڑی والے کانٹوں سمیت نکلتے ہیں۔ **پھل :۔** پھول لگنے کے بعد چھوٹے چھوٹے گول چپٹے۔ پانچ کونوں والے تیز کانٹوں والے ہوتے ہیں جن میں تخم بھرے ہوتے ہیں۔ اس میں ہلکا خوشبو دار تیل ہوتا ہے۔

جڑ :۔ پتلی پانچ چھ انچ لمبی بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔

اس کا قدیم طبی کتب میں چرک و سشرت میں ذکر ہے لیکن ایلوپیتھک والے استعمال نہیں کرتے۔ اس کا پودا تقریباً تمام پاکستان و ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ پھل میں ایک کھار۔ ایک نہ اڑنے والا تیل ساڑھے تین فیصدی اور تھوڑا نہ اڑنے والا تیل خوشبودار۔ رال نا رُٹیٹ ہوتا ہے۔

چھوٹا گوکھرو دوا کے طور پر زیادہ موثر ہے۔ اس کی ایک اور قسم ہے۔ جس کی بیل، پتے پھول وغیرہ اسی طرح ہوتے ہیں مگر پھل خوب موٹا اور اسی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کے فوائد بھی چھوٹے خارخسک کی طرح ہوتے ہیں اور زچہ کے لئے یہ استعمال کیا جائے تو زیادہ مفید ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ اول

افعال :۔ مدر بول و حیض۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ مقوی باہ

استعمال :۔ مفتت سنگ گردہ مثانہ و مدر ہونے کی وجہ سے پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے۔ تازہ پتوں کا پانی سوزاک اور پیشاب کی سوزش کو دور کرتا ہے اور تقطیر البول کو آرام دیتا ہے۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض کے نسخوں میں شامل کرتے ہیں۔

مقوی باہ ہونے کی وجہ سے خشک گوکھرو کو باریک پیس کر تین دن تازہ گوکھرو کے پانی میں تر رکھیں۔ پھر خشک کرکے مصری ملا کر دودھ کے ہمراہ پینا۔ جریان احتلام سرعت انزال کے لئے مفید ہے اور باہ کو طاقت دیتا ہے۔

نفع خاص :۔ مدر بول۔ مقوی باہ

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشے

مرکبات :۔ معجون سپاری پاک۔ معجون الکلی۔ لبوب اسرار اور یہ دشمول کا جز ہے۔

۱۴۶ گوکھرو بڑا۔ خارخسک بڑا۔ دکھنی گوکھرو

پیڈاولیم۔ مریکس۔ PEDALIUM -MUREX

فیملی :۔ PEDALIACEAE

ماہیت :۔ یہ ایک فٹ سے ڈیڑھ فٹ کے لگ بھگ بلند ہوتا ہے۔ شاخیں کھردری۔ گٹھیلی۔ **پتے۔** ایک سے دو انچ لمبے اور لگ بھگ سوا انچ چوڑے گول اور دانہ دار کنارے والے۔ **پھول** سوا انچ لمبے زرد رنگ چمکدار خوبصورت اور اگر ان کو کچل کر سونگھا جائے تو بھینی بھینی خوشبو اور پنکھڑیوں والے ہوتے ہیں۔

پھل :۔ چار کونوں والے ہر کونے پر ایک ایک کانٹا۔ اندر سے دو دو خانے ہوتے ہیں جن میں

دو دو تخم بھرے رہتے ہیں۔

جڑ:۔ پانچ انچ سے ایک فٹ لمبی اور انگلی کے برابر موٹی اور سرخی مایل ہوتی ہے اگر اس کے پودے یا پتوں کو پانی میں گھولا جائے تو وہ بہت لعاب دار ہو جاتا ہے۔ یہ دکن کی طرف سوراشٹر۔ گجرات کوکن اور سمندر کے کنارے لنکا اور افریقہ میں پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی:۔ اس میں کھار۔ رال۔ لعاب اور لاکھ ہوتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ اول

افعال و استعمال:۔ خارخسک خورد کی طرح لیکن یہ کم استعمال کیا جاتا ہے۔ بتیسا گنگا کا جز ہے۔

۱۴۷ خاکسی (عربی) خبہ' بزرالحم خم (ف) شبہ۔ خاکچی (ہندی) خوبکلاں۔ خاکسی۔ سائی سم بریم ری او

SISYMBRIUM -IRIO

فیملی:۔ CRUCIFERAE

ماہیت:۔ اس کا پودا ربیع کی فصل گیہوں جو وغیرہ کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے پودے خودرو بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کا پودا الگ بھگ دو فٹ سے تین فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ دور سے دیکھنے پر سرسوں کا پتلا پودا معلوم ہوتا ہے۔ **پھول:۔** پتے اور پھلیاں سرسوں کی طرح ہوتی ہیں لیکن پھلیاں بہت باریک جن میں تخم بھرے رہتے ہیں۔ جو خشخاش کے تخموں سے بھی باریک زرد سرخی مائل ہوتے ہیں۔ یہ دوا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔

مقام پیدائش:۔ یہ یو پی پنجاب سے راجستھان تک۔ پشاور۔ بلوچستان میں خوب ہوتی ہے۔ نیز ایران میں بھی ہوتی ہے جس کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔

مزاج:۔ گرم تر درجہ دوم

افعال:۔ دافع بخار۔ نافع ہیضہ۔ منفث اخلاط سینہ۔

استعمال:۔ دافع بخار ہونے کی وجہ سے چیچک' خسرہ۔ موتی جھرا میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں تاکہ دانے جلد ظاہر ہوں' اس کے لئے مریض کے بستر پر چھڑکتے ہیں۔

نافع ہیضہ ہونے کی وجہ سے ہیضہ میں پیاس' قے کی تسکین کے لئے عرق گلاب میں جوش دے کر پلاتے ہیں اور ہیضہ صفراوی میں آب کاسنی سبز مروق کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

اور چیچک، خسرہ، موتی جھرا میں جب قبض بھی ساتھ ہو، خاکسی تین ماشہ۔ گاؤ زباں پانچ ماشہ۔ منقی نو دانہ۔ انجیر پانچ دانہ سوا کلو پانی میں جوش دے کر جب ایک کلو رہ جائے تو صاف کر کے گلوکوز ملا کر پلاتے ہیں۔ اس سے گھبراہٹ۔ بے چینی دور ہوتی ہے اور دانے جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

خاکسی کو بھون کو تین چار ماشہ شربت بنفشہ کے ہمراہ استعمال کرنا کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے۔

شربت خاکسی :- بادیان نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام۔ برگ گاؤ زباں ۸۰ گرام۔ خاکسی ۱۰۰ گرام۔ عناب نیم کو فتہ ۱۰۰ گرام۔ شکر سفید۔ دو کلو۔ ٹاٹری چار گرام۔ سوڈیم بینزوئیٹ ۲ گرام۔

تمام ادویات کو ڈیڑھ کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر کپڑے میں چھان لیں اور چینی اور ست لیموں (ٹاٹری) ملا کر قوام بنا دیں۔ جب قوام بننے والا ہو تو پانی میں حل کر کے بینزوئیٹ حل کر کے ملا دیں۔ اور قوام درست ہونے پر چھان کر رکھیں۔

مقدار خوراک :- ۲۵ ملی لیٹر ۱۲۵ گرام پانی میں دیں۔ موتی جھیرا۔ خسرہ۔ چیچک میں مفید ہے۔

مقدار خوراک خاکسی ۵ سے ۷ ماشہ

۱۴۸ خطمی -- ALTHAEA -OFFICINALIS

فیملی :- MALVACEAE- کپاس کل

ماہیت :- اس کا پودا پانچ چھ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس پر رواں ہوتا ہے۔ گرمی کے موسم میں ان پودوں سے زرد مایل سرخ گوند نکلتا ہے۔

پتے :- بیضوی شکل کے دندانہ دار بھنڈی کے پتوں جیسے اور پودا بھی بھنڈی کے پودے کی طرح ہوتا ہے۔ **پھول :-** اس کا پھول جو بڑا گول اور چوڑا بھنڈی کی طرح لیکن مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ سفید گلابی سرخ زرد۔ اودا یا نیلا سات رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور بعض پودے ایسے بھی ہوتے ہیں جن پر پھول نہیں آتا۔ سوسنی یا اودے پھول کو گل خیرو کہا جاتا ہے۔ اس پھول میں خوشبو نہیں ہوتی۔ ان میں سفید پھول والی کو اچھا مانا جاتا ہے۔ اور ان سب کے افعال و خواص ایک جیسے ہوتے ہیں۔

پھل یا پھلی گول ہوتی ہے جس میں چپٹے گول کالے رنگ کے تخم بھرے ہوتے ہیں۔ **جڑ :-** تین سے سات انچ لمبی جھری دار گودے والی اور بہت سی چھوٹی چھوٹی جڑیں بڑی جڑ سے نکلتی

ہوئی لعاب دار ہوتی ہیں۔

مقام پیدائش :۔ کشمیر ایران۔ یو پی۔ پنجاب۔ دہلی۔ پاکستان۔ راجستھان میں باغوں میں خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ جڑ میں لعاب ۲۵ فیصدی۔ کچھ شکر۔ ایلتھین' (ALTHEIN) یہ دردوں کو دور کرتا ہے ایک سے دو فیصدی پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے تخم اور جڑ اور گوند استعمال کئے جاتے ہیں۔

گل خطمی :۔ مزاج سرو تر (جالینوس) درجہ اول

افعال :۔ منضج مواد بلغمیہ۔ مسکن۔ محلل۔ مدر بول و حیض

استعمال :۔ محلل ہونے کی وجہ سے ورموں کو تحلیل اور نرم کرتا ہے۔ ان کو بڑھنے اور پیدا ہونے نہیں دیتا۔

منضج مواد بلغمیہ ہونے کی وجہ سے عرق النساء وجع المفاصل۔ ورم مقعد۔ خنازیر وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

مسکن درد ہونے کی وجہ سے گرمی کے سر درد میں ضمادا" مفید ہے۔

مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ نو ماشہ سے ایک تولہ۔

مزاج تخم خطمی :۔ معتدل (سردی اور تری کی طرح مائل) ۔

افعال :۔ محلل۔ منفث بلغم و ملین سینہ۔ رادع۔ مرخی۔ منضج۔

استعمال :۔ محلل۔ رادع۔ مرخی و منضج ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ میں اندرونی و بیرونی طور پر مفید ہے۔ بیرونی طور پر قیروطی بنا کر استعمال کرتے ہیں اور جوشاندہ بنا کر اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔

ملین و منفث بلغم ہونے کی وجہ سے اس لعاب کے جوشاندہ میں شربت بنا کر استعمال کرنا مفید ہے۔ اس سے کھانسی نزلہ زکام دور ہوتا ہے۔

محلل ورادع ہونے کی وجہ سے ورم رحم کو دور کرتا ہے۔ اس کے جوشاندہ میں ورم مقعد کے مریض کو بٹھانا مفید ہے اس سے ورم دور ہوتا ہے۔ نیز جوڑوں کی سختی میں مرض کو جوشاندہ میں بٹھایا جاتا ہے۔

اس کا جوشاندہ بانجھ عورت کے لئے مفید ہے۔ خون نفاس کا تنقیہ کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ نافع سعال

مقدار خوراک :- ۵ سے سات ماشہ۔

۱۴۹ ریشہ خطمی۔ بیخ خطمی

ALTHAEA -SYLVESTRIS

مزاج :- سرد تر۔ درجہ اول

افعال :- مزلق و مسکن۔ محلل

استعمال :- اس کا خیساندہ یا شیرہ سوزش بول۔ ورم امعا۔ سدہ امعا زحیر اور اسہال صفراوی کے لئے مفید ہے۔ ضماد ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

مقدار خوراک :- ۵ سے ۷ ماشہ

مرکبات :- شربت اعجاز۔ شربت صدر۔ شربت زوفہ مرکب۔ شربت فریاد رس۔ ضماد بواسیر۔ قیروطی آرد۔ قروطی آرو جو والی۔ قروطی کرنب۔ قیروطی بابونہ والی۔ لعوق سپستان۔ قیروطی مکو والی۔ لعوق آب نیشکر والا۔ لعوق خشخاش۔ لعوق نزلی۔ مرہم دا خلیون وغیرہ۔

۱۵۰ خبازی۔ سونچل (پنجابی) مالوہ سلویس ٹرس

MALVA -SYL VESTRIS

دوسری قسم کا نام مالوہ۔ روڈنڈی فولیا

MALVA -ROTUNDIFOLIA

فیملی-MALVACEAE- کپاس کل

ماہیت :- اس کا پودا لگ بھگ آدھ گز تک اونچا ہوتا ہے اور اس پر تھوڑا رواں ہوتا ہے۔ یہ زمین پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ **پتے :-** گول سبز لکیردار اور پیچھے پھٹے ہوئے اور کنارے دندانے دار ہوتے ہیں۔ **پھول :-** پنکھڑی والے۔ سوسنی رنگ یا زردی مائل چھوٹے خوبصورت **پھل :-** لگ بھگ گول درمیان سے پچکا ہوا۔ سفید بادامی رنگ۔ چھوٹا سا جس طرح سے عورتوں کی ناک کے لونگ کا سرا ہوتا ہے۔ ان پھلوں کو عموماً خبازی کہا جاتا ہے اور یہی دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- یہ کمایوں سے کشمیر تک پہاڑوں کے دامن میں ایران، پنجاب، دہلی اور یو پی میں پانی کے کناروں اور نمناک زمین پر پیدا ہوتی ہے۔

جزو کیمیاوی:۔ چھپلی مواد (لعاب دار) تیل اور تھوڑی مقدار میں ایک تیز جوہر ہوتا ہے۔

مزاج:۔ معتدل' تری کی طرف مائل

افعال:۔ اس کے فوائد لگ بھگ خطمی کی طرح ہوتے ہیں۔

خواص و فوائد۔ پتے:۔ منفث بلغم و ملین ہونے کی وجہ سے اس کے ساگ سے پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ جگر کے سدے کو کھولتی ہے اس کے جوشاندہ سے ضیق النفس۔ نزلہ زکام ٹھیک ہوتا ہے۔

مدر بول و مسکن ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ ورم رحم۔ ورم مقعد کے لئے مفید ہے۔ نیز اگر کسی پھوڑے یا ورم پر اس کی گرم گرم پلٹس باندھی جائے تو اس کو تحلیل کر دے گی۔ یا اس کو پکا کر پھاڑ دے گی اور مواد خارج ہو جائے گا۔

تخم خبازی:۔ معتدل۔ سردی تری کی طرف مائل۔

اپنی لزوجت کی وجہ سے قبض دور کرتا۔ سدوں کو پھسلا کر باہر خارج کرتا ہے گرمی و خشکی کی کھانسی نزلہ زکام۔ سینے کی خشونت کو دور کرتا ہے۔ جوشاندوں کی حدت کو دور کرتا ہے۔ زہر خوردہ کو اس کا جوشاندہ پلانے سے زہر بذریعہ قے نکل جاتا ہے۔

نفع خاص:۔ منفث بلغم۔ ملین سینہ

مقدار خوراک:۔ ۵ سے سات ماشے

مرکبات:۔ شرب اعجاز۔ منضج نزلہ بارد۔ پیٹ کے خلل میں رعایت۔ نزلہ بارد وغیرہ۔

۱۵۱ خربق۔ کٹکی کوڑ۔ (انگریزی) ہیل بور

HELLEBORE

(لاطینی) پکرورائیزا۔ کروا۔ PICRORRHIZA -KURROA

فیملی۔ SCROPHULARINEAE

ماہیت:۔ نوٹ۔ محیط مخزن میں کٹکی کو خربق سیاہ کہا گیا ہے۔ لیکن بعض نے اس کو غلط لکھا ہے۔ بازار میں خربق اور کٹکی ایک ہی سمجھ کر دی جاتی ہے۔

اس کا پودا لگ بھگ ایک سے دو فٹ اونچا ہوتا ہے۔ **پتے:۔** کنگرے دار ڈنڈی کی طرف سے پتلے۔ آگے درمیان میں چوڑے پھر تنگ اور نوکدار چکنے ہوتے ہیں۔ **پھول:۔** پودے کے درمیان سے نکلا ہوا سخت اور اوپر کی طرف نکلا ہوا۔ آخری سرے پر پھول بالی نما جو ڈیڑھ انچ سے چار انچ' بالی لمبی ہوتی ہے جس میں سفید بہت سے چھوٹے چھوٹے پھول ہوتے ہیں۔

پھل :- جو کی طرح جس کے اندر بہت چھوٹے چھوٹے تخم بھرے ہوتے ہیں۔

جڑ :- انگلی کے برابر موٹی، بہت سی گانٹھوں والی، آٹھ دس انچ لمبی ہوتی ہے۔ بازار سے چھوٹے بڑے ٹکڑے ملتے ہیں جو سفید بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ جن کا مزا کڑوا اور چھوٹے چھوٹے ریشے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- کشمیر سے نیپال۔ سکم و ہمالیہ کے ساتھ ساتھ کانگڑہ۔ کلو، سات ہزار سے چودہ ہزار فٹ تک بلندی میں ہوتی ہے۔ یہ عموماً اپریل مئی میں پیدا ہو کر جون، جولائی میں مکمل ہو جاتی ہے اور برسات کے موسم میں اس کو حاصل کر لیا جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی :- اس کی جڑ میں پکرورہائزن (PICRORRHZIN) یہ ایک کڑوا جوہر ہے۔ پندرہ فیصدی اور (CATHARTIC ACID) لگ بھگ دس فیصدی۔ کچھ گلوکوز۔ موم وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج :- گرم خشک درجہ سوئم۔

افعال :- مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ مخرج۔ قاتل دیدان شکم، دافع بخار۔ زائد مقدار میں دست آور

کاسر ریاح و مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے کالی مرچوں کے ہمراہ پیٹ درد۔ سونٹھ کے ساتھ بدہضمی اپھارہ اور شہد کے ہمراہ چٹانے سے ہچکی کو فائدہ دیتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔

قاتل و مخرج دیدان شکم و دست آور ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف کرم شکم کو مار کر بذریعہ دست خارج کرتی ہے اور دن میں ایک ایک تولہ کا جوشاندہ تین بار پلانے سے استسقا کے پانی کو پاخانہ کے ذریعہ خارج کرتی ہے اور بخار کو دور کرتی ہے۔

نفع خاص :- مقوی معدہ۔

مقدار خوراک :- ۵ رتی سے دو ماشہ۔ دستوں کے لئے چھ سات ماشہ۔ اس کا شربت بھی پلایا جاتا ہے۔

۱۵۲ خربوزہ۔ بطیخ۔ (انگریزی) سویٹ میلان

(س) مدھو پھل SWEET-MELON

کوکومس میلو۔ CUCUMIS-MELO

فیملی۔ CUCURBITACEAE

ماہیت :- اس کی بیل توری یا کھیرے کی طرح ہوتی ہے اور زمین پر پھیلتی ہے۔ بیل

گول کھردرے روئیں دار ہوتی ہے۔ **پتے :۔** گول کٹے پھٹے روئیں دار ہوتے ہیں۔ **پھول :۔** مختلف اشکال کے۔ گول۔ دھاری دھار، لمبے، بغیر دھاری کے شروع میں سبز، پکنے پر مختلف دھاریوں کے ہوتے ہیں۔ کسی کی دھاریاں سبز، کسی کی زرد کسی کی لال۔ اسی طرح کسی خربوزے کا رنگ لال کسی کا زرد اور کسی کا سبز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ مختلف جگہوں پر مختلف ناموں سے برصغیر میں بوئے جاتے ہیں۔ چنانچہ پاکستان میں بدین، خانیوال، دہلی میں جمنا۔ باغپت اور سونی پت کے مشہور ہیں۔ یو پی میں لکھنؤ، بہار میں مظفر پور کے، پٹنہ کے، الہ آبادی۔ پنجاب میں انبالہ اور کابل کا خربوزہ بہت عمدہ ہوتا ہے اس کو سردہ کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئٹہ بلوچستان کا خربوزہ بھی مشہور ہے۔ یہ مشہور میوہ ہے۔ جو شاداب و شیریں اور خوشبودار ہوتا ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ جسم کو طاقتور بنانے والے جز۔ لوہا وٹامن سی۔ زیادہ ہوتے ہیں۔ کھانے کے نمک ہونے کی وجہ سے سکروی کے لئے مفید ہے۔ گلوکوز، پروٹین۔ کاربوہائیڈریٹس اور اس کے چھلکے میں کھار زیادہ ہوتی ہے۔

مزاج :۔ شیریں پکا ہوا۔ گرم درجہ اول۔ تر درجہ دوم۔

خام :۔ سرد درجہ اول۔ تر درجہ دوم

افعال :۔ تغذیہ بدن۔ مفرح۔ جالی۔ ملین۔ مدر بول۔ مدر شیر۔

استعمال :۔ بطور میوہ بہت استعمال کیا جاتا ہے۔

تغذیہ بدن کرنے و ترطیب ہونے کی وجہ سے لاغری دور کرتی ہے اور جسم مضبوط ہوتا ہے۔ جالی و ملین ہونے کی وجہ سے پاخانہ صاف لاتا ہے۔ دانتوں کو چمکدار بناتا ہے لیکن اگر زیادہ کھالیا جائے تو دست لاتا ہے۔

مدر بول ہونے کی وجہ سے سنگ گردہ و مثانہ۔ قروح۔ مجاری بول، استسقا یرقان وغیرہ میں مفید ہے۔

مدر شیر ہونے کی وجہ سے دودھ کو بڑھاتا ہے۔

اس کا پوست :۔ مدر و مفتت حصاتہ ہے اور جالی ہے۔ اس کو پتھری گردہ و مثانہ میں استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کے سفوف کو چہرہ پر ملنا جلدی داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ گوشت کے ساتھ اس کے چھلکوں کو پکایا جائے تو ان کو جلد گلا دیتا ہے اس کو غذا کے بعد یا شام کو چار بجے کھاویں تو زیادہ مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مدر بول۔ مانع یرقان

مقدار خوراک :- حسب طاقت۔

۱۵۳ تخم خرپزہ۔ خربوزہ کے بیج

مزاج :- گرم درجہ اول ' تر درجہ دوم

افعال :- مدر بول و حیض۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔ جالی۔ مفتح سدد مدر بول و حیض مفتت سنگ گردہ و مثانہ ہونے کی وجہ سے سنگ گردہ و مثانہ کو بذریعہ پیشاب خارج کرتی ہے۔ اور سوزاک تقطیر البول وغیرہ میں مفید ہے۔

مدر۔ جالی ' مفتح ہونے کی وجہ سے سدہ جگر کو کھولتا ہے اور جگر گردہ و مثانہ کے ورم کو دور کرتا ہے اور حمیات میں بخار کی گرمی بذریعہ پیشاب دور کرتا ہے۔ اس کا شیرہ بنا کر استعمال کرتے ہیں۔

مرکبات :- بنادق البزور۔ حلوائے ثعلب۔ شربت بزوری۔ معتدل و بارد ۔ اور سردائی وغیرہ کا جز ہے۔

۱۵۴ خردل۔ رائی۔ (س) راجکا۔ برسیکا۔ جونسیا

کرشف BRASSICA -JUNCEA

انگریزی۔ انڈین مسٹارڈ INDIAN MUSTARD

فیملی۔ CRUCIFERAE

ماہیت :- اس کی کئی قسمیں ہیں۔ سفید سرسوں ' کالی سرسوں۔ رائی۔ یہ ایک مشہور پودا ہے۔ اس کا پودا سفید سرسوں کے پودے کی طرح ہوتا ہے اور لگ بھگ ہر علاقہ میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ تین چار فٹ بلند ہوتا ہے۔ یہ موسم ربیع میں بوئی جاتی ہے ' اس کا پتہ سرسوں یا مولی کی طرح کھردرے روئیں والا ہوتا ہے جن کا ذائقہ تیز ہوتا ہے ۔ رنگت سبز ہوتی ہے۔ تخم سرسوں کی پھلیوں کی طرح پھلیاں ہوتی ہیں۔ جن میں سیاہ یا لال رنگ کے تخم بھرے رہتے ہیں۔ اس کے تخموں کا ذائقہ تیز اور تند ہوتا ہے۔ **پھول :-** سرسوں کے پھولوں کی طرح زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- بھارت۔ پاکستان۔ مشرقی ایشیاء ۔ امریکہ دکنی وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :- اس کے تخم میں مائیروسن (MYROSIN) سنی گرین (SINIGRIN) ۔ فکسڈ آئیل ۲۵ فیصدی۔ پوٹاشیم مائیرونیٹ (POTASSIUM MYRONATE) پانچ

فیصدی اور سن پین (SINPINE) ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ چہارم۔

افعال بیرونی :۔ محمر۔ جالی۔ محلل۔ منفط (آبلہ انگیز) پہلے سوزش کرتی ہے لیکن بعد میں مسکن درد۔

افعال اندرونی :۔ محرک معدہ۔ ہاضم طعام۔ محلل ورم طحال اور زیادہ مقدار میں مقئی۔

استعمال بیرونی :۔ محمر۔ منفط و جالی ہونے کی وجہ سے جلدی امراض مثلاً داد۔ برص۔ داء الثعلب پر لگاتے ہیں۔

مسکن و محلل ، جالی و محمر ہونے کی وجہ سے ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ عرق النساء۔ وجع المفاصل۔ نقرس میں دیگر ادویہ کے ساتھ تیل بنا کر ضماد لگاتے ہیں۔ یا مالش کرتے ہیں نیز درد جگر ، درد طحال اور در معدہ میں اس کی پٹی لگاتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے احتباس حیض ہو تو اس کے جوشاندہ میں مریضہ کو تھوڑی دیر کے لئے بٹھاتے ہیں۔ نیز اورام باردہ مثلاً اورام مغابن۔ کنٹھ مالا اور سرد ورموں پر ضماد لگاتے ہیں۔ رائی پلستر عموماً استعمال ہوتا ہے۔

ورم طحال میں بطور سفوف کھلاتے ہیں۔

محرک معدہ ہاضم طعام ہونے کی وجہ سے بھوک کی کمی میں اوراغذا کے ہضم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ رائتہ میں ملا کر کھانا رائتہ کو لذیذ اور ہاضم بنا دیتا ہے۔

مقئی ہونے کی وجہ سے زہروں کو خارج کرنے کے لئے اس کی بڑی خوراک کھلا کر قے کرواتے ہیں۔

نفع خاص :۔ محمر۔ محلل۔ ہاضم طعام

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین ماشے۔

رائی کا تیل :۔ جو کولہو میں دبا کر نکالا جاتا ہے۔

رائی کا تیل ۔ ہاتھ پاؤں اور ناک پر ملنا زکام کے لئے مفید ہے نیز اس کی مالش محمر ہونے کی وجہ سے خارش۔ کھجلی اور دیگر عصبی امراض مثلاً فالج۔ نقرس ، گٹھیا میں مفید ہے۔ اس کو حلق میں لگانا۔ حلق کے ورم اور سوزش میں مفید ہے۔

مرکبات :۔ ضماد خردل۔ سفوف خردل۔ حب مقل۔ حب مقل بہ نسخہ خاص۔ اس میں ایک سیاہ رائی بھی ہوتی ہے جو افعال و خواص میں سرخ رائی کی طرح ہوتی ہے۔

۱۵۵ سرسوں۔ سرشف (انگریزی) سویڈش ٹرنپ

SWEDISHTURNIP

(لاطینی) براسکا۔ کمپے سٹرس۔
BRASSICA -CAMPESTRIS
فیملی۔ CRUCIFERAE ایک مشہور پودا ہے۔

ماہیت:۔ اس کا پودا عموماً چار سے چھ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ جس کا تنا سیدھا اور جس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں۔ پتے مولی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور جن کا رنگ سیاہی مائل سبز جس کو کالی سرسوں کہا جاتا ہے اور دوسری کا رنگ زردی مائل سبز ہوتا ہے جس کو سفید سرسوں کہا جاتا ہے۔ پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔

پھول بہت خوبصورت گچھوں میں زرد رنگ کے لگتے ہیں۔ یہ عموماً موسم بہار میں اپنی بہار دکھاتے ہیں۔

پھلی و تخم:۔ ڈیڑھ سے تین انچ لمبی پھلی ہوتی ہے جو ابتدا میں نرم اور سبز ہوتی ہے اور پکنے پر زردی مائل ہو جاتی ہے جس میں تخم بھرے رہتے ہیں جن کا رنگ سیاہ و سرخ ہوتا ہے۔ دانے گول چکنے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔

اس میں ایک فکسڈ آئیل ۳۰ سے ۳۶ فی صدی پایا جاتا ہے۔ یہ تیل تارا میرا یا رائی کے تیل سے کم جلن پیدا کرتا ہے۔ سرد ملکوں میں اس کو کھانے میں استعمال کرتے ہیں اس کو یو پی اور دہلی میں کڑوا تیل کہا جاتا ہے اور سر کے بالوں میں عموماً یہی استعمال کرتے ہیں۔ یہ عموماً پنجاب۔ پاکستان۔ دہلی۔ یو پی۔ ہماچل پردیش اور ہریانہ میں استعمال کرتے ہیں اور ان علاقوں میں زیادہ بوئی جاتی ہے۔ اس کا چارہ مویشیوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کے تخموں کا تیل کولہو سے نکالا جاتا ہے جو روغنی تیل کہلاتا ہے۔

جز کیمیاوی:۔ اس کے تخموں میں ایک تیل تیں فیصدی ہوتا ہے اور SINALBIN اور ایک سن پین (SINPINE) سلفوسا نائیڈ لیسے تھن، لعاب جو تخموں میں ہوتا ہے۔ مائیروسین یہ ہاضم ہوتا ہے۔ راکھ چار فیصدی اس میں پوٹاشیم آف فاسفیٹ۔ میگنیشیم کیلشیم ہوتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال:۔ جاذب خون۔ جالی۔ مقوی بدن۔ مسخن بدن۔ مسمن۔ مقوی باہ۔

استعمال:۔ اس کے پتوں کا ساگ بہت عمدہ ہوتا ہے۔ اس کے روغن کو گھی کے بجائے استعمال کرتے ہیں۔ خاص کر کریلے اور مولی بناتے وقت سرد ملکوں میں بناسپتی گھی کی بجائے

سرسوں استعمال کیا جاتا ہے۔

مسمن بدن۔ مسخن و مقوی ہونے کی وجہ سے سرد مزاج والوں کو حرارت پہنچانے اور باہ کو زیادہ کرنے کے لئے اس کے تخموں یا تیل کو استعمال کیا جاتا ہے اور بعض لوگ انہی امراض کے لئے ٹکیہ یا مٹھری بنا کر کھاتے ہیں۔

جالی و مسمن و محرک ہونے کی وجہ سے بدن پر مالش کرتے ہیں۔ یہ دوران خون کو جلد کی طرف تیز کرکے بدن کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ خارش میں مفید ہے۔ مراہم میں عموماً شامل کرتے ہیں۔ چہرے کے رنگ کو نکھار کے لئے اس کے تخمون کو پیس کر ابٹن لگاتے ہیں۔

اس کی کھلی سے جانوروں کا دودھ بڑھ جاتا ہے اور اچھی غذا ہونے کی وجہ سے مویشی مضبوط ہو جاتے ہیں۔

اس کے تیل میں کافور ملا کر مالش کرنے سے پھوڑے پھنسیاں دور ہوتی ہیں۔ کان میں سنسناہٹ اور آوازیں آتی ہیں تو اس کے تیل کو نیم گرم کان میں ڈالیں یہ درد کو دور کرتاہے اور آوازیں دور ہو جاتی ہیں۔

تخم سرسوں کو کوٹ کر دودھ میں ڈال کر خوب ابالیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر منہ پر ملیں۔ چالیس دن کرنے سے چہرہ نکھر کر چمکنے لگتا ہے۔

سر کی بھوسی میں ' سفید سرسوں سے سر کو دھویا جائے صابن بالکل نہ ملایا جائے تو کچھ دیر کے بعد بھوسی جھڑنا بند ہو جاتا ہے۔

روغن سرشف مشہور مرکب ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ و جالی۔ مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۵ ماشے۔

۱۵۶ خرفہ۔ کلفہ۔ لونی۔ لونک۔

(انگریزی) گارڈن پرسلین

پورٹولاکا۔ اولی۔ ریسیا۔ بقلتہ الحمقاء

GARDEN -PURSLANE

PORTULACA -OLERACEA

فیملی۔ PORTULACEAE

مشہور بوٹی ہے جس کا ساگ کھایا جاتا ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک کی کاشت کی

جاتی ہے۔ **پتے :۔** موٹے لیسدار اور گول جو لگ بھگ سوا انچ لمبے ہوتے ہیں جن کا رنگ سرخی مائل سبز ہوتا ہے اور چھوٹی قسم کے پتے کم چوڑے نوکیلے اور سبزی مائل زیادہ نمکین ہوتے ہیں اور صبح کو چند گھنٹے کھلتے ہیں۔

پھل یا ڈودی۔ سردیوں میں لگتی ہے اور گول ہوتی ہے۔ جس میں تخم بھرے رہتے ہیں۔

تخم :۔ کچی حالت میں ڈوڈی کے اندر سفید ہوتے ہیں لیکن پکنے پر گہرے بھورے یا کالے رنگ کے چھوٹے چھوٹے اور چمکدار ہوتے ہیں۔

جڑ :۔ بڑی انگلی کے برابر موٹی اور لگ بھگ ۸ انچ لمبی ہوتی ہے چھوٹی کی جڑ تپلی ستلی کی طرح اور چھ انچ کے قریب لمبی ہوتی ہے۔ بڑی کا پودا لگ بھگ تین ، چار انچ سے ایک فٹ بلند ہوتا ہے۔ لیکن پکنے پر گہرے بھورے۔

مقام پیدائش :۔ بڑی پنجاب۔ یو پی دہلی اور پاکستان میں بہت بوئی جاتی ہے۔ اس کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ لنکا میں بہت ہوتی ہے لیکن چھوٹی قسم برسات کے موسم میں تمام بھارت ورش میں کھنڈروں کے ڈھیروں میں ' قبرستانوں اور باغوں کے اردگرد خود رو پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ پتوں میں پوٹاشیم آگزلیٹ۔ (POTASSIUM - OXALATE) ایک کھٹا کھار میو سلج (MUCILAGE) پایا جاتا ہے۔

مزاج :۔ سرد تر درجہ دوم۔

افعال :۔ برگ خرفہ کے بیرونی اثرات۔ مبرد مسکن۔

اثرات اندرونی :۔ مبرد و مسکن جگر و معدہ و امعاء۔ قابض۔ مدر بول۔ **استعمال :۔** خرفہ کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔

مبرد و مسکن ہونے کی وجہ سے امراض حارہ مثلاً صفراوی بخاروں ' بخاروں۔ پیشاب کی سوزش۔ جگر۔ معدہ۔ آنتوں و رحم کی حرارت۔ سکروی کو دور کرنے نیز سل و نفث الدم میں مفید ہے۔

بیرونی طور پر مبرد و مسکن ہونے کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کی جلن میں باریک پیس کر مہندی کی طرح لگانے سے سکون ہوتا ہے۔ آگ سے جلے ہوئے اعضاء اور گرمی کے ورم اور صداع حار میں ضماداً " مفید ہے۔ پیچش و صفراوی اسہال کو بند کرتا ہے۔ اس کا پانی پلائیں۔

نفع خاص :۔ مسکن صفرا۔ مقدار خوراک ۵ تولہ پانی۔

۱۵۷ تخم خرفہ

مزاج :۔ سرد درجہ دوم ' تر درجہ دوم

افعال :۔ مدر بول۔ مبرد و مسکن صفراو خون۔

استعمال :۔ مبرد و مسکن صفراء و خون ہونے کی وجہ سے امراض حارہ مثلاً پیاس کی زیادتی۔ گرم درد سر۔ سرفہ حار۔ معدہ آنتوں و مثانہ کی سوزش و حدت نیز جوش خون و صفراء میں مفید ہے۔ اسہال کبدی حار میں اس کا شیرہ مفید ہے۔ تپ محرقہ میں شیرہ بنا کر پلانا بہت مفید ہے۔

تخم خرفہ کو اگر بریاں کر لیا جائے تو گرم مزاجوں کے لئے مقوی معدہ و امعا ہے اور ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مسکن صفرا و جوش خون

مقدار خوراک :۔ تین سے سات ماشہ

مرکبات :۔ قرص طباشیر قابض۔ قرص ذیابیطس۔ قرص سرطان کا فوری۔عرق شیر مرکب۔ سفوف صندل ذیابیطس والا۔ دواء المسک بارد۔ دوا لمسک

۱۵۸ تمر (عربی) خرما۔ کھجور۔ چھوہارا۔ فنکس ڈیکٹ لیفرا

لاطینی میں DATE- PHOENIX -DACTYLIFERA

فیملی۔ PALMAE نارجیل خاندان

ماہیت :۔ اس کا درخت نارجیل یا تاڑ کی طرح ہوتا ہے اور یہ تقریباً تمام بھارت اور پاکستان میں سندھ۔ ملتان وغیرہ میں پایا جاتا ہے اس سے تاڑی یا نیرا کا رس نکلتا ہے جو جسم میں چستی اور طاقت دیتا ہے لیکن اگر یہ رس پڑا رہے تو اس میں نشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے پتے بڑے بڑے لمبے معمولی چوڑے ' آگے کو کانٹے دار لگ بھگ نو دس انچ لمبے جو ایک ہی شاخ پر بہت سے ہوتے ہیں۔

پھل :۔ گول۔ لمبوترا کو یہ آبریشم کی طرح بادامی رنگ کے جس میں ایک گٹھلی ہوتی ہے اور اس میں ایک گہری درزسی ہوتی ہے۔ اس کا درخت بہت اونچا سیدھا اور آخری سرے پر پتے اور پھل لگتے ہیں۔ پھل بہت بڑے گچھوں میں لگتے ہیں جو سوکھنے کے بعد چھوہارے بن جاتے ہیں۔ بعض پیڑ صرف چار فٹ تک ہی اونچے ہوتے ہیں لیکن یہ پھل نہیں دیتے۔

مقام پیدائش :۔ اس کے پیڑ لگ بھگ تمام ہندوستان میں پائے جاتے ہیں مگر سندھ اور ملتان (پاکستان) میں بکثرت پائے جاتے ہیں جن کو پنڈ کھجور کہا جاتا ہے اس کے علاوہ ایران۔

عراق۔ عرب۔ مصر وغیرہ میں ہوتے ہیں۔ اس کے مادہ درخت میں پھل لگتے ہیں لیکن نر میں پھل نہیں لگتا۔ صرف بور ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں ۶۰ سے ۷۰ فیصدی شکر۔ کھانے کا نمک۔ پروٹین۔ فاسفورس۔ ٹے نن۔ وٹامن ABC پائے جاتے ہیں۔

مزاج گرم۔ تر درجہ دوم

افعال :۔ کثیرا لغذاء مولد خون غلیظ۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسمن بدن۔ مسخن۔ مقوی اعصاب۔

استعمال :۔ کثیرا لغذا۔ اس کو غذا کے طور پر استعمال کیا جائے تو غذائیت حاصل ہوتی ہے اور مسمن بدن کی وجہ سے بدن کو فربہ کرتی ہے خصوصاً خر مایا چھوہارا کو دودھ میں ابال کر اگر کھا لیا جائے لیکن یہ مولد خون غلیظ ہونے کی وجہ سے اس سے جو خون پیدا ہوگا وہ غلیظ ہوگا۔

مقوی باہ و مولد منی ہونے کی وجہ سے تقویت بدن و باہ کے لئے اس کو بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی اعصاب و مسخن بدن ہونے کی وجہ سے بلغمی امراض مثلاً درد کمر وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ خشک کھانسی میں اگر چھوہارا کو بھون کر استعمال کیا جائے تو فائدہ مند ہے اور چھوہارا۔ پیپل۔ گوکھرو کو پیس کر شہد کے ساتھ کھاویں تو مفید ہے۔

اس کا اچار بھی بہت عمدہ ہوتا ہے۔ اگر موٹے موٹے چھوہارے صاف کرکے آم کے آچار میں ڈال دیں تو کچھ دنوں کے بعد بہت فائدہ مند اور لذیذ ہو جاتے ہیں۔

اگر ایک پاؤ چھوہاروں کی گٹھلی نکال کر اس میں چھ ماشہ افیون داخل کریں اور اپلوں کی گرم راکھ میں بھون لیں پھر کوٹ کر مسور کے دانے کے برابر گولیاں بنا دیں یہ گولیاں کھانسی کے لئے چوسیں تو مفید ہیں۔ دو گولی ہمراہ دودھ امساک و باہ کو بڑھاتی ہیں۔ معجون آرد خرما مشہور مرکب ہے۔

نفع خاص: مقوی باہ مسمن بدن

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ عدد

مرکبات :۔ معجون الکلی۔ معجون آرد خرما۔ بتیسا۔ گنگا۔

۱۵۹ خرنوب

ماہیت :۔ اس کا درخت دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو باغوں میں لگایا جاتا ہے اور دوسرا جنگلی ہوتا ہے۔ پتے گول گہرے۔ موٹے اور شاخوں پر ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ پھول زرد

رنگ کا ہوتا ہے۔

خرنوب بری (خرنوب بنطی) کی شاخیں پراگندہ باریک تیز کانٹے پھل چھوٹے گردے کی طرح ہوتے ہیں۔

خرنوب بستانی :۔ یعنی باغی کی پھلیاں آٹھ نو انچ لمبی جن کے اندر باقلا کی طرح بیج ہوتے ہیں جن کا مزہ شیریں ہوتا ہے۔

مزاج :۔ سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوئم

افعال :۔ مدر بول۔ قابض الیاف عضلیہ و مسکن۔ تخم قابض اور حابس خون۔

استعمال :۔ حابس خون ہونے کی وجہ سے سفوف بنا کر نزف الدم میں مفید ہے۔ نیز سیلان خون کو روکنے کے لئے کھلایا جاتا ہے۔

قابض الیاف عضلیہ ہونے کی وجہ سے معدہ کے الیاف عضلیہ کو تقویت دیتا ہے۔ مقوی معدہ اور قابض ہے۔

مسکن ہونے کی وجہ سے چوٹ پر ضماد کرتے ہیں تاکہ درد کو سکون ہو۔ کھانسی ، خروج المقعد میں استعمال کرتے ہیں۔ بطور غذا کھایا جاتا ہے۔ اچھی غذا ہوتی ہے۔

دوسری قسم خرنوب بنطی :۔ **مزاج :۔** سرد خشک درجہ دوم

افعال :۔ بیرونی طور پر قابض و حابس معدہ و آنتوں پر قابض و مقوی۔

حابس و قابض ہونے کی وجہ سے کثرت حیض۔ خون بواسیر اور ہر عضو کے سیلان خون کو روکتا ہے۔

مسکن ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندے سے غرغرے کرنا دانتوں کے درد کو سکون دیتا ہے اور ہلتے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

مہندی کے ہمراہ بالوں پر لگانے سے بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

مقدار خوراک ۵ ماشہ سے ایک تولہ

۱۴۰ خولنجان۔ کلنجن۔ (عربی میں) کلنجن کبیریا کلنجن قصی

انگریزی میں۔ دی گریٹر گیلن گل

THE GREATER - GALANGAL

ALPINIA - GALANGA الپانیا گیلینگا۔

SCITAMINACEAE فیملی۔

ماہیت :۔ اس کا پودا چھ سات فٹ بلند ہوتا ہے۔ بعض لوگ اس کو غلطی سے پان کی جڑ بھی کہتے ہیں لیکن پان کی بیل ہوتی ہے اور خولنجان کا پودا ہوتا ہے۔

پتے :۔ ایک دو فٹ لمبے اور چار انچ چوڑے اور نوکدار ' اوپر سے زیادہ سبز اور نیچے سے ہلکا۔ یہ روئیں دار ہوتے ہیں۔ **پھول :۔** گرم موسم میں چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ **پھل :۔** چھوٹے بجورا لیموں کی طرح گول اور لال پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔

جڑ :۔ لمبی ' بے ڈول گلابی بادامی رنگ کی۔ مزے میں چرپری ہوتی ہے بعض اس کو بچھ کی ایک بری قسم شمار کرتے ہیں۔ پہلے پہلے یہ چین سے آتی تھی پھر جاوا سماٹرا سے آنے لگی۔ اب یہ سمندر کے کنارے دکھشن بھارت میں پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ۱۔ کیمفرائڈ (CAMPHERIDE) ۲۔ گلینگن (GALANGIN) ۳۔ الپنن۔ ۴۔ اس میں ایک زرد رنگ کا اڑنے والا تیل ہوتا ہے جو بہت موثر ہوتا ہے۔

اڑنے والے تیل کے اجزا) ۱۔ میتھل سینی لیٹ۔ ۴۸ فیصدی۔ ۲۔ سن کول ۲۰ سے ۳۰ فیصدی۔ ۳۔ کافور۔ ۴۔ ڈی پائی نن ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ مطیب دہن۔ مفرح و مقوی قلب۔ مسکن اوجاع بارد۔ دافع امرض بلغمیہ و سوداویہ۔ کاسر ریاح۔ مقوی باہ۔ جالی۔ منفث و مخرج بلغم۔ مقوی و مسخن معدہ و جگر بارد۔ مدر لعاب دہن۔

استعمال :۔ بوڑھوں کی کھانسی جو عموماً " ہر وقت رہتی ہے۔ منہ میں اس کو رکھتے ہیں یا اس کا باریک سفوف بنا کر اور تین گنا گڑ ملا کر گولیاں بیر کے برابر بنالیں اس کو چوسنے سے کھانسی کو آرام آتا ہے اس کی جڑ کو باریک پیس کر شہد اور ادرک کے رس میں ملا کر پینا کھانسی۔ نزلہ۔ زکام بارد ' گٹھیا۔ عرق النساء اور دیگر ریاحی امراض میں مفید ہے۔ مقوی باہ و مسکن ہونے کی وجہ سے تقویت باہ کی معجونوں میں استعمال کرتے ہیں۔

مطیب دھن ہونے کی وجہ سے منہ کی بدبو کو زائل کرنے کے لئے منہ میں چباتے ہیں۔ مقوی معدہ و جگر اور دافع امراض بلغمیہ ہونے کی وجہ سے مرکبات میں شامل کرتے ہیں۔ مدر لعاب دہن ہونے کی وجہ سے لکنت اور ثقل زبان میں اس کا سفوف زبان میں ملتے ہیں ۔

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی۔ بحتہ الصوت بلغمی میں چوستے ہیں۔

کاسر ریاح و مسکن ہونے کی وجہ سے درد شکم اور قولنجی ریحی میں مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف جلد کی داغ دھبوں کو ضماداً " یا طلاء مفید ہے۔

سلسل بول اور درد گردہ بارد میں کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مفرح قلب۔ مطیب دہن۔

مقدار خوراک :۔ دو سے ۳ ماشہ

مرکبات :۔ معجون مقوی علوی خان۔ جوارش جالینوس۔ حب حلتیت۔ حلوائے چوب چینی۔ حلوائے مغز سر کنجشک وغیرہ۔

۱۶۱ خیارین ککڑی۔ تر۔ (س) موتر پھلا۔ کاکڑی

(عربی) قثاء (ف) خیارزہ

(انگریزی) ککومبر (CUCUMBER)

کیوکیومس۔ اٹیلی سمس۔ CUCUMIS-UTILISSIMUS

فیملی۔ CUCURITACAE

ماہیت :۔ ککڑی کی طرح ہوتی ہے۔ بیل سب کی ہوتی ہے۔ اس کی ایک قسم کچی ہونے پر بھی میٹھی ہوتی ہے۔ دوسری کچی حالت میں کڑوی اور پکنے پر میٹھی ہو جاتی ہے۔ اس کو کڑوی ککڑی کہا جاتا ہے۔ یہ عموماً پھاگن اور چیت میں بوئی جاتی ہے۔ کھیرا اور ککڑی کی بیل ایک جیسی ہوتی ہے اور خوب لمبی ہوتی ہے پھول زرد ہوتے ہیں۔

پھل :۔ ویساکھ اور جیٹھ میں لگتے ہیں۔ یہ کھیرے کے پھل کے مقابلے میں زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ لمبائی آدھ گز تک ہوتی ہے جو گول دھاری دار ہوتی ہے اور چھوٹی ککڑیاں کھانے میں لذیذ اور مزیدار ہوتی ہیں اور کچی حالت میں عموماً کھائی جاتی ہیں۔ ککڑی جب پک جاتی ہے تو اس کے اندر سفید رنگ کے لمبے تخم ہوتے ہیں۔ جن کو تخم خیارزہ یا ککڑی کے بیج کہا جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ پانی ۹۶.۴ فیصدی۔ پروٹین ۰.۴ فیصدی۔ چکناہٹ ۲.۸ فیصدی۔ کاربوہائیڈریٹ ۰.۱ فیصدی۔ کیلشیم۔ ۰.۰۳ فیصدی۔ فاسفورس۔ لوہا۔ وٹامن سی۔ وٹامن اے۔ آیوڈین پائے جاتے ہیں۔

(کھیرا کے پودے اور جز کیمیاوی ککڑی کی طرح ہوتے ہیں)۔

مزاج :۔ سرد تر درجہ دوم۔

افعال :۔ مسکن صفراء و خون۔ مسکن عطش۔ مدر بول۔ مخرج سنگ گردہ و مثانہ۔

استعمال :۔ گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔ صفراء خون کی حدت کو کم کرتی ہے اور پیاس

بجھاتی ہے اور پیشاب کا ادرار خوب کرتی ہے۔

گرم درد سر میں اس کو باریک پیس کر ضمادا" لگانا مفید ہے۔ نمک اور سیاہ مرچ لگا کر کھانا زیادہ مفید ہے۔ تپدق میں کبھی پانی نکال کر پلایا جاتا تھا۔ **نفع خاص :۔** مسکن حدت خون و صفرا۔

مقدار خوراک :۔ بقدر ہضم۔

۱۶۲ تخم خیازرہ۔ بزرا لقثاء ککڑی کے تخم

کھیرے کے تخموں کی طرح ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ سرد تر درجہ دوم۔

افعال :۔ مسکن حدت صفراء خون جالی۔ مسکن عطش۔ مدر بول و حیض

استعمال :۔ جالی ہونے کی وجہ سے اس کو پیس کر جلدی داغ دھبوں پر لگانا جلدی کی رنگت کو نکھارتا اور داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔

مسکن صفرا وحدت خون ہونے کی وجہ سے جگر و معدہ کی حرارت دور کرنے کے لئے اور گرم بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مدر بول

مقدار خوراک :۔ ۵ سے سات ماشہ

۱۶۳ خیار کشک پھل۔ ککمس سیٹی وہس

CUCMIS -SATIVUS

فیملی۔ CUCURBITACEAE

اس کے فوائد ' افعال ' استعمال ' ماہیت گکڑی ہی کی طرح ہی ہے۔

پھل :۔ گول۔ لمبے لیکن گکڑی سے کم لمبے ہوتے ہیں۔

تخم جز کیمیاوی :۔ اس میں ایک نہ اڑنے والا تیل ہوتا ہے۔

مسکن ہونے کی وجہ سے نیند لاتا ہے۔

مرکبات :۔ شربت بزوری بارد۔ شربت بزوری معتدل۔ حب لب الخشخاش۔ حب لعاب بیدانہ۔ سکنجبین بزوری بارد۔ قرص سرطان کافوری۔ قرص طباشیر ملین وغیرہ۔

۱۶۴ خراطین (ع)۔ شحم الارض۔ امعاء الارض

(ف) زغار۔ کرم گل خوردہ۔ (ہندی) کیچوہ

PHERITOMA -POSTHUMA

ماہیت :۔ تانبے کی رنگت کے لمبے لمبے کیڑے ہوتے ہیں۔ یہ پیٹ کے بل چلنے والا کیڑا ہے۔ لگ بھگ آٹھ نو انچ لمبا ہوتا ہے اور برسات کے موسم میں نکلتا ہے۔ یہ کسی کا نقصان نہیں کرتا۔ کرم خور جانور اس کو شوق سے کھاتے ہیں۔ یہ مچھلی کا عمدہ چارہ ہوتا ہے اس کے کھانے کے لالچ میں وہ کانٹے میں پھنس جاتی ہے۔ ان کی بستی فوراً پہچانی جاتی ہے۔ یہ نمناک اور کوڑہ کرکٹ کے ڈھیر کے نزدیک ہوتا ہے۔ ہر کیچوہ کے سوراخ پر چھوٹی چھوٹی سی خوبصورت مٹی کی گولیوں کا ڈھیر سا بن جاتا ہے۔ جو وہ مٹی کو کھا کر اگل دیتا ہے۔ انسان اپنی بے احتیاطی سے اس کا شکار ہو جاتا ہے جو لوگ تالابوں کا پانی استعمال کرتے یا جو عورتیں تالابوں کی مٹی نکال کر کھاتی ہیں اس سے کیچوے کے انڈے اندر چلے جاتے ہیں وہ بچوں، بڑوں اور عورتوں کو بیمار کر دیتے ہیں۔

عموماً کہا جاتا ہے کہ اس کے اندر تانبہ ہوتا ہے لیکن ایک کیمیا گر نے کہا ہے کہ بذریعہ کیمیاوی عمل کے اس کو دیکھا یہ فاسفیٹ آف آئرن ہے تانبا نہیں ہے۔

مزاج :۔ گرم تر درجہ اول

افعال :۔ مقوی باہ مسکن اور ام حارہ

استعمال :۔ مقوی باہ ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر طلاؤں اور ضمادوں میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز تازہ خراطین اعضاء کی چوٹ پر باریک پیس کر ضماد کرنا ضربہ و سقطہ میں مفید ہے اور گرم ورموں میں ضماداً لگانا سود مند ہے۔ اندرونی طور پر بھی قوت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مجلوق کے لئے فائدہ مند :۔ کیچوے ایک ماشہ۔ منسل ٦ رتی۔ دونوں کو لوہے کے برتن میں تل کا تیل ڈال کر لوہے کے دستے سے رگڑیں جب مرہم بن جائے تو مجلوق کے قضیب پر حشفہ کو چھوڑ کر رات کو لگا کر اوپر پان کا پتہ باندھ دیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو دیں۔ اس سے آلہ تناسل لمبا اور موٹا ہو جاتا ہے۔ یہ حکیم جعفر کا قول ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین ماشہ

مرکبات :۔ طلاء جدید۔ طلاء خاص الخاص۔ طلا مجلوق وغیرہ۔

آہن اور اس کی اقسام

۱۶۵ لوہا

اعلیٰ قسم کے لوہے کو " حدید " (ف) آہن (س) لوہ۔ آئرن - (عربی) حدید (لاطینی)

فیرم۔ FERRUM

یہ مشہور دھات ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال:۔ مولد خون۔ مقوی معدہ و طحال۔ قابض۔ مقوی باہ۔ دافع سلسل البول۔

استعمال :۔ اس کو بطور کشتہ استعمال کیا جاتا ہے اور مختلف انو پان سے مختلف امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ اعلیٰ کشتہ، مکھن بالائی۔ جوارش جالینوس۔ معجون فلاسفہ، شہد، چون پراش۔ دواء المسک۔ تر پھلا اور دیگر انو پان سے کھلایا جاتا ہے ۔

جریان میں تر پھلا یا سونف، تالمکھانہ چار ماشہ۔ مصری چھ ماشہ ہمراہ پانی۔ کمی خون میں جوارش جالینوس، ریاحی دردوں و کمی خون میں معجون سورنجان یا معجون فلاسفہ۔ یرقان کے بعد کی کمزوری میں دہی کے پانی کے ساتھ دیں۔

ضعف معدہ، ضعف جگر۔ ضعف طحال اور کمی خون میں ہمراہ جوارش جالینوس یا جوارش شاہی۔ مکھن و بالائی۔ اسہال مزمن و خونی اسہال میں معجون سنگدانہ مرغ کے ہمراہ دیں۔

اس کے بہت سے مرکبات استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ مثلاً شربت فولاد۔ کشتہ فولاد۔ عرق لوہ آسو (فولاد مقطر) نوائس لوہ۔ فولاد سیال۔ اطریفل فولادی، سفوف فولادی وغیرہ۔

سٹراس۔ کمپونڈ۔ کلچر آف آئرن۔ آئرن آرسی نیٹ، فیرائی ایٹ کونین اور ایلوپیتھی میں بھی اس کے اپنے بہت سے مرکبات ہیں۔ شربت فولاد کونین مع جوہر کچلہ۔ شربت ایس ٹین۔ شربت آف فیرس فاسفیٹ وغیرہ۔

ان کے علاوہ بہت سے غیر قرابا دینی مرکبات دیئے جاتے ہیں اور ایلوپیتھی میں آفیشل مرکبات دیئے جاتے ہیں۔ مقدار خوراک آدھ رتی سے ایک رتی۔

۱۶۶ خبث الحدید۔ چرک آہن۔ منڈور۔ لوہے کا میل

FERRIC -OXIDE

یہ دو طرح سے حاصل ہوتا ہے۔ ا۔ بہت پرانے کھنڈرات سے یا لوہار لوگ جب لوہے کو

کوٹتے ہیں اس سے جو پتلے پتلے ریزے اڑتے ہیں وہ اکٹھے کر لئے جاتے ہیں۔ منڈور جتنا پرانا ہو مثلاً سویا اسی سال کا وہ بہتر اور کم سے کم چھ سال پرانا ہونا چاہئے۔ خبث الحدید پیلا۔ خشک بھاری اور خلائیں توڑے سے چمکدار ہو وہ بہتر ہے (یا) پرانے کھنڈرات اور ٹیلوں میں جب زور کی بارش ہو ملا کرتا ہے۔ یہ بغیر چھید کے بھاری چکنا ہو تو زیادہ مفید ہے۔ اس کو کبھی کشتہ کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے اور کشتہ فولاد کی جگہ بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم۔ خشک درجہ سوم۔

افعال :۔ مقوی معدہ۔ حابس خون۔ مجفف رطوبات معدہ۔ مقوی جگر و مثانہ۔

استعمال :۔ خبث الحدید کو مغسول مدبر اور کشتہ کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ فولاد (لوہے) کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ ضعف معدہ، کثرت حیض۔ ضعف جگر بواسیر خونی و بادی۔ استسقاء وغیرہ میں مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے مرکبات مندرجہ ذیل ہیں۔

کشتہ خبث الحدید۔ معجون خبث الحدید۔ معجون بواسیر۔ دیگر معجون فنجنوش وغیرہ۔

نفع خاص :۔ مقوی جگر

مقدار خوراک :۔ کشتہ خبث الحدید۔ خبث الحدید مدبر سفوف ایک رتی سے ۲ رتی تک۔

۱۶۷ ہیراکسیس۔ (عربی) زاج اخضر۔ زاک سبز

(انگریزی) فیرس سفلیٹ۔ FFRROUS-SULPHATE

لاطینی۔ فیرائی سلفاس FERRI-SULPHAS

ماہیت :۔ ہلکے سبز رنگ کے قلمیں ہوتی ہیں۔

لوہے کے تاروں کو تیزاب گندھک میں ڈال کر حل کر کے خشک کر لیتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک۔ درجہ چہارم۔

افعال :۔ مدر حیض۔ مقوی خون۔ بیرونی حابس الدم۔ مجفف۔ قابض۔ قاتل کرم شکم۔ مقوی خون۔

استعمال :۔ مجفف و قابض ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں اور دانتوں کو مضبوط کرنے اور ان کے سیلان خون کو بند کرنے کے لئے بطور منجن و سنون استعمال کرتے ہیں۔

مدر حیض ہونے کی وجہ سے بندش حیض و عسر الطمث میں دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔

قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے حب القرع کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی خون ہونے کی وجہ سے قلت الدم۔ بعض سوء القنیہ میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی خون

مقدار خوراک :۔ آدھ رتی سے ایک رتی

مرکبات :۔ حب مدریا حب ہیرا کسیس۔ کشتہ ہیرا کسیس۔ سنون مسی سنون ۔ کلاں۔ سنون چوب چینی وغیرہ۔

لوہا اور اس کے نمکیات کی بیرونی تاثیرات :۔

تندرست جلد پر لوہے کی تاثیرات کا کوئی اثر نہیں ہوتا لیکن زخمی جلد اور غشائے مخاطی پر لگانے سے قابض اثر کرتے ہیں۔ جس سے رطوبات اور جسمانی ساختوں کی البیومن منجمد ہو جاتی ہے اور ٹشوز سکڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے البیومن کے عروق کو دبا کر سکڑنے کی وجہ سے اس مقام کا دوران خون کم ہو جاتا ہے اور جریان خون بند ہو جاتا ہے۔

قوی حابس الدم ہونے کے علاوہ دافع تعفن بھی ہوتے ہیں کیونکہ لوہے کے آکسائیڈ میں آکسیجن کو اوزدن میں تبدیل کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔

تاثیرات اندرونی :۔ لوہے کے مرکبات کے اثر سے ذائقہ کسیلا ہو جاتا ہے کیونکہ دانتوں اور غذا کی میل سے جو گندھک نکلتی ہے لوہے کے ساتھ مل کر سلفائیڈ بنا دیتی ہے جس کی وجہ سے فولاد کے مرکبات کھانے سے دانت اور زبان سیاہ ہو جاتے ہیں۔

معدہ :۔ فولاد کے تمام مرکبات منہ کے ذریعہ استعمال سے معدہ میں جا کر فیرک کلورائیڈ میں تبدیل ہو جاتے ہیں اگر خالی معدہ میں زیادہ مقدار میں استعمال کئے جائیں تو ہائیڈرو کلورک ایسڈ کی مقدار کم ہو تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔

لیکن لوہے کے ایسے مرکبات جن میں ایسڈ کی مقدار زیادہ ہو تو وہ غشائے مخاطی پر مخرش اثر کرتے ہیں جس کی وجہ سے درد سر بھوک کی کمی وغیرہ کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔

امعاء میں فضلہ سیاہ ہو جاتا ہے :۔ آنتوں میں فیرک کلورائیڈ۔ آکسائڈ آف آئرن میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور سب کلورائیڈ فیرس کاربونیٹ بن جاتا ہے۔ یہ دونوں مرکبات انتڑیوں کی کھاری رطوبت میں جس میں سوڈیم کاربونیٹ ہوتا ہے۔ محلول ہوتا ہے اور آنتوں کے نچلے حصہ میں سلفورٹیڈ ہائیڈروجن اور ٹینک ایسڈ جو غذا سے حاصل ہوتے ہیں فضلہ کے ساتھ خارج ہو کر فضلہ سیاہ کر دیتے ہیں۔ لوہا قبض پیدا کرتا ہے۔

خون :۔ حالت صحت میں فولاد کا اثر بہت کم ہوتا ہے لیکن فقرالدم میں سرخ دانوں کی مقدار اور سرخی بڑھ جاتی ہے اور ایک جوان عورت کے خون میں ۳۸ گرین فولاد ہوتا ہے۔

جسمانی تبدیلیاں :- فولاد کی کمی میں خون کی سرخی (ہیموگلوبین) کی مقدار بڑھا دیتا ہے۔ ہیموگلوبین آکسیجن کو جذب زیادہ کرتی ہے اور وہ ٹشوز میں پہنچتی ہے جس کی وجہ سے تمام اعمال میں تحریک ہو کر تمام بدن میں طاقت آتی ہے۔ طبیعت بشاش ہو جاتی ہے اس لئے فولاد ایک جنرل ٹانک ہے اگر خون کی کمی کی وجہ سے حیض بند ہو تو جاری ہو جاتا ہے۔

اخراج :- اس میں اختلاف ہے۔ بعض پسینہ۔ تھوک۔ دودھ۔ پیشاب' رطوب پینکریاس' آنتوں کی غشائے مخاطی کے ذریعہ خارج ہونا مانتے ہیں اور بعض کے نزدیک بول و صفرا کے ذریعہ لیکن ٹھیک یہ ہے کہ زیادہ تر معدہ کی آنتوں کے ذریعے خارج ہوتا ہے اور یہ لمفے تک گلینڈز اور ہڈیوں کے مغز' طحال میں تھوڑا سا جمع ہوتا ہے۔ زیادہ تر یہ جگر میں جمع ہوتا ہے۔

مرکبات :- شربت فولاد' کشتہ فولاد۔ خبث الحدید۔ کشتہ ہیراکسیس وغیرہ۔

۱۶۸ خیار شنبر۔ املتاس (س) سورنکا۔ (نیپال میں) راج برکش گرن کار۔ (س) کرت مال۔ کیا سیا فسچولا cassia -fistula

فیملی۔ LEGUMINOSAE

ماہیت :- یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک چھوٹے قد کا جو لگ بھگ پندرہ فٹ کے قریب ہوتا ہے۔ دوسرا بڑا جو پہاڑی ہوتا ہے وہ ۲۵ فٹ سے تیس فٹ کے قریب بلند ہوتا ہے اور شاخیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ شاخوں سے ایک طرح کا رس نکلتا ہے جو لال رنگ کا ہوتا ہے اور جم جاتا ہے۔ درخت سیدھا اور تنے کی چھال نرم اور سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ لکڑی سخت اور سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ کاٹنے پر سیاہ ہو جاتی ہے۔

پتے :- امرود کے پتوں کی طرح گول اور آمنے سامنے جوڑے جوڑے ایک درمیانی سیکھ سے لگے ہوتے ہیں۔ یہ دو تین انچ لمبے اور ایک سے دو انچ چوڑے اور اوپر چکنے ہوتے ہیں املتاس کے پتوں پر تھوڑا رواں ہوتا ہے۔ بالائی طرف سے نیلا ہوتا ہے یہ پتے سردیوں میں جھڑ جاتے ہیں۔

پھول :- اس کے پھول زرد رنگ کے بڑے بڑے اور معمولی مست خوشبو گچھوں کی شکل میں لٹکے ہوئے نہایت خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ پھولوں کی شاخیں عموما" پونے دو فٹ تک لمبی ہوتی ہیں۔ یہ چیت بیساکھ میں پھولنا شروع ہوتا ہے اور لگ بھگ جیٹھ ماگھ تک پھول رہتے ہیں۔ اس کی پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ ان پھولوں سے سائٹ بھاجی اور گلقند بنتا ہے۔ پھول جھڑ

جانے کے بعد پھلی جیٹھ ماگھ میں لگتی ہیں۔ ابتدا میں پھلیاں پتلی پتلی نیلاہٹ لئے ہوئے سبز ہوتی ہیں اور موسم برسات میں موٹائی لگ بھگ ڈیڑھ فٹ اور اس سے بھی زیادہ لمبی ہو جاتی ہیں جو پکنے اور سوکھنے پر سیاہ ہو جاتی ہیں۔ اگلا سرا نوکدار ہوتا ہے۔ اس کے اندر چھوٹے چھوٹے خانے بنے رہتے ہیں۔ اور اندر سیاہ رنگ کی روپیہ کے برابر ٹکیاں ہوتی ہیں۔ اس ہی کو گودا کہا جاتا ہے اور یہی گودا دوا کے کام آتا ہے جس کو گودا املتاس کہا جاتا ہے۔

تخم یا بیج :۔ سرس کے تخموں کی طرح گول بھورے رنگ کے ہوتے ہیں اور یہ ایک پھلی کے ہر خانہ میں تین چار کے قریب ہوتے ہیں اور ہر ایک پھلی میں سے ستر بچھتر کے قریب نکلتے ہیں اور تخموں کی اندر زرد رنگ کے دانوں کی طرح دو دل ہوتے ہیں ۔

۱۶۹ گودا املتاس، مغز فلوس۔ خیار شنبر

(ف) عسل خیار شنبر۔ "کے شی ای پلپا" cassiae -pulpa

ماہیت :۔ یہ آڑے طور پر سیاہ خانوں کا پردہ ہوتا ہے جو سیاہ اور ذائقہ میں میٹھا گول گول بڑے پیسے کی طرح لیسدار لیکن اس میں خاص قسم کی ناگوار بو ہوتی ہے اور زیادہ تر اس کا گودا ہی استعمال کیا جاتا ہے اور باہر کا چھلکا بھی کام لایا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ قدیم زمانے سے برصغیر کا پودا ہے اور ویدوں کو اس کا علم تھا لیکن قدیم یونانیوں کو اس کا علم نہیں تھا اور آخر عربوں کے توسط سے یونانیوں کو اس کا علم ہوا۔ یہ پاکستان ہندوستان، جزائر غرب الہند۔ برازیل اور افریقہ کے گرم حصوں میں پایا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ۱۔ کیتھارٹک ایسڈ۔ یہ "سنا" کے جوہر لطیف سے بہت ملتا جلتا ہے۔ ۲۔ شکر ۵۰ فیصدی۔ ۳۔ پیک ٹین۔ ۴۔ میو سیلیج (لعابی مادہ) گلوٹین کیلشیم اگزلیٹ پائے جاتے ہیں۔

افعال :۔ مسہل۔ ملین سینہ۔ محلل اورام۔ ایک اڑنے والا تیل۔

مزاج :۔ گرم تر درجہ اول۔

استعمال :۔ مناسب ادویہ کے ساتھ ہر ایک خلط کو مسہل کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ بچوں اور حاملہ عورتوں کو دیا جا سکتا ہے۔

یہ گنے یا آملہ کے رس کے ساتھ دینے سے یرقان کو دور کرتا ہے اس کو گائے کے دودھ کے ساتھ یا اجوائن کے ساتھ جوشاندہ کے ساتھ دینے سے بھوک خوب لگتی ہے اور بلغمی مادہ خارج کرتا ہے اور املی کے گودا کے ہمراہ یہ صفرا کو زائل کرتا ہے۔

اس کے گودے کو گائے کے دودھ میں جوش دے کر خناق میں غرغرے کرانا بہت فائدہ مند ہے۔ دمہ، کھانسی اور پھیپھڑوں کی خشکی دور کرتا ہے۔

شربت املتاس :۔ عناب ۵۰ دانہ۔ سپستاں ۲۰ دانہ۔ پرسیاؤشاں ۵ تولہ۔ اصل السوس مقشر ۱۰ تولہ سب کو جوکوب کر کے ڈھائی کلو پانی میں جوش دیویں۔ جب پانی ساڑھے سات سو گرام رہ جاوے تو ۲۰ تولہ گودا املتاس گھول کر چھان لیں۔ پھر ۵ تولہ روغن بادام ملا کر تین پاؤ چینی کا قوام بنا کر شربت بنا لیں۔ یہ شربت دمہ، کھانسی کو دور کرتا ہے۔ اور پھیپھڑوں اور حلق کی خشونت کے لئے مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ دو تولہ صبح اور رات

بواسیر:۔ کے مریض کو چند یوم گائے کے دودھ کے ہمراہ ۲ تولہ دینا مفید نیز سدہ جگر۔ ورم جگر۔ یرقان اور گرم بخاروں میں اندرونی طور پر استعمال کرایا جاتا ہے۔ دردوں۔ ورموں مثلاً طاعون کی گلٹی۔ وجع المفاصل۔ نقرس میں اس کا ضماد لگانا مفید ہے۔

املتاس کی پھلی کو جلا کر کوئلہ کر لیں اور پھر کوئلہ کو باریک پیس کر چھان لیں۔ یہ مناسب بدرقہ مثلاً " شہد' رس۔ ادرک۔ شربت صدر۔ لعوق سپستاں۔ لعوق نزلہ کے ساتھ استعمال کرنا دمہ' کھانسی کے لئے مفید ہے۔

اس کے پھولوں کا گلقند۔ کچی پھلی کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے۔

اس میں ایک اڑنے والا تیل ہوتا ہے جس کی وجہ سے اگر اس کو خشک کر لیا جائے تو مسہل کی قوت کم ہو جاتی ہے۔

نفع خاص :۔ تینوں اخلاط کے لئے مسہل۔ ملین صدر۔

مقدار خوراک :۔ ۲ سے چار تولہ

۱۷۰ املتاس کا پوست۔ پوست خیار شنبر

پھلی کا بیرونی چھلکا جو سخت اور بھورا ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم و خشک درجہ دوم

افعال :۔ مدر حیض۔ مخرج جنین و مشیمہ

استعمال :۔ اس کا پوست احتباس حیض و عسر حیض و اخراج جنین و اخراج مشیمہ میں اس کا جوشاندہ تنہا و مناسب ادویہ کے ساتھ مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مدر حیض

مقدار خوراک:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ

مرکبات:۔ لعوق سپتاں خیار شنبری مشہور مرکب ہے۔

۱۷۱ دار چینی (ہندی۔ فارسی۔ مراٹھی) قرفہ۔ (عربی)

قرفتہ الدار صینی (س) سوک۔ دار دستا۔

تج (بنگالی) دار چینی۔ تج قلمی

انگریزی۔ CINNAMON -BRAK

(لاطینی) سنوموم زی لینے کم۔ CINNAMOMUM -ZEYLANICUM

فیملی۔ کافور۔ LAURACEAE

ماہیت:۔ اس کا درخت درمیانہ قد کا۔ ہرا بھرا۔ تیج پات کے درختوں سے کچھ بڑے۔ اس کی چھال سرخ بھوری مائل ہوتی ہے اس کی چھال پتلی زردی مائل اور خوشبودار ہوتی ہے اس کو دار چینی سلونی کہا جاتا ہے۔

پتے:۔ ڈنڈی دار' چار سے سات آٹھ انچ لمبے اور دو تین انچ چوڑے بھالے کی طرح نوک دار جس پر چار پانچ لمبائی کے رخ میں دھاریاں ہوتی ہیں۔

پھول:۔ بہار کے موسم میں گچھوں میں مٹیالے یا سفید رنگ کے اور خوشبو دار ہوتے ہیں۔

پھل:۔ بیگنی رنگ کروندے سے چھوٹے اور گول ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش:۔ ہندی دال چینی (تج) چینی۔ جاوا۔ سماٹرا۔ لنکا۔ کوچین۔ دکنی بھارت اور مالا بار میں پیدا ہوتی ہے۔

چھال:۔ ایک دوسرے پر خوب لپٹے ہوئے اور مڑے ہوئے ٹکڑے جس کا قطر تقریبا تین بٹا آٹھ انچ ہوتا ہے اور ان کے اندر اور کئی ٹکڑے لپٹے ہوتے ہیں۔ یہ چھال پتلی اور آسانی سے ٹوٹنے والی ہوتی ہے۔ باہر سے بادامی رنگ اور چھال کے اوپر باریک باریک نقطے اور لہردار لکیریں ہوتی ہیں۔ اندر سے رنگ سیاہی مایل خوشبودار۔ ذائقہ شیریں۔

جزو کیمیاوی:۔ چھال میں ایک اڑنے والا تیل ۰.۲ فیصد سے ایک فیصد۔ ۲۔ ٹے نین۔ ۳۔ میو سلیج (لعابی مادہ)۔ ۴۔ شکر۔ ۵۔ اور گوند پائے جاتے ہیں۔

۱۷۲ روغن دار چینی

(لاطینی) اولیم سنے موایل۔ OLEUM -CINNAMOMOIL

انگریزی- CINNAMOM -OIL سنامم آئیل

یہ روغن عمل کشید سے حاصل کیا جاتا ہے۔ (DISTLILLATION) یہ چھال سے عموماً حاصل ہوتا ہے لیکن کچھ پتوں اور جڑوں سے بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

جزو کیمیاوی :- سنمک آیلڈی ہائیڈ cinnamic -aldehyde لگ بھگ ۷۰ فیصدی۔ یہ روغن کا جزو اعظم ہے۔ ۲ ۔ سنے مک ایسڈ۔ ۳ ۔ یو جی نول لگ بھگ ۱۱ فیصدی ۔ ۴ ۔ تھوڑی مقدار میں میتھل ان امل کی ٹون اور پی سائین پایا جاتا ہے۔

تازہ تیل کا رنگ زرد ہوتا ہے لیکن زیادہ دیر پڑا رہے تو کس قدر سرخ ہو جاتا ہے۔ بو۔ ذائقہ دار چینی کی طرح ہوتا ہے۔ یہ پانی میں ڈوب جاتا ہے۔ کیونکہ پانی سے اس کا وزن متناسبہ ۰۳۰ زیادہ ہوتا ہے اور یہ دس حصہ الکحل ۹۰ فیصد ۳ حصہ میں حل ہو جاتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال :- دافع تعفن۔ جاذب۔ محرک۔ مسکن او جاع۔ جالی۔ مفرح قلب و دماغ۔ محرک اعضائے تنفس۔ منفث بلغم۔ مقوی معدہ و جگر۔ قابض امعاء۔ محرک باہ۔ مدر حیض۔ دافع امراض عصبیہ۔

استعمال :- محرک اعضائے رئیسہ و منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی دمہ میں مفید ہے۔ بحۃ الصوت بودار۔ غلیظ بلغم کو دور کرتی ہے۔ قصبہ الریہ اور سینہ کو بلغم سے صاف کرتی ہے۔

دافع امراض عصبیہ ہونے کی وجہ سے نسیان۔ صرع۔ خصیہ میں پانی اترانے اور رعشہ میں خصوصاً مفید ہے۔ جالی و مسکن خوشبو دار ہونے کی وجہ سے منہ خوشبو دار بنانے دانتوں کو سفید اور درد کو زائل کرنے کے لئے معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔

جاذب و مقوی باہ و محرک ہونے کی وجہ سے مقوی باہ معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔ مقوی باہ تیلوں میں اس کے روغن کو ڈالا جاتا ہے۔ مفرح قلب و دماغ ہونے کی وجہ سے مقوی قلب ادویہ اور مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ جاذب و مسکن ہونے کی وجہ سے درد سر بارد میں پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔

قابض مقوی جگر و معدہ ہونے کی وجہ سے اسہال پیچش اور بھوک کی کمی کو دور کرتی ہے ۔ نیز اپھارہ۔ درد شکم میں بھی مفید ہے۔ استسقائے زقی و لحمی میں ہلیلہ کابلی کے ساتھ مفید ہے۔ جالی ہونے کی وہ سے بثور لبنیہ۔ قوبا۔ متقرح۔ کلف۔ نمش اور جلد کے داغ دھبوں کو دور

کرتی ہے۔ دافع تعفن ہونے کی وجہ سے انفلوئنزا (زکام وبائی) ٹائیفائیڈ۔ فیور۔ ہیضہ وبائی میں بکثرت استعمال ہوتا ہے اور حفظ ماتقدم کے لئے بھی مفید ہے۔

نفع خاص :۔ دافع تعفن۔ محرک۔ بدل تج۔

مقدار :۔ ایک سے دو ماشہ

مرکبات :۔ تریاق ثمانیہ۔ تکمید دیگر برائے مجلوق نمبر ۴ جوارش آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں۔ جوارش سباسہ، جوارش جالینوس۔ جوارش زنجبیل بہ نسخہ خاص ۔ جوارش عود شیریں۔ دواء الکرکم کبیر۔ دوا لمسک معتدل وغیرہ۔

۱۷۳ تج۔ سلیخہ۔ قرنا (دار چینی ہندی) ساذج ہندی۔ تیزپات تمال پتر۔ تال پتر۔ کمال پتر۔ آک پتری

(لاطینی) سنا موموم ٹمالا۔ CINNAMOMUM TAMALA

فیملی۔ LAURACEAE۔ خاندان۔ کافور

ماہیت :۔ یہ ایک طرح کی دار چینی ہے جو لنکا وغیرہ کی دار چینی سے خوشبو اور فوائد میں کم ہے۔ اس کے درخت کی بلندی لگ بھگ تیس پینتیس فٹ ہوتی ہے یہ درخت ہمیشہ سرسبز رہتے ہیں اس کے تنے کی گولائی چار پانچ فٹ ہوتی ہے اس کا تنا بالکل سیدھا ہوتا ہے۔

چھال :۔ اس کی چھال پھیکی اور لعاب دار ہوتی ہے جس کا رنگ دار چینی کی طرح بھورا یا زردی مائل بھورا ہوتا ہے لیکن خوشبو دال چینی کے مقابلہ میں کم ہوتی ہے اور دال چینی میں اس کی ملاوٹ کرتے ہیں اس کو تج کہا جاتا ہے اور یہ موٹی ہوتی ہے۔ **پتے :۔** بڑ کے پتوں جیسے ۷ ۔ ٦ انچ لمبی اور ڈھائی تین انچ چوڑے برچھی کی طرح، چمکتے شاخوں پر لگتے ہیں۔ اور لمبائی میں تین چار دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ سفیدی مائل سبز، خوشبودار ہوتے ہیں۔

تیزپات کے پتے ماہ بیساکھ میں نکلتے ہیں اور پیازی رنگ کے اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ بعد میں پک کر سفید یا زردی مائل اور کھردرے ہو جاتے ہیں۔ جن میں لونگ کی طرح خوشبو ہوتی ہے۔

پھول :۔ چیت بیساکھ میں سفیدی مائل پھول کثرت سے ڈالیوں میں لگتے ہیں ۔

پھل :۔ گول نصف انچ لمبا ہوتا ہے جو پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔ دکن میں اس کے کچے خشک پھلوں کو کالا ناگ کیسر کہا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہمالیہ میں بہت ہوتا ہے۔ کشمیر۔ کانگڑہ۔ شملہ کے پہاڑ۔ پوربی بنگال۔

کھاسیہ کی پہاڑیاں۔ سلٹ اور برہما کے پہاڑوں پر یہ درخت عام طور سے پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ پتوں میں لونگ کی خوشبو والا ایک اڑنے والا تیل۔ ۲ ۔ یو جی نال ۔ ۳ ۔ ٹرپین۔ ۴ ۔ سن مک الڈی ہائیڈ ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ منفث بلغم۔ مقوی بدن۔ مدر حیض۔ قابض۔ کاسر ریاح

استعمال :۔ گرم مصالحہ میں دار چینی کی جگہ شامل کرتے ہیں۔

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے نزلہ۔ زکام۔ کھانسی میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شہد میں چٹاتے ہیں۔

مقوی بدن :۔ بدن کو طاقت دیتی ہے خاص کر معدہ جگر کو قوی کر کے خون زیادہ پیدا کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔

مدر حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض کے نسخوں میں شامل کی جاتی ہے۔ کاسر ریاح و قابض ہونے کی وجہ سے مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔

بدل :۔ دار چینی یا تیزپات (برگ تج)

مقدار خوراک :۔ دو سے تین ماشہ

۱۷۴ تیزپات۔ ساذج ہندی

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم۔

افعال :۔ مدر بول و حیض۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ۔ محلل اورام باردہ۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ۔ دافع تعفن۔

استعمال :۔ مدر حیض و بول مختلف طریقوں سے اندرونی طور پر اور ادرار حیض و بول میں استعمال کرتے ہیں۔ اور باریک پیس کر شکم اور پیڑو پر ضماد کیا جاتا ہے۔

مفرح و مقوی قلب و دماغ ہونے کی وجہ سے خفقان۔ وجع الفواد۔ ضعف قلب و دیگر امراض قلب اور جنون۔ وسواس۔ وحشت وغیرہ دماغی امراض میں دیتے ہیں۔

مقوی معدہ و کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے درد شکم وامعا۔ اپھارہ۔ ضعف ہضم و معدہ اور امعاء رحم کی ریاح کو خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

محلل اورام باردہ ہونے کی وجہ سے سرد ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے ضماداً ” مفید ہے۔

خوشبودار ہونے کی وجہ سے منہ کی بدبو کو دور کرنے کے لئے چباتے ہیں اور اس کا سفوف

بغل و کنج ران کو بدبو کی دور کر کے ملتے ہیں۔
دافع تعفن ہونے کی وجہ سے کپڑوں کی بدبو دور کرنے کے لئے اور کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے تیزپات کو کپڑوں میں رکھا جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ مفرح و محلل ریاح

مقدار خوراک :۔ تین سے چار ماشہ

مجربات نج :۔ اطریفل غدودی۔ پنڈی۔ تریاق ثمانیہ۔ جوارش جالینوس۔ دواء الکرکم صغیر۔

مجربات سازج ہندی :۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ خمیرہ ابریشم سادہ بہ نسخہ خاص۔ دواء المسک حار سادہ و جواہر والی۔ مفرح دلکشا۔ مفرح اعظم مفرح کبیر وغیرہ۔

۱۷۵ دم الاخوین ہندی۔ (س) بجے ساریزیاس (ف)
خون سیاؤشاں۔ہندی۔ (عربی) قاطر الدہندی (ہندی)
بجے سار گوند۔ (انگریزی و لاطینی) کائنور ہرا دوکھی۔ درخت بجے سار

PTEROCARPUS - MARSUPIUM

فیملی۔ PAPILIONACEAE

ماہیت :۔ یہ درخت وجے سار کا گوند ہے۔ درخت کے تین شگاف دینے سے جو رس نکلتا ہے اس کو خشک کر لیا جاتا ہے۔ یہ ٹکڑے چھوٹے چھوٹے پہلو دار اور چمکیلے اور جلدی ٹوٹ جانے والے ہیں۔ جن کا رنگ سرخی سیاہی مائیل ہوتا ہے اور کنارے یا قوتی رنگ کے ہوتے ہیں۔ بے بو اور ذائقہ کیسلا ہوتا ہے اگر اس کو چبا کر تھوکا جائے تو تھوک خون کی طرح سرخی ہوگی۔ یہ پانی اور الکوحل میں آسانی کے ساتھ حل ہو جاتی ہے اس کو بجے سار کرکس بھی کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ اس کے درخت سنٹرل انڈیا میں بہت ہیں۔ یہ پہلے زیادہ تر سقوطرہ سے آتی تھی اور وہاں کی اچھی بھی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ زنجبار۔ یورپی افریقہ اور دکنی افریقہ۔ دکنی عرب میں بھی ملتی ہے اور اس کے فوائد کرکس سے بہت ملتے ہیں جو ڈھاک کا گوند ہوتی ہے اس وجہ سے ڈھاک کے گوند کو اس کی جگہ بہت استعمال کیا جاتا ہے اور اس وجہ سے اس کی لاگت کم ہوگئی ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ کائنو ٹے ٹک ایسڈ ۷۵ فیصدی۔ ۲ ۔ کائنونین ایک نیوٹرل قلمی مادہ۔ ۳

۔ پیرو کٹیے کین۔ ۴ ۔ کائنوریڈ۔ ۵ ۔ گوند کے اجزا۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ سوم

افعال :۔ سخت قابض و حابس۔ مجفف

استعمال :۔ قابض و حابس ہونے کی وجہ سے اسہال۔ پیچش۔ نفث الدم ۔ کثرت حیض۔ خون بواسیر کے لئے اندرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

نیز مجفف اور حابس ہونے کی وہ سے تازہ زخموں' سیلان۔ خون کی روکنے کے لئے چھڑکتے ہیں۔

نفع خاص :۔ حابس الدم **مقدار خوراک :۔** ایک سے ڈیڑھ ماشہ۔

مرکبات :۔ سنون سپاری پاک۔ قرص کا کنج وغیرہ

۱۷۶ ودقو۔ (س) ہنگل پتری (ہندی) تخم جنگلی گاجر

لاطینی (پیوسی ڈنم۔ گرینڈی PEUC̆ EDANUM GRANDE

فیملی۔ UMBELLIFERAE۔ خاندان گاجر

ماہیت :۔ اس کا پودا سویا یا سونف کی طرح اور پتے بھی اسی طرح ہوتے ہیں۔ اس کا پودا لگ بھگ آدھ گز اونچا ہوتا ہے۔ اس کا چتر کشنیر کی طرح اور پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔

جڑ :۔ انگلی کے برابر موٹی۔ **تخم :۔** گچھوں میں لگتے ہیں۔

مقام پیدائش۔ یہ ہندوستان اور ایران میں پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں ایک موثر ہلکے رنگ کا تیل زردی مایل ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم درجہ سوم۔ خشک درجہ دوم

افعال :۔ مفتح۔ مقوی باہ۔ محلل بلغم و اورام۔ منفث بلغم۔ مدر بول و حیض۔ معرق۔ قاتل دیدان۔

استعمال :۔ مفتح و مدر بول ہونے کی وجہ سے سنگ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتا اور خارج کرتا ہے۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض کے لئے مفید ہے۔ مقوی ہونے کی وجہ سے شہد کے ساتھ تقویت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مقوی باہ معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ **منفث بلغم :۔** ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ **محلل بلغم** ہونے کی وجہ سے سینے کو غلیظ بلغم سے صاف کرتا ہے۔

قاتل دیدان ہونے کی وجہ سے دوگنا ترمس کے ساتھ کھلانا کدو دانہ کو مارتا ہے۔

محلل اورام بلغمی ہونے کی وجہ سے ضماد بلغمی ورموں کو درست کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ مدر بول و حیض

مقدار خوراک :۔ تین سے پانچ ماشہ

۱۷۷ درمنہ ترکی۔ تیج خراسانی۔ افسنتین البحر

سینٹونین۔ SANTONIN

بوٹانیکل نام۔ آرٹی می سیاسنا برگ

ARTEMISIA---CINABERG

فیملی COMSPOITAE

ماہیت : یہ سوئے کے برابر ایک پودا ہوتا ہے۔ پھول افسنتین رومی کی طرح، مزہ میں تلخ اور خوشبو دار اور تیز ہوتے ہیں۔

پتے : سوئے کی طرح چھوٹے چھوٹے، تخم کشوث کی طرح لیکن قدرے بڑے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش : ترکستان، فارس، کرمان اور اس کی دو تین اقسام کشمیر میں پیدا ہوتی ہیں۔

جز و کیمیاوی : درمنہ ترکی اعلیٰ میں (ستو نکامیں) ۲٫۳۵ فیصدی، سینٹونین ہوتا ہے۔ یہ بیرنگ چپٹی چپٹی قلمیں، ذائقہ معمولی تلخ ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی میں اس کا رنگ زرد ہوجاتا ہے۔ یہ پانی میں کم حل ہوتی ہے لیکن الکوحل میں زیادہ حل ہوتی ہے او یہ اس کی خشک کلیوں -(سینٹوینکا) سے حاصل ہوتا ہے۔

مزاج : گرم خشک درجہ سوم

افعال : محلل اورام، قاتل حیات (کینچوئے) قاتل کرم شکم، مسہل، جالی، حابس قروح، مدر بول و حیض، کاسر ریاح، قاطع بلغم مرکب، دافع تپ مزمن

استعمال : قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے کیچوے، کدو دانے کے لئے بہت مفید ہے۔

محلل اور ام ہونے کی وجہ سے بلغمی ورموں میں اس کا ضماد لگانا مفید ہے۔ نیز روغن کنجد میں جلا کر یہ تیل دار الثعلب کو دور کرتا ہے اور بالوں کو جلد اگاتا ہے۔ ورم معدہ و استسقا میں اس کا جوشاندہ مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے جلد کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے اور جلد کو نکھارتا ہے۔ مدر حیض ہونے کی وجہ اور ارحیض کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ حابس قروح ہونے کی وجہ سے زخموں کو جلد خشک کرتا ہے کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ریاح کو توڑتا ہے۔

خون: سینٹونین خون میں تھوڑی جذب ہو کر سوڈیم کی شکل میں خون میں دورہ کرتی ہے۔

نظام عصبی: میں یہ عجیب و غریب اثر کرتی ہے۔ طبی مقدار میں استعمال ایک دو گھنٹہ بعد ہی مریض کو چیزیں نیلی اور اس کے بعد زرد نظر آتی ہیں۔ کبھی کبھی قوت شامہ اور قوت ذائقہ بھی متاثر ہوتی ہے۔

گردے: یہ عموماً گردوں کے ذریعے زیادہ خارج ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار زیادہ تکلیف سے آتا ہے۔

بعد کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ حیض کا ادرار نہیں کرسکتی۔ یہ زیادہ مقدار میں دینے سے زہریلے اثرات پیدا کرتی ہے۔

سمی اثرات: درد سر' قے دست ہو کر مریض کو بے ہوشی او رتشنج ہوجاتا ہے۔ دانت بھنچ جاتے ہیں۔ جسم سرد اور ٹھنڈے پسینے آنے لگتے ہیں دل اور سانس کی حرکت بند ہو کر مریض مرجاتا ہے۔

نفع خاص: کیچوے کے لئے

مضر: معدہ و دماغ **مصلح:** مصطگی رومی

بدل: کیڑوں کے لئے ترمس کمیلہ

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشہ

مرکبات: اطریفل دیدان وغیرہ

۱۷۸ وارچکنا۔ رسکپور۔ ف۔ سیماب۔ شنگرف

(اردو' ہندی) پارہ' عربی زیبق

انگریزی مرکری MERCURY

لاطینی ہائیڈرارجیرم HYDRARGYRUM

اہل اکسیر عین الحیات

ماہیت: یہ پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ایک سیال اور سفید دھات ہے یہ سونا اور پلاٹینم سے ہلکی اور دیگر تمام دھاتوں سے وزنی اور پانی سے لگ بھگ --- ۱۳ گنا بھاری ہوتی ہے۔ پارہ زیرو سے ۴۰ درجے نیچے جمتا ہے جس کے ورق بھی بن سکتے ہیں۔ ۶۶۲ درجہ فارن ہیٹ پر کھولتا اور ۶۹۴ فارن ہیٹ پر زہریلے بخارات میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

پارہ خالص قدرتی طور پر بہت کم ملتا ہے۔ یہ سونا چاندی آکسیجن، کلورین، گندھک وغیرہ کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ گندھک کے ساتھ مرکیورک سلفائیڈ شنگرف میں بکثرت ملتا ہے۔

مقام پیدائش: کیلے فورینا (امریکہ) پیرو، چین، آذریا، (آسٹریلیا) ایلمیڈن (ہسپانیہ) میں بڑی بڑی کانوں سے حاصل ہوتا ہے اور باہر سے ملک میں برآمد کیا جاتا ہے۔

مزاج: کشتہ سیماب گرم خشک

افعال: مقوی باہ، ممسک و مغلظ منی، مقوی بدن، دافع امراض بلغمیہ، مصفی خون، قاتل جراثیم و کرم

استعمال: آیور ویدک میں اس کو رسائن مانا گیا ہے۔ جتنے رس تیار ہوتے ہیں۔ ان میں عموماً کھانسی، دمہ، وجع المفاصل، فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج، نزلہ، زکام، (امراض فساد خون مثلاً آتشک، جذام اور تقویت باہ، اساک میں استعمال کرتے ہیں۔ سل و دق میں طاقت دیتا ہے۔ خارش، داد اور قروح خبیثہ میں مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ خام کشتہ، پھوڑے پھنسیاں اور آبلے پیدا کرتا ہے۔

پارے کو مدبر کرکے کشتہ بنانا چاہیئے یا شنگرف سے خاص ترکیب سے نکال کر استعمال کرنا چاہیے۔

مقدار خوراک: ایک سے دو چاول

کشتہ اور مرہم سیماب وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

حب مقوی باہ، دوائے جریان خاص یا دوا ڈپٹی صاحب والی

۱۷۹ شنگرف۔ زنجفر۔ ہنس پاؤ ہنگل

ریڈ سلفائڈ آف مرکری

RED SULPHID OF MERCURY

ماہیت: پارہ عموماً شنگرف سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ نہایت سرخ رنگ کا قلمدار چمکیلا ہوتا ہے۔ جس کو شنگرف روی کہا جاتا ہے۔ یہ عموماً ڈلیوں کی شکل میں ملتا ہے، چینی یا مٹی پر اس کی ڈلی کو رگڑا جائے تو سرخ رنگ کی لکیر پڑ جاتی ہے۔ اس کا وزن مخصوص ۸ سے ۸٫۲ ہوتا ہے۔ یعنی یہ پانی سے لگ بھگ آٹھ گنا بھاری ہوتا ہے۔ اس میں ۷۵ فیصدی پارہ ہوتا ہے۔ دوم شنگرف، مونگے جیسا، CORALLINE یعنی کانھا اس کی چمک کم ہوتی ہے۔ اس کی ڈلی سخت ہوتی ہے۔ قلمیں نہیں ہوتیں۔ اس میں پارہ صرف ۲ فیصدی شلاجیت ۵ فیصدی اور چونا (

(PHOSPHATE OF LIME) ۵۶ فیصدی ہوتا ہے۔ یہ اٹلی میں عموماً ہوتا ہے۔

یہ پارہ اور گندھک کا قدرتی مرکب ہے۔

مزاج: گرم خشک درجہ دوم

افعال: مقوی بدن، مقوی باہ و ممسک، قابض، و مجفف، دافع تمیات کہنہ، محلل، مصفی خون، مقوی اعصاب، دافع امراض بلغمیہ

مقوی اعصاب و دافع امراض بلغمیہ ہونے کی وجہ سے نزلہ، زکام کھانسی، دمہ، لقوہ، فالج، وجع المفاصل اور نقرس میں اس کا کشتہ استعمال کیا جاتا ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک، جذام اور پرانے بخاروں اور خرابی خون میں استعمال کرتے ہیں اور اس کی دھونی بھی استعمال کی جاتی ہے۔

محلل، قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرنے اور ان کے سیلان خون کو بند کرنے کے لئے مراہم میں شامل کیا جاتا ہے اور سرد ورموں میں ضماداً مفید ہے۔ اس سے پارہ بھی نکالا جاتا ہے اور اسی پارہ کو مدبر سمجھا جاتا ہے۔

نفع خاص: مقوی باہ

مقدار خوراک: کشتہ ایک سے دو چاول

مرکبات: حب راحت یا آنند بھیرو، مرہم آتشک، حب مقوی دیگر، یا زد جام عشق، دواء احمر وغیرہ

۱۸۰ دار چکنا۔ سلیمانی۔ کلوروز الزیبق۔ دار شکنہ

(لاطینی) ہائیڈرار جرائی پرکلورائیڈم

HYDRARGYRI PERCHLORIDUM

(انگریزی) پر کلورائیڈ آف مرکری

PERCHLORIDE OF MERCURY

MERCURIC CHLORIDE مرکوریک کلورائیڈ۔

CORROSIVE---SUBLIMATE کروسو سبلی میٹ۔

ترکیب تیاری۔ مرکیورک سلفیٹ۔ سوڈیم کلورائیڈ۔ میگنیز ڈائی اکسائیڈ ملا کر بذریعہ حرارت اڑایا جاتا ہے۔

دیسی ترکیب :۔ سنکھیا سفید ایک حصہ، پارہ ایک حصہ۔ ہیرا کیس نصف حصہ ہر سہ ادویات کو کھرل کرکے لوہے کے برتن میں بند کریں اور گل حکمت کرکے بہت سے جنگلی اپلوں میں رکھ کر تین روز آنچ دیں اس کے بعد جو اجزا اوپر لگ گئے ہوں وہ ہی دار چکنا ہے۔

ماہیت :۔ یہ سفید براق اور وزنی ہوتا ہے۔

انحلال :۔ ۱۶ گنا پانی ٹھنڈے میں ایک حصہ۔ کھولتے ہوئے گرم پانی میں دو حصہ الکحل میں تین حصہ اور گلیسرین سرد میں دو حصے میں حل ہو جاتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ چہارم

افعال :۔ مانع عفونت۔ مجفف قروح۔ مصفی خون۔ ملطف۔ مقوی باہ۔

استعمال :۔ یہ جوہر عموماً اور کشتہ کبھی کبھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کا جوہر آتشک۔ سوزاک کہنہ۔ جذام اور دیگر خراب زخموں میں اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ نیز خراب زخموں، آتشک کے زخموں میں اس کی مراہم استعمال کی جاتی ہے۔

نفع خاص :۔ مصفی خون **مضر :۔** زہر۔ **مصلح :۔** دودھ۔ گھی۔

مقدار خوراک :۔ کشتہ و جوہر ایک سے دو چاول

مرکبات :۔ کشتہ دار چکنا۔ جوہر کلاں۔ جوہر رسکپور (جوہر منقی۔ جوہری) وغیرہ۔

۱۸۱ رسکپور

ہائیڈرار جرائی سب کلورائیڈم (لاطینی)

HYDRAR GYRI - SUBCHLORIDUM

(انگریزی) =۔ سب کلورائیڈ آف مرکری

SUBCHLORIDE OF MURCURY

(CALOMEL) کیلومل

یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی جو بقول مولف عمدۃ المحتاج۔

یہ ہسپانیہ وغیرہ میں تھوڑی مقدار میں ملتا ہے۔ دوسرا مصنوعی جو بنایا جاتا ہے۔ اور یہ عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ قدرتی بہت کم ملتا ہے۔

بنانے کی ترکیب :۔ پارہ۔ مرکیورک سلفیٹ۔ سوڈیم کلورائیڈ کو ملا کر حرارت دینے سے

حاصل ہوتا ہے۔

دیسی ترکیب :- پارہ گل ارمنی (یا گیرو) پھٹکری۔ نمک سنگ (نمک لاہوری) ہر ایک تین تولہ سب کو کھرل کر کے پانی کے ساتھ ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ ایسی مٹی کی رکابی جو دھتورے کے پانی میں بنائی گئی ہو اس کے نیچے نمک کی تہ دی ہوئی ہو اس پر ٹکیہ رکھ کر دوسری پیالی سے ڈھانک کر گل حکمت کر کے جنگلی اپلوں سے تین دن آنچ دیں جو اجزا رکابیوں کے اطراف میں لگی ہوئی قلمیں سی ہوں وہی رسکپور ہے۔

ماہیت :- میلے سفید رنگ کا بھاری بے ذائقہ سفوف جو پانی یا الکحل یا ایتھر میں حل نہیں ہوتا اور حرارت سے اڑ جاتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم

افعال :- ملطف و مصفی خون۔ مجفف۔ مقوی باہ۔ دافع عفونت۔ مجفف قروح۔

استعمال :- اس کا جوہر یا کشتہ۔ قروح خبیثہ۔ مثانہ۔ پرانا سوزاک، پیشاب کی نالی کے زخم۔ جذام وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص :- آتشک کے لئے۔ **مصلح :-** گھی۔ دودھ۔ **مضر :-** زہر ہے۔

مقدار خوراک :- جوہر رسکپور۔ دو سے چار چاول تک۔

مرکبات :- جوہر رسکپور (جوہر منفقی۔ جوہری) جوہر کلاں وغیرہ۔

۱۸۲ ڈھاک

پلاس۔ (س) کن شوکا پلاسا۔ ٹیسو۔ چھچرا

بوٹیا فرونڈوسا۔ BUTEA FRONDOSA

خاندان۔ بڑ۔ فیملی = ۔ PAPILIONACEAE

ماہیت :- یہ شمالی ہندوستان اور پنجاب کا ایک عام درخت ہے جو ۵ سے ۲۰ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ اس کی چھال پھٹی سی کھردری۔ خاکستری رنگت کی آدھ انچ سے ایک انچ موٹی ہوتی ہے۔ اس کی گوند اور تخم عموماً" استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کا پھول گل ٹیسو کہلاتا ہے اور ادویات کے کام آتا ہے۔

پتے :- اس کے تین تین ہوتے ہیں جو برگد کے برابر لیکن نسبتاً" سخت۔ کھردرے اور گول ہوتے ہیں جس کی عموماً" کھانے پینے کے لئے دونے بھی بنائے جاتے ہیں۔

پھول :- سرخ رنگ کے بہت زیادہ سرخ جس کے بیچ میں سیاہی ہوتی ہے۔ کلی پہلے طوطے کی چونچ کی طرح بعد میں کھل کر نہایت خوبصورت لگتی ہے ان میں سے زرد رنگ نکلتا ہے۔ اس کے پھول میں خوشبو نہایت معمولی ہوتی ہے۔

گوند :- چوٹ لگی ہوئی چھال میں سے ایک رس نکل کر جم جاتا ہے جو سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے۔ اس کو چنیا گوند یا کمرکس کہا جاتا ہے۔

تخم ڈھاک :- پتلی پتلی ۵ سے ۷ انچ لمبی چوڑی پھلیوں کے اندر سیاہی مائل سرخ اٹھنی کے برابر گول پتلے پتلے تخم ہوتے ہیں جو وزن میں ہلکے باریک۔ مغز۔ زردی مائل سفید ہوتا ہے۔ گل۔ گوند۔ تخم کا بیان علیحدہ کیا جائے گا۔ پہلے پتوں اور چھال کا بیان کیا جاوے گا۔

جز کیمیاوی :- چھال و گوند

کینوٹیک ایسڈ KINOTANNIC ACID اور گیلک ایسڈ ۵۰ فیصد کھار وغیرہ بیں فیصدی۔ تخموں میں نہ اڑنے والا تیل (فکسڈ آئیل ۱۸ فیصد۔ اس کو مڈوگایا کائنو آئیل کہا جاتا ہے۔ کچھ البومنائیڈ سب سٹینس' ALBUMINOIDS SUBSTANES اور کچھ شکر پائی جاتی ہے۔

پتوں مین ایک گلکو سائیڈ اور پھولوں میں ایک پیلا رنگ پایا جاتا ہے۔

مزاج :- سرد خشک درجہ دوم

افعال :- قاتل کرم شکم۔ قابض۔ مغلظ منی

استعمال :- ڈھاک کے نرم پتے۔ چھال قابض ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف جریان۔ رقت منی۔ اسہال۔ سیلان الرحم میں مفید ہے اور اس کے جوشاندہ سے خروج المقعد اور سیلان الرحم میں دھونا مفید ہے۔ نیز خروج اندام نہانی میں کھلانا اور جوشاندہ میں بٹھانا مفید ہے۔ بعض ان کو حلوہ بنا کر استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :- قابض و مقوی

مقدار خوراک :- نرم پتے تین سے ۵ ماشہ۔ چھال ۵ ماشہ سے ایک تولہ

۱۸۳ پلاس پاپڑہ۔ ڈھاک پاپڑہ۔ تخم ڈھاک

BUTEAE -SEMINA -بیوٹی سمینا

ماہیت :- چپٹے گردے کی شکل۔ ہر تخم لگ بھگ سوا انچ لمبا اور ایک انچ چوڑا ایک بٹا سولہ اور ایک بٹا چودہ انچ موٹا اوپر کا چھلکا باریک چمکدار۔ سرخی مائیل بھورا مزا قدرے تلخ ہوتا

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم

افعال :- کاسر ریاح۔ قاتل کرم شکم۔ دافع بخار۔ جالی و متقرح۔ تریاق سانپ بچھو۔

استعمال :- قاتل دیدان ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ یا سفوف پیٹ کے کیڑے مارنے اور خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

موسمی بخار :- تجاری۔ چو تھیہ میں کرنجوہ کے مغز کے ساتھ ملا کر گولیاں بنا کر کھانا مفید ہے اگر پہلے قبض کو کھول لیا جائے تو زیادہ مفید ہے۔جالی و متقرح ہونے کی وجہ سے زخم ڈال کر قوبا اور دیگر جلدی امراض کو درست کرتا ہے۔ نیز آنکھوں کے جالہ اور پھولا میں اور طلاؤں میں بھی مفید ہے۔ سانپ اور بچھو کے زہر کو دور کرنے کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر مفید ہے۔

نفع خاص :- قاتل و مخرج دیدان۔

مقدار خوراک :- دو رتی سے ایک ماشہ۔

۱۸۴ کمرکس۔ صمغ ڈھاک۔ چنیا گوند۔ ڈھاک کئی

بیوٹی ای گمائی BUTEAE GUMMI

(انگریزی) ۔ BENGAL KINO

ماہیت :- اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ چمکدار سرخ سیاہی مائل ٹکڑے ہوتے ہیں۔ قابض و کسیلا ہوتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک افعال :- مغلظ منی۔ ممسک۔ مقوی معدہ۔ مجفف

استعمال :- تقویت باہ۔ ممسک۔ جریان۔ سیلان الرحم کے لئے سفوفات اور معجونات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

تقویت :- کمرکس عورتوں او مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

نفع خاص :- سنگرہنی و خروج مقعد میں

مقدار خوراک :- ایک سے تین ماشہ

۱۸۵ گل ٹیسو۔ گل پلاس

BUTEA - MONOSPERMA

مزاج :- سرد خشک۔ مائل بہ حرارت

افعال :- رادع مواد۔ قابض شکم۔ مدر بول و حیض۔ محلل

استعمال :- سوزاک و اسہال میں سفوف بنا کر یا خیسانده میں مفید ہے۔ اس کے جوشاندے سے تکمید یعنی سیکائی۔ ورم مثانہ۔ احتباس بول و حیض ورم خصیہ اور کسی بھی ورم پر اس کی تکمید مفید ہے ہولی کے تہوار میں اس کے رنگ کو عموماً" ہولی کھیلنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک :- سات ماشہ سے ایک تولہ

نفع خاص :- محلل و مسکن بطور تکمید۔

۱۸۶ رال۔ قہقر۔ راتینج

(انگریزی) ریزنس RESINS دھوپ

ماہیت :- صنوبر کی قسم کے درختوں میں سے جن میں والے ٹائلز آئیل (اڑنے والا تیل) ان سے آکسیجن ملنے سے رال دار کثیف روغن نکلتا ہے۔ جس سے رال کو علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ رال کی نیم شفاف زردی مائیل چکنی چمکدار ڈلیاں ہوتی ہیں' جن میں سے تار پین کے روغن کی طرح بو آتی ہیں (روغن تار پین کی تلچھٹ ہوتی ہے) ۔ جلانے پر دھواں زیادہ ہوتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم

جز کیمیاوی :- اس کا جزو اعظم۔ آل۔ بی ٹک ایسڈ ہوتا ہے جو الکلی سے حل ہونے والے نمک میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ ۹۵ فیصد الکحل یا ایتھر' نیز آئیل آف ٹرپن ٹائن۔ گرم روغن زیتوں۔ روغن کنجد۔ بنزول اور کاربن ڈائی سلفائیڈ میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال بیرونی :- زخموں میں دافع تعفن۔ مجفف

اندرونی :- پھیپھڑوں پر دافع تعفن۔ منفث بلغم

استعمال :- زخموں میں نیز داد۔ خارش چنبل۔ بہق۔ بواسیر۔ بوائی پھٹنے میں بطور مرہم مکھن میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے اور اندرونی طور پھیپھڑوں کے زخموں۔ پرانی کھانسی اور دمہ میں اس کو کھلانا اور دھواں دینا مفید ہے۔ اسہال میں مفید ہے۔

مرکبات :- حب رال مرہم رال مفید مرکبات ہیں۔

نوٹ :- اطبائے یونان میں اختلاف تھا۔ حکیم جالینوس اور اس کے پیر ابن سمجون نے لکھا ہے کہ راتیج بڑی قسم کے صنوبر کی گوند ہے اور قلقونیا جس کو مخزن الادویہ میں اسی نام سے لکھا جاتا ہے لیکن محیط اعظم میں قلونیا لکھا ہے اس کو چھوٹی قسم کی صنوبر کی گوند کہا ہے۔ لیکن شیخ

نے بطم کے درخت کی گوند کہا ہے اور راتینج کو علک الجاف اور مصطگی رومی کو علک الرومی لکھا ہے۔ دیسقوریدوس نے راتینج کو علک صنوبر لکھا ہے۔

۱۸۷ اصل السوس۔ ملٹھی۔ (س) مدھومتی۔ مدھشٹی

میٹھی لکڑی۔ (انگریزی) لکورس روٹ

LIQOURICE-----ROOT

گلیسراز گلبرا۔ GLYCYRRHIZA -GLABRA

فیملی :۔ LEGUMINOSAE

ماہیت :۔ اس کا پودا پانچ چھ فٹ اونچا اور کسوندی کے پودے کی مانند ہوتا ہے۔ اس کے پتے کسوندی کے پتوں کی طرح لیکن چھوٹے اور لمبے ذرا نوکیلے اور شاخ پر ایک دوسرے کے بالکل مقابل ہوتے ہیں۔

پھول :۔ لال رنگ کا ہوتا ہے۔

پھلی :۔ چھوٹی اور باریک پھلی جس میں دو سے پانچ تخم بھرے ہوتے ہیں۔

جڑ :۔ اس کی شاخیں بھی کاٹ کر جڑ کی طرح استعمال ہوتی ہیں لیکن چار سال بعد اس کی جڑ کو کھود کر نکال لیا جاتا ہے اور جو بقایا جڑ زمین میں رہ جاتی ہے بعد میں وہ بھی نیا پودا پیدا کر دیتی ہے اس کی جڑ کی رنگت اوپر سے مٹیالی لیکن اندر سے زرد مزہ شیریں ہوتا ہے۔ اس کی جڑ کا سفوف اور جڑ کا ست یا رب استعمال کیا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ اس کو عموماً" کشمیر کے چکروتی ڈرگ فارم میں بویا جاتا ہے۔ نیز انگلینڈ۔ اٹلی۔ جرمنی۔ روس۔ ایران۔ عراق وغیرہ دیشوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور ہندوستان میں قدیم زمانے سے استعمال ہوتی ہیں۔ جموں کشمیر اور پنجاب میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی ایک قسم زمین پر بھی پھیلتی ہے اور یہ کئی قسم کی ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ گلیسرہائزین (سوسین) ایک زرد رنگ کا گلکوسائیڈ۔ ۲۔ ایس پیراگن۔ ۳۔ گریپ شکر (شکر انگوری۔ ۴۔ رال۔ ۵۔ نشاستہ۔ ۶۔ میلک ایسڈ۔ (تیزاب سیب) اجزا ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ مرکب القویٰ۔ بعض گرم تر درجہ اول۔

افعال :۔ جالی۔ منضج اخلاط غلیظ۔ مدر حیض۔ ملین۔ مسکن۔ مغثی۔ مقی مقوی اعصاب۔ دافع بخار مزمنہ۔ غاسل اعضائے باطنی۔ مخرج بلغم۔ مقوی باہ۔

سے گردہ و مثانہ کے زخم۔ سوزاک۔

استعمال :۔ جالی و غاسل اعضائے باطنی ہونے کی وجہ

حرقت البول میں مفید ہے۔

منضج کے نسخہ جات میں استعمال ہوتی ہے اس منضج اخلاط غلیظہ ہونے کی وجہ سے بلغمی و سوداوی

کے علاوہ۔ محلل۔ ملین و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ و قصبتہ الریہ کی خشکی سوزش کو دور

کرتی ہے۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ دمہ۔ کھانسی وغیرہ میں بھی مفید ہے۔ مسکن و مقوی اعصاب ہونے

کی وجہ سے امراض عصبانیہ کے عصبی دردوں میں مفید ہے۔

ملین ہونے کی وجہ سے بلغمی رطوبات کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے بیاض چشم اور تقویت بصر میں بطور سرمہ مفید ہے۔

مغثی و مقی ہونے کی وجہ سے معدہ سے بلغمی رطوبات کو خارج کرتی ہے۔

مسکن و مقوی باہ ہونے کی وجہ سے جسمانی قوت۔ جریان و احتلام میں مفید ہے۔ عرب اور مصر میں ملٹھی کے جوشاندہ سے ایک پانی تیار کیا جاتا ہے ماء السوس کہلاتا ہے۔ جو جلسوں و دیگر تقریبوں میں مہمانوں میں پیش کیا جاتا ہے کیونکہ وہاں کے لوگوں کو اعتقاد ہے کہ اس کے پانی سے صحت۔ عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔

ملٹھی کی پتلی جڑوں سے اکثر ممالک میں مٹھائیاں بنتی ہیں اور اس کا مربہ بھی تیار کیا جاتا ہے۔

ملٹھی کے جوش دینے کے بعد جو ریشہ بچ جاتا ہے اس سے عمدہ قسم کا گتہ بن سکتا ہے۔

نفع خاص :۔ امراض پھیپھڑے میں۔

مقدار خوراک :۔ تین سے سات ماشہ

مرکبات :۔ سفوف اصل السوس۔ شربت اعجاز۔ شربت امراض سینہ۔ شربت زوفہ مرکب۔ شربت فریاد رس۔ شربت مدر حیض۔ شربت صدر وغیرہ۔

۱۸۸ رب السوس۔ خلاصہ اصل السوس۔ ست ملٹھ

ایکسٹر یکٹم گلیسر ہائزی

EXTRACTUM GLYCYRRHIZEA (لاطینی)

بنانے کی ترکیب :۔ ملٹھی کا سفوف ایک کلو میں چار کلو پانی ڈال کر ۲۴ گھنٹے بھگو دیں بعد میں جوش دیں جب دو کلو باقی رہ جائے دبا کو نچوڑ لیں پھر جو فضلہ باقی بچے اس میں دو کلو پانی ڈال کر پھر جوش دیں پھر نچوڑ لیں۔ پھر کل سیال کو دوبارہ فلالین کی صافی میں چھان کر آنچ پر

گاڑھا کرلیں۔ یہ ایک رب بن جائے گا۔ زیادہ گاڑھا کر کے لمبی لمبی بتیاں بنا لیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ بالکل ملٹھ کی طرح ہیں۔

استعمال :۔ یہ عموماً کھانسی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ کھانسی کے لئے۔

مقدار خوراک :۔ چار رتی سے ایک ماشہ

مرکبات :۔ لعوق سپستاں۔ قرص طباشیر کافوری۔ قرص سرطان کافوری قرص کافوری۔ لعوق بیدانہ۔ لعوق معتدل وغیرہ۔

۱۸۹ رتن جوت شنجارہ

ONOSMA ECHIOIDES

فیملی :۔ BORAGINACEAE

یہ ایک کھردری لگ بھگ ایک فٹ تک اونچی بوٹی کشمیر سے کماؤں ضلع تک ۵ ہزار سے آٹھ ہزار فٹ بلندی تک ہمالیہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ سرخ رنگ کی متخلل۔ ہلکی اور پرت دار ہوتی ہے جس کو ادویہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پانی اور تیل میں یکساں حل ہو جاتی ہے اور سالن کے شوربے کو خوش رنگ بنانے کے لئے عموماً استعمال کرتے ہیں اور بہت سے تیلوں کو اس کے رنگ سے خوشنما بنا دیا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ مقطع۔ مفتت حصاۃ۔ قابض۔ جالی۔ مجفف۔ مقطع۔ ملطف

استعمال :۔ بیرونی عموماً مرہموں میں استعمال کرتے ہیں۔ خراب زخم آگ سے جلنا۔ اس کے علاوہ جلدی امراض مثلاً برص۔ بہق۔ جمرہ۔ نملہ۔ خراب قسم کے زخم اور کھجلی میں عموماً استعمال کرتے ہیں۔ اس کو دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر اور تیل میں جلا کر روغن بھی بناتے ہیں۔ جو داد گنج وجع المفاصل ریاحی درد۔ جنین اور مشیمہ کے اخراج کے لئے حمولاً۔ ریڑھ کی ہڈی کے درد اور احتباس حیض میں مفید ہے۔

استعمال اندرونی بھی کیا جاتا ہے۔ اچار کو خوش رنگ بنانے کے لئے ڈالتے ہیں۔ یہ یرقان۔ درد طحال سنگ گردہ و مثانہ میں استعمال کرتے ہیں لیکن ان امراض کے لئے اور بھی بہت سی ادویات استعمال ہوتی ہے جو رتن جوت سے زیادہ مفید ہوتی ہیں اس لئے ان امراض میں اندرونی

طور پر کم استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ مجفف قروح بیرونی استعمال میں

مقدار خوراک :۔ تین سے ۵ ماشہ۔

۱۹۰ رتن جوت نمبر۲۔ مکھن بوٹی

یہ ایک بوٹی پتھریلی اور خشک زمینوں میں جہاں کریز یعنی ننٹ کے پودے پیدا ہوتے ہیں ۔ اس کی شکل لگ بھگ کلفہ خورد کے پودوں کی طرح ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں وغیرہ بھی سرخ رنگ کی ہوتی ہیں۔ پنجاب کے بعض حصوں میں اسے مکھن بوٹی بھی کہا جاتا ہے اگر اسے اکھاڑ کر سایہ میں رکھ لیا جائے تو کافی دیر یعنی کئی ماہ تک تروتازہ رہتی ہے۔

مزاج :۔ سرد تر۔ درجہ اول

افعال :۔ مسکن، حدت صفراء۔ مصفی خون۔ مفتت حصاة

استعمال :۔ اس کو سردائی کے طور پر عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔ پیشاب کی جلن۔ بول الدم۔ حدت خون گردہ و مثانہ کی پتھری میں استعمال ہوتی ہے۔ گرمی کی وجہ سے جریان یا احتلام ہو تو اس میں مفید ہے۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ لو لگ جانا اور گرمی کے تمام دیگر امراض میں مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ تازہ بوٹی۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ

۱۹۱ رب دار ہلد (رسونت)

دار ہلدی بوٹی۔ (س) دارو ہلدرا۔ چیت دارو۔
دار ہلدی۔ کشمل۔ (پنجابی) سملو۔ نیپالی۔ چترا

BEREBRIS ARISTATA

فیملی = ۔ BERBERIDEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ یورپ و امریکہ میں اس کے پودے کو بربیرس ولگریس کہا جاتا ہے اور ہندوستان میں بھی تین قسم کا ہوتا ہے۔

نیپال میں اس کے درخت جھاڑ نما ہوتے ہیں اس کو نیپالی بربیرس کہا جاتا ہے۔

۲۔ دوسری قسم :۔ اس کو " بربرس " ایشیا ٹیکا اس کے پودے ہری پور ہزارہ پاکستان سے شروع ہو کر گڑھوال تک عموماً ملتے اور کلو۔ کانگڑھ، کشمیر۔ دہرہ دون تک پہاڑ کے دامن میں

بکثرت ہوتے ہیں۔

۳۔ **افتھلمک باربری یا زرشک :۔** تیسری قسم کو کہا جاتا ہے اور اس کے پودے نیلگری پربت پر بہت ہوتے ہیں۔ یہ عموماً ۶ سے آٹھ ہزار فٹ بلندی تک ہوتے ہیں جتنی اونچائی پر ہوں اتنے مفید سمجھے جاتے ہیں۔ یہ ۶ فٹ سے پندرہ فٹ تک اونچا پودا ہوتا ہے جس پر کانٹے ہوتے ہیں۔

چھال :۔ اوپر سے مٹیالی لیکن اندر سے زرد رنگ کی ہوتی ہے اور لکڑی بھی گہری زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ پتے چمڑے کی طرح موٹے اور سخت اور مضبوط ہوتے ہیں جو شاخوں پر دو تین انچ کی دوری پر لگے ہوتے ہیں۔

پھل :۔ جب پھول جھڑ جاتے ہیں تو پھل لگتے ہیں۔ پہلے سبز رنگ کے ہوتے ہیں بعد میں نیلے سیاہی مائل ہو جاتے ہیں جن کا مزہ کھٹ مٹھا سا ہوتا ہے۔ یونانی میں زرشک کہا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس کی جڑ اور لکڑی میں ایک زرد رنگ کا کھار جو پانی میں گھل جاتا ہے۔ بربے رین berberine ہوتا ہے پھل میں TARTARRIC ACID اور MALICACID ہوتا ہے۔ گوند اور نشاستہ بھی ہوتا ہے۔

۱۹۲ دارہلد

مزاج :۔ سرد خشک درجہ اول

افعال :۔ محلل۔ مسکن۔ مصفی خون۔ معرق

استعمال :۔ اس کا جوشاندہ پسینہ لا کر بخار کو روکتا اور اتارتا ہے۔ بعض لوگ چرائتہ کے ساتھ ملا کر بخار کو دور کرنے کے لئے جوشاندہ پلاتے ہیں۔ اس کا باریک سفوف بنا کر اور انڈے کی سفیدی ملا کر خوب باریک اور چوٹ والی جگہ پر ضماداً استعمال کریں تو درد چوٹ کو آرام دیتا ہے اور انجماد خون کو روکنے کے لئے مفید ہے ہڈیوں کو جوڑتا ہے۔ نیز اس کا سفوف دودھ یا چائے کے ہمراہ کھایا جائے تو چوٹ کے درد کو دور کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے مواد کو ضماداً تحلیل کرتا ہے۔ آنکھ دکھنے میں اس کی لکڑی کو چندن کی طرح گھس کر آنکھ کے اردگرد ضماد لگایا جاتا ہے جس سے درد میں تسکین ہوتی ہے۔

نفع خاص :۔ چوٹ کے لئے

مضر :۔ گرم مزاجوں میں

مصلح :۔ عرق نارنج۔ **بدل :۔** چوٹ میں ہلدی

مقدار خوراک :۔ ۳ سے پانچ ماشہ

۱۹۳ رسوت۔ دار ہلد۔ حفض

دار ہلد کا عصارہ ہے جو زردی مایل سیاہ اور ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے اس میں خاص قسم کی بو آتی ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم

افعال بیرونی :۔ قابض۔ مسکن۔ رادع۔ محلل

افعال اندرونی :۔ حابس الدم۔ قابض امعار۔ مسکن حرارت۔ مصفی خون

استعمال :۔ اورام حارہ پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ ضماداً استعمال کرنا ورم کے درد کو تسکین دیتا اور مواد کو واپس لوٹا کر ورم کو دور کرتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں کو بہت جلد آرام دیتا ہے۔ رسونت کو مکھن میں ملا کر مرہم سی بنا لیں اور مسوں پر لگائیں تو مسوں کے درد اور ورم میں سکون حاصل ہوتا ہے اگر رسونت کی گولیاں بنا کر کھاویں تو بواسیر کے مسوں کو بہت جلد بند کرتی ہے۔ نیز اگر ایک تولہ رسونت کو ۳۲ تولہ پانی میں گھول کر بواسیر کے مسوں کو دھویا جائے تو چند یوم کے اندر ان کو خشک کرکے چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ ایک بوتل گلاب میں چھ ماشہ رسونت ڈال کر حل کرکے اس کو آنکھوں میں ٹپکائیں تو آنکھ دکھنا' رمد' روہے اور آنکھوں کو آرام ہوتا ہے اور کان کے ورم اور درد میں یا رطوبت آنے میں اس کے پانی کے قطرے کان میں ڈالے جاتے ہیں۔ حلق کے ورم اور مسوڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے اس سے غرغرے کرائے جاتے ہیں۔ سوزاک میں پچکاری بھی کی جاتی ہے۔ لاہور سور پر اس کو لگایا جاتا ہے بہت مفید ہے۔ اس کا خسیاندہ ملیریا۔ بخار۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے بچوں کے سرخبادہ وغیرہ میں مفید ہے۔ اس کا جوہر بربرین مریض کو کھلایا جائے تو چند گھنٹوں میں پیشاب کا زور کر دیتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بدن میں نہایت تیزی سے حل ہوتی ہے۔ آیورویدک کتاب شارنگ دھر میں یرقان میں مفید بتایا گیا ہے۔

مرکبات :۔ حب رسوت بہ نسخہ خاص و حب رسوت مشہور مرکب ہے۔

نفع خاص :۔ بواسیر خونی میں مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو ماشہ۔ **مصلح :۔** انیسوں

۱۹۴ زرشک۔ ابنر باریس

دار ہلد کے درخت کا پھل ہے جو مویزج یعنی کالی کشمش سے چھوٹا۔ سیاہی مایل اور کھٹ

ٹھا ہوتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم

افعال :۔ مسکن صفرا اور خون۔ مسکن حرارت' معدہ حار و جگر۔ مقوی معدہ' قابض امعاء۔

استعمال :۔ صفراوی امراض میں خصوصاً ۔ صفراوی بخار میں قے و متلی کو بند کرنے کے لئے بطور شربت یا کسی مناسب عرق میں پیس چھان کر پلاتے ہیں۔ معدہ و جگر کی حرارت کو دور کرکے ان کوتقویت دیتا ہے۔ صفراوی دست اور آنتوں کی خراش کو دور کرتا ہے۔ صفراوی امراض کی اغذیہ میں بھی شامل کی جاتی ہے۔

نفع خاص :۔ صفراوی امراض میں

مضر :۔ سرد مزاجوں میں

مقدار خوراک :۔ تین سے ۵ ماشہ

مرکبات :۔ دواء المسک معتدل و جواہر دالی قرص زرشک

۱۹۵ ریحان۔ برگ و تخم

OCIMUM -PILOSUM

===BASILICUM

فیملی =۔ LABIATAE

نیاز بو۔ تلسی بمبئی (س) تلسی بربری :۔ اس کے تخم کو ریحان کہا جاتا ہے جس کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کے ہر جز میں کافی خوشبو ہوتی ہے اس کے تنے شاخیں اور پتے گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ تلسی کے پتوں کی طرح پتلے اور ایک دو انچ لمبے کچھ دانے دار گہرے سبز اور چکنے ہوتے ہیں۔ پھول یا منجری تین چار انچ لمبی جس کا رنگ بیگنی اور چمکدار ہوتا ہے جس کی اندر چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے تخم بھرے ہوتے ہیں۔ اس کے اندر ایک خاص قسم کا لعاب پایا جاتا ہے اس کو تخم ریحان کہا جاتا ہے۔ یہ عموماً قبرستانوں۔ باغوں اور گھروں میں لگایا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں ایک اڑنے والا تیل جو پانی سے ہلکا ہوتا ہے لیکن یہ زیادہ دیر پڑا رہے تو ٹھوس ہو جاتا ہے اس کو BASILCAMPHOR کہا جاتا ہے اس میں ایک طرح کا ٹرپن ٹائن ہوتا ہے اس کو OCUMINE کہا جاتا ہے۔ کچھ لعاب دار مادہ ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ اول۔ بعض تخم سرد خشک۔

افعال :۔ ہاضم۔ کاسر ریاح۔ محلل۔ مسکن۔ دافع بخار۔ اس کے تخم مسکن عطش دافع ملین۔ منفث بلغم۔

استعمال :۔ اس کے پتوں کی چٹنی بہت خوشبودار اور ہاضم ہوتی ہے بھوک لگاتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔

پتے :۔ درد کو ساکن کرتے اور سوجن کو بھی دور کرتے ہیں۔ ضمادا مفید ہے بچوں کے گلے اور معدہ کے امراض میں اس کے رس کو شہد کے ہمراہ استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ بہرہ پن جو ورم کی وجہ سے اس کے پتوں کے رس کو کان میں ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر چوٹ یا موچ آجائے تو اس کے پتوں کو نیم گرم باندھنا مفید ہے نئے اور پرانے بخاروں میں اس کے پتوں کا جوشاندہ مفید ہے۔ دق الاطفال میں کشتہ صدف کے ہمراہ اس کے پتوں کے رس کو استعمال کرنا بہت مفید ہے اگر ناک سے پانی بہتا ہو تو اس کے رس کو ناک میں ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اس کے تخموں کا شمار چہار تخم یونانی میں کیا جاتا ہے۔ اس کے تخموں کو پیچش میں بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ پتوں کا رس تین تولہ سے ۵ تولہ۔ تخم دو ماشہ سے تین ماشہ تک۔

۱۹۶ تلسی۔ سرسا۔ سولبھا۔ بہومنجری۔ بندرا تلسی۔ بنگالی۔ تلسی۔ فرنجمشک

LABIATAE - فیملی OCIMUM SANCTUM

ماہیت : اس کا پودا لگ بھگ ہندوستان میں باغوں، ہندو گھروں مندروں میں پایا جاتا ہے۔ اس کا پودا تین چار فٹ اونچا، شاخیں بہت سی لیکن پتلی پتلی چھوٹی پھیلی ہوئی جن کے آخری سروں پر منجری کی شکل میں سفید سفید بالیاں لگتی ہیں اور جو پانچ چھ انچ تک لمبی جن میں تخم چپٹے سرخی مائل ہوتے ہیں جو کار تک سے گھریا پوس تک ہوتے ہیں۔

رنگ کے لحاظ سے کالی اور سفید دو طرح کی ہوتی ہیں۔ دونوں کے فوائد ایک جیسے ہوتے ہوئے بھی کالی تلسی جس کو شاما تلسی کہا جاتا ہے۔ زیادہ مفید پائی گئی ہے یہ بہت سے اقسام کی ہوتی ہے۔ مثلاً

تلسی جنگلی، بن تلسی، کافور تلسی، رام تلسی، شاما تلسی، بنگالی تلسی، وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے بہت سے لوگوں نے خواص تلسی نام کی کتاب لکھی ہے مثلاً حکیم محمد عبداللہ روڑی والے اور شری وئید برہم دت صاحب شرما تلسی پر بہت بڑی کتاب لکھ رہے ہیں۔

یہ بمبئی ' پنجاب ' دہلی ' بنگال ' نیپال ' جموں ' دکن ' لنکا اور کم و بیش پاکستان و ہندوستان کے ہر صوبہ میں پیدا ہوتی ہے ۔

اس کے ہر جز میں ایک خاص قسم کی خوشبو ہوتی ہے ۔

مزاج: گرم خشک درجہ دوم ' تخم گرمی خشکی میں معتدل ہیں ۔

جز کیمیاوی: زردی مائل سبز رنگ کا اڑنے والا تیل اور یہ زیادہ دیر رکھا جائے تو اس میں کافور کی طرح بو آتی ہے ۔ اور وہ قدرے جم جاتا ہے ۔ اس کو BASIL – CAMPHOR کہا جاتا ہے اور کافوری تلسی سے یہ زیادہ نکلتا ہے ۔

اس کے پتے کی جڑ ' تخم اور منجری ' پنچانگ استعمال کرتے ہیں ۔

افعال و خواص: مفرح ' مقوی قلب ' محلل اورام مقوی معدہ ' مدر بول و حیض ' جالی ' مفتح سدود ' دافع عفونت ' کاسر ریاح ' منفث بلغم

تخم: دافع پیچش ' حابس شکم و حیض مجفف ' کاسر ریاح

استعمال: جہاں تلسی کا پودا لگا ہوتا ہے ۔ وہاں عموماً مچھر بھاگ جاتے ہیں ۔ اگر تلسی کے پتے بستر پر رکھ دیے جائیں تو بھی مچھروں سے محفوظ ہوجاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے آدمی ملیریا سے محفوظ رہتا ہے ۔ اس کا تازہ رس متلی کو روکتا ہے اور پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے ۔ موسمی بخار یا نوبتی بخار یعنی ملیریا کو اتارنے اور روکنے کے لئے اس کا جوشاندہ یا سفوف کالی مرچ ملا کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

تلسی اور بانسہ کے پتوں کو ہموزن ملا کر استعمال کرنے سے دمہ و کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے ' برگ تلسی کا تازہ رس تھوڑا گرم کرکے کان میں ڈالنا کان کے درد اور روم کو دور کرتا ہے ۔ تلسی کے پتوں کا رس اور عرق لیموں ہموزن ملا کر ہر روز داد پر لگائیں تو داد کے لئے مفید ہے اور اس رس کو روزانہ چہرے پر ملنے سے چہرے کے داغ دھبے دور ہوجاتے ہیں ۔ اس کے پتوں کو باریک پیس کر ورم پر لگانا ورم کو فائدہ دیتا ہے ۔

اگر سردی سے نزلہ زکام ہوجائے ' بخار چھینکیں ' سر درد ہو تو اس کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر اور شہد ملا کر گرم گرم پینا پسینہ لا کر ان امراض میں کمی کردیتا ہے ۔ تلسی کا رس شہد ' ادرک کا رس اور پیاز کا رس ملا کر پلانا دمہ کھانسی کے لئے مفید ہے اور کمزوری دور کرتا ہے ۔ گٹھیا میں تلسی کے جوشاندہ سے بھپارہ دینا مفید ہے ۔ ناک کی بدبو میں تلسی کا رس ناک میں ٹپکائیں ۔

بچوں کی بیماریوں مثلاً اسہال ' بخار ' کھانسی ' قے میں اس کے پتوں کا رس مفید ہے ۔

اگر چیچک ' خسرہ یا موتی جھرہ کے دانے باہر نہ نکلتے ہوں اور مریض کو بے چینی ہو تو زعفران

تلسی کے پتوں کے ساتھ پیس کر پلانے سے جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔ سونٹھ اور تلسی کے پتوں کا رس پلانے سے بھی دانے نکل آتے ہیں۔

مقدار خوراک: پتے خشک ایک سے دو ماشہ تازہ پتے تین سے ۵ ماشہ رس ' ٦ ماشہ سے ایک تولہ

نفع خاص: بخار کے لئے

مرکبات: خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا ' عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ خاص وغیرہ

۱۹۷ تخم فرنجمشک یا تخم تلسی

OCIMUM – BASILICUM

LABIATAE – فیملی

مزاج: گرم خشک درجہ دوم ' بعض معتدل

افعال: مفرح ' مقوی قلب ' مجفف ' کاسر ریاح ' حابس شکم ' مفتح ' دافع تعفن

استعمال: مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے وحشت ' خفقان اور رحم میں استعمال کرتے ہیں۔ مقوی معدہ و جگر کا سر ریاح ہونے کی وجہ سے امراض معدہ و امعا میں مفید ہے۔ خصوصاً پیچش میں مفید ہے۔

پان میں ڈال کر منہ میں چبانے سے منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے۔

منی کے اکثر امراض مثلاً جریان ' احتلام ' رقت وغیرہ میں اس کا سفوف بنا کر کھایا جاتا ہے۔ اگر اسپغول کی طرح شربت بزوری کے ساتھ استعمال کیا جائے تو پیشاب کی جلن اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔ اگر تخم فرنجمشک اور شہد یا شربت شہتوت ملا کر چاٹا جائے تو خشک کھانسی ' گلے کی خشونت اور ورم میں مفید ہے اور پیچش کے لئے بھی مفید ہے۔

اگر کسی جگہ زخم ہوجائے تو فرنجمشک اور آنبہ ہلدی سفوف بنا کر برکیں تو زخم کو درست کردیتی ہیں۔ مفرح اور مقوی قلب معجونوں میں ڈالتے ہیں۔

نفع خاص: مقوی قلب و دماغ **بدل:** بادرنجبویہ

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ ماشہ

مرکبات: مفرح یاقوتی معتدل ' خمیرہ ابریشم سادہ ' خمیرہ گاؤ زباں سادہ ' عنبری ' خمیرہ گاؤ زباں جدوار عود صلیب والا ' خمیرہ گاؤ زباں عنبری جواہر والا۔ مفرح معتدل۔ مفرح سو سبزی وغیرہ

۱۹۸ ریگ ماہی

سمک رمل یونانی: سقیقس لاطینی: لیکرٹاسکن کس

LACERTA---SCINCUS یا LACERTA - AGILIS

ماہیت: ایک بہت چھوٹی مچھلی ہوتی ہے ۔ یہ تقریباً ایک انگل ہوتی ہے ۔ اور عموماً ریت میں پائی جاتی ہے اور گرگٹ کی طرح مگر سفید چمکدار اور جلد پر خوبصورت نشان ہوتے ہیں ۔ یہ ریت میں دس بارہ گز تک گھس جاتی ہے ۔ یہ سندھ اور مارواڑ میں عموماً ہوتی ہے ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایک قسم ریت میں ہوتی ہے اور دوسری قسم پانی کے کنارے ہوتی ہے اور دریائے نیل کے کنارے عموماً ملتی ہے ۔ اس کو سقنقور کہا جاتا ہے ۔

مزاج: گرم خشک درجہ چہارم

افعال: مقوی باہ محرک باہ

استعمال: اس کو عموماً مقوی باہ ادویات میں شامل کرتے اگر اس کا طلا بنا کر قضیب پر لگایا جائے تو اس میں سختی اور فربہی پیدا کرتی ہے ۔

مضر: معدہ کے لئے **مقدار خوراک:** ایک تین ماشہ

مرکبات: معجون مقوی علوی خان، معجون مروح الارواح، معجون ثعلب عرق مار اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں وغیرہ

۱۹۹ ریوند ۔ ریوند خطائی

(ہندی) بنگالی میں ریوند چینی ۔ ریباس ۔ ریوند ہندی

شامی ۔ ترکی ۔ خراسانی ۔ انگریزی رہوبارب روٹ

RHUBARB - ROOT

RHEI - RHIZOOMA یا رھائی زوما RHEUM - EMODI

گجراتی لاراکی ۔ ریوند چینی، پنجابی: ریوند چینی

فیملی:- POLYGONACEAE

ماہیت:- اس کا پودا لگ بھگ چار فٹ اونچا سبز ہوتا ہے اس کی چھال مٹیالے رنگ کی ہوتی ہے ۔ یہ جنگلی خودرو ہوتا ہے لیکن اس کی کاشت بھی ہوتی ہے اس کے تنے پر بہت سی شاخیں ہوتی ہیں جن پر چھ انچ سے لگ بھگ دو فٹ تک پتے کٹے پھٹے کناروں والے ہوتے

ہیں۔**پھول :۔** لگ بھگ آدھ پون انچ بیگنی رنگ کے جن کے اندر چپٹے بھورے رنگ کے بیج بھرے ہوتے ہیں ۔

جڑ :۔ لمبے لمبے اور گول ٹکڑے مخروطی اور بے ڈول شکل اور مٹیالے سے رنگ کے ہوتے ہیں ۔ یہ توڑنے سے ٹیڑھے ٹوٹتے ہیں ۔ بو خاص قسم کی اور ذائقہ کسیلا اور قدرے تلخ اور بد مزہ ہوتا ہے اگر اس کو چبایا جائے تو تھوک زرد ہو جاتا ہے یہ کئی قسم کی ہوتی ہے ۔

مزاج :۔ مرکب القوی ۔ گرم خشک درجہ دوم ۔

افعال :۔ (بیرونی) جالی ۔ لاذع (خراش پیدا کرنے والی) محلل ۔ مسکن (اندرونی) منفث بلغم ۔ مقوی معدہ وامعا ۔ کاسر ریاح ۔ مدر بول و حیض ۔ مسہل مگر بعد میں قابض ۔ محرک و مقوی جگر ۔ مقوی بدن ۔ مفتح سدد

استعمال :۔ اس کا سفوف بنا کر اور سرکہ میں ملا کر لیپ کرنا بدن کے داغ دھبوں مثلاً داد ۔ جھائیں ۔ نمش ۔ چھیپ وغیرہ کو دور کرتا ہے ۔ کھانسی ۔ دمہ میں بلغم کو نکالتا ہے اور درست کرتا ہے ۔ اندرونی و بیرونی ورموں کے لئے لیپ لگانا مفید ہے اور معمولی مقدار میں کھلائی جائے تو معدہ کو طاقت دیتا ہے اور اپھارے کو دور کرتی ہے ۔ دستوں کو بند کرنے کے لئے معمولی مقدار میں کھلائیں ۔ اس کا سفوف و جوشاندہ بنا کر اور دیگر ادویہ کے ہمراہ احتباس بول کے لئے مفید ہے اور گردہ و مثانہ کے درد میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔ یرقان ۔ استسقا ۔ ورم جگر میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں ۔ اگر اس کو زیادہ مقدار میں کھلایا جائے تو پتلے رقیق دست لاتی ہے ۔ جگر ۔ تلی اور آنتوں کے سدہ کو کھولتی ہے ۔ اگر ہڈی ۔ پٹھے و عضلات وغیرہ میں چوٹ آجائے تو زرد اور ورم کو دور کرکے سکون دیتی ہے ۔ حیض جو درد سے آتا ہو اور خون بھی کم آتا ہو ۔ ریوند اور مصری ہموزن باریک پیس کر حیض آنے سے تین دن پہلے چھ ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں ۔

کابلی ہریڑ ۔ غاریقون اور ایلوا ۔ ایک ایک حصہ اور ریوندان سب کے برابر گولیاں چار چار رتی کی بنا دیں ۔ یہ دماغ کا تنقیہ کرتی ہیں اور ہر قسم کے درد سر، شقیقہ، فالج ۔ دوار، کزاز ۔ جنون ۔ دماغی نزلات ۔ پریشانی اور کان میں آوزیں آنے کے لئے مفید ہے اور سفوف ریوند ہمراہ شہوت بزوری پیشاب جاری کرتا ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ کرائی سارو بین یا کرائی سوفین (رہی بین) یا جوہر ریوند ۔ اس جوہر کی وجہ سے اس کی رنگت کے دست ہوتے ہیں یہ اس کی جزو اعظم ہے ۔ ۲ ۔ کرائی سوفینک ایسڈ یہ تازہ جڑ میں نہیں پایا جاتا بلکہ خشک کرتے ہوئے کرائی سوبین آکسیجن کو جذب کرکے کرائی

سوفینک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے ۔ ۳ ۔ آیوڈین ۔ ۴ ۔ ری اوٹینک ایسڈ ۔ ۵ ۔ اوگزے لیٹ آف لائم ۳۵ فیصدی ۔ ریوند کو چباتے وقت کرکراہٹ اسی جز کی وجہ سے ہوتی ہے ۔ ۶ ۔ دیگر اجزا مثلاً کے اولین ۔ رمسوک ایسڈ ۔ رال ۔ نشاستہ وغیرہ پائے جاتے ہیں ۔

ریوند کی اندرونی تاثیر

منہ میں تھوک کی پیدائش ہو جاتی ہے اور رنگین ہو جاتا ہے ۔ تھوڑی مقدار ۔ ایک سے ڈھائی رتی تک رطوبت معدیہ کی تراوش بڑھاتی ہے اور معدہ کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے ۔

بڑی مقدار :۔ ۱۰ رتی سے ۱۵ رتی تک رطوبت امعاء کو زیادہ کرکے تھوڑی مسہل ہوتی ہے اور اس کی حرکت دودیہ کو تیز کرتی ہے ۔ یہ کرائی سوفینک ایسڈ اور ایموڈین کی وجہ سے ہوتی ہے اور دوا دینے کے بعد ۶ سات گھنٹے بعد اکثر مروڑ ہو کر زرد رنگ کے پتلے دست آنے لگتے ہیں ۔ دستوں کے بعد رہی اوٹینک ایسڈ کی وجہ سے آنتوں کی تراوش کم ہو کر قابض تاثیر کرتی ہے ۔

گردے :۔ رنگین اجزا گردے کے ذریعہ خارج ہو کر پیشاب کی رنگت کو زرد کر دیتے اور مقدار بڑھا دیتے ہیں ۔

اخراج :۔ بذریعہ دودھ اور پیشاب خارج ہوتی ہے ۔ کرائی سو بین کی وجہ سے دودھ کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے اور اس میں مسہلہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے ۔

نفع خاص :۔ مسہل اخلاط لزجہ ۔ **مضر :۔** کمزور آدمیوں کو دستوں کے لئے استعمال نہ کرائیں ۔ **مصلح :۔** کتیرا ۔ گوند ببول ۔ لعاب بہدانہ و لعاب اسپغول ۔

بدل :۔ امراض معدہ و جگر میں گل سرخ

مقدار خوراک :۔ قبض کے لئے ایک سے ڈھائی رتی ' دستوں کے لئے سوا ماشہ سے دو ماشہ تک ۔

مرکبات :۔ اکسیر جگر ۔ شربت دینار ۔ حب شفا ۔ سفوف مدر حیض وغیرہ

۲۰۰ عصارہ ریوند

(عربی) فیرفران ۔ عوتا عنبا (ہندی) لال رس

ماہیت :۔ یہ دراصل درخت فیرفران کا رال دار گوند ہے جو اس تنے میں شگاف دے کر حاصل کیا جاتا ہے ۔ اس کا رنگ اور افعال عصارہ ریوند کی طرح ہی ہوتے ہیں اس لئے یہ عصارہ ریوند کہلاتا ہے لیکن دراصل یہ عصارہ ریوند ہوتا نہیں ۔

نوٹ :۔ لیکن جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ ریوند کا ہی عصارہ ہوتا ہے جو ریوند کی لکڑی سے حاصل ہوتا ہے۔ **مزاج :۔** گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ مسہل۔ مقئی۔ مدر خفیف۔ مخرج و قاتل دیدان شکم

استعمال :۔ یہ عموماً ہر فاسد خلط کو بذریعہ اسہال۔ قے اور ادرار بول خارج کرتا ہے اور یہ زیادہ دیر معدہ میں نہیں رہتا۔ یہ عموماً سرد تر دماغی و عصبی امراض مثلاً فالج۔ لقوہ۔ تشنج۔ صرع۔ قبض اور استسقا میں مفید ہے اور پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے آنتوں میں خراش پیدا کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ دافع اخلاط فاسدہ و امراض بلغمیہ بذریعہ مسہل

مضر :۔ حاملہ عورتوں اور گرم مزاجوں کے لئے

مصلح :۔ لعاب دار ادویہ مثلاً کتیرا۔

مقدار خوراک :۔ آدھ رتی سے ایک رتی

مرکبات :۔ حب بخار۔ طبی فارما کو پیا جلد اول قرشی صاحب۔ حب شبیار۔ نسخہ خاص۔ حب عصارہ وغیرہ

۲۰۱ روپا مکھی۔ سونا مکھی۔ سونا ماکھی

(یونانی) مرقیشیاس۔ روپے ماشیک۔ (عربی) حجرالنور

حجر روشنائی۔ بزمیو تھم (BISMUTHUM)

BISMUTH - بزمتھ

ماہیت :۔ یہ ایک سفید چمکدار چاندی کی طرح اور سرخی مائل، زرد چمکدار سونے کی طرح پتھر ہے۔ اس کا وزن مخصوص ۹.۸۳ ہے اور ایٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۲۰۷.۳۰ ہوتا ہے۔

یہ ۵۰۷ درجہ فارن ہیٹ پر پگھل جاتی ہے۔

اطبائے عرب کہتے ہیں کہ یہ سونے چاندی۔ تانبہ اور لوہے کی کانوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ پتھر چار قسم کا ہوتا ہے۔ مرقشیا فضی۔ روپا مکھی۔ مرقشیا ذہبی۔ سونا مکھی نخاسی حدیدی۔

یہ اندرونی طور پر، یونانی طب میں استعمال نہیں کی جاتی ہیں لیکن آیورویدک والے اس کا کشتہ بنا کر اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ خصوصاً سونا مکھی کا کشتہ ایورویدک میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سترھویں صدی عیسوی میں اس کا استعمال شروع ہوا۔

مزاج :- سرد خشک درجہ دوم ۔ **سونا مکھی :-** گرم خشک درجہ دوم

افعال :- مجفف رطوبات ۔ جالی ۔ قابض ۔ مقوی بصر

استعمال :- روپا مکھی اور سونا مکھی کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر ضعف بصر ۔ جالا ناخونہ اور سبل وغیرہ کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں ۔ زخموں کے خراب گوشت کو دور کرتا ہے اور گندی رطوبات کو خشک کرنے کے لئے مرہموں میں شامل کرتے ہیں ۔ سرکہ کے ہمراہ باریک پیس کر جلد کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے ۔

نفع خاص :- مقوی بصر ۔ محلل اورام

مقدار خوراک :- اندرونی طور پر استعمال نہیں کی جاتی ۔ ایورویدک میں اس کا کشتہ بنایا جاتا ہے اور اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ جو جریان ۔ کوڑھ ۔ یرقان ۔ ذیابیطس ۔ مرگی ۔ پتھری ۔ امراض شکم ۔ سوجن اور قے وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ۔ مقدار خوراک آدھ رتی سے ایک رتی ۔

مرکبات :- شیاف اخضر ۔ شیاف دینار جو وغیرہ

۲۰۲ زراوند طویل

ARISTOLOCHIA LONGA

فیملی :- ایٹرول ARISTOLOCHIACEAE

ماہیت :- یہ ایک بوٹی کی جڑ ہے ۔ یہ نر یعنی زراوند طویل اور مادہ یعنی زراند مدحرج یا زراوند گرد دو قسم کی ہوتی ہے ۔ زراوند طویل ایک انگلی کے برابر موٹی اور لگ بھگ ۹ ۔ ۸ انچ لمبی ہوتی ہے جو سرخی مائل اور مزہ میں کڑوی یا تلخ ہوتی ہے ۔

مزاج :- گرم درجہ سوم ۔ خشک درجہ دوم

افعال :- جالی منبت لحم ۔ مدر بول و حیض ۔ قاتل کرم شکم ۔ مسخن ۔ محلل ۔ منبت بلغم

استعمال :- محلل و منبت لحم ہونے کی وجہ سے ایرسا کے ہمراہ پرانے اور خراب زخموں کے گوشت کو دور کرکے نیا گوشت پیدا کرتی ہے ۔ بعض مراہم بھی بنائے جاتے ہیں ۔

جالی ہونے کی وجہ سے چہرہ کے داغ دھبوں کو دور کرنے اور چہرہ کی رنگت میں نکھار پیدا کرنے کے لئے ابٹن کی طرح استعمال کریں ۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور دمہ کے لئے لعوق بنا کر چٹاتے ہیں ۔ مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے حیض کی بندش ۔ اخراج جنین اور تنقیہ رحم کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ مسخن اور محلل

ہونے کی وجہ سے استرخائے اعصاب ۔ تشنج امتلائی کزاز اور عصبی اور بلغمی امراض مثلاً فالج ۔ لقوہ ' رعشہ میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔ قاتل کرم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑے مارنے کے لئے کھلاتے ہیں ۔ اور یہ ان کو مار کر بذریعہ مسہل خارج کرتا ہے ۔ اور تیل میں ملا کر بدن ۔ سر میں مالش کرنے سے بالوں و بدن کی جوئیں مر جاتی ہیں ۔

نفع خاص :۔ مدر حیض و مخرج جنین

مصلح :۔ سیاہ مرچ

مقدار خوراک :۔ ۳ سے پانچ ماشہ

۲۰۳ زراوند مدحرج

ARISTOLOCHIA - ROTUNDA

یہ زراوند مادہ ہوتی ہے ۔ یہ ایک بوٹی کی جڑ ہے جو سپاری کی طرح گول اور چکنی اور سپاری کے برابر یا اس سے کم و بیش ہوتی ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک ۔ درجہ دوم

افعال :۔ مقوی باہ ۔ مدر حیض ۔ محلل ۔ ملطف ۔ مقطع و مخرج بلغم ۔ مسہل بلغم ۔ منبت لحم ۔ مفتح ۔ جالی ۔ مسکن اوجاع

استعمال :۔ مدر حیض و مفتح و ملطف ہونے کی وجہ سے اورار حیض میں مفید ہے ۔

محلل و مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے ورموں کو تحلیل کرنے اور دردوں کو سکون دینے کے لئے مثلاً پرانے دردوں ۔ وجع الورک ۔ عرق النسا ۔ ذات الجنب ۔ نقرس ۔ گٹھیا وغیرہ میں کھلائی جاتی ہے اور ضماداً" بھی مفید ہے اور جگر و طحال کی سختی اور ورم میں مفید ہے ۔

مسہل بلغم ۔ مقطع و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی امراض اور بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے ۔ مقوی باہ ہونے کی وجہ سے مقوی باہ معجونوں میں شامل کی جاتی ہے ' مرہموں میں شامل کرتے ہیں ۔ قروح خبیثہ کے لئے مفید ہے ۔ معجون فلاسفہ کا جز ہے ۔

مصلح :۔ روغن کدو یا روغن بنفشہ

نفع خاص :۔ مسہل بلغم

مضر :۔ اعصاب میں یبوست پیدا کرتی ہے ۔

بدل :۔ زراوند یا زرنباد

مقدار خوراک :۔ تین سے پانچ ماشہ

مرکبات :- معجون فلاسفہ - معجون قوذی - عرق ماء اللحم بہ نسخہ کلاں - حب طاعون عنبری - ضماد مرصبر - ضماد خنازیر - وغیرہ

۲۰۴ زرنباد - کچور - نر کچور - کرچور (س)- گندھ مول

CURCUMA ZEDOARIA

فیملی :- SCITAMINAE

یہ ہلدی کی طرح ایک بوٹی ہے - یہ عموماً یونانی ادویہ میں استعمال کی جاتی ہے - ایورویدک کی پرانی کتابوں میں اس کا ذکر کم ہے - اس کا پودا عموماً ہلدی کے پودے کی طرح ہوتا ہے - پتوں میں اور جڑوں میں کچھ فرق ہوتا ہے -

پتے :- اس کے پتے گہرے سبز سوا فٹ سے دو فٹ لمبے جو ڈنٹھل کی طرف کچھ کم چوڑے درمیان میں زیادہ چوڑے لیکن آگے جا کر نوک دار ہو جاتے ہیں اس کے پتوں پر سرخی مایل چکتے ہوتے ہیں -

تخم :- لمبے سفید اور باریک ہوتے ہیں - اور ان پر ایک غلاف ہوتا ہے -

جڑ :- یہ عموماً ادویہ میں کام آتی ہے - یہ لیوتری جس میں گانٹھیں ہوتی ہیں - بعض دونوں سروں پر پتلی بیر کی گٹھلی کی طرح بھورے رنگ کی ہوتی ہیں جن میں ایک خاص قسم کی بو آتی ہے - یہ خودرو بھی پیدا ہوتی ہے اور بوئی بھی جاتی ہے اس کو لگ بھگ تمام ہندوستان میں کاشت کیا جاتا ہے - خصوصاً کوہ ہمالیہ کے مشرقی علاقوں اور اور اتری علاقوں میں بویا جاتا ہے - اس کی جڑ کو ابالا جاتا ہے - یہ برھما وغیرہ میں بھی ہوتا ہے -

پھول :- پتوں کے ساتھ اگتے ہیں اور زرد رنگ کے گچھوں میں لگتے ہیں اور تکونے تخم سفید رنگ کے اس کے اندر سے نکلتے ہیں لیکن سب پودوں میں پھول نہیں لگتے - مہارا شٹر میں ایک قسم کا کچور ہوتا ہے جو ساون کے ماہ میں پھولتا ہے اس کے پھول زرد یا سرخ رنگ، خوشبودار - خوبصورت اور گچھوں میں لگتے ہیں - اس کو وہاں سلندھ یا شہد ھوڑا کہا جاتا ہے - اس کی ایک قسم شلغم کی طرح موٹی ہوتی ہے جس کو ابال کر کاٹ لیتے ہیں - جس کو کپور کچری کہا جاتا ہے -

جز کیمیاوی :- ایک طرح کا تیل ESSENTIAL جو زردی مائل سفید چپچپا - کافور کی طرح خوشبو والا و ذائقہ والا ہوتا ہے - ۲ - ایک کڑوا ملائم رال - ۳ - ORGANIC ACIDS - ۴ - گوند - ۵ - نشاستہ - ۶ - شکر - ۷ - CRUDE FIBRE - ۸ - راکھ

۹۔ البومن وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال :۔ مطیب دہن ۔ محلل اورام ۔ کاسر ریاح ۔ منفث و مخرج بلغم ۔ مفتح سدد ۔ مدر بول و حیض ۔ مقوی باہ و معدہ و جگر ۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ ۔ جالی ۔ مسکن درد ۔

استعمال :۔ مطیب دہن ہونے کی وجہ سے منہ کی بدبو کے لئے منہ میں چباتے ہیں ۔ محلل ، مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے دردوں ' ورموں میں اس کا ضماد لگایا جاتا ہے یا روغن میں جلا کر روغن کی مالش کی جاتی ہے ۔ کاسر ریاح ۔ مفتح سدد ۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ ۔ مقوی معدہ و جگر ہونے کی وجہ سے دل و دماغ ۔ معدہ اور جگر کے سدے کھولنے اور ان کو طاقت دینے کے لئے اس کو مفرحات اور معجونوں میں شامل کرتے ہیں ۔ معدہ کی اصلاح و جگر کی تقویت کے لئے بچوں کے سفوف چٹکی میں استعمال کرتے ہیں ۔ جالی ہونے کی وجہ سے جلد کے داغ دھبوں ۔ خارش وغیرہ کو ضماداً مفید ہے ۔

مدر بول ہونے کی وجہ سے جریان ۔ سوزاک ۔ حرقت البول میں تازہ جڑ کو ٹھنڈائی کے طور پر استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔ نیز اس کے پتوں کا رس پلانا استسقا میں مفید ہے ۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے زچہ کے اکثر امراض میں اس کے سفوف اور معجون بنا کر استعمال کرتے ہیں ۔

درد اور سردی کے نزلہ ۔ انفلوئنزا میں کچور ۔ دار چینی ۔ فلفل دراز کا جوشاندہ مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ کاسر ریاح ۔ مقوی جگر ۔ **مضر :۔** گرم مزاجوں میں اور سردرد پیدا کرتا ہے ۔

مصلح :۔ گل بنفشہ ۔ **مقدار خوراک :۔** ایک سے ۳ ماشہ

مرکبات :۔ سفوف چٹکی ۔ حب کبد نوشادری ۔ روغن مجرب ۔ معجون جو گراج گوگل ۔ معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص ۔ معجون اذاراقی وغیرہ ۔

۲۰۵ کپور کچری ۔ (س) سنگدھ مولا ۔ (مراٹھی)

(گجراتی) کاپور کاچلی HEDYCHIUM SPICATUM

فیملی :۔ SCITAMINEAE

ماہیت :۔ کچور ۔ نرکچور ۔ کپور کچری سب کے افعال و خواص فیملی ایک جیسی ہے فوائد اور مقدار بھی وہی ہے کپور کچری کا پودا لگ بھگ ۵ فٹ اونچا ہوتا ہے ۔

پتے :۔ ان پر ڈنٹھل نہیں ہوتا اور لگ بھگ ایک فٹ لمبے کچھ چوڑے اور گولائی لئے

ہوئے ہوتے ہیں اور پتے تنے پر ہی لگتے ہیں ۔

پھول :۔ یہ موسم برسات میں بھینی بھینی خوشبو والے اور لمبے ڈنٹھل والے اور سفید جن پر زرم زرم رواں ہوتا ہے ۔ **پھل :۔** سندھوری رنگ کے ' یہ اندر سے زرد رنگ کے ہوتے ہیں ۔

جڑ :۔ شلغم کی طرح پودے کے نیچے زمین کے اندر چاروں طرف پھیلے ہوئے گول گول جڑوں کو ابال کر کاٹ کر کچریاں بنائی جاتی ہیں ۔ اس سے وہ سوکھ جاتی ہیں اور کچھ خراب نہیں ہوتا ۔ یہ اندر سے سفید اور خوشبودار ہوتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے ۔ ایک ہندی دوسرا چینی ۔ چینی زیادہ سفید ہوتا ہے ۔ مگر فوائد میں ہندی زیادہ مفید ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ نشاستہ ۔ سلیوج ۔ میوسلیج ۔ البیومن ۔ شکر ۔ رال ۔ خوشبودار جز ۔ نہ اڑنے والا تیل METHYL

PARA - CUMARIN - ACETATE پائے جاتے ہیں ۔ باقی افعال کچور نر کی طرح ہیں ۔

۲۰۶ گلاب ۔ گل سرخ ۔ ورد

لاطینی ۔ روزی گیلی سی پیٹیلا ۔ ROSACEAE-GALLICA -PETALA

دوسرا نام :۔ ROSA - CENTIFOLIA

فیملی :۔ ROSACEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا بہت مشہور ہے اور موجودہ زمانے میں تو سینکڑوں قسم کا پیدا ہونے لگا ہے اور لگ بھگ پاکستان ہندوستان ۔ ایران ۔ شام وغیرہ میں بہت پیدا ہوتا ہے ۔ اس کا اصل وطن تو برصغیر ہے یہاں سب سے پہلے اس کے عرق کو استعمال کیا گیا جس کی وجہ سے اس کو گل آب کا نام دیا گیا ۔ اور اس کو گلاب کہا جانے لگا ۔ اس کا پودا الگ بھگ تین چار فٹ سے تیرہ چودہ فٹ تک اونچا دیکھا گیا ہے ۔ اس کے پتے گہرے سبز اور کنارے کٹے ہوئے ۔ کھردرے اور نوکدار ہوتے ہیں ۔ شاخیں کانٹوں سے بھرپور ۔ پھول مختلف رنگوں کے لیکن گلابی اور لال ادویہ کے طور پر کثرت سے استعمال ہوتے ہیں ۔ یہ بہت سی پنکھڑیوں والے گولائی لئے ہوئے خوشبودار اور خوبصورت ہوتے ہیں ۔ گلاب کے پھول کے درمیان بہت چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جن کو زرورد کہا جاتا ہے ۔ جس کی تاثیر قابض ہوتی ہے ۔

مزاج :۔ مرکب القوی ۔ قوت حارہ لطیفہ زیادہ ہوتی ہے ۔ قوت باردہ غلیظ کم ہوتی ہے ۔

اکثر اطباء کے مطابق سرد و درجہ اول ۔ خشک درجہ دوم ۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں اولیم روزی (عطر گلاب) ۲ ۔ ٹے نک ایسڈ ۔ ۳ ۔ گیلک ایسڈ ہوتے ہیں ۔

گلاب کے پتوں کو ابٹن کی ادویہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت چہرہ پر لگانے سے مہاسے اور داغ دھبے دور ہوتے ہیں ۔

افعال :۔ مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ ۔ مقوی بدن ۔ مقوی معدہ و امعاء ' دست آور و مسہل ' قابض خصوصاً خشک گل سرخ ۔ مسکن حدت صفراء ۔ معطر ۔ معرق بدن ۔ کثرت پسینہ کو روکتا ہے ۔ محلل اورام حارہ ۔ مسکن اوجاع ۔ مجفف قروح

استعمال :۔ تازہ پھولوں کو سونگھنا دل و دماغ کو فرحت و طاقت دیتا ہے لیکن کچھ لوگوں کو ان کے سونگھنے سے نزلہ زکام ہو جاتا ہے ۔ بوجہ تیز خوشبو کے ۔ اس کا عرق آنکھ ۔ کان کے درد اور ورم کو دور کرتا ہے ۔ صداع میں گلاب کو باریک پیس کر لیپ مفید ہوتا ہے ۔ ورم جگر میں ضماداً مفید ہے ۔ گلاب کے جوشاندہ سے غرغرے اور کلے کرنا درد دانت کے لئے مفید ہے۔ نیز منجنوں میں شامل کرنے سے منہ میں خوشبودار بناتا ۔ مسوڑوں کے ورم کو دور کرتا اور دانت درد میں تسکین دیتا ہے ۔ اس کا عرق یا اس کو شربت یا معجونوں میں شامل کرکے تقویت قلب و دماغ ' خفقان حار ۔ غشی ۔ گھبراہٹ کو دور کرتا ہے ۔ معدہ اور جگر کو تقویت دے کر گرم دستوں ' پیچش ۔ نزف الدم میں مفید ہے ۔ یہ قبض کو دور کرتا ۔ زیادہ مقدار میں دینے سے دست لاتا ہے ۔

اس کے پھولوں سے عطر کشید کیا جاتا ہے ۔ اس کے پھولوں کا عطر سب عطروں کا سرتاج مانا گیا ہے ۔ اس کے پھولوں کا گلقند بناتے ہیں ۔ **نفع خاص :۔** مفرح ۔ محلل اور قبض کھولتا ہے ۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشے

اس کے مشہور مرکب روغن گل ۔ عطر گلاب ۔ عرق گلاب ۔ شربت ورد مکرر معجون دبیدالورد قرص طباشیر ۔ قرص زرشک ۔ گلقند وغیرہ

۲۰۷ روغن گل (دہن الورد)

ROSA DAMASCENA OIL

گلاب کے تازہ اور سچے پھول لے کر اس کی پنکھڑیوں کو جدا کر لیا جاتا ہے اور ان

پنکھڑیوں کو روغن کنجد یا روغن زیتون میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیا جاتا ہے ۔ جب پھولوں کی رنگت تبدیل ہو کر گلنے لگتے ہیں تو روغن کو کسی ململ کے کپڑے سے چھان لیا جاتا ہے پھر دوبارہ پنکھڑیاں ڈال کر اس عمل کو دہرایا جاتا ہے ۔ تین سے سات بار عمل کیا جاتا ہے اگر تازہ پھول نہ ہوں تو اچھے خوشبودار پھولوں کے جو شاندہ میں روغن کنجد میں ڈال کر پانی خشک کر لیا جائے ۔ روغن تیار ہے ۔ پہلے روغن کو روغن گل خام ۔ یا روغن گل آفتابی ۔ آگ پر تیار ہوئے روغن آتشی یا روغن گل مطبوخی ۔ کہا جاتا ہے ۔

مزاج :۔ مرکب القوی ۔ گلرخ کی طرح

افعال :۔ مسکن سوزش معدہ و امعا ۔ مسکن درد سوزش آتش ۔ رادع قابض ۔ محلل ۔ اندرونی مسہل ۔ بعد میں قابض ۔ مقوی دماغ ۔

استعمال :۔ مقوی دماغ ۔ رادع ہونے کی وجہ سے عرق گلاب سرکہ میں روغن گل ملا کر برف سے ٹھنڈا کرکے بخار کی زیادتی میں پٹ تالو پر رکھتے ہیں اور سرسام میں سرکہ گلاب اورروغن کی پٹی سرپر رکھی جاتی ہے ۔

روغن سر پر لگانے سے دماغ کو فرحت اور تقویت دیتا ہے ۔

درد کان ۔ درد دانت میں مفید ہے ۔ اگر چونہ کھانے سے منہ میں زخم ہو جائیں تو اس کی کلیاں کرائی جاتی ہیں ۔ جلے ہوئے عضو کو تسکین دینے کے لئے عضو پر طلاء کرتے ہیں اور معدہ و آنتوں کے زخم پیچش وغیرہ کے لئے اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ نیند نہ آنے پر اس کی مالش کی جاتی ہے ۔ ورم رحم میں مرہم داخلیون ۔ مکوکاسنی کے رس اور روغن گل کر ملا کر رحم کے منہ پر رکھا جاتا ہے جس سے ورم دور ہوکرآرام آ جاتا ہے ۔

نفع خاص :۔ مقوی دماغ ۔ دافع سحر **مضر :۔** باہ کے لئے ۔

بدل :۔ روغن بادام یا بنفشہ

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے ایک تولہ

۲۰۸ زرورد۔ گلاب کا زیرہ

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم ۔

افعال :۔ قابض الیاف عضلیہ ۔ مقوی معدہ ۔ حابس نزف الدم ۔ مجفف

استعمال :۔ معدہ و آنتوں کے دست میں مفرداً اور مرکباً استعمال کرتے ہیں ۔ نفث الدم ۔ نزف الدم کے لئے اندرونی طور پر مفید ہے ۔ رحم کی رطوبات کو خشک کرنے اور اس کے عضلی

ریشوں کو سمیٹ کر زخم کو قوی و تنگ کرتا ہے اور حمولا مفید ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ۔ دافع اسہال۔ مقدار خوراک ایک سے تین ماشے تک۔

۲۰۹ زعفران۔ کرکم۔ کیسر۔ کم کم کشمیرا جنما

بنگالی۔ گجراتی زعفران انگریزی سیفرن (SAFFRON)

لاطینی ROCUS-SATIVUS فیملی: IRIDEAE

ماہیت: زعفران کا پودا لگ بھگ پیاز کی شکل کا ہوتا ہے اور آدھا گز تک اونچا ہوتا ہے جس کی جڑ کے نیچے پیاز جیسی ایک گانٹھ نکلتی ہے۔

پتے: گہرے سبز پیاز کی طرح لمبے پتلے گھنے اور جن کا رخ زمین کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔ جڑ کے پاس کے پتوں کے کنارے باہر کی طرف مڑے ہوئے۔

پھول: سردیوں کے شروع میں بیگنی رنگ کے گچھوں میں دو سے تین ایک ساتھ بڑے خوب صورت معلوم ہوتے ہیں۔ کبھی ایک ایک پتر کے ساتھ پھول کی نالی پتلی ہوتی ہے۔ اس کی پنکھڑیاں چھ حصوں میں تقسیم ہوتی ہے اور اس میں کیسر کی تین تریاں نکلتی ہیں۔ یہ اصلی کیسر ہوتا ہے جو مادہ کیسر سے حاصل ہوتا ہے۔

اس کی پیدائش تخموں کے ذریعہ ہوتی ہے لیکن جڑ لگانے سے بھی جم جاتی ہے۔ ایک ایکڑ زمین سے پچاس ساٹھ پونڈ سبز زعفران حاصل ہوتا ہے لیکن سوکھنے پر گیارہ بارہ پونڈ رہ جاتا ہے۔ اس کی کاشت اور تیاری میں بہت توجہ اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ زعفران کے پھولوں کو صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے کھیت میں جا کر اکٹھا کرنا پڑتا ہے تاکہ پھول نیم شگفتہ حالت میں اتار لئے جائیں۔ اس حالت میں پنکھڑیاں تقریباً لپٹی ہوئی ہوتی ہیں لیکن سورج نکلنے پر پردہ کھل کر چپٹی ہوجاتی ہیں۔ ان سے اعلیٰ قسم کا زعفران تیار نہیں ہوتا۔ یہ نیم وا پنکھڑیاں اتارتے ہی ان چھلنیوں میں ڈال دی جاتی ہیں جن کے نیچے نہایت مدھم آنچ ہوتی ہے اور اس طرح یہ نرم آنچ پر خشک ہو کر وہ شکل اختیار کر لیتی ہیں جس کو ہم بازار سے خریدتے ہیں۔

یہ کشمیر میں پام پور، دکشن میں عموماً ۴۳۰۰ ہزار فٹ کی بلندی پر پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اٹلی ، اسپین، فرانس، ایران، پرتگال، ترکی اور چین وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔

بازار میں نقلی کیسر بہت آنے لگا ہے۔

جز کیمیاوی: (۱) اس میں تین طرح کے رنگ ہوتے ہیں (۲) ایک اڑنے والا تیل ۸ فیصد

سے تیرہ چودہ فیصدی (۳) کروسین (CROCIN) (۴) ایک گلکو سائیڈ (۵) پکروسین (PICROCOCEIN) (۶) موم (۷) پروٹیڈ (۸) شکر (۹) لعاب دار جز ہوتے ہیں۔

مزاج: گرم درجہ دوم ' خشک درجہ اول

افعال: مدر بول و حیض ، محلل ، جالی ' قابض ' محرک باہ ' مقوی جگر و قلب و دماغ ' مقوی بدن ' سریع النفوذ ' مقوی بصر

استعمال: مدر بول ہونے کی وجہ سے اس کا ریشہ احلیل کے اندر رکھنے سے ادرار ہوجاتا ہے۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اور بعض لوگ سریع النفوذ کی وجہ سے ورم جگر و ورم رحم کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور بعض ادویہ کی اصلاح کے لئے بھی ضمادا مفید ہے۔

مقوی جگر و قلب و دماغ و محرک باہ ہونے کی وجہ سے اسے مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی بصر ہونے کی وجہ سے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ مقوی باہ ہونے کی وجہ سے مقوی باہ کے مرکبات میں ڈالتے ہیں۔

مرکبات: جوارش جالینوس ' معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص ' دواء الکرکم کبیر و صغیر ' دواء المسک معتدل جواہر والی ' خمیرہ مروارید ' حلوائے مغز سر کنجشک نر ' حب جواہر ' حب جدوار ' ضماد زعفران ' طلا خاص الخاص وغیرہ وغیرہ معجون زعفرانی

نفع خاص: مفرح و مصلح بہت سی ادویہ کا و محرک

مقدار خوراک: ایک سے دو ماشہ

۲۱۰ زفت رومی فارسی قطران لاطینی پکس لیکوڈا
انگریزی: ٹار TAR یا وڈٹار WOOD - TAR اردو چڑیل کا تیل:
فیملی: CONIFERAE

نوٹ: زفت اور قطران دونوں ایک ہی درخت حاصل ہوتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ جو درخت کے تنے میں خود بخود یا بخود شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے اس کو زفت کہا جاتا ہے لیکن جب اس کو خاص ترکیب یا صنعت سے حاصل کیا جاتا ہے اس کو قطران کہا جاتا ہے۔

ماہیت: سیاہی مائل بھورے رنگ کا ایک سیال ہے جس میں خاص قسم کی ایک خوشگوار بو ہوتی

ہے جو صنوبر کی قسم کے درخت کی لکڑی سے خاص ترکیب سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱ء۲ سے ۱ء۱۵ ہوتا ہے۔ پانی میں ڈال کر ہلانے سے رنگت ہلکی بھوری اور کیفیت تیزابی (ترش) ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ دس حصہ الکحل (۹۰ فیصد) اور کسی قدر روغن زیتون و روغن تارپین میں حل ہوجاتی ہے۔

جز و کیمیاوی: اس کی ترکیب کیمیاوی بہت پیچیدہ ہے۔ اس میں اکرسیال (۲) فینول (۳) گایا کول (۴) پائی روکاٹی کول (۵) پائیرو کیٹی کین (۶) کاٹو لیوائن (۷) زائی بول (۸) ایسی ٹون (۹) ریزن، یہ اجزا ہوتے ہیں۔

مزاج: گرم درجہ سوم، خشک درجہ اول

افعال: (بیرونی) محلل، جاذب، دافع تعفن، لاذع، مخرش،

(اندرونی) منفث بلغم، دافع تعفن

مقدار رسمی: شکم اور سر میں درد پیدا کرتا ہے۔ قے آتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔

استعمال: اگر بیرونی طور پر طلا کیا جائے تو خون کو ظاہری جلد کی طرف جذب کرنے کی وجہ سے عضو کو فربہ کرتا اور باہ کو زیادہ کرتا ہے اس کی کئی قسم کی مراہم بھی بنائی جاتی ہیں جو زخموں کے علاوہ داد چنبل پر استعمال کرتے ہیں اور دیگر دواؤں کے ہمراہ صلابت رحم میں بطور لیپ مفید ہے۔ بعض اوقات اس کی مالش سے جلد پر پھنسیاں نکل آتی ہیں خصوصاً جہاں پر بال زیادہ ہوں اور زیادہ دیر استعمال کرتے رہنے سے ثبورات لبنیہ، کیل اور مہاسے نکل آتے ہیں۔ اس کا صابن بھی مفید ہے۔

اگر اندرونی طور پرانی کھانسی اور موسم سرما کی کھانسی، دمہ میں مناسب دیگر ادویہ کے ہمراہ مفید ہے۔ جس سے بلغم کا تعفن دور ہوجاتا ہے اور اس کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔ اس کو گولیوں یا شربت کی شکل میں استعمال کرنا مفید ہے۔

زیادہ مقدار میں دینے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ پیٹ اور سر میں درد ہونے لگتا ہے ۔ قیئیں آتی ہیں۔ پیشاب سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے اور سمیت سے کاربالک ایسڈ کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔

مرہم صفحہ علاج امراض ۸۶۷ مشہور مرکب ہے۔

نفع خاص: محلل صلابت و منقی رحم

مضر: سر اور پیٹ کے لئے **مصلح:** کتیرا، گوند، ببول

مقدار خوراک: ایک سے دو ماشہ

۲۱۱ زنجبیل۔ ادرک رطب ویابس۔ سونٹھ

س: شرنگ ویر۔ مہاوشدھی انگریزی: جنجر GINGER

لاطینی زنجبیر آفی سی نے لس۔ زنجبیر۔ ZINGIBER

ZINGIBER OFFICINALIS

ماہیت: اس کا پودا تین چار فٹ بلند ہوتا ہے۔ پتے نو دس انچ لمبے۔ ا انچ چوڑے اور آگے کی طرف نوکدار ہوتے ہیں اور پھول کی ڈنڈی دو تین انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس کا پھول بہت کم نکلتا ہے۔ وہ بیگنی یا جامنی رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کا تخم نہیں ہوتا۔ بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے آلو کی طرح زمین میں گاڑ دیے جاتے ہیں۔ کھاد پانی اور دھوپ میں آہستہ آہستہ بڑے ہو کر ادرک بن جاتی ہے جو جڑ سی ہوتی ہے۔ اس کی کھیتی چیت، وساکھ میں کی جاتی ہے اور اسوج و کارتک میں کھود کر نکال لیا جاتا ہے۔ یہ دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک ریشہ دار جو بہت ہوتا ہے اور دوسرا بغیر ریشہ کے جو کم پیدا ہوتا ہے۔ سوکھنے پر یہی سونٹھ یا زنجبیل بن جاتی ہے۔

مقام پیدائش: یہ پنجاب۔ یوپی کے پہاڑی علاقوں۔ جموں کشمیر، مدراس، کوچین، ٹراونکور، بنگال، بہار، بمبئی، سورت، احمد آباد وغیرہ میں کثرت سے ہوتا ہے۔ اور تمام برصغیر میں کم و بیش پایا جاتا ہے۔

یہ ادویات میں قدیم زمانے سے استعمال ہوتا ہے۔

یہ چپٹے اور ناہموار شاخ دار ٹکڑے تین چار انچ لمبے ہوتے ہیں باہر سے ہلکی زردی، مائل رنگت ہوتی ہے۔ توڑنے سے ساخت ریشہ دار ذائقہ تیز و چرپرا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی: ایک اڑنے والا تیل جو لطیف اور خوشبو دار ہوتا ہے ڈھائی سے چار فیصدی پایا جاتا ہے۔ (۲) جنجرول (۳) کچھ رالیں اور اسی قسم کے اجزا ہوتے ہیں۔

نوٹ: سونٹھ بنانے کا کام کرنے والوں سے جب پوچھا گیا کہ ادرک کو گھر سوکھایا جائے تو وہ سونٹھ کی شکل کیوں اختیار نہیں کرتی۔ انہوں نے جواب دیا کہ بازار میں کچی ادرک آتی ہے اور جس کی سونٹھ بنتی ہے وہ بہت مدت تک زمین میں دبی رہتی ہے اور جب خوب پک جاتی ہے تو نکال کر سونٹھ تیار کی جاتی ہے۔ آپ بھی خوب پکی ہوئی ادرک لے کر اوپر سے چھیل دیں اور سایہ میں خشک کرلیں وہ سونٹھ بن جائے گی۔ سونٹھ کو جلد گھن لگ جاتی ہے۔ بے ریشہ کو ستھواں

سونٹھ کہا جاتا ہے۔ بنگال میں کیری (آم) سونٹھ ہوتی ہے۔

مزاج : ادرک، گرم درجہ سوم ۔ خشک درجہ اول۔ سونٹھ گرم خشک درجہ دوم جتنی پرانی ہوتی ہے خشکی بڑھ جاتی ہے۔

افعال : مقوی باہ، کاسر ریاح، ہاضم، مقوی ذہن و حافظہ، ملین، قاتل کرم شکم، منفث بلغم، جالی

استعمال : بلغمی امراض والوں کے لئے مفید ہے اور اکثر امراض معدہ مثلاً نفخ شکم، درد شکم، ضعف اشتہا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ مروڑ پیدا کرنے والی ادویہ کی اصلاح کرتی ہے مثلاً سنا مکی تربد وغیرہ اس کا مربہ پیٹ صاف کرتا ہے۔ آنتوں اور معدہ کو رطوبات کی وجہ سے دست آتے ہوں تو قبض پیدا کرکے دست بند کرتی ہے۔ مقوی باہ معجونوں میں ملاتے ہیں۔ بیرونی طور پر تیل میں جلا کر یا دیگر ادویہ کے ہمراہ تیل بنا کر مالش کرنا ریاحی دردوں مثلاً گٹھیا، فالج، درد پشت، درد کمر میں مفید ہے۔ بطور سرمہ پیس کر آنکھوں میں لگانے سے جالا، پھولا، دھند کے لئے مفید ہے۔ پیٹ کے کیڑے مارتی ہے۔ دمہ کھانسی میں کھلانا مفید ہے۔ سیلان الرحم اور ضعف میں استعمال کرتے ہیں ۔

مرکبات : جوارش زنجبیل، معجون زنجبیل، جوارش کمونی، جوارش سباسہ، جوارش جالینوس، مفرح کبیر، مفرح اعظم، معجون الکلی، لبوب کبیر وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ایور ویدک میں چورنوں میں اور سونٹھی پاک نام سے استعمال ہوتی ہے مربہ بھی بنایا جاتا ہے۔

نفع خاص : کاسر ریاح۔ ہاضم طعام

مقدار خوراک : ایک سے ڈیڑھ ماشہ

یہ ترکٹا کا جز ہے۔ سونٹھ، مرچ سیاہ فلفل دراز

۲۱۲ زوفہ

HYSSOPUS-OFFICINALIS

فیملی :- LABIATAE

ماہیت :- یہ ایک بوٹی ہے جس کا پودا الگ بھگ ایک سے دو فٹ بلند اس کا تنا اور شاخیں گانٹھ دار ہوتی ہیں۔ پہاڑی مفروش بھی ملتی ہے پتے مرزنجوش یا بچھو کی طرح اور لکیر دار درمیان سے چوڑے سروں سے تنگ خوشبودار مزہ کڑوا۔ **پھول** شاخوں کی ہر گانٹھ پر زردی مائل پھول بھینی بھینی خوشبو والے چھوٹے چھوٹے دس بارہ ہوتے ہیں تخم تکونے سکڑے ہوئے اور ملائم ہوتے ہیں۔ اس کے پودے ایران، شام، مدھیہ یورپ اور پنجاب میں بھی اس کی ایک قسم

بوئی جاتی ہے۔ اس کو HYSSOPPUS-PARVIFLORA کہا جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ اس میں ایک گلوکو سائیڈ ایک سبزی مائل زرد تیل تھوڑی مقدار میں ٹینن۔ رال۔ چربی۔ پیچ کی طرح مادے پائے جاتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ منفث بلغم۔ محلل اورام۔ قاتل کرم شکم۔ مفتح کا سریاح۔

استعمال :۔ بطور جوشاندہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ • زکام۔ ذات الریہ میں مفید ہے نیز استسقاء۔ وسدہ جگر کو درست کرتا ہے اس کا ضماد ورم کو تحلیل کرنے کے لئے مفید ہے فالج۔ پرانی کھانسی۔ پھیپھڑے کی سوجن سینے اور پہلو کا درد عرق النسار میں مفید ہے اگر جگر کی وجہ سے استسقانہ ہو تو فائدہ دیتا ہے۔ رحم اور گردے اور مثانہ کے ورم میں مفید ہے۔ اگر اس کو جوش دیکر آنکھوں پر باندھا جائے تو نزلہ کا پانی رک جاتا ہے۔ اس کے جوشاندہ سے غرغرے کرنا دانت اور مسوڑوں کے ورم میں مفید ہے۔

مرکبات :۔ شربت زوفہ سادہ۔ شربت زوفہ مرکب وغیرہ

نفع خاص :۔ کھانسی اور دمہ میں

مقدار خوراک :۔ تین سے نو ماشہ

۲۱۳ زیرہ سفید۔ جیرک۔ گجراتی میں جیرو۔ شاکن جیرو کمون ابیض۔ مخزن ادویہ و محیط اعظم میں کرویا

لاطینی :۔ CUMINOM-CYMINUM-CUMIN

فیملی :۔ UMBELLI FERAE

ماہیت :۔ اس کا پودا سونف اور اجوائن کے پودے کی طرح ایک سے تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔ شاخیں پتلی پتلی اور پتے سونف کے پتوں کی طرح پتلے پتلے لمبے اور سردی کے موسم میں زردی مائل سفید باریک باریک۔ پھول چھتوں میں لگتے ہیں۔ بعد میں ان چھتوں میں تخم لگتے ہیں اور پکنے پر الگ کر لئے جاتے ہیں۔ یہ سفید بھورے رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں جو گرم مصالحہ کا جز ہوتے ہیں۔ یہ راجستھان۔ گجرات۔ یو پی۔ پنجاب میں عموماً بویا جاتا ہے۔ نیز بنگال۔ آسام میں بھی ہوتا ہے۔

چار قسم کا :۔ شامی۔ فارسی۔ کرمانی و نبطی ہوتا ہے (سیاہ زرد و سفید)

جزو کیمیاوی :۔ ایک اڑنے والا تیل (THYMENE) ساڑھے تین سے ساڑھے پانچ

فیصد اس سے رنگ اور ذائقہ حاصل ہوتا ہے۔ اس میں ایک نہ اڑنے والا تیل (تھائی من) (THYMENE) دس فیصدی سے بارہ فیصدی تک نیز پینٹو سان (PENTOSAAN) ۶.۷ فیصدی پروٹین وغیرہ اشیا ہوتی ہیں۔

مزاج :۔ گرم درجہ دوم۔ خشک درجہ سوم۔

افعال :۔ بیرونی :۔ مجفف۔ جالی۔ قابض

اندرونی :۔ مقوی ریہ۔ مخرج بلغم۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ مدر بول و شیر و حیض۔

۲۱۴ زیرہ سیاہ س :۔ کرشن جیرک۔ کاروی

کمون اسود۔ سوگندھی۔ انگریزی BLACK---CUMON

BLACKCARAWY-SEED

COMINUM NIGRUM

فیملی :۔ UMBELLIFERAE

ماہیت :۔ اس کا پودا زیرہ سفید کے پودے کی طرح دو تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پھول لمبے چھتوں میں لیکن زیرہ سفید کے پھولوں سے قدرے چھوٹے اور تخم بھی سفید زیرہ سے چھوٹے لیکن زیادہ خوشبودار اور سیاہ یا سیاہی مائل بھورے۔ یہ ہمالیہ کے شمال میں کشمیر۔ گڑھوال اور سرحدی پر دیشوں میں پیدا ہوتا ہے۔ تھوڑا پہاڑی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے اور زیادہ تر افغانستان سے منگوایا جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ اس کا بیج 37.5 فیصدی۔ نہ اڑنے والا تیل 1.5 فیصدی اڑنے والا تیل 8.25 فیصدی۔ البیومن۔ میوسلیج 2 فیصدی۔ وٹامن 1.4 فیصدی کھاد 4.5 فیصدی وغیرہ ہوتے ہیں اس کے اڑنے والا تیل میں (CARVONE) 53 سے 63 فیصدی۔

یہ تیل (80 فیصدی الکحل) والی میں جو آٹھ گنا ہو حل ہو جاتا ہے۔ اس کو ہوا بند شیشوں میں سنبھال کر رکھا جاتا ہے۔ اس تیل کے کھانے کی مقدار ایک سے تین بوند ہے۔

روغن کی صفات کیمیاوی :۔ اس میں ایک جز سائمن (CYMENE) جو کہ یوکیلپ ٹس میں بھی پایا جاتا ہے (۲) کاروین (CORVONE) یعنی زیرہ کافور (۳) کیومینول (CUMINEL) یہ بھی زیرہ کافور ہے۔ (۴) لائی مونین (LIMONINE) یہ ایک قسم کا روغن تارپین ہے جو کہ لیمو میں بھی پایا جاتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال بیرونی :- جالی۔ قابض۔ مجفف۔

افعال :- مقوی معدہ۔ رطوبی۔ کاسر ریاح۔ مدربول خفیف محزج - محلل۔ مدرشیر۔

استعمال :- جالی ہونے کی وجہ سے اس کا لیپ یا جوشاندہ چہرے کے رنگ کو نکھارتا اور آنکھ میں لگانا۔ ناخونہ۔ جالہ۔ پھولا وغیرہ میں مفید ہے۔مقوی ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ۔ نفخ شکم۔ ریاح کی وجہ سے ہچکی۔ بدہضمی۔ مروڑ۔ دست بند کرنے کے لئے مفید ہے اور چورنوں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اس کا عرق بچوں کے پیٹ کی امراض و معدہ کے امراض میں مفید ہے اور ریاح کو توڑتا ہے۔ گرم مصالحہ کا جز ہے۔

محلل کا سرریاح ہونے کی وجہ سے رحم کے درد اور ورم میں اس کے جوشاندہ میں بٹھاتے ہیں اور آبزن کرواتے ہیں اور ورموں کے درد کو تسکین دینے اور تحلیل کرنے کے لئے ضماداً مفید ہے۔ معدہ کی خرابی سے جو بخار ہو اس کا جوشاندہ مفید ہے۔اگر بچہ مرجائے اور پستانوں میں دودھ کی کثرت اور جماؤ کی وجہ سے درد اور ورم ہو اس کا ضماد مفید ہے۔ جن عورتوں کو دودھ کی کمی ہوتی ہے تو اس کو کھلانا دودھ زیادہ پیدا کرتا ہے۔

مرکبات :- جوارش کمونی۔ جوارش کمونی مسہل۔ سفوف مدر حیض۔ سفوف لونگا۔ سفوف مقالیاثا۔ سفوف مویا۔ سفوف قاقلہ۔ عرق زیرہ معجون صرع وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں۔

نفع خاص :- کاسر ریاح

مقدار خوراک :- تین سے پانچ ماشہ

۲۱۵ زیتون

OLEA-EUROPAEA

فیملی :- OLEACEAE

ماہیت :- اس کا درخت درمیانی درجہ کا سدا ہرا بھرا رہنے والا ہوتا ہے لیکن اس کی جنگلی قسم کے درخت کچھ بڑے ہوتے ہیں۔

پتے :- اس کے پتے امرود کی طرح لیکن کسی قدر گولائی لئے ہوئے ہوتے ہیں۔

پھل :- موٹے بیر کے برابر گول۔ کچی حالت میں سبز اور پک کر نیلگوں لال ہوتے ہیں۔ ان کے پھلوں میں تیل ہوتا ہے۔ جو ادویہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں - اس کے کچے پھلوں کی سبزی اور اچار بھی بناتے ہیں۔

۲۱۶ روغن زیتون

OLEUM-OLIVAE

OLIVAE -OLIVEاولی یم ائی وی اولیم اولی وی

عربی :۔ روغن زیت۔ ہندی۔ فارسی۔ روغن زیتون

تیل نکالنے کے لئے پھولوں کو موسم بہار میں جمع کیا جاتا ہے اور پکے ہوئے پھلوں کو چکی میں اس طرح پیسا جاتا ہے کہ گٹھلی تو بچ جائے اور گودا اتر کر پس جائے ۔ پھر گودا کو تھیلوں میں بھر کر تھیلوں کو ایک دوسرے پر رکھ دیا جاتا ہے جس سے گاڑھا تیل نکلتا ہے جس کو CRUDE-OIL کہا جاتا ہے اور اس تیل کو نالیوں سے حوض میں جمع کر کے اس میں پانی ملایا جاتا ہے۔ شہد اور ہلکا تیل پانی میں تیرنے لگتا ہے اس کو(VIRGIN OIL) کہا جاتا ہے۔ یہی ادویات کے کام آتا ہے بقایا پھوگ سے دوسرے درجہ کا تیل نکلتا ہے جو دیگر کام آتا ہے۔ اس کی گٹھلی میں بھی تیل پایا جاتا ہے۔

مقام پیدائش اس کا درخت جنوبی یورپ۔ کیلی فورینا۔ الجیریا۔ آسٹریلیا اور ایشیا فلسطین۔ یونان۔ ایشیائے کوچک۔ ہندوستان میں نیلگری کی پہاڑیاں سندھ۔ (پاکستان)۔اور کوہ ہمالیہ کے دامن میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس کا روغن ہلکے زرد رنگ اور کسی قدر سبزی مائل بو اور ذائقہ۔ روغنی۔ اس کا وزن متناسب ۹۱۴؍ ہوتا ہے۔ یہ ۳۲ درجہ فارن ہیٹ پر جم جاتا ہے۔

صفات کیمیاوی :۔ اس میں OLEIN اولی این' یہ ایک سیال روغن ہے جو اولیک ا۔سڈ اور گلیسرین کا مرکب ہوتا ہے۔ ۹۳ فیصدی (۲) لینولین LINOLEIN جو گلیسرائڈ اور لائی نولک ا۔سڈ کا مرکب ہے۔ سات فیصدی۔

(۳) پالے ٹین (PALMITIN) ایک جمنے والا روغن جو پامٹیک ا۔سڈ اور گلیسرین کا مرکب ہوتا ہے اور کچھ ARACHIN اجزا پائے جاتے ہیں

بازار میں بنولہ کا تیل۔ روغن کنجد اور روغن مونگ پھلی کی اس میں ملاوٹ ہو سکتی ہے۔

مزاج :۔ گرم تر درجہ دوم

افعال بیرونی :۔ مرطب۔ ملین۔ محلل۔ مسکن۔ مقوی۔ مسمن بدن

افعال :۔ مسمن بدن۔ مسکن۔ ملطف۔ خفیف ملین۔ مفتت حصاۃ ۔

استعمال :۔ اس کی مالش سے جلد چکنی اور ملائم ہو جاتی ہے۔اس سے خشک جلدی امراض مثلاً فالج۔ نقرس۔ عرق النسا وغیرہ میں جوڑوں کو جو سخت ہو گئے ہوں نرم کرتا ہے۔ خارش

چنبل۔ گنج وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ آگ سے جلے پر اس کا لگانا سوزش کو تسکین دیتا ہے۔
کمزور اشخاص اور کمزور بچوں کو مالش کرتے ہیں جس سے ان کی لاغری اور ضعف دور ہو جاتی
ہے۔ یہ مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اندرونی طور پر خراش کن زہر۔ مثلاً سنکھیا نیلا تھوتھا
وغیرہ میں قے کے بعد اس کے اثر کے دور کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ بدن کو تقویت دینے اور
موٹا کرنے کی لئے باہ کو زیادہ کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ قبض۔ قروح۔ قروح مقعد اور حصاۃ
الکبد میں کچھ عرصہ پلاتے ہیں۔ یہ مرارہ کی پتھری کو گھلا کر خارج کرتا ہے۔

مرکبات :۔ روغن سیر۔ روغن شفا۔ روغن قسط وغیرہ

نفع خاص :۔ مقوی اعصاب و مسمن بدن

بدل :۔ بادام روغن

مقدار خوراک :۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک

۲۱۷ زمرد EMERALDS

ماہیت :۔ یہ جواہرات کی قسم میں سے ہے۔ گہرا ہلکا۔ سبز رنگ کا ملتا ہے۔ اس میں جتنی
چمک ہو گی اتنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔ یہ مصر اور سوڈان وغیرہ سے آتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم۔ بعض سرد درجہ دوم' خشک درجہ سوم۔

افعال و استعمال :۔ اس کو کشتہ یا بطور صلایہ استعمال کیا جاتا ہے

یہ مفرح مقوی اعضائے رئیسہ ہونے کی وجہ سے مفرح جات یاقوتیوں وغیرہ میں ملاتے ہیں۔
خفقان کو دور کرتا ہے۔ نفث الدم۔ ضعف معدہ و جگر و گردہ کو دور کرتا ہے۔

مفتت حصاۃ و مدر :۔ ہونے کی وجہ سے گردہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔

تریاق ہونے کی وجہ سے زہروں میں گھس کر پلاتے ہیں۔

مرکبات :۔ یاقوتی بارد۔ معجون مروح الارواح۔ معجون طلا۔ کشتہ مرجان جواہر والا۔ کشتہ
زمرد وغیرہ

نفع خاص :۔ مقوی حرارت عزیزی و قلب و دماغ

مقدار خوراک :۔ صلایہ' چار رتی سے ایک ماشہ۔ کشتہ نصف رتی سے ایک رتی تک۔

۲۱۸ زہر مہرہ خطائی

حجر السم۔ باد زہر معدنی۔ فاد زہر کانی ہندی زہر مہرہ

ماہیت :۔ یہ ایک پتھر ہے جو مختلف رنگوں میں نکلتا ہے۔ سب سے بہتر خطاء کا ہوتا ہے

جس کو زہر مہرہ خطائی کہا جاتا ہے۔ یہ پینے میں نرم ہوتا ہے۔ زہر مہرہ ہندی کم مفید اور سخت ہوتا ہے۔

یہ کوہستان۔ خطا۔ چین۔ وسط ہند۔ تبت اور خراسان سے نکلتا ہے۔

مزاج :۔ معدل مائل بہ حرارت

افعال :۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مفرح۔ تریاق سموم۔ مقوی باہ و اعصاب نیز محلل

استعمال :۔ خفقان اور ضعف قلب۔ غم۔ وحشت۔ مالیخولیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ہیضہ و طاعون میں گھس کر پلاتے ہیں۔ سانپ۔ بچھو۔ بھڑ وغیرہ کے کاٹنے کے مقام پر ضماد مفید ہے۔ اعصاب اور جوڑوں کو طاقت دیتا ہے۔ اخلاط کی عفونت کو دور کرتا ہے۔ بہت سی معجونوں اور گولیوں میں استعمال کرتے ہیں۔

مرکبات :۔ یاقوتی۔ یاقوتی سادہ۔ جواہر مہرہ۔ حب جواہر مولف۔ حب جواہر۔ حب جواہر دیگر۔ حب طاعون جواہر والی =۔ حب طاعون عنبری۔ حب طاعون۔ حب نشاط وغیرہ۔

نفع خاص :۔ مقوی ارواح و باہ

مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ۔

۲۱۹ زقوم

تھوہر۔ پنج دھارا۔ ڈنڈا تھوہر (س) دگدھا۔ سدھا

- NERIFOLIA) (EUPHORBIA - LIGULARIA)
(EUPHORBIA

فیملی :۔ ارنڈ کا خاندان (EUPHORBIACEAE)

ماہیت :۔ یہ ایک کانٹے دار پودا ہے جو ایک فٹ سے لے کر دس پندرہ فٹ تک درخت نما اونچا ہوتا ہے جس پر پتے شاخوں کے آخری سروں پر گچھے دار اور لمبوترے سروں پر گول ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں کو توڑنے یا پودے پر شگاف دینے سے دودھ نکلتا ہے۔ یہ بہت قسم مثلاً ڈنڈا توہر۔ تدھارا۔ چودھارا۔ پنج دھارا۔ انگلیاتوھر۔ ناگ بھگنی وغیرہ ہوتی ہیں۔ اس کے ڈنڈے کو کاٹ کر لگا دیا جائے تو وہ خود بخود پودا بن جاتا ہے۔ اس کا دودھ پانی اور گودا دواء" استعمال کیا جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ اس میں EUPHARBON رال ربڑ کی طرح کا ایک مادہ کیلیم وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم- دودھ گرم خشک درجہ چہارم-

افعال :- محمر- متقرح- مسہل و منفث بلغم- محلل- محرک- جالی کا سر یاح-

استعمال :- محرک ہونے کی وجہ سے شیر تھوہر کو مکھن میں ملا کر دھوپ میں رکھ دیا جاتا ہے پھر اس سے جو گھی حاصل ہوتا ہے وہ بطور طلا مجلوق کے لئے تحریک اور خیزش پیدا کر کے قوت میں ہیجان پیدا کر دیتا ہے-

اگر بدن پر مالش کی جائے تو جلد کو سرخ کر دیتا ہے- اس کے پتوں کے پانی کو نکال کر اور ہموزن تیل کنجد ڈال کر پانی کو آگ پر رکھ کر خشک کر لیں- جب تیل بن جائے تو یہ تیل بطور مالش استعمال کرنے سے عرق النساء و جع المفاصل- نقرس- فالج اور لقوہ میں مفید ہے- اس تیل کا پھایہ درد والے دانت پر رکھنا درد دانت کے لئے مفید ہے- اس کے پتوں کا رس کان میں ڈالنا کان کے درد کے لئے مفید ہے- اس کے دودھ کا پھایہ دانت کے درد میں رکھنا بہت مفید ہے-

پالک جوہی کی جڑ کو اس کے پتوں کو پانی گھس کر داد پر لگانا داد کو دور کرتا ہے- اس کے دودھ کو چنے کے بیسن میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں- یہ بلغمی امراض مثلاً کھانسی- دمہ- وجع المفاصل- استسقاء جذام- آتشک وغیرہ کے مادہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے نیز نفخ- پتھری- ورم طحال- یرقان- ضعف ہاضمہ میں مفید ہے-اس کے دودھ کو گائے کی دودھ بیس گنا میں ملا کر اس دودھ کا مکھن نکال کر گھی بنالیں- دو تین ماشہ گھی استعمال کریں- یہ مادہ کو خارج کر کے بدن کی کایا کلپ کر دیتا ہے- چرک میں اس کے کئی یوگ لکھے ہیں-یاد رہے کہ اوپر والی گولیاں کھانے کے بعد مریض کو گھی ضرور پلائیں تاکہ آنتوں میں خراش اور خشکی پیدا نہ ہو-جسم پر مسے ہوں تو اس کا دودھ لگاتے رہنے سے مسے گر جاتے ہیں اس کے دودھ دو بوند کو مکھن ایک تولہ ملا کر کھا لینے سے قے اور اسہال ہو کر دمہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے-

مقدار خوراک :- نصف قطرے سے ایک قطرہ

نفع خاص :- مسہل شدید- منفث بلغم-

مضر:- مخرش ہے--

مصلح :- گھی- دودھ-

۲۲۰ زقوم- تھوہر

ناگ پھنی- کنتھار- ہتھیایا تھاپا تھوہر

پنجابی :- چھتر تھوہر OPUNTIA-DILLENI

فیملی :۔ (CACTACEAE)

ماہیت :۔ اس کا پودا بہت اونچا نہیں ہوتا لیکن ایک سے تین فٹ اونچا ہوتا ہے اگر برسات کے موسم میں اس کے پتے کو زمین میں گاڑ دیا جائے تو نیا پودا پیدا ہوتا ہے۔ اس کا پتا کانٹے دار چپٹا سانپ کے پھن کی طرح گول اور موٹا ہوتا ہے۔ اس کا کانٹا اگر چبھ جائے تو زخم جلد ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس کا پتہ بہت سبز رنگ کا ہوتا ہے پھول سرخ لال رنگ کے ہوتے ہیں جو عموماً بچوں کی ادویات میں شامل کرتے ہیں۔

پھل :۔ پہلے سبز پکنے پر لال ہو جاتا ہے۔ اس پر باریک کانٹے ہوتے ہیں۔ اس کا رس میٹھا اور مزیدار ہوتا ہے۔ اس کا پودا پہلے پہل امریکہ سے لایا گیا تھا۔ اس کا بیان پرانی کتب میں نہیں ہے۔ یہ عموماً باڑ کے طور پر کھیتوں کی منڈیر پر لگایا جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ میگنیز کا جز (MALATE OF MANGANNESE) کچھ بیلا کھار CITRIC ACID۔ موم کچھ رال۔ شکر وغیرہ اور پھل کے جز کیمیاوی :۔

CARBOHYDRATES ۲۹.۴۱ فیصدی

ALBUMINOIDES ۱.۲۵ فیصدی۔ چربی ۳.۶۳ فیصدی

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ ہاضم۔ مصفی خون۔ محلل۔ منفث بلغم۔ مقوی معدہ و امعاء۔

استعمال :۔ کھانسی دمہ میں اس کا پھل بھوبل میں بھون کر اس کا رس نچوڑ کر شہد میں ملا کر پینا۔ بچوں کی کالی کھانسی میں بہت مفید ہے۔ اس کا رس ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں ۳ رتی۔ شہد ۲ تولہ ملا کر پلانا۔ کھانسی دمہ کے لئے مفید ہے۔ اس کے پھولوں کا جوشاندہ یا اس کا رس نکال کر ۱۵ تولہ پانی ملا کر پینا درد حیض اور کمی حیض میں مفید ہے۔اس کے پھلوں کے رس کا شربت بنایا جاتا ہے بچوں کے دانت نکلنے میں مفید ہے۔ گپتا اینڈ کمپنی ٹوہانہ کا بچوں کا شربت جس کا نسخہ کنزالمجربات مصنف حکیم محمد عبداللہ صاحب میں درج ہیں میں بہت مفید ہے۔

مقدار خوراک :۔ رس ایک تولہ سے دو تولہ

۲۲۱ سپستاں

ہندی :۔ لسوڑا۔ بمبئی :۔ گوندا۔ راجستھان :۔ گوندا پستان

چھوٹا لسوڑا یا سپستاں CORDIA-DICHOTAMA

بڑا لسوڑا۔ CORDIA -OBLIQA

فیملی :- BORAGINEAE

ماہیت :- پھل کی چھوٹائی اور بڑائی کی وجہ سے یہ چھوٹا اور بڑا دو قسم کا ہوتا ہے۔ اس کا درخت لگ بھگ چالیس پینتالیس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کی چھال کا رنگ خمیالہ ہوتا ہے لکڑی نرم اور جلانے کے کام کی ہوتی ہے۔

پتے :- پلاس کے پتوں سے چھوٹے لیکن کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں اور پتا موٹا اور قدرے نوکدار ہوتا ہے۔ پھل گچھوں میں لگتے ہیں جو پہلے سبز اور پھر زردی مائل اور پک کر سرخ بادامی رنگ کے ہو جاتے ہیں جن کا مزا لعاب دار شیریں ہوتا ہے اور یہ سوکھنے کے بعد سرپستان کی طرح نوکدار میٹالہ سا ہو جاتا ہے۔ اس کے پھل کے اندر گٹھلی ہوتی ہے۔ یہ پودا لگ بھگ سارے پاکستان اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے پھول سفید رنگ کے گچھوں میں لگتے ہیں۔ اس کے مغز سے تیل بھی نکالا جاتا ہے جو سر میں لگایا جاتا ہے۔ چیت میں پھول اور جیٹھ میں پھل لگتے ہیں۔

جزو کیمیاوی :- اس کی چھال میں (CORDIRE) پایا جاتا ہے۔ پکے ہوئے پھل میں گلوکوز یا شکر۔ گوند اور ایک قسم کی راکھ پائی جاتی ہے۔

مزاج :- گرمی سردی میں معتدل۔ تری میں درجہ اول

افعال :- مسکن صفراء ۔ منفث بلغم۔ ملین حلق و صدر۔ دافع لذع۔ وحدت امعاء۔

استعمال :- دیگر پھلوں کی طرح اس کے پکے ہوئے پھل کھائے جاتے ہیں اور بچے بہت شوق سے کھاتے ہیں اور اپنی کتابیں وغیرہ جوڑنے کے لئے اس کے لعاب دار رس کو اکثر استعمال کرتے ہیں جو گوند کی طرح کام آتا ہے۔ خشک کھانسی' نزلہ حار' خشونت حلق وغیرہ میں اس کا جوشاندہ یا خیساندہ استعمال کرتے ہیں۔ صفرادی بخاروں میں سوزش بول اور پیاس کی تسکین کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

آنتوں کی خراش پیچش میں تیز مسہل ادویہ کی اصلاح کے لئے اس کا لعاب بہت مفید ہے۔

اس کے پتوں کی راکھ کو مکھن میں ملا کر زخموں پر لگانا بہت جلد آرام دیتا ہے۔اس کے پتوں کا کوئلہ بنا لیا جائے اور سفوف بنا کر قلاع الفم میں منہ میں لگانا مفید ہے۔ اس کے بہت سے مرکبات بنائے جاتے ہیں مثلاً

لعوق سپستاں۔ لعوق سپستاں خیار شنبری۔ معجون سپستاں۔ شربت صدر۔ شربت ارزانی۔ شربت اعجاز۔ شربت اسطو خود دوس۔ شربت مسہل وغیرہ۔

نفع خاص :۔ نافع سعال یابس۔ نافع نزلہ حار

بدل :۔ خطمی

مقدار خوراک :۔ نو دانہ سے پندرہ دانہ

اس کی ایک چھوٹی قسم گوندی ہوتی ہے۔ اس کے افعال بھی سپستاں کے طرح ہی ہوتے ہیں۔ اور تھوڑا مقوی باہ بھی ہے۔

۲۲۲ ستاور

ست مولی۔ ستاور۔ تامل :۔ سداوری

راجستھانی :۔ ناہر کانٹا ASPARAGUS-RACEMOSUS

فیملی :۔ LILIACEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا بیل کی طرح باڑھ یا درختوں پر چڑھ جاتا ہے اور کانٹے دار پتے سوئے کے پتے کی طرح ہوتے ہیں جو بہت باریک دو سے چھ انچ لمبے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ نومبر میں نکلتے ہیں جو سفید اور خوشبودار اور بیل کو ڈھک دیتے ہیں جس کی وجہ سے بیل سفید معلوم ہوتی ہے۔

پھل :۔ سردیوں میں لال رنگ کے ہوتے ہیں۔ یہ چھوٹے چنے کے دانے کی طرح لیکن چمک دار ان کے اندر تخم ایک سے دو نکلتے ہیں۔

جڑ :۔ جڑ میں ایک گانٹھ سی ہوتی ہے جس کی بہت سی شاخیں انگلی کی برابر موٹی ایک سے دو فٹ لمبی مٹیالی یا زرد رنگ کی نکلتی ہیں جو ذائقہ میں قدرے شیریں اور لعابدار ہوتی ہیں۔ ایک گانٹھ سے لگ بھگ دس سیر تک ستاور نکل آتے ہیں اور گانٹھ سے دس بارہ برس تک نکلتے رہتے ہیں۔ اس کی جڑ پر ایک جھلکا سا ہوتا ہے جو اتارا جا سکتا ہے۔ یہ بھارت میں ہمالیہ کے نزدیک چار ہزار فٹ کی اونچائی تک ہو سکتا ہے۔ افریقہ' جاوا' سماٹرا' آسٹریلیا۔ بنگال۔ ہگلی۔ بردوان۔ راجستھان میں اودھے پور۔ اردلی پربت بہت ہوتا ہے۔ پاکستان میں بھی پایا جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ شکرا۔ فیصد اور لعاب ہوتا ہے۔ اس کی عموماً جڑ استعمال ہوتی ہے۔ اس پر عموماً لکیریں سے ہوتی ہیں۔

مزاج :۔ سرد تر' درجہ اول

افعال :۔ مقوی باہ مغلظ منی۔ مدر لبن۔

استعمال :۔ ستاور کی جڑ کا سفوف۔ کالپی مصری کے ہموزن ملا کر یا مناسب ادویہ کے ساتھ

ملا کر یا معجونوں میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ یہ جریان، احتلام، رقت منی میں کھلاتے ہیں۔ یہ عورت میں دودھ اور مردوں میں منی بڑھاتی ہے۔

نفع خاص مغلظ و مولد منی بدل :۔ موصلی سفید

مضر:۔ نفاخ

مصلح :۔ چینی یا کالپی مصری **مقدار خوارک :** ۷ تا ۹ ماشہ

مرکبات :۔ ستاور۔ معجون بھنگرہ۔ معجون زنجبیل۔ سفوف بیج بند خاص۔ حلوائے سپاری پاک وغیرہ ہیں۔

۲۲۳ سجی عربی نطرون فارسی بورہ سلیمانی

SODIUM-CARBONATE

انگریزی :۔ بیرلا BARILLA

اشخار۔ قلی

یہ حقیقت میں کثیف کاربونیٹ آف سوڈیم ہے۔ لوٹا سجی تھوڑی صاف ہوتی ہے لیکن اس میں بھی سافیٹس آف سوڈا اینڈ لائم۔ کلورائیڈس آف سوڈیم اینڈ پوٹاسیم۔ سلفائیڈ آف سوڈیم۔ سلفوسائی نائیڈ آف سوڈیم سیلکا اور مٹی کے ساتھ ملے ہوتے ہیں۔ یہ خاص بوٹیوں کو جلا کر بنائی جاتی ہے۔ خاص کر اشنان بوٹی لنگن کھار لینا بوتی جس کو لانا گورا کہا جاتا ہے۔ یہ کھاری اور تیز ہوتی ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ چہارم

افعال :۔ شدید اکال۔ جالی۔ زیادہ مقدار میں معدہ اور آنتوں کو زخمی کر کے ہلاک کر دیتی ہے۔ خفیف مقدار ہاضم۔ منفث بلغم۔ محلل ورم طحال۔ مشتہی۔

استعمال :۔ مسوں پر لیپ کرنے سے ان کو گرا دیتی ہے اور برص۔ بہق۔ ترخارش و گنج پر طلا کرتے ہیں۔ ورم طحال کے لئے مفید ہے۔ معدہ و آنتوں کو تقویت دینے ہاضمہ درست کرنے کے لئے چورنوں میں شامل کی جاتی ہے اور کھانسی۔ دمہ میں بلغم کو خارج کرتی ہے۔ زیادہ مقدار منہ۔ حلق میں گرمی اور جلن پیدا کرتی ہے۔ معدہ کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے۔ قے اور دست آنے لگتے ہیں اور مریض کمزور ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ اگر زیادہ مقدار میں غلطی سے کھائی جائی تو پہلے قے یا انبوبہ معدیہ سے معدہ کو دھوئیں۔ انڈوں کی سفیدی پھینٹ کر پلائیں۔

نفع خاص :۔ ہاضم۔ محلل۔ ورم طحال۔
مضر:۔ تین ماشہ سے زیادہ ہلاک کر دیتی ہے
مصلح :۔ گھی۔ دودھ ۔ لعابات
مقدار خوراک :۔ دو سے تین رتی
مقدار مہلک :۔ تین ماشہ سے اوپر

۲۲۴ سداب۔ تتلی۔ عربی ذفری

ہندی :۔ سانول EUPHORBIA LATHYRUS

ماہیت:۔ یہ بوٹی گیہوں اور چنے کے کھیت میں ہوتی ہے اور اساڑھ تک لگی رہتی ہے۔
پتے :۔ کچھ لمبے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ خاص بولئے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ پودا الگ بھگ ایک فٹ اونچا ہوتا ہے۔
پھول :۔ زرد رنگ۔
تخم :۔ تین عدد مثلث شکل جو ایک غلاف کے اندر چھپے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کی بو بھی پائی جاتی ہے اور جنگلی بھی ہوتی ہے۔ یہ عموماً ہندوستان میں پنجاب۔ یو پی اور پاکستان کے کھیتوں میں اگتی ہے۔
مزاج :۔ گرم خشک۔
جزو کیمیاوی :۔ افعال :۔ کاسر ریاح۔ مجفف۔ مدر۔ مفتح ۔ مقطع۔ محلل۔ مسخن۔ قابض ۔
استعمال :۔ مسخن۔ محلل اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے کھانا ہضم کرتا ہے۔ بھوک لگاتا۔ سرد معدہ کو طاقت دیتا۔ اپھارہ کو دور کرتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے جگر اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ مدر ہونے کی وجہ سے ادرار حیض کر کے بدن کے فضلات کو خارج کرتا ہے شرباً اور حمولاً مدر حیض ہے۔ قبض پیدا کرتا ہے۔ محلل اخلاط غلیظہ اور مسخن ہونے کی وجہ سے عرق النسا۔ نقرس۔ گٹھیا مزمنہ میں مفید ہے۔ بدن کو سمومات سے بچاتا ہے۔ سانپ بچھو اور بھڑکے زہر کو دور کرتا ہے۔ ضماد کے طور پر استسقائے لحمی اور تہج کے لئے مفید ہے۔
مرکبات :۔ جوارش کمونی۔ جوارش کمونی کبیر۔ جوارش کمونی مسہل، سفوف مزل۔ ضماد اشق ضماد طحال۔ ضماد کبریت وغیرہ۔
نفع خاص :۔ محلل و کاسر ریاح۔ **مضر:۔** مضعف بصر۔ **مصلح :۔** انیسون

دبادیان۔

بدل :۔ نعناع۔ **مقدار خوراک :۔** ۳ سے ۵ ماشہ۔

۲۲۵ سرپھوکہ۔ سرپنکھ

TEPHROSIA-PURPUREA

فیملی :۔ LEGUMINOSAE

ماہیت :۔ اس کا پودا الگ بھگ دو تین فٹ بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے ایک دوسرے کے متوازی ہوتے ہیں اور باریک شاخوں پر ہوتے ہیں۔ اس کا پھول' لال یا بیگنی رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی پھلیاں چھوٹی چھوٹی چپٹی کچھ مڑی ہوئی ڈیڑھ دو انچ لمبی ہوتی ہیں جن میں تخم بھرے رہتے ہیں اس کی جڑ گہری ہوتی ہے۔ برسات کے موسم میں اس میں پھول لگتے ہیں لیکن پھلیاں سردیوں میں لگتی ہیں۔ یہ پاکستان ہندوستان کے لگ بھگ تمام حصوں میں خودرو پیدا ہوتا ہے۔ ریگستان سے لے کر چھ سات ہزار فٹ بلندی تک پیدا ہو سکتا ہے۔ شمال دکھنی بھارت برما۔ پاکستان میں کافی پیدا ہوتا ہے۔

جزو کیمیاوی :۔ اس کی جڑ میں DEGUELIN-TEPHROSIN اور ROTINON-ISOTEPHROSIN وغیرہ اشیاء پائی جاتی ہیں اور پتوں میں اڑھائی فیصدی SYRITINE نامی گلکوسائیڈ ہوتا ہے اور پودے میں ساڑھے چھ فیصدی راکھ نکلتی ہے جس میں تھوڑا میگنیز پایا جاتا ہے۔ رال CHLOROPHYLL اور کیفیٹرین اور کیفی سائی ٹرین پائی جاتی ہے۔

مزاج :۔ گرم تر درجہ اول **افعال :۔** مصفی

استعمال :۔ یہ عموماً خرابی خون مثلاً آتشک۔ جذام۔ خارش۔ تر و خشک' پھوڑے پھنسیاں ورم وغیرہ میں خون کو صاف کرنے کے لئے بطور عرق جوشاندہ یا خیساندہ استعمال کرتے ہیں۔ اگر پارہ یا کسی دھات کا کوئی کچا کشتہ کھا لیا جائے تو اس کی سمیت کو دور کرنے کے لئے اس کو پانی میں پیس کر چھان کر پلایا جاتا ہے۔ یہ نقوع شاہترہ کا خاص جز ہے۔

مرکبات :۔ عرق مرکب مصفی خون بہ نسخہ کلاں وغیرہ۔

نفع خاص :۔ مصفی خون۔ **بدل :۔** برہم ڈنڈی۔ **مقدار خوراک :۔** سات ماشہ

۲۲۶ سرکہ۔ خل۔ VINEGAR

سرکہ مشہور سیال ہے جو عموماً انگور۔ گنے۔ جامن۔ گڑ وغیرہ مٹھاس والی چیزوں سے بنایا جاتا ہے۔ ان کا خمیر اٹھایا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی مٹی کے برتن میں رس بھر کر اس میں سرکہ کا جوڑن لگا کر رکھ دیایا جاتا ہے یا پندرہ بیس دن سے ایک ماہ کے بعد سرکہ تیار ہو جاتا ہے اور صاف کر کے بوتلوں میں بھر لیا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم اور سرد جوہروں سے مرکب۔ لیکن سرد جز غالب ہوتا ہے۔ بعض اس کو سرد خشک درجہ دوم کہتے ہیں۔

افعال :۔ قابض۔ مجفف۔ سریع النفوذ۔ مقطع و ملطف اخلاط غلیظ۔ قاتل کرم شکم۔ مسکن درد۔ ہاضم طعام۔ مشتہی۔ مسکن صفرا۔

استعمال :۔ گرم اور تیز بخاروں' ابتدائی سرسام میں۔ روغن گل سرکہ اور گلاب یا پانی برف کے ساتھ کپڑے کو تر کرکے سر میں رکھتے ہیں۔ سریع النفوذ ہونے کی وجہ سے اکثر ضمادات اور مالشوں میں ملا کر لگاتے ہیں۔ کان کے کیڑے اور درد کو تسکین دینے کے لئے کان میں ڈالتے ہیں۔ دانت کے درد۔ مسوڑوں کے امراض اور خناق میں مناسب ادویہ کے ہمراہ غرغرے کراتے ہیں۔ بھوک کی کمی اور غذا کو ہضم کرنے کے لئے غذا میں چٹنی اچار وغیرہ میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں چینی ملا کر شربت کی شکل میں بنایا جاتا ہے جس کو سکنجبین کہا جاتا ہے جو مختلف امراض میں استعمال کرتے ہیں۔

مرکبات :۔ جوارش کمونی (زیرہ مدبر) سفوف نمک سلیمانی خاص۔ سکنجبین نمک۔ سکنجبین بزوری معتدل۔ سکنجبین سادہ۔ سکنجبین عنصلی۔ سکنجبین لیمونی۔ سکنجبین نواکہ۔ ضماد کبریت۔ ضماد طحال۔ ضماد محلل وغیرہ۔

نفع خاص :۔ محلل۔ سریع النفوذ۔ **مضر :۔** باہ و اعصاب کے لئے

مصلح :۔ شہد۔

بدل :۔ آب لیموں

مقدار خوراک :۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ۔

۲۲۷ سروالی

انگریزی :۔ FRENCH-MARIGOLD فرنچ میری گولڈ

لاطینی :۔ ٹے۔ جی۔ ٹس۔ ار یکٹا۔ ملی سیا۔ گراس روٹا

GRASSROOTA TAGITUS-FRECTA-MILLISIA

فیملی :- CELOSIA-ARGENTIA-AMBRANT-ACEAE-

ماہیت :- سروالی کے پودے برسات کے موسم میں جوار باجرہ وغیرہ کے کھیتوں میں بہت پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے نازک نازک پتوں کا ساگ بنا کر کھاتے ہیں۔ یہ لگ بھگ تین چار فٹ بلند ہوتا ہے۔ شاخیں نرم۔ چکنی اور کسی قدر سرخی مائل ہوتی ہیں۔ پتے قدرے صنوبری شکل کے مرچ کے پتوں سے ملتے جلتے لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں کنارے سرخی مائل لیکن بعض پتوں پر سرخی کے نقطے سے ہوتے ہیں۔
شاخوں کے آخری سروں پر پھول آتا ہے جو لگ بھگ دو انچ صنوبری شکل نہایت خوبصورت سفید گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ ہاتھ لگانے سے بہت نرم معلوم ہوتا ہے۔ اگر خشک پھول کو ہاتھ سے مسلا جائے تو خشخاش کے دانوں کی طرح کے چپٹے سیاہ اور نہائت چمکدار تخم نکلتے ہیں۔ یہ ہندوستان پاکستان میں فصل خریف کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔

مزاج :- سرد خشک درجہ اول۔

افعال :- مغلظ منی۔ قابض۔ مقوی بدن۔ دافع صفراء

استعمال :- تخم سروالی کو سفوف بنا کر تنہا بھی استعمال کرتے ہیں۔ مغلظ منی ہونے کی وجہ سے جریان میں مفید ہے اور دیگر مغلظ منی ادویہ کے ہمراہ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ صفرا کو تسکین دے کر ذیا بطیس میں بھی مفید ہے۔ اس کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔

مرکبات :- سفوف دار چینی والا سفوف کلاں۔ تیسا دیگر۔ مغز کنول گٹہ وغیرہ

۲۲۸ سعد کوفی

ناگر موتھا۔ ناگر مستا۔ موتھا بھدر موتھا۔ مشک زمین۔ بمبئی میں لوالا۔ ناگر مستھا۔

سائپرس سیکریوسس CYPERUS-SCARIOSUS-

فیملی : CYPERACEAE

ماہیت :- اس پودے کی جڑ سے پتے گھاس کی طرح ہوتے ہیں۔ جو سرکنڈا یا کشا گھاس کے مشابہ ہوتے ہیں لیکن کم چوڑے اور ۹ انچ سے دو فٹ تک لمبے ہو جاتے ہیں اس کی "جڑ" گانٹھ داریا گانٹھ کی طرح ہوتی ہے یہ اوپر سے سیاہ روئیں دار لیکن اندر سے سفید ہوتی ہے جسے گھویاں کہا جاتا ہے اور وہ گول ہوتی ہے۔ جسے بچے شوق سے کھاتے ہیں اور وہ جڑ چبانے میں سخت چرپری اور خوشبودار ہوتی ہے ہر پودے میں میں دس بارہ پتے ہوتے ہیں جو پیاز کی جڑ کی

طرح اگتے ہیں۔ یہ پنجاب اور پاکستان کے کھیتوں، باغوں اور نمناک زمین میں بکثرت خود رو پیدا ہوتی ہے، یہ قسم یوپی اور بنگال میں زیادہ پیدا ہوتی ہے اس کی جڑ اوپر سے سیاہ اور پچکی ہوئی ہوتی ہے موسم برسات میں اس کے پتوں کو مویشی شوق سے کھاتے ہیں۔ یورپ میں اس کی جڑ سے ایک خوشبو حاصل کرتے ہیں جو گلاب کے مشابہ ہوتی ہے اور کافی قیمتی ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی:۔ ایک خوشبودار تیل۔ شکر۔ وسا (چربی) کاربو ہائیڈریٹس MATTER۔ ALBUMUINOUS راکھ۔ کھار۔ وغیرہ۔ **مزاج:۔** گرم خشک درجہ دوم **افعال:۔** مقوی اعصاب دل دماغ معدہ، مطیب دہن کاسر ریاح، مدر بول و حیض مفتح حصاۃ مثانہ **استعمال:۔** اس کو عموماً" ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب اور دوسرے دماغی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے ادارر حیض و بول کی ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ بچھو کے زہر پر ضماد لگانا اور کھلانا مفید ہے۔ درد سرباردہ اور ناک کی بدبو دور کرتا ہے۔ پرانے بخاروں اور تقطیر البول میں مفید ہے۔

نفع خاص:۔ مدر بول و حیض

مقدار خوراک:۔ ایک سے تین ماشہ

مرکبات:۔ انقردیائے صغیر۔ جوارش جالینوس۔ چندر پربھا گوگل۔ حب کیمیائے عشرت۔ حلوائے چوب چینی۔ حلوائے سپاری۔ حلوائے سپاری پاک دوائے بواسیر بہ نسخہ خاص ۔ دوائے بواسیر وغیرہ۔ اطریفل دیدان۔

(۲۲۹) سقمونیا۔ محمودہ (ہرن پدی)

CONVOLVLULUS-SCAMMONIA

فیملی:۔ CONVOLVULACEAE

یہ دو طرح سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک تو سقمونیا بوٹی کی تازہ جڑ کو شگاف دینے سے رس۔ رس کر جم جاتا ہے۔ اس جمے ہوئے رال نما مواد کو سقمونیا کہتے ہیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے:۔

سقمونیا بوٹی کی جڑ کو الکحل ۹۰ فی صدی میں ٹنکچر بنایا جاتا ہے۔ پھر اس میں پانی ملا کر تلچھٹ کو بیٹھنے دیا جاتا ہے پھر اس کو پانی میں دھو کر خشک کر دیا جاتا ہے۔

سقمونیا بوٹی ایک بیلدار بوٹی ہے جو گجرات کاٹھیاواڑ اور سیریا (شام) ایشیائے کوچک میں پیدا ہوتی ہے۔

اس کی جڑ ایک سے تین انچ لمبی اور گول ہوتی ہے۔ جڑ کا اوپر کا سرا قدرے چھوٹا ہوتا ہے اور اس پر پتلی شاخیں ہوتی ہیں' جڑیں عموماً ٹیڑھی یعنی بل کھائی ہوئی ہوتی ہیں۔ سیدھے سپن میں جھری دار یعنی نالیاں سی بن جاتی ہیں۔ رنگت اوپر سے بھوری زردی مائیل اور اندر سے خاکی۔ ساخت ریشہ دار ہوتی ہے اور خاص قسم کی بو پائی جاتی ہے۔ سقمونیا باہر سے خاکستری اندر سے سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے۔ تازہ ٹوٹا ہوا چمکدار اور خاص قسم کی بو والا ہوتا ہے اور آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے۔

جزو کیمیاوی:۔ (۱) رال سات فیصدی (۲) SCAMONIN ایک گلکو سائیڈ ہوتے ہیں ہرن پدی کشمیر سے دکن تک پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ بطور مسہل استعمال ہوتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال :۔ "بیرونی۔ جالی۔ محلل"۔

"اندرونی" مسہل قوی۔ رقیق دست لاتا ہے مخرش امعا۔ قاتل و مخرج کرم شکم۔ مسقط جنین مقوی معدہ و جگر۔

استعمال:۔ جالی جلدی داغ دھبوں کو۔ داد۔ برص نمش وغیرہ کو دور کرتا ہے مگر اس غرض کے لئے کم استعمال ہوتا ہے اور وجع المفاصل۔ عرق النسا میں ضماداً" مفید ہے۔ رقیق دست لانے کی وجہ سے تربد دبائے برنگ کے ہمراہ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کر کے خارج کر دیتا ہے۔ معدہ کی تقویت کے لئے گل سرخ کے ہمراہ استعمال کرنا مفید ہے۔ چونکہ سقمونیا معدہ میں خراش پیدا کرتا ہے اس لئے متلی اور گھبراہٹ ہوتی ہے اس لئے اس کو اصلاح مشوی کر کے استعمال کرنا ضروری ہے۔

"سقمونیا کو مشوی کرنے کا طریقہ:۔ ایک سیب یا بہی لے کر اس کا ایک طرف سے گودا نکال کر اس میں سقمونیا بھردیں پھر اوپر گودا رکھ کر مٹی یا آٹے سے لیپ کر تنور یا بھوبھل میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہوجائے تو اس کو نکال کر آٹا وغیرہ دور کر کے سقمونیا کو استعمال کریں۔ اگر نازک مزاج لوگ وہ سیب یا بہی جس میں سقمونیا مدبر کیا گیا ہو اس کو کھائیں ان کو دست آنے لگتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مسہل صفراد بلغم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔**مضر** متلی پیدا کرتا ہے۔

مصلح:۔ گلاب یا مشوی کرنا۔ بدل ایلوا

مقدار خوراک:۔ اطریفل زمانی ملین قرص ملین جوارش سفر جلی مسہل جوارش شہریاراں جوارش عود ملین۔

۲۳۰ سکینج۔ کندل

فیملی : UMBELLIFERAE

کے خاندان کے ایک درخت کا گوند ہے جو باہر سے سرخ زرد اور اندر سے سفید رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے۔ مزہ قدرے تلخ۔ بو تیز ہینگ اور گندہ بیروزہ کی طرح اس کی طاقت ۲۰ برس تک رہتی ہے یہ فارس اصفہان سے بمبئی کے راستے آتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال:۔ (بیرونی) محلل، مسکن، جالی، جاذب محرک مفتح۔

افعال :۔ (اندرونی) رقیق دست اور دست آور ادویہ کی اصلاح کرتا ہے قاتل و مخرج دیدان شکم، مفتح حصاۃ گردہ و مثانہ۔ مدر بول حیض۔

استعمال:۔ محرک ہونے کی وجہ سے عضو مخصوص پر لیپ تحریک پیدا کرتا ہے۔ محلل مسکن ہونے کی وجہ سے فالج وجع المفاصل درد سربارد۔ صرع عرق النساء جیسے بلغمی اور عصبی امراض میں بیرونی اور اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ خنازیر کھجرالی' بدھ اور اورام صلبہ کے لئے سرکہ میں ملا کر لیپ مفید ہے۔ شکم استقا گردہ مثانہ کی پتھری میں کھلاتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مدر بول و حیض۔ **مضر۔** مخرش امعا۔

مصلح:۔ شیر اور بادام روغن مقدار خوراک۔ایک سے دو ماشہ

۲۳۱ سماق

ماہیت:۔ ایک درخت کا پھل ہے اور یہ مسور کے دانہ کے مشابہ چھوٹے یا قدرے بڑے ہوتے ہیں۔ پھل خوشوں کی شکل لگتے ہیں۔ ان پھلوں کا چھلکا دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جو پوست سماق یا گرو سماق کہلاتا ہے۔ اس کا ذائقہ ترش اور مزیدار ہوتا ہے۔

مزاج:۔ سرد خشک درجہ دوم

ابس مسکن صفرا۔ قابض رادع مقوی معدہ، مشہی

استعمال:۔ یہ عموماً" صفراوی اسہال۔ سنگر ہنی متلی قے کو روکتا اور پیاس کو دور کرتا ہے گرم مزاج والوں کے لئے زیادہ مفید ہے بھوک لگاتا اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور مسوڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے غرغرے کرتے اور بطور سنون استعمال کرتے ہیں۔ مواد کو واپس لوٹانے کے لئے ضماد کرتے ہیں۔ نکسیر میں اس کا ضماد لگایا جاتا ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ، مضر جگر بارد، مصلح انیسوں
بدل:۔ زرشک مقدار خوراک:۔ تین سے ۵ ماشہ
مرکبات:۔ سنون زرد سنون سپاری۔ سفوف نمک، سفوف لغناع سفوف صندل ذیابیطس والا

۲۳۲ سمندر سوکھ

ARGYREIA SPECIOSA

فیملی:۔ LIBIATAE

یہ ایک پودے کے تخم ہیں۔ جو سیاہ رنگ، چکنے رائی کے دانوں سے چھوٹے ہوتے ہیں اور یہ تخم ادویہ کے کام آتے ہیں۔ اور لگ بھگ تمام ملک میں پیدا ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی:۔ ایک قسم کا تیل ۱۸٪ گوشت بنانے والے اجزا ۱۲٪ گوند رال ۱۶ فی صدی دیگر ریشے ۴۴٪ فی صدی

استعمال:۔ پیشاب کی جلن میں پلانے سے تسکین ہوتی ہے جریان احتلام رقت منی اور سرعت انزال میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف اور معجونوں میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مغلظ منی۔ بدل:۔ تال مکھانہ
مضر:۔ دیر ہضم مصلح:۔ شہد یا چینی مقدار:۔ ۳ سے ۵ ماشہ

۲۳۳ سنامکی

CASSIA -ANGUSTIFOLIA

سنائے۔ (س) کلیانی (بنگالی) سونا پاتا

فیملی:۔ (LEGUMINOSE)

اس کی جھاڑی ڈھائی فٹ سے چار فٹ اونچی ہوتی ہے اس کی پتیاں ایک دو انچ لمبی پتے سالم نزدیک صاف۔ چمکدار زردی مائیل سبز ہوتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں کیسا ایکیوٹی فولیا CASSIA-ACUTIFOLIA چھوٹے پتوں والی ہوتی ہے اور مصر اور عرب کے جنوبی حصوں میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ خودرو پیدا ہوتی ہے۔

دوسری قسم:۔ کیسیا آگسٹی فولیا۔ CASSIA AUGUSTIFOLIA یہ بڑے پتوں کی سنا ہوتی ہے جو تناولی کے علاقے میں زیادہ پیدا ہوتی ہے اور احاطہ مدارس۔ مدورائی ترچنا پلی کے اضلاع اور احاطہ بمبئی کے بعض اضلاع میں پیدا ہوتی ہے وہ دیسی سنا کہلاتی ہے جو طبی نقطہ نظر

سے بے کار چیز ہے پہلے وہ ملاوٹ کے لئے استعمال ہوتی تھی۔

یہ پودا اصل میں عربی ہے اسی وجہ سے سناء کو سنا مکی کہا جاتا ہے لیکن اب ہندوستان میں اس کی کاشت ہونے لگی ہے۔ اس کے پھول نیلگوں ہوتے ہیں پتے برگ حنا کی طرح پھلی چپٹی سی ہوتی ہے۔ اس کے اندر چپٹا سا چھوٹا لمبوترا کسی قدر خم کھایا ہوا تخم ہوتا ہے۔ یہ ہندوستان مصر حجاز شام میں پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی:۔ کتھار ٹک ایسڈ (جلاب لانے والا) ایک گلکو سائیڈ (۲) ایموڈین (۳) کرائیسو فینک ایسڈ ہوتے ہیں۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ اول

افعال:۔ قاتل دیدان، مسہل، ہرسہ اخلاط، ملین مفتح سدد مقئی مروڑ پیدا کرتی ہے۔ جالی جاذب۔

استعمال:۔ مسہل ہونے کی وجہ سے ہرسہ اخلاط کے مواد کو خارج کرتی ہے اس لئے نو بتی بخاروں (ملیریا ہر قسم) گھٹیا عرق النسا نقرس۔ درد کمر۔ وجع الورک، ضیق النفس میں مفید ہے۔ نیز مسہل اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے، خارش تر وخشک، پھوڑے پھنسیاں اورام میں کھلائی جاتی ہے۔

قاتل دیدان:۔ ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کر کے خارج کرتی ہے۔ قولنج کو دور کرتی اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔

جالی:۔ ہونے کی وجہ سے ضماداً= تر وخشک خارش اور جلدی داغ دھبے سرکہ میں ملا کر استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

جاذب:۔ ہونے کی وجہ سے شیر خوار بچوں کی ماؤں کو پلائی جائے تو بچے کو دست آنے لگتے ہیں چونکہ خون کے ذریعہ جذب ہو کر دودھ کے ذریعہ خارج ہوتی ہے اگر بطور ملین استعمال کرنا ہو تو ۳ ماشہ کے قریب استعمال کریں تو قبض کو کھولتی ہے۔

نوٹ:۔ سنا کے تنکے دور کر کے استعمال کریں اور اس کو تنہا استعمال کرنے سے متلی، گھبراہٹ، مروڑ اور بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ اس کو گلسرخ انیسوں بادیان، زنجبیل کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ تو مروڑ متلی وغیرہ عوارضات پیدا نہیں ہوتے۔

نفع خاص:۔ مسہل اخلاط تینوں:۔ **مضر:۔** کرب و متلی پیدا کرتی ہے۔ **بدل:۔** تربد۔ **مصلح:۔** روغن بادام و گل گلاب۔

مقدار خوراک:۔ بطور ملین تین سے چار ماشہ مسہل سات سے نو ماشہ

مرکبات:۔ اطریفلات سنائی۔ اسطوخودوس۔ سنائی بہ نسخہ خاص شاہترہ غددی۔ جوارش عود ملین۔ سفوف سنار وغیرہ۔

۲۳۴ سنبل الطیب

جٹا مانسی بالچھڑ۔ سولو شما۔ سگندھ بالا

NARDOSTACHYS-JATAMANSI

VALERIANA OFFICIANALIS

فیملی:۔ VALERIANEAE کافور خاندان

ماہیت:۔ اس کا پودا ۵ انچ سے دو ڈھائی فٹ تک بلند ہوتا ہے جس پر کھردرے روئیں ہوتے ہیں جڑ کے پاس پانچ چھ شاخیں سادھو لوگ کی جٹاؤں جیسی نکلتی ہیں۔

پتے:۔ تعداد میں تھوڑے چھ یا سات انچ لمبے ڈیڑھ انچ چوڑے لیکن سروں پر نوکدار اور چکنے سے ہوتے ہیں۔

پھول:۔ گلابی یا نیلے رنگ کے لیکن گچھوں میں ہوتے ہیں۔

جڑ:۔ انگلی کے برابر موٹی' سرخی مائل بھوری جس پر روئیں ہوتے ہیں لیکن خوشبودار ہوتی ہے۔ یہ عموماً" سات ہزار فٹ سے سولہ ہزار فٹ تک اونچائی پر پیدا ہوتی ہے۔ ضلع کمایوں سے کانگڑہ۔ کلو کشمیر نیپال' بھوٹان جہاں برف گرتی ہے پیدا ہوتی ہے۔

اس کی ایک قسم اور ہوتی ہے جو VALERIANA-OFFICINALIS کہلاتی ہے' یہ آٹھ ہزار فٹ کی اونچائی تک پیدا ہوتی ہے۔ کشمیر کلو۔ برما۔ سیلون اور یورپ میں پیدا ہوتی ہے اس کے خواص بھی پہلی قسم کی طرح ہی ہیں۔

حب جوہر کیمیاوی:۔ اس میں ایک ہلکا روغن اڑنے والا ہوتا ہے۔

(ا) اس میں ایک روغن ویلیری اے ٹک ایسڈ (۲) پائی نین ٹک ٹرپین اور بورنیوال کے ساتھ ملی ہوئی حالت میں پایا جاتا ہے۔ ایک فی صدی رال جیسا کالا مواد۔ چھ سات فی صدی کافور' گوند' پانی' خوشبو مواد۔ دیگر اشیاء بارہ فی صدی اسکی جڑ تنا اور تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی خوشبو پر بلی لوٹتی ہے اس لئے بعض لوگوں نے اس کا نام بلی لوٹن رکھا ہے مگر بلی لوٹن اور چیز ہے جس کو بادر نجبویہ کہا جاتا ہے

مزاج:۔ گرم درجہ اول خشک درجہ دوم۔

افعال:۔ مدر حیض۔ مسخن' مقوی باہ' مطیب دہن و مطیب عرق مجفف کاسر ریاح' مقوی قلب

و دماغ، مفتح، جالی محسن لون۔ اعضا مقوی جگر و معدہ

نوٹ:۔ سنبل الطیب کے فوائد کے متعلق کچھ اختلاف۔ ڈاکٹر برٹنم کا خیال ہے کہ یہ نخاع کو مفلوج کرتا ہے۔ خون کے دباؤ کو گھٹاتا اور نبض کی رفتار کو ست کرتا ہے۔ اور ڈاکٹر بلز کہتے ہیں کہ اگر پہلے سنبل الطیب کے تیل کی پچکاری کر دی جائے تو پھر بروسین اور ایمونیم کاربونیٹ کے استعمال سے جو تشنج پیدا ہوتا ہے وہ رک جاتا ہے۔ ڈاکٹر وٹلا اس کے خلاف خیال کرتے ہیں کہ تمام جسم کے حسی اعصاب کے آخری سروں کی قوت کو ضعیف کرتا ہے اور ڈاکٹر مارٹل نے مشاہدہ کر کے بتایا ہے کہ اگر اس کے تیز جوشاندہ سے زخم دھویا جائے تو درد موقوف ہو جاتا ہے اس میں جتنا لطیف روغن ہو گا وہ اتنی زیادہ مفید ہوگی۔

استعمال:۔ "تاثر بیرونی" مطیب عرق و جالی و محسن لون ہونے کی وجہ سے ضماد چہرے اور بدن کے داغ دھبے دور کر کے چہرے کو بارونق بناتا ہے نیز ابٹنوں میں شامل کر کے پسینہ و بغل کی بدبو کو دور اور پسینہ کو کثرت کو دور کرتا ہے لیکن خالص جلد پر مخرش اثر کرتا ہے۔ محلل ہونے کی وجہ سے اورام پر ضمادا" مفید ہے۔

تاثیر اندرونی:۔ کاسر ریاح۔ مفتح مقوی جگر و معدہ یہ اندرونی طور پر حرکت دودیہ کو تیز کر کے معدہ و آنتوں کے ہضم کے فعل کو تیز کرتا اور نفع شکم دور کرتا ہے۔

بعض اس کو قاتل دیدان سمجھ کر کیڑوں کو مارنے کے لئے بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں۔

مطیب دہن ہونے کی وجہ سے منہ میں چباتے ہیں اور پان میں وغیرہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔

مسکن و مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے ہسٹریا صرع عورتوں کے ایام ماہواری' اختلاج القلب درد سر۔ دوران سر کو دور کرتا ہے۔ شقیقہ درد سر عصبی اور امراض میں مفید ہے۔

مدر حیض:۔ ہونے کی وجہ سے ادرار حیض میں استعمال کرتے ہیں اکثر گرم معجونوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اورام رحم و مثانہ میں کھلایا جاتا ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی دماغ۔ **مضر:۔** گردہ کے لئے

مصلح:۔ روغن گل **مقدار خوراک:۔** ۳ سے ۵ ماشہ

مرکبات:۔ اطریفل صغیر۔ برشعشا۔ جوارش جالینوس۔ جوارش شہریاراں۔ جوارش عود شیریں۔ جوارش کمونی کبیر جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں۔ حب ایارج حب کیمیائے عشرت دواء الکرکم کبیر د صغیر۔ دوا لمسک حار سادہ۔ حار جواہر والی وغیرہ بہت سے ہوتے ہیں۔

۲۳۵ سنبھالو۔ نرکنڈی۔ فنجنکشت

VITEX-NEGUNDO

وائی ٹیکس ٹرائی فولیا VITEX-TRIFOLIA

فیملی:- VERBENACEAE

ماہیت:- اس کا پودا جھاڑی نما لگ بھگ چار فٹ سے دس فٹ تک اونچا اور ڈیڑھ فٹ گھیرے کا تنا جس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں۔ **پتے:-** انار یا ارہر کے پتوں کی طرح کنگرے بھالے کی نوک کی طرح لمبے چکنے نیچے سے سفید روئیں دار جو ڈیڑھ انچ سے دو انچ تک لمبے اوپر سے سبز اس کی ہر شاخ پر پنجہ کی شکل کے پانچ حصوں والے یا تین حصوں والے پتے لگتے ہیں۔ یہ موسم خزاں میں جھڑ جاتے ہیں اگر ان کو مسل دیا جائے تو ان پتوں سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔

لکڑی و چھال:- پتلی چکنی اور نیلے رنگ کی ہوتی ہے۔

پھول:- سفیدی مائل سرخی لئے ہوئے اور بعض زردی مائل نیلگوں ہوتے ہیں۔

پھل:- چھوٹے چھوٹے باؤ بڑنگ کی برابر بعض سیاہ اور بعض سفید ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش:- لگ بھگ ملک کے سبھی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ ریاست کانگڑہ' پنجاب یوپی میں سہارنپور۔ ہر دوار دکن بھارت ناگپور۔ بہار۔ برما پاکستان میں ندی نالوں کے کنارے خود رو پیدا ہوتی ہے۔

دوسری قسم:- VITEX . TRIFOLIA کے پتے کنگرے دار نہیں ہوتے دونوں قسم کے افعال و خواص برابر ہیں۔

جز کیمیاوی:- اس کے پتوں میں رنگین مادہ اور خاص قسم کی بو والا اڑنے والا ایک تیل ایک قسم کی رال اور پھل میں RESIN - ACID اور MALIC-ACID اور کچھ دیگر نمکیات پائے جاتے ہیں۔

مزاج:- برگ گرم خشک درجہ دوم

افعال:- دافع تعفن۔ مسکن درد۔ جالی۔ محل اورام صلبہ مجفف قاتل کرم شکم۔

استعمال:- درد حلق گلا منہ کے زخموں میں اس کے پتوں کے جوشاندہ سے غرغرے کرائیں درد اور رحم کے ورم۔ورم خصیتین اور ورم مقعد میں اس کے پتوں کے جوشاندہ میں مریضہ یا مریض کو بٹھائیں اور آب زن کریں۔ مذکورہ امراض میں اس کے پتوں کو ابال کر گھی میں چھونک کر مقام ورم پر باندھیں ورم تحلیل ہو جائے گا۔

اس کے پتوں کو تیل یا گھی میں جلا کر مرہم بنائیں یہ مرہم خراب زخموں اور ورموں پر لگانا مفید ہے خنازیر پھُرالی پر لگانا بھی مفید ہے۔ سر درد۔ بخار اور کان کے ورم میں اس کے پتوں کا

جوشاندہ بنا کر پلانا مفید ہے۔ اور پتے بستر کے اوپر رکھیں اس کے پتوں کا ضماد، کنٹھ مالا۔ ناسور گھٹیا خصیوں میں سوزاک کی وجہ سے سوزش کے لئے مفید ہے۔ ایام زچگی میں اس کے پتوں کا جوشاندہ سے غسل کرنا رحم کی فاسد رطوبات کو خارج کرتا ہے۔ سردی لگنے پر اگر تشنج ہونے لگے تو اس کی بھاپ دینے سے سکون ہو جاتا ہے۔ اس کے پتوں کے رس کو پلانا پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے اگر رس نہ ہو تو اس کے خشک پتوں کا سفوف بھی یہی افعال رکھتا ہے۔

نفع خاص:۔ محلل اورام

مقدار خوراک:۔ رس چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ خشک شدہ پتوں کا سفوف ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔

۲۳۶ تخم سنبھالو۔ حب الطاہر فلفل کوہی
بیج نرکنڈی۔ حب الفقد

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال مفتح کاسر ریاح مجفف منی و مضعف باہ محلل و ملطف۔

استعمال کثرت منی کی وجہ سے جریان ہو تو اس کے تخموں کا سفوف یا مرکب۔ سفوف فنجکشت مفید ہے۔

اپھارا اور ام صلبیہ خصوصاً طحال کا ورم صلب میں سرکہ میں بھگو کر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے تخموں سے تکمید نکور کرنا نفع اپھارا اور ورموں میں مفید ہ بعض لوگ ادرار حیض و بول میں استعمال کرنے کی سفارش کرتے ہیں۔

مقدار خوراک دو سے تین ماشہ

مرکبات سفوف فنجکشت

۲۳۷ سنگھاڑہ۔ س۔ جل بندھو۔ جل پھل۔ جل کنٹک

TRAPABISPINOSA

فیملی۔ ONAGACEAE

ماہیت۔ یہ ایک بیلدار پانی میں پیدا ہونے والی بوٹی کا پھل ہے اس کے پتے اس کے پھل کی طرح پانی میں پھیلے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ پھل، تکونہ اور سخت پوست والا کانٹے دار کچی حالت میں سبز لیکن پختہ ہونے پر اس کا پوست سیاہ ہو جاتا ہے۔ لیکن اندر سے سفید مغز سورنجان

شیریں کی طرح کا نکلتا ہے اور اس کو طب میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پاکستان یوپی اور بھارت کے کئی صوبوں میں تالابوں وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی مینگیشز اور دیگر کچھ چیزیں ہوتی ہیں۔

مزاج تازہ۔ سرد تر۔ سرد خشک

افعال مولدد مغلظ منی۔ مولد ریاح' قابض و حابس

استعمال اعضاء کی سوزش اور پیاس کو دور کرنے حلق کی خشکی کھردرا پن کے لئے تازہ سنگھاڑہ استعال کرنا مفید ہے۔ اس میں تھوڑی غذائیت بھی ہوتی ہے۔ ہندو لوگ برت کے دنوں میں اس کے آٹے کی روٹی یا حلوا بنا کر کھاتے ہیں نیز اس کے آٹے میں دوگنی مصری کا سفوف بنا کر دودھ سے لینے سے ضعف باہ جریان سیلان الرحم دور ہوتا ہے۔ زیادہ عرصہ یا مقدار میں استعمال کرنے سے یہ سدے پیدا کرتا ہے۔ ہضم خراب کرتا۔ احتباس البول پیدا کرتا ہے اور قولنج تک پیدا کر دیتا ہے اور سنگ گردہ مثانہ پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

نفع خاص:۔ مولد منی۔

مصلح:۔ شہد۔ مصری بادام روغن

مقدار خوراک:۔ سفوف گوند کیترے ولا حب جریان بہ نسخہ خاص۔ حلوائے سپاری پاک معجون آرد خرما

۲۳۸ سینبھل

سیمبر۔ سمیلا۔ شولان۔ شال ملی۔ پنج پرنی۔ مہاربرکش

BOMBAX- MALABARI -GUM

فیملی:۔ MALVACEAE

ماہیت:۔ یہ ایک بہت بڑا درخت ہے۔ اس کی ایک ایک شاخ پر پتے ہاتھ کے پنجہ کی طرح نظر آتے ہیں اور موسم خزاں میں پتے جھڑ جاتے ہیں۔ پتے کی پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔

تنا:۔ اس کے تنوں میں سے مختلف اطراف میں ایک ہی جگہ سے شاخیں نکلتی ہیں ہر ایک شاخ کی بنیاد میں ایک پشتہ بن جاتا ہے۔ اس کی چھال نیلگوں رنگ کی ہوتی ہے۔ نئی چھال پر مخروطی شکل کے ابھار ہوتے ہیں اس کی لکڑی کاٹنے پر پہلے سفید ہوتی ہے بعد میں سیاہ ہو جاتی ہے۔ لکڑی نرم ہوتی ہے۔

پھول:۔ سرخ رنگ کے خوبصورت ہوتے ہیں پتوں سے پہلے موسم بہار میں نکلتے ہیں۔ **پھل:۔**

آک کے چھوٹے چھوٹے ڈوڈوں کی طرح ان کے اندر نہایت ملائم روئی نکلتی ہے جو گدے اور تکئے بھرنے کے کام آسکتی ہے۔

اس کی جڑ کو موصلی سنبھل کہتے ہیں۔ یہ دوا میں کام آتی ہے۔ یہ ہندوستان کے گرم حصوں۔ لنکا سماٹرہ۔ برہما وغیرہ میں پایا جائے۔ دہلی اور یوپی اور پنجاب میں موجود ہے۔

مزاج:۔ موصلی سنبھل گرم تر درجہ اول **افعال:۔** مقوی باہ و مغلظ منی۔ مولد منی۔ مسمن بدن۔

استعمال:۔ اس کو سفوف بنا کر اور مصری ملا کر دودھ کے ہمراہ مقوی باہ اور مولد منی کے لئے استعمال کرتے ہیں یا اسی غرض کے لئے معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مغلظ و مولد منی۔ **مصلح:۔** شکر **مضر:۔** ثقیل بدل۔ ستاور یا ثعلب

مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ

مرکبات:۔ بیتسا گنکا۔ بتیسا دیگر سفوف دار چینی والا معجون الکلی معجون زنجبل معجون پستال۔

۲۳۹ موچرس

یہ سنبھل کے درخت کا گوند ہے۔

افعال:۔ قابض ممسک و مولد منی مجفف

استعمال:۔ امراض باہ مثلاً" جریان۔ رقت نیز کثرت حیض سیلان الرحم اسہال وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ اگر پارہ کھانے کی وجہ سے منہ آجائے تو اس کے غرغرے مفید ہوتے ہیں اور کئی ایک سفونوں میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ ممسک و مغلظ منی

مضر:۔ دیر ہضم **مصلح:۔** گرم مصالحہ جات

مقدار خوراک:۔ تین سے ۵ ماشہ

۲۴۰ سرطان

عقرب البحر۔ خرچنگ۔ کیکڑہ عقرب کیکاس

کریب۔ CRAB کینسر CANCER

ماہیت:۔ سرطان ایک پانی کا جانور ہے جس کی شکل لگ بھگ بڑے بچھو کی طرح ہوتی ہے جس

میں دو جبڑے ناخن دانت اور چنگل اس کی پوست سخت ہوتی ہے۔ اس کی دم اور سر نہیں ہوتا۔ منہ سینے کے اوپر اور آنکھیں کندھے کے اوپر ہوتی ہیں۔ مادہ سرطان کی پوست پر کیل یا کوئی سوئی چبھو دی جائے تو وہ لیسدار رطوبت کو خارج کرتی ہے۔ دوا مادہ سرطان اچھی ہوتی ہے۔

مزاج:۔ سرد تر دوم۔

افعال:۔ گرم ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ جالی' تریاق کتے کے کاٹنے کے لئے اور بچھو بھڑ وغیرہ دافع سل دوق حابس نفث الدم و نفث المعدہ۔ جالی۔

استعمال:۔ سرطان محرق بھون کر کے استعمال کرتے ہیں۔ یہ سل دوق نفث الدم دپیپ کو دور کرتی ہے۔ گرم و خشک کھانسی۔ سینہ کی خشونت۔ اعضاء کی لاغری و کمزوری میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کا شوربہ سل دوق اور پتھری توڑنے کے لئے مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے جلد کے داغ دھبوں پر ملتے ہیں۔ زہریلے جانوروں کے کاٹنے میں شروبہ ضماداً مفید ہے۔

سرطان محرق کرنے کی ترکیب:۔ سب سے پہلے کیکڑے کے پیٹ کی گندگی اور ٹانگوں آلائش وغیرہ کو راکھ اور نمک مل کر اچھی طرح صاف کریں اور خشک ہونے پر مٹی کی ہنڈیا میں گل حکمت کر کے کسی گرم تنور میں رکھ دیں اور بارہ گھنٹے کے بعد باہر نکال کر باریک پیس کر کام میں لادیں۔

نفع خاص:۔ نافع سل دوق **مقدار خوراک:۔** سرطان محرق ایک سے ۳ ماشہ۔

مرکبات:۔ قرص تباشیر کا فوری لولوی۔ سفرح شیخ الرئیس قرص سرطان کا فوری حب جواہر مولف مرکب ہیں۔

۲۴۱ سریشم

عربی غری۔ ہلام لاطینی GELETINUM
(س) چیپ (فارسی) سریشم (ہندی) سریش
انگریزی GELATIN

ماہیت:۔ حیوانات کے چمڑے' پٹھوں اور ہڈیوں وغیرہ کو ابال کر خاص ترکیب سے سکھا کر بنائی جاتی ہے۔

۲۴۲ سریشم ماہی (غری السمک)

ماہیت:۔ چربی کی طرح جمی ہوئی ایک رطوبت ہے جو خاص قسم کی مچھلی کے پیٹ سے نکالتے

ہیں اور ایک خاص قسم کی مچھلی کی گلپھڑے کو باریک باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں یہ روس اور یورپ سے منگوائی جاتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ اول

افعال:۔ مغری مجفف۔ نفث الدم۔ جالی۔

استعمال:۔ جالی ہونے کی وجہ سے مرہموں میں شامل کرتے ہیں تازہ زخموں پہ چھڑکتے ہیں یہ مجفف اور جالی ہونے کی وجہ سے زخم کو صاف کر کے خشک کرتی ہے۔ اور خون کو بند کرتی ہے۔ مغری اور مجفف ہونے کی وجہ سے سل دق نفث الدم میں مفید ہے اور ادویہ مرکبہ میں شامل کرتے ہیں اور تنہا استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ نافع سل۔ **مقدار خوراک:۔** ایک سے دو ماشہ

۲۴۳ سفیدہ۔ اسفیداج۔ اسفیداب۔ رازگا سفیدہ کاشغری۔ سفیدہ ارزیرہ ZINC-OXIDE

سیسہ جست پھوکا جلا ہوا اس سے بہتر قلعی کا ہوتا ہے۔

ماہیت:۔ وزنی نرم اور سفید رنگ کا سفوف ہے۔

مزاج:۔ حابس خون منبت تخم مجفف' قابض مسکن۔ مغری محلل۔

استعمال:۔ سفیدہ زیادہ تر مرہموں میں استعمال کرتے ہیں' یہ ورموں اور ان کے درد کو دور کرتا ہے۔ زخموں کو جلدی مندمل کرتا اور نیا گوشت پیدا کرتا ہے۔ امراض آنکھ میں مثلاً "گرم آشوب چشم شبور قرینہ' آنکھ کے زخم میں شیاف وغیرہ بنا کر استعمال کرتے ہیں آگ سے جلنے میں سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر لگانے سے آگ کی سوزش' زخم اور چھالوں کو سکون دیتا ہے۔ نزف الدم میں طلا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ زخموں کے لئے **مقدار خوراک:۔** اندرونی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔

مرکبات:۔ شیاف ابیض و شیاف ابیض دیگر شیاف اخضر سیاف اسود شیاف و دینارجوں ضماد بواسیر مرہم کافوری وغیرہ۔

۲۴۴ سنگ بصری۔ حجرالکحل۔ توتیائے کرمانی سنگ سرما۔ کھپریا۔ توتیائے سفالک ZINC -- ORE

ماہیت:۔ خاکستری رنگ کے بے ڈول کھنگر (جلی ہوئی اینٹ) کی طرح کے ٹکڑے ہیں جو سیسہ

ی کان کی مٹی پتھروں سے سیسہ اور تانبا کو علیحدہ علیحدہ کرتے ہوئے بھٹی کی چمنی میں دھوئیں کی طرح جم جاتا ہے۔

مزاج:۔ سرد درجہ اول خشک درجہ دوم

افعال:۔ مقوی چشم قابض مقوی معدہ مجفف

استعمال:۔ سنگ بصری کو مغسول کر کے شدھ کرنے کے بعد آنکھ کے سرموں اور شیافوں میں ڈالتے ہیں۔ آنکھ کے زخم کو خشک کرتا ہے' قابض اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے سنگرہنی میں استعمال کرتے ہیں اور مرہموں میں بھی شامل کرتے ہیں۔ یہ مرہم زخموں کو جلدی درست کر دیتے ہیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲را ماشہ سے ایک ماشہ

مرکبات:۔ شیاف دہنہ فرنگ۔ کحل مقوی بصر کحل معمول وغیرہ

۲۴۵ سم الفار۔ سنکھیا۔ عربی تراب الہالک تراب الفار رہج الفار (س) شت مل۔ مل گوری پاشان وشک (ہندی و گجراتی) شومل کھار (لاطینی ارسینی کم ARSENICUM آرسینک ARSENIC مرگ موش۔ زرنیخ ابیض مکھی

ماہیت:۔ سنکھیا کھان یعنی معدن سے لوہ۔ گندھک سرمہ سیاہ روپا مکھی اور سونا مکھی وغیرہ کے ہمراہ کان سے نکلتا ہے۔ خالص حالت میں بہت کم نکلتا ہے اور پھر اس کو خاص قسم کی بھٹی میں آنچ وغیرہ دیتے ہیں تو گندھک اور لوہا وغیرہ پگھل کر علیحدہ ہو جاتا ہے۔ سنکھیا آکسیجن کے ہمراہ بخارات بن کر ٹھنڈی جگہ جمع ہو کر جم جاتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ چہارم

افعال:۔ نصف رتی سے زیادہ سم قاتل ہے۔

دافع حمیات مقوی باہ و اعصاب۔ دافعہ امراض بلغمیہ و ریاحیہ مقوی بدن اکال قاتل جراثیم مقوی معدہ۔ مصفی خون محرک

استعمال:۔ اس کو بطور کشتہ صلایہ طلاؤں اور عرق کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دافع امراض بلغی و ریاحی و مقوی اعصاب وہنے کی وجہ سے لقوہ فالج درد کمر عرق النساء کھانسی دمہ

ضعف معدہ' تقویت باہ میں اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

محرک و مقوی باہ:۔ ہونے کی وجہ سے تقویت باہ قلت الدم اور ضعف بدن میں استعمال کرتے ہیں۔ بطور طلا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ دافع حمیات ہونے کی وجہ سے نوبتی بخاروں و بلغمی بخاروں میں کھلاتے ہیں۔ **مصفی خون :۔** ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ مثلاً" آتشک' برص جذام قرحہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مقوی باہ۔ **مضر:۔** زہر قاتل

مصلح:۔ روغن زرد' دودھ

مقدار خوراک:۔ چاول کے سولہواں حصہ سے تیسرے حصہ تک

مرکبات:۔ کشتہ جات سنکھیا۔ کشتہ فولاد ز ـیلبقی جوہر سین جوہر ر سکپور۔ جوہر کلاں حب احمر حب فالج طلا جدید دیگر طلا سرخ طلا مجلوق وغیرہ۔

اگر کسی وقت کوئی سنکھیا کا استعمال کرے تو اس کو فوراً" انبوبہ معدیہ (سٹامک ٹیوب) سے معدہ کو دھو دیں' پھر کسی دودھ کا استعمال کریں اگر انبوبہ معدیہ نہ ہو تو قے کرا کر معدے کو صاف کرنے کی بعد گھی دودھ اور روغنیات استعمال کریں۔

۲۴۶ سنگ جراحت۔ حجر الزخم (فارسی)

سنگ زخم شلکس مرت۔ سیلکھڑی۔

میگنیشیم MAGNESIUM

سلیکیٹ آف میگنیشیا SILICATE -OF -MAGNESIA

ماہیت:۔ یہ ایک قسم کا نرم پتھر ہے جو بہت نرم اور سفید ہوتا ہے۔ یونان میں صوبہ تھسلی کا ایک ضلع مگ نیسیا تھا جہاں یہ طبعی مرکبات کی شکل میں پائی جاتی تھی اس مقام کی نسبت سے اس کا یہ نام پڑ گیا۔ یہ پہاڑوں اور قدرتی چشموں کے پانی میں پائی جاتی ہے۔

مزاج:۔ سرد خشک درجہ دوئم **افعال:۔** مجفف۔ حابس خون' قابض

استعمال:۔ مجفف اور قابض ہونے کی وجہ سے دانتوں کے منجنوں میں استعمال کرتے ہیں اس سے مسوڑوں سے خون آنا بند ہو کر دانتوں میں سفیدی اور مسوڑوں میں مضبوطی آتی ہے۔

مجفف و حابس الدم ہونے کی وجہ سے تازہ زخموں پر چھڑکنا خون کو فوراً" بند کرتی ہے۔

حابس الدم اور مجفف ہونے کی وجہ سے جریان منی سیلان الرحم کثرت طمث (حیض کی

زیادتی) قروح گردہ مثانہ میں مفید ہے۔

نفع خاص:۔ حابس خون۔ **مضر:۔** قابض ہے **مصلح:۔** روغنیات و شکر۔ **بدل:۔** گل ملتانی

مرکبات:۔ سفوف حابس۔ حب رسوت وغیرہ

۲۴۷ سورنجاں شیریں (یونانی) فلحیق۔ قباروق۔ (عربی) قلب الارض

حمل (لاطینی) کالچیکم (سیمی) (COLCHICUM) (میرینڈراپرسیکا)

MERENDRAPERSICA

فیملی:۔ COLCHICEAE لہسن کل (خاندان) (LILIACEAE) **ماہیت:۔** یہ ایک چھوٹا پودا ہے۔ اس کا تنا چار کونہ والا ہوتا ہے یہ ہر موسم میں سبز رہتا ہے۔ اس کے پتے بہت کم ہوتے ہیں اور لہسن کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ گرہ دار سنگھاڑہ کی سی شکل کی ہوتی ہے۔ چھال پر غلاف چڑھے ہوئے ہوتے ہیں جب اس کے غلاف دور کر دیتے ہیں تو اندر سے سفید رنگ نکلتا ہے اس گرہ کو آڑے پن میں تراش لیتے ہیں اور ہلکی دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں اگر زیادہ تیز دھوپ میں رہے تو افعال و خواص میں کمی ہو جاتی ہے۔ اس کو جیٹھ بیساکھ میں ہلکی دھوپ میں خشک کرنا چاہیے۔

پھول:۔ سفید و زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ سورنجان کے تخم عموماً اپریل میں پھلوں کے پکنے پر نکالے جاتے ہیں اور جڑیں ماہ مئی میں جمع کرلی جاتی ہیں۔

جز کیمیاوی:۔ کالچی سین (جوہر سورن جان) ایک تر جوہر' پانچ فیصد (۲) نہایت قلیل مقدار میں ویری ٹرین (۳) ایک نہ اڑنے والا تیل (۴) گوند (۵) شکر (۶) نشاستہ وغیرہ اجزا ہوتے ہیں۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم **افعال:۔** مسکن و محلل مقوی باہ مسہل بلغم مفتح۔

استعمال:۔ ضعف باہ میں مفید ہے۔ ورموں کو تحلیل کرنے کے لیئے زعفران کے ہمراہ ضماداً مفید ہے وجع مفاصل عرق النساء نقرس میں اندرونی طور پر کھلاتے ہیں بلغم کی سب اقسام میں سدد کو کھولتی اور غلیظ بلغم کا اخراج کرتی ہے سونٹھ اور کالی مرچ کے ہمراہ باہ کو تقویت دیتی ہے۔

نفع خاص:۔ دافع اوجاع مفاصل **مضر:۔** معدہ و جگر

مصلح:۔ زعفران شکر **بدل:۔** سورنجان تلخ

مقدار خوراک:۔ دو سے ۳ ماشہ

مرکبات:۔ حب سورنجان معجون سونجان سفوف کلاں وغیرہ۔

۲۴۸ سورنجان تلخ۔ کال چی سائی کورمس

COLCHICI-CORMUS

ماہیت:۔ سورنجان شیریں کی نسبت موٹی ہوتی ہے یہ زرد یا سیاہ ہوتی ہے اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال:۔ مسکن درد و محلل اورام مجفف۔ مفتح سدد دماغی۔ کاسر ریاح۔

استعمال:۔ یہ سمی ہوتی ہے احتیاط سے استعمال کریں یہ اندرونی طور پر سورنجاں شیریں کی بہ نسبت زیادہ مفید ہوتی ہے۔ اسے ضمادا" یا تیل بناکر استعمال کرتے ہیں جو گھٹیا نقرس اور عرق النسا پر بطور مالش مفید ہے اندرونی طور پر سورنجاں شیریں کی مانند ہے۔

نفع خاص:۔ وجع مفاصل کے لئے **مصلح:۔** زنجبیل مرچ سیاہ **بدل:۔** سورنجان شیریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک سے ۳ رتی

مرکبات:۔ روغن گل آکھ۔ روغن مجرب۔ وغیرہ۔ طبی اربعین میں سورنجانی نام ایک مرکب میں اندرونی استعمال کیا ہے۔

۲۴۹ سنگدان (ع) قانصہ پتھری (ترکی) پتنکہ (ع) شاتک

ماہیت :۔ ایک عضو ہے جو پرندوں میں معدے کی طرح کام کرتا ہے سنگدانہ مرغ زیادہ تر استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ اول

افعال:۔ مقوی معدہ و جگر، قابض کثیر الغذا۔ جالی۔

استعمال:۔ سنگرہنی (ذرب) ذلق الامعا۔ اسہال میں اور تقویت معدہ میں استعمال کرتے ہیں اس کا اندرونی چھلکا خصوصی طور پر مفید ہوتا ہے۔ پردہ جالی ہونے کی وجہ سے باریک کر کے آنکھوں میں لگانا موتیا بند کو مفید ہے اور قرنیہ کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ و جگر۔۔۔۔ **مضر:۔** قولنج پیدا کرتا ہے، دیر ہضم۔

مرکبات:۔ معجون سنگدانہ مرغ وغیرہ

۲۵۰ سرخس (ف) کیدارو السرخس المذکر قرنسق (ف)

چمانو (انگریزی) میل فرن MALEFERN

(لاطینی فیلکس ماس- DRYOPTERIS-FILIXMAS FILIXMOSS

فیملی:- POLY PODIACEAE

ماہیت:- اس کے درخت کا نام ایس پیڈی ایم فلکس ماس ASPIDIUM FILIX MAS ہے۔ اس کی گرہ دار جڑ کو موسم خزاں میں کاٹ کر جمع کر لیتے ہیں۔ اس کے اوپر کے پتوں اور خراب سڑے ہوئے حصوں کو علیحدہ کر دیتے ہیں یہ یاد رکھیں کہ یہ جڑ ایک سال سے زیادہ پرانی نہیں لینی چاہیے۔

یہ گانٹھیں ڈھائی سے پندرہ سولہ انچ لمبی ایک انچ قطر کی ہوتی ہے۔ یہ گانٹھیں چاروں طرف سے چھوٹی نوک دار سیاہ رنگ اور موٹے پتوں کے ڈنٹھلوں سے چھپی ہوئی ہوتی ہے اور ڈنٹھل ایسے آپس میں ملے ہوتے ہیں کہ اس گرہ دار جڑ کی سطح مچھلی کی پیٹھ کی طرح لگتی ہے۔ یہ اندر سے سفید زردی مائیل اور باہر سے بھوری ہوتی ہے۔ اس کی بونا خوشگوار ذائقہ پہلے میٹھا لیکن بعد کو تلخ اور متلی لانے والا ہوتا ہے۔ یہ عموماً" کوہ ہمالیہ شمالی امریکہ اور یورپ میں پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی:- (۱) فیملی سک ایسڈ جوہر سرخس یا تیزاب (یہ ایک سفید جوہر ہے) (۲) ایسپائڈین سرخس ۳۱ فی صدی جو ایک زہریلا مادہ ہوتا ہے (۳) ایک فکسڈ آئل (۴) ایک والے ٹائل آئل (۵) چند رالیں۔

مزاج:- گرم خشک درجہ دوم

افعال:- لاذع۔ قاتل کرم شکم (خصوصا قاتل حب القرع مجفف) مسقط جنین۔ قاتل قمل (جوئیں) مخرش مولد ابکائی۔

استعمال:- مجفف ہونے کی وجہ سے ذرور کرنا زخم کو جلد خشک کر دیتا ہے' ہر قسم کے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرنے خصوصا حب القرع کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ کھلانا بہت مفید ہے۔ بھوکا رکھ کر ایک ایک ماشہ (ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دیں اور دوسری رات کو دوائی دیکر صبح پھر مسہل دیں تاکہ سب کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جائیں۔

نوٹ:- اگر اس کی زیادہ مقدار دی جائے تو آنتوں میں خراش پیدا ہو کر قئیں آنے لگتی ہیں اور ضعف محسوس ہوتا ہے۔ اس کے سفوف سے سر کو دھونے سے جوئیں مرجاتی ہیں۔

نفع خاص:- خاص مخرج کرم امعا۔ **مضر:-** پھیپھڑے کے لئے

بدل:- کمیلہ

مقدار خوراک:۔ تین ماشہ

مرکبات:۔ معجون سرخس وغیرہ

۲۵۱ سرس (س) شریش۔ شک پشپ۔ وش گھاتی ف درخت ذکریا(پ) شرینہ (ع)سلطان الاشجار

انگریزی SIRIS - TREE لاطینی MIMOSA - SIRISA ROX

(لاطینی) کالا سرس ALBIZZIA - LEBECK

(لاطینی) سرس زرد ALBIZZIA - ODORATISSIMA

بھورا سرس ALBIZZIA - AMARA

فیملی: LEGOMINOSAE کا بلند درخت ہے جو کئی قسم کا ہوتا ہے' یہ مشہور درخت عموماً جنگلوں میں اور بعض جگہ سڑکوں اور نہروں وغیرہ کے کناروں پر پایا جاتا ہے۔ یہ عموماً" ساٹھ ستر فٹ تک اونچا ہوتا ہے اس کا تنا مضبوط اور موٹا ہوتا ہے جس پر بہت سی شاخیں نکلتی ہیں۔ اس کے پتے آملہ کے پتوں کی طرح لیکن اس سے کچھ بڑے ہوتے ہیں۔ یہ درمیانی سیخ کے دونوں طرف لگتے ہیں جن کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ پھول چھوٹے چھوٹے ریشوں سے آراستہ نہایت ملائم سبز اور کچھ زرد بھینی بھینی خوشبو والے اور بہت خوبصورت ہوتے ہیں یہ پھلی پتلی اور چپٹی ڈیڑھ انچ چوڑی اور ۸ انچ سے ایک فٹ تک لمبی جن کے اندر سے دس تک تخم ببول یا املتاس کی شکل کے چپٹے ہوتے ہیں۔ یہ سخت اور بھورے کالے یا سفید رنگ کے ہوتے اور بعض جگہ پیلے یا زرد ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں کا رس تخم اور چھال استعمال ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی:۔ اس میں کسیلا مواد سات فیصدی (۲) رال پندرہ فی صد اور چھال میں راکھ ۹ % ہوتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال:۔ "تخم" جالی مقوی و مغلظ منی۔ مقوی بصر۔ محلل۔ "چھال" جالی محلل، مجفف، مصفی خون' مقوی بدن پتوں کا رس مقوی بصر۔

استعمال:۔ مقوی بصر ہونے کی وجہ سے اس کے تخموں کو سرمہ کی طرح باریک کر کے لگانا۔

شبکوری۔ دھند غبار۔ خارش چشم اور آنکھ کی سفیدی کے لئے مفید ہے۔ تخم سرس کو باریک سفوف بنا کر ہلاس کے طور پر سونگھنے سے نزلہ زکام کو آرام آتا ہے۔ مقوی اور مقوی باہ ہونے کی وجہ سے اس کے تخموں اور چھال کا سفوف بنا کر اور حسب ضرورت چینی ملا کر رقت منی اور ضعف باہ میں کھلانا بہت مفید ہے۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں اس کی چھال کو جوش دے کر پلایا جاتا ہے اور تخموں کے سفوف کو شہد میں ملا کر بطور معجون کھلانے سے خنازیر کے مادہ کو دور کرتا ہے۔

جالی:۔ ہونے کی وجہ سے اس کی چھال کا سفوف باریک پیس کر اور پانی میں گھول کر لگانا مہاسوں اور پھوڑے پھنسیوں میں مفید ہے۔ اور دانتوں کے درد میں سکون حاصل ہوتا ہے۔

مقوی بصر:۔ ہونے کی وجہ سے سرس کے پتوں کے مروق پانی کو آنکھ میں ڈالنے سے شب کوری میں مفید ہے۔ دھند کو دور کرتا ہے۔ بعض لوگ اس کے پتوں کے پانی میں سرمہ کو رگڑ کر بناتے ہیں اور آنکھوں کے لئے اس سرمہ کو استعمال کرتے ہیں اس کی چھال کا جوشاندہ استقا میں پلانا مفید ہے۔ اس کے پھولوں کو سکھا کر سفوف بنا کر اور مناسب مقدار میں چینی ملا کر کھلانے سے احتلام کو دور کرتا ہے۔

نفع خاص:۔ مغلظ منی۔ مقوی ۔ **مضر:۔** خشکی پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:۔** گھی گائے **مقدار خوراک:۔** چھال ۵ سے سات ماشہ تخم ایک سے دو ماشہ

تفصیلات کے لیے خواص سرس پڑھیں۔

۲۵۲ سریش۔ س چیپ چیپکا۔ غری۔ ہلام

لاطینی:۔ جیلے میٹم GELATINUM

انگریزی:۔ GELATIN

ماہیت:۔ نیم شفاف۔ بے رنگ چپٹے اور باریک لمبے سے ریشے ہوتے ہیں۔ یہ حیوانات کے چمڑے، پٹھے اور ہڈیوں وغیرہ کو پانی میں جوش دے کر خشک کر کے بناتے ہیں۔ اگر اس کو ۵۰ گنا گرم پانی میں حل کریں تو اس کے محلول کی رنگت اور بو ختم ہو جاتی ہے اور وہ ٹھنڈا ہونے پر فالودہ کی طرح جم جاتی ہے۔ اگر اس کے پانی کے محلول میں ٹے نین ملا دی جائے تو جیلے ٹین تہ نشین ہو جاتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم **افعال:۔** مغری، مجفف۔ حابس الدم، جالی

استعمال:۔ حابس الدم و مجفف ہونے کی وجہ سے پھیپھڑوں کے سیلان خون اور اندرونی جریان میں پانی میں حل کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔ اور نکسیر جریان خون اور آگ کے جلے ہوئے

زخموں پر لگانا جلد آرام دیتا ہے۔ اور خون بند کرتا ہے **مفری:۔** ہونے کی وجہ سے اقراص شیافات اور حبوب میں چیک پیدا کرنے کے لئے بہت اچھا بدرقہ ہے۔ مکانوں کی سفیدی کراتے وقت چونہ کے گھول سیال میں سریش ملا کر سفیدی کی جائے تو وہ زیادہ پختہ ہوتی ہے' اترتی نہیں۔
مضر:۔ سدے پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:۔** سرکہ **مقدار خوراک:۔** ایک سے دو ماشہ

۲۵۳ سقنقور۔ بن روہو۔ سمہور LACERTA SCINCUS

ماہیت:۔ ایک گوہ کی طرح کی مچھلی ہوتی ہے' جو عموم" دریائے نیل کے کناری ریگستان میں مصر میں پائی جاتی ہے اور اس کا خشک کیا ہو گوشت دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔
مزاج:۔ دافع سرد اور بلغمی امراض۔ مقوی باہ
استعمال:۔ مقوی باہ ہونے کی وجہ سے مقوی باہ معجونوں اور سفونوں میں استعمال کرتے ہیں اور اس کا سفوف انڈے کی سفیدی اور شہد میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ **دفع امراض بلغی:۔** ہونے کی وجہ سے لقوہ فالج۔ نقرس۔ رعشہ اور کزاز میں استعمال کرتے ہیں۔
نفع خاص:۔ مقوی باہ۔ **مضر:۔** امراض بصر میں **مصلح:۔** شہد **بدل:۔** ریگ ماہی
مقدار خوراک:۔ تین سے ۵ ماشہ
مرکبات:۔ معجون سقنقور۔ معجون مبہی شیخ داؤد کی ایجاد ہے (علاج امراض) جوارش سقنقور اس جوارش کو حاوی صغیر نے تجویز کیا ہے۔ جوارش سقنقور دیگر۔ لبوب جواہر وغیرہ۔

۲۵۴ سلارس۔ شلارش میعہ سائیلہ

عنبر مائع۔ ALTINGIZA -EXCELSA

لاطینی STYRAX-PREPARATUS (B.P)

عربی۔ المیعہ السائلہ۔ لبنی۔ عسل لبی۔

فیملی:۔ HAMA-MELIDACEAE

ماہیت:۔ اس کا درخت خوشبودار لگ بھگ ۲۰ سے ۳۰ گز اونچا ہوتا ہے اس کے تنے کا گھیرا دس بارہ فٹ ہوتا ہے۔ چھال چکنی بھورے رنگ کی ہوتی ہے اس کا ہر جز چکنا ہوتا ہے۔ پتے

گول لبوترے بیضوی لیکن نوکدار اور دانے دار سے ۳ انچ لمبے چوڑے ہوتے ہیں۔

پھول:۔ ملائم منجری کی طرح میٹالے سے ہوتے ہیں۔ پھل بھورے رنگ کی پھلی کے اندر گولائی لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ لکڑی سخت ہوتی ہے تازہ تازہ لکڑی کے تختے بنائے جاتے ہیں۔ اس سے سلارس حاصل ہوتا ہے۔

یہ دو قسم کا ہوتا ہے (ا) معیہ سائلہ (۲) معیہ یابسہ

(ا) جو ملائم گوند کی طرح درخت سے خود بخود نکلنے لگتا ہے۔ اس کو اکٹھا کر لیا جاتا ہے اور جو گہرا سرخی مائل زرد سا ہوتا ہے اور یہ سب بہترین مانا جاتا ہے۔(۲) درخت کو چھید کر کے جو رس نکلتا ہے اس کو اکٹھا کر لیا جاتا ہے یہ ہلکا زرد مائل سرخ سا ہوتا ہے۔ یہ دونوں گاڑھے شہد کی طرح ہوتے ہیں اور اچھے مانے جاتے ہیں ان کا مزہ اور خوشبو اچھی ہوتی ہے۔یہ نیم سیال سے ہوتے ہیں (۳) اس کی ایک قسم معیہ یابسہ ہے جو اس درخت کی لکڑی، پتے پھول وغیرہ کو جوش دے کر چھان کر اور پھر دوبارہ پکا کر عصارہ بنا کر خشک کر لیا جاتا ہے بالکل سیاہ رنگ کی ثقیل ہوتا ہے اور معیہ سائلہ ہی عموماً استعمال ہوتا ہے ان کی خوشبو اور ذائقہ بالسم بلسان کی طرح ہوتا ہے۔

مقام پیدائش:۔ یہ آسام جاوا، برہما، چین ملایا وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اور عرب ممالک سے منگوایا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی:۔ سنے مک ایسڈ لگ بھگ ۲۰٪ تک ہوتا ہے(۲) ایک اڑنے والا تیل ۳٪ اور دو قسام کی رالیں ہوتی ہے TORESINOLSTYROL

مزاج:۔ گرم درجہ سوم خشک درجہ دوم

افعال:۔ مقوی بدن۔ مسکن درد منفخ بلغم مقوی جگر۔ نافع امراض گردہ و مثانہ، قاتل جراثیم۔ دافع تعفن۔ مدربول و حیض۔ محلل

استعمال:۔ مسکن درد ہونے کی وجہ سے روغن کنجد آٹھ گنا ملا کر رکھ دیں جب وہ حل ہو جائے تو اس کی مالش خدر۔ کزاز وجع مفاصل نقرس اور دیگر دردوں پر مفید ہے۔

قاتل جراثیم:۔ اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے اس کو دوگنا سے چار گنا روغن زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر ملنے سے تر خارش خشک خارش، جوئیں پڑنا اور پھوڑے پھنسیاں وغیرہ دور ہو جاتی ہیں۔

دافع تعفن:۔ مقوی بدن اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے سل۔ پرانی کھانسی کے لئے ایک رتی کوزہ مصری یا شہد میں ملا کر دینے سے بلغم آسانی سے نکلتا ہے، تین بار دن میں چھ گھنٹہ بعد دیں

اور دق کے جراثیم مرنے سے مریض کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ نزلہ زکام بحتہ الصوت میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

دافع امراض گردہ و مثانہ:۔ اور مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزاک اور حرقت البول میں شربت بزوری کے ہمراہ دینے سے آرام آتا ہے۔ اگر سخت قسم کا پھوڑا ہو جائے تو اس کا ضماد لگانے سے محلل ہونے کی وجہ سے پھوڑے کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ معیہ سائلہ کو مدبر کر کے استعمال کرنا چاہیے۔

مدبر کرنے کی ترکیب:۔ معیہ سائلہ کو شراب یار یکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کر کے چھان لیں اور اس کو خشک ہونے دیں یہ مدبر ہو جائے گا۔

نفع خاص:۔ مخرج بلغم۔ مدربول و حیض

مصلح:۔ مصطگی **بدل:۔** جند بید ستر

مقدار خوراک:۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک۔

نوٹ:۔ زیادہ استعمال سے بعض اوقات پیشاب میں البیومن آنے لگتی ہے۔

مرکبات:۔ (علاج الامراض) تریاق درع الصحتہ۔ تریاق ریتلا۔ مرہم جذام حب عطائی دواء الکبریت۔ حب معیہ حب مومیائی سادہ وغیرہ۔

۲۵۵ سمندر پھل

BARRINGFONIA -ACUTANGULA

فیملی:۔ MYRTACEAE

ماہیت:۔ یہ ایک درمیانی قد کا درخت ہوتا ہے جو لگ بھگ تیس سے چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے پندرہ انچ لمبے اور دو انچ چوڑے اور گولائی لئے ہوئے بادام کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کا پھول لال رنگ کا ہوتا ہے۔

پھل:۔ بڑا چار پہلو لئے ہوئے سرخ رنگ کا ہوتا ہے اگر پرانا ہو جائے تو سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے' یہ درمیان میں دھاری دار ہوتے ہیں' بعض بھورے رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔ خشک ہونے پر سخت ہو جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ پانی ڈال کر بھگوئیں تو نرم ہو جاتے ہیں۔ پھلوں کے اوپر کی چھال پتلی اور تخم موٹے ہوتے ہیں۔ مزہ خراب کڑوا سا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی:۔ اس کے پھل میں (۱) گلکو سائڈ (۲) سیپونین (۳) نباتاتی چربی (۴) ربڑ (۵) کھار (۶) نمک (۷) بے رنگ ٹونین۔

اس کے پھل، پتے اور جڑ استعمال ہوتے ہیں۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال:۔ جالی محلل نتھنوں میں اس کا قطور دماغ سے جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دافع شقیقہ، تریاقی عقرب۔ طلا" محرک باہ

استعمال اندرونی:۔ دافع بخار لرزہ۔ منفث بلغم کا سر ریاح

استعمال:۔ دافع جاذب رطوبات ہونے کی وجہ عورت یا بکری کے دودھ میں گھس کر مخالف جانب کے نتھنے میں ٹپکانے سے شقیقہ کے لئے مفید ہے اور صرع میں بھی اس کو ٹپکانا مرض کے لئے مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بکری کے دودھ یا عرق بادیان میں گھس کر لگانے سے رتوندھی پھولا اور آنکھ سے پانی آنا، دھند اور غبار کے لئے مفید ہے۔ تریاق ہونے کی وجہ سے اس کا طلا بچھو کے کاٹے کے مقام پر لگانا مفید ہے۔ کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف نمک اجوائن دیسی کے ہمراہ درد شکم نفخ اور بد ہضمی کو دور کرتا ہے۔ **دافع بخار:۔** ہونے کی وجہ سے برگ تلسی۔ سیاہ مرچ یا لیموں کے رس کے ہمراہ نوبتی بخاروں کو دور کرتا ہے۔ **تحریک باہ:۔** میں لونگ اور شہد میں ملا کر قضیب پر طلا لگانا مفید ہے۔

مقدار خوراک:۔ نصف سے ایک عدد تک

۲۵۶ سنکھا ہولی۔ سنکھ پشپی بنگالی سنکھاہلی۔ ڈان کنی

لاطینی:۔ CONVOLVULUS-MICROPHYLLUS.VIRGATA

PLADERADECUSSTE -ROXB

فیملی۔ CONVOLVUL.ACEAE

ماہیت:۔ یہ بوٹی زمین پر سفروش ہوتی ہے اور اس کی شاخیں چاروں طرف ادھر ادھر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ عموماً" نمناک زمین ندی نالوں کے کناروں اور موسم برسات میں عموماً" پیدا ہوتی ہے۔ اس کا پودا درمیان سے ایک فٹ تک بلند ہو کر زمین پر پھیل جاتا ہے۔ اس کی شاخیں بہت ہوتی ہیں۔

پتے:۔ ملائم پتلا لمبے اور مختلف قدوقامت کے ہوتے ہیں اس کے پتوں سے تقریباً مولی کے پتوں کی طرح خوشبو آتی ہے۔

پھول:۔ پانچ پنکھڑیوں والے اور رنگ کے لحاظ سے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) سفید پھول والی CONVOLVULUS MICROPHYLLUS (۲) سرخ پھول والی CANSCRORA-DECUSSATA-SHULT
(۳) نیلے پھول والی EVOLVULUS-ALSINOIDES سفید پھول والی زیادہ مفید سمجھی جاتی ہے۔ پھول کٹوری نما ہوتے ہیں۔

پھل:۔ بیضوی بھورے رنگ کے ۸/۱ انچ لمبے چکنے چمکدار ہوتے ہیں جن کے اندر کالے یا بھورے رنگ کے تخم بھرے رہتے ہیں۔ یہ عموماً راجستھان، گجرات، بلوچستان دہلی پنجاب کی پتھریلی کنکریلی یا میدانوں میں کشا گھاس والی زمین میں جو نمناک ہو بہت پیدا ہوتی ہے۔

مزاج:۔ گرم تر درجہ دوم

افعال:۔ مصفی خون۔ مقوی دماغ و حافظہ۔ محلل دافع بواسیر مقوی بصر مغلظ منی۔ دافع ذیابطیس ملین شکم جالی مسکن عطش۔

استعمال:۔ دافع بواسیر و مصفی خون ہونے کی وجہ سے کالی مرچ کے ہمراہ شیرہ بنا کر پلانے سے بواسیر خونی و بادی۔ جذام آتشک سوزاک پھوڑے پھنسیاں دور ہوتی ہیں اور ملین شکم ہونے کی وجہ سے سوداوی مادہ کو بذریعہ دست خارج کرتی ہے۔

مقوی دماغ:۔ حافظہ ہونے کے علاوہ اس کا سفوف کھلانا پیشاب میں شکر آنے کے لئے مفید ہے۔

سوزاک:۔ حرقت البول اور جریان میں سفوفاً یا شیرہ کی شکل میں مفید ہے۔

مغلظ منی:۔ ہونے کی وجہ سے اس کا جڑ کا سفوف استعمال کرنے سے رقت منی میں مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ ابٹن کی شکل میں چہرے پر ملنا چہرے کے رنگ میں نکھار پیدا کرتی ہے۔

مسکن عطش:۔ ہونے کی وجہ سے پیس کر ٹھنڈائی کے طور پر استعمال کرنے سے پیاس دور ہوتی ہے۔ اور مقوی بصر ہونے کی وجہ سے آنکھوں میں تقویت دیتی ہے۔

نوٹ:۔ بوٹی کو برسات سے پہلے پہلے جڑ سمیت اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر کے استعمال کریں۔ کھانسی، درد گردہ ریاحی بھوک کی کمی اور اپھارہ میں پلانا مفید ہے **مصلح** سرکہ **مقدار خوراک** اچار ڈیڑھ تولہ پانی ۲ تولہ، تخم ایک ماشہ

۲۵۷ سنگترہ۔ سنترہ۔ نارنگی۔ مکرا۔ مکروی

CITRUS AURANTIUM

فیملی:- RUTACEAE

ماہیت:- مشہور پھل ہے اس کا درخت لیموں کے درخت کے برابر ہوتا ہے اس کی نئی شاخیں پہلے سبز سفیدی مائل اور پتے چکنے لیموں کے پتوں کی طرح اگلی حصہ میں کچھ موٹے گہرے سبز ہوتے ہیں۔ **پھول:-** موسم بہار میں ہی لگنے شروع ہو جاتے ہیں جو پہلے سبز بعد میں کیسری یا سنگتری رنگ کے ہوتے ہیں اوپر اس کے اس کا چھلکا ہوتا ہے نیچے اس میں بہت سی پھانکیں ہوتی ہیں جن کے اندر ہی پھانک چار پانچ مخروطی اور سفید رنگ کے تخم بھرے ہوتے ہیں۔ نارنگی اور سنگترے کا پیڑ ایک جیسا ہی ہوتا ہے' پھل کے افعال و خواص تقریباً" یکساں ہوتے ہیں اور نارنگی کا ذائقہ قدرے کھٹا یا کھٹ میٹھا ہوتا ہے لیکن سنگترہ پکا ہوا عموماً" میٹھا ہوتا ہے۔ اس کے درخت پاکستان' ہندوستان کے باغوں میں عموماً" لگائے جاتے ہیں۔ لیکن مدھیہ پردیش میں ناگ پور کے سنگترے بہت مشہور ہے اور پہاڑی علاقوں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ اس کے پھل کا پوست چکنا ہموار اور قدرے خوشبودار ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی:- نارنگی اور سنگترے کے جز کیمیاوی ایک جیسے ہوتے ہیں پھل کے رس میں(۱) CITRATE-OF-POTASH ۲۳٪ (۲) INORGANIC-SALTS ہوتے ہیں۔

تازہ پھل کے چھلکے اور پھولوں میں (۱) زرد مائیل اڑنے والا تیل جو خوشبودار ہوتا ہے NEROLI (۲) ایک تیز گلسٹد آئیل ہوتا ہے اس میں HESPERIDIN-LIMONENE اور AURANTIA-MARIN مواد پائے جاتے ہیں (۳) ٹینین (۴) کھار بھی ہوتے ہیں۔

مزاج:- سرد تر درجہ اول

افعال:- مفرح قاطع صفرا۔ دافع تعفن ۔ پوست جالی۔

تفصیلات کے لیے خواص سنگترہ پڑھیں۔

۲۵۸ سہنجنہ ۔ سہانجنہ ۔ سرگو (گجراتی) (مراٹھی) مناکچا شاک پتر (تلنگو ۔ مورنگ ۔ بنگالی) موری نگا

لاطینی:- MORINAGA OLEIFERA

MORINAGAPTERYGSPERMA

فیملی:۔ MORINGACEAE

ماہیت:۔ یہ مشہور درخت باغوں اور کھیتوں اور جنگلوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا درخت بیں پچیس فٹ اونچا ہوتا ہے اور تنے کی گولائی ایک فٹ سے ۵ فٹ تک ہوتی ہے۔ تنے کی چھال ملائم بھورے رنگ کی ہوتی ہے اس کے تنے سے بہت سی شاخیں نکل کر پھیلتی ہیں۔ سہنجنہ کی لکڑی بہت نرم نازک' جلد ٹوٹنے والی ہوتی ہے اس کی ہر شاخ پر اور کئی چھوٹی چھوٹی شاخیں لگی ہوتی ہیں۔

پتے:۔ سرس کے پتوں کی طرح ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں۔

پھول:۔ رنگت کے لحاظ سے سفید' زرد اور سرخ تین طرح کا ہوتا ہے اور پھولوں میں سے خوشبو آتی ہے پہلے کلیاں سرخ سی نظر آتی ہیں لیکن جب کلیاں پھول بن جاتی ہیں تو عموماً" سفید پھول ہوتا ہے اور یہ ہی زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

پھلیاں:۔ لمبی اور پتلی لگ بھگ ۹ انچ سے ڈیڑھ فٹ تک ہوتی ہیں جن کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے اور ان پر لمبی لمبی دھاریاں سی ہوتی ہیں جب پھلیاں پک جاتی ہیں اور اس میں تخم بھی موٹے موٹے ہو جاتے ہیں ان تخموں سے پودا پیدا ہوتا ہے یہ اوپر سے مٹیالی اور اندر سے سرخ ہوتی ہیں اور اس کے درخت کو لگانے کے لئے اس کی شاخ سے پتے نکلنے لگتے ہیں اور یہ درخت بن جاتا ہے۔ اس کے درخت سے ایک گوند بھی حاصل ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی:۔ (۱) اس کی چھال میں ایک کھار (۲) رال (۳) ایک ایسڈ (۴) لعاب (۵) راکھ۔ جڑ میں ایک بدبودار تیل اور چھلکا اتارے ہوئے تخموں میں BANIIL تقریباً ۳۵ فیصد ہوتا ہے۔

اس کی جڑیں رس' پتے' پھول' پھلیاں سب استعمال ہوتے ہیں۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال:۔ دافع امراض باردہ بلغمیہ' قاتل دیدان شکم' کاسر ریاح' ہاضم منفج بلغم' تخم دافع استسقا' تیل محلل مسکن' مقوی اعصاب' مدر بول

استعمال:۔ دافع امراض باردہ بلغمیہ ہونے کی وجہ سے اس کے پھولوں' پتوں' پھلیوں اور گوند وغیرہ کو فالج' لقوہ' رعشہ اور دردوں گٹھیا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

قاتل دیدان ہونے کی وجہ سے اس کی پھلیوں کا اچار کھلانا مفید ہے نیز اس کے پتوں کا رس پلانا کیڑوں کو مارتا ہے۔

کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے اپھارہ اور درد شکم کو دور کرتا ہے۔

کاسر ریاح دافع امراض بلغمیہ اور مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے مرگی' فالج گٹھیا' اختناق الرم ورم طحال میں استعمال کرتے ہیں۔

مسکن و اس کی چھال کے جوشاندہ سے غرغرے کرنے سے قلاع الفم اور اورام لثہ کے لئے مفید ہے اور بچوں کے ورم جگر میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کی جڑ اور پھلیوں کا اچار بہت ذائقہ دار ہوتا ہے۔ رائی نمک لگا کر چند یوم دھوپ میں رکھ کر ان پھلیوں کو سرکہ اور سرسوں کے تیل میں ڈال کر دبایا جاتا ہے'یہ بلغمی اور عصبی امراض اور دردوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ یہ اچار ترش ہونے کے باوجود اعصاب کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔

۲۵۹ سرو

لاطینی CUPRESSUSSEMPERVIRENS

فیملی CONIFERAE

اس درخت کو عموماً باغوں میں خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔ اس کے پتے جھاؤ کی طرح چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں' یہ درخت پتوں اور شاخوں کی وجہ سے نیچے سے موٹا نظر آتا ہے اور اوپر کو بتدریج پتلا ہوتا چلا جاتا ہے اس کے پھل کو جوزا السرو کہا جاتا ہے اور پھلوں کو ہی بطور دوا استعمال کرتے ہیں۔ یہ لگ بھگ تمام شمالی ہندوستان میں ہوتا ہے۔ شام اور ایران میں بھی یہ درخت ہوتا ہے۔

مزاج:۔ "جوزا السرو" : قابض' مجفف' حابس الدم

فوائد:۔ قابض ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندہ میں "خروج المقعد" والے مریض کو بٹھانے سے آرام ہوتا ہے۔

حابس اور مجفف ہونے کی وجہ سے جریان منی' جریان خون بول فی الفراش سیلان الرحم' کثرت حیض' اسہال وغیرہ میں اس کا سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک سے ڈیڑھ ماشہ

۲۶۰ سہدیوی (س) پیت پشپی۔ کیش وردھنی (مراٹھی) بھانبروڈی (س) مہبلا (تلینگو) پرنا ییچیپٹی

لاطینی:۔ VERNONIA-CINERIA

انگریزی:۔ YELLOW-BARLERIA

فیملی :۔ COMPOSITATE

ماہیت:۔ اس بوٹی کے پودے ایک سے تین فٹ تک بلند ہوتے ہیں اس کے تنے و شاخوں پر روآں ہوتا ہے۔ اور پتے بڑے اور پردار ہوتے ہیں لیکن شاخ پر دور دور لگتے ہیں جو تلسی کے پتوں کی طرح نظر آتے ہیں۔ پھول لگ بھگ ۲۵ تیس ایک ساتھ نکلتے ہیں جو سفید یا سرخی مائل نیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور تخم باریک کالے زیرہ کی طرح ہوتے ہیں' یہ عموماً" برسات کے موسم میں جوار' مکئ باجرہ اور گنے کے کھیتوں اور کھنڈرات میں خود رو پیدا ہوتی ہے۔ اس کی جڑ خوشبودار ہوتی ہے سردیوں میں یہ ختم ہو جاتی ہے۔

مزاج:۔ سرد تر

افعال:۔ مسکن حرارت مفتت سنگ مثانہ۔ مدر بول۔ مصفی خون مقوی بدن حابس الدم۔ معرق دافع بحتہ الصوت۔ تریاق

استعمال:۔ مسکن حرات ہونے کی وجہ سے صفراوی دموی بخاروں میں جوش خون حدت صفرا میں اس کو ٹھنڈائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزاک' پیشاب کا رگ رک کر آنا تقطیر البول اور پیشاب کی جلن کو دور کرتی ہے۔ مصفی خون حابس الدم مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے اس کا شیرہ مصری ملا کر پلانا نفث الدم میں مفید ہے۔ معرق ہونے کی وجہ سے صفرادی و خونی بخاروں میں پسینہ لاتی اور بخار کو دور کرتی ہے مسکن وافع بحتہ الصوت ہونے کی وجہ سے خشک یا تر کھانسی میں استعمال کرتے ہیں نیز اس کے استعمال سے آواز بیٹھ گئی ہو تو درست ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر ڈیسائی نے کہا کہ سہدیوی فنسٹین کے فوائد رکھتی ہے' یہ پسینہ لاتی بخار کو دور کرتی اور دردوں کو دور کرتی ہے۔ بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اس کے پھولوں کا رس آنکھوں کے امراض میں مفید ہے۔

ڈاکٹر کا مان کا کہنا ہے کہ ملیریا میں جب کونین کام نہیں کرتی اس صورت میں معمولی کونین کے ساتھ سہدیوی کے رس کو پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی:۔ سہدیوی کے رس میں کلوروفل ہوتا ہے اور وہ پھوڑے پھنسیوں کو جلد درست کرتی ہے۔ اس کے فوائد (مصفی خون پت پاپڑا کی طرح ہوتے ہیں۔ یہ پتھری کے لئے بہت مفید

ہے ڈاکٹر انصاری صاحب جو دہلی کے طبیہ کالج میں پروفیسر تھے وہ بھی پتھری کے لئے اس کو استعمال کرتے تھے۔ تریاق ہونے کی وجہ سے یہ سانپ کے زہر کو دور کرتی ہے کالی مرچ ملا کر اور گھونٹ چھان کر پلائیں۔

نفع خاص:۔ دافع بخار کہنہ۔۔۔۔۔ **مصلح:۔** مرچ

مقدار خوراک:۔ تین سے سات ماشہ

۲۶۱ سوم کلپ۔ سوم کلپ لتا
ٹوٹ کنٹھا (بمبئی و فارس) ہنما

لاطینی:۔ EPHEDRA-SINICASTEAE

انگریزی:۔ EPHEDRA MA-HUANG

بلوچستان میں اماں ضلع ایبٹ آباد میں آشانیہ کانگڑہ و کلو میں بدھشٹر اور شملہ میں کھاندا کہا جاتا ہے۔

ماہیت:۔ یہ ایک جھاڑی نما چھوٹی بوٹی آٹھ نو انچ سے ساڑھے تین فٹ تک اونچی ہوتی ہے۔ اس کے پودے کے پاس بھینی بھینی خوشبو آتی ہے اگر بوٹی خشک ہو جائے تو خوشبو نہیں آتی یہ بوٹی جب آٹھ نو انچ بلند ہو جاتی ہے تو اس کے ڈنٹھل اور پتے گچھوں کی شکل میں جھاڑی کی طرح نظر آتے ہیں۔ اس کا تنا سخت اور پتلا ہوتا ہے جڑوں سے شاخیں نکلتی ہیں سوم لتا کی بیل سے باریک شاخیں نکل کر تھوڑی تھوڑی دور پر گانٹھ ہوتی ہے پتے ہر گانٹھ سے دو دو کبھی تین تین گانٹھ کے چاروں طرف ہوتے ہیں یہ پودا ہمیشہ سرسبز رہتا ہے۔ پھول چھوٹے چھوٹے منجریوں (بالیوں) کی طرح لگتے ہیں اور پھل بھی چھوٹے چھوٹے ہیں جن میں وہ تخم بھرے ہوتے ہیں اور ان کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ یہ پودا ہمالیہ میں ساڑھے سات ہزار سے تیرہ چودہ ہزار فٹ بلندی تک پائی جاتی ہے لیکن کابل کے راستے درہ کرم میں لگ بھگ ڈیڑھ ہزار فٹ بلندی تک بھی ہوتی ہے نیز چترال ایران اور گلگت دریائے سندھ کے کنارے بلوچستان میں اور کانگڑہ کا تک شملہ وغیرہ مقامات پر بکثرت ہوئی ہے بعض اس کو ایندھن کے طور پر استعمال کرتے ہیں یہ بوٹی یونانی طب میں کم استعمال ہوتی ہے۔ اس کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں۔ یہ ہندوستان کے دکنی اضلاع میں بھی ہوتی ہے لیکن شمالی ہندوستان کی بوٹی کمزور ہوتی ہے۔ لیکن جن اضلاع میں بارش بہت ہوتی ہے وہاں کی بوٹی میں دوائیت کم ہوتی ہے۔

اس کی مشہور اقسام یہ ہیں۔

EPHEDRA-SINCA-STAPE(1)

EOGEDRA-EQUISETINEBUNGA(2)

EPHEDRA-GEARDIANA WALL STAPE(3)

EPHEDRA-NEBRODENSIS-TINEGSTAPE(4)

جز کیمیاوی:- (۱) EPHEDRINE

(۲)PSETIDO-EFEDRINE وغیرہ نکالی جاتی ہیں اس بوٹی کے مکمل اجزا استعمال ہوتے ہیں۔

مزاج:- گرم خشک درجہ دوم

افعال:- منفث و مخرج بلغم یرقان۔ دافع تشنج مسکن

استعمال:- منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔ **دافع تشنج:-** ہونے کی وجہ سے کالی کھانسی اور دمہ کے دورہ کو اس کا جوشاندہ یا کوئی مرکب فورا" روک دیتا ہے۔ یہ جگر کو طاقت دیتی اور یرقان کے لئے مفید ہے۔

جوشاندہ بنانے کا طریقہ:- ایک تولہ سوم کلپا کے سفوف کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھائی رہ جاوے تو دن میں تین بار ہر چھ گھنٹہ بعد دو یا ڈھائی تولہ پلائیں یہ دمہ' کھانسی اور کالی کھانسی کو دور کرتا ہے' بچوں کی کالی کھانسی میں یہ جوشاندہ ایک ایک چمچہ چائے کا تین بار دیں سکون ہوگا بعض اس میں ملٹھی بھی ملا دیتے ہیں۔

یہ نسخہ مذکورہ امراض میں مفید ہے۔

بانسہ کے پھول:- تالیس پتر' ملٹھی' سوم کلپا' پشکر مول برابر وزن لے کر کپڑ چھان کر لیں

ایک تولہ ماشہ دوا پانی سے لینے سے دمہ کا دورہ فورا دور ہو جاتا ہے۔

نفع خاص:- ضیق النفس میں۔ **مقدار خوراک:-** دو ماشہ سفوف میں جوشاندہ میں ایک تولہ

۲۶۲ سنکونا۔ا لکینا۔ کینا کینا (سنکرت) جور توڑک

C.GARK (فارسی) برک (ہندی) جور ہری (بنگالی۔ انگریزی)۔

گجراتی۔ راجستھانی CINCHONA-CINCHONA-CORTEX

لاطینی:- CINCHOFFICINALIS

فیملی میتھ خاندان:- N.O.RUBIACEAE

ماہیت:۔ اس کی کئی اقسام کے درخت ہوتے ہیں جن سے جوہر موثر کنہ کنہ (کونین) حاصل ہوتی ہے۔ اس کا درخت کافی دیر ہرا بھرا رہتا ہے، یہ لگ بھگ تیس چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ تنا گول اور لمبا ہوتا ہے۔ اس کی چھال باہر سے خاکستری اور اندر زرد ہوتی ہے، شروع کی شاخیں چٹی اور نرم ہوتی ہے۔ پتے لگ بھگ تین چار انچ لمبے اور سبز ہوتے ہیں۔ پھول شاخ اور گچھوں میں سرخی مائیل سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔

پھل:۔ لگ بھگ ڈیڑھ انچ سے ساڑھے تین انچ لمبا ہوتا ہے جس کے اندر خاکستری رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں۔ کچھ وقت کے بعد پھل پھٹ جاتے ہیں اور تخم ہوا میں اڑ جاتے ہیں۔

اس درخت کی لگ بھگ تیس چالیس اقسام ہوتی ہیں۔ (۲) اس میں سے WEDDELL C.CALISAاس کا دوسرا نام YELLOW-CINCHONA ہے اس کا درخت بڑا ہوتا ہے اور پتے تین سے سات انچ لمبے اور پھول مندرجہ بالا نمبرا کی طرح ہوتے ہیں۔ جنوری سے اپریل تک پھل لگتے ہیں۔

(۳) C.LEDGERIAN A MONENS اس کا درخت ۲۰ سے ۴۰ فٹ اور بعض ساٹھ ستر فٹ بھی اونچے ہوتے ہیں۔

اس کی بہت سی اقسام ہیں۔

مقام پیدائش:۔ شروع میں اس کے درخت صرف جنوبی امریکہ کے پہاڑی علاقہ میں پیدا ہوتے تھے لیکن اس کی زیادہ مانگ کی وجہ سے اس کے درخت جب زیادہ کاٹے جانے لگے تو ۱۸۵۴ء میں جاوا اور ۱۸۶۰ء میں آسام اور کوہ ہمالیہ کے دامن میں اس کے درخت لگائے گئے۔

اس کے درخت کی چھال ہی دوا میں کام آتی ہے اور اس کے جوہر موثر کو کونین کہا جاتا ہے جو ملیریائی بخار کی اچوک دوائی ہے، یہ درخت عموما" تین ہزار سے ۱۲ ہزار فٹ بلندی تک پیدا ہوتا ہے۔ ہسپانیہ کی نو آبادی کے وائسرائے کی بیوی جس کا نام نکون تھا بیمار ہوگئی۔ مختلف ادویہ کرنے کے بعد آخر نکون کی چھال سے اس کو آرام آگیا جس کی وجہ سے اس کو سنکونا کہا جانے لگا۔

جز کیمیاوی:۔ اس کی چھال میں مندرجہ ذیل اہم ایلکائیڈس پائے جاتے ہیں (ا) کونین QUININسنکونین CINCHONINE (۳) HYDROQUININE (۴) سنکونے ڈین CINCHONIDINE(۵) کولنے ڈین QUINDINE اس کے علاوہ (ا) کی نک یا کوئے نک ایسڈ (CHINIC ORQUINIC ACID) مشابہ ہوتا ہے۔(۲) کائنویک ایسڈ ACID ۔ CHINOBIC (۳) کائنو ہوٹینکا ایسڈ COINOHOTANNIC ACID یہ تین ایسڈ

ہوتے ہیں ایک گلیو کو سائیڈ (CHINOVIN) یہ آسانی سے کاٹنوک اور گلوکوز میں متفرق ہو جاتا ہے۔

ایک رنگین جزو جس کو سنکونا ریڈ کہا جاتا ہے یہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔

ایک والے ٹائیٹل آئیل (لطیف روغن ہوتا ہے جس کی وجہ سے چھال میں معمولی بو آتی ہے۔ اس کی چھال ست یا جوہر (کونین) استعمال ہوتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال:۔ دافع بخار توبتی۔ قاتل کرم ۔ مسقط جنین مقوی بدن و اعصاب مسکن درد ۔ مدر حیض مولد لعاب دہن مقوی معدہ بڑی مقدار ضعف پیدا کرتی ہے محرش معدہ دامعا۔

کونین سفید دانوں کی حرکت کو ساقط کرتی ہے اور اگر زیادہ مقدار میں دی جائے تو خون کے سرخ دانوں کو ضائع کرتی ہے۔ محرک دروزہ ۔ دافع تعفن۔

استعمال بیرونی:۔ مجفف۔ قاتل کرم و جراثیم و دافع تعفن ہونے کی وجہ سے اس کے سیال سے زخموں کو دھونا گندے زخموں کو تندرست کرتا اور ان کو جلد خشک کر دیتا ہے۔

استعمال اندرونی:۔ دافع بخار نوبتی ہونے کی وجہ سے نوبتی بخاروں کی خاص الخاص دوا ہے یہ ملیریا کے جراثیم کو ہلاک کرتی ہے۔ بخار سے کم از کم دو گھنٹہ پہلے اس کو استعمال کرنا چاہیے دن میں تین چار بار دیں اول تو بخار رک جاتا ہے۔ ورنہ اس کا زور کم ہو جاتا ہے۔ کونین اور فولاد ملا کر بڑھی ہوئی طحال میں نہایت مفید ہے۔ ملیریا میں کونین اس وقت دیں جب بخار کم ہو دن میں وہ تین بار دینی چاہیے اگر کسی محرکات سے دیں تو زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ بعض دفعہ کونین کے انجکشن بھی دینے پڑتے ہیں۔ جو عضلاتی ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات وریدی بھی دیا جاسکتا ہے۔ حفظ ماتقدم میں کونین استعمال کی جاتی ہے۔ اگر ولادت کے وقت درد کم ہو تو کونین کے استعمال سے درد زیادہ ہو جاتے ہیں۔

مقوی اعصاب و بدن:۔ ہونے کے باعث عصبی امراض میں سٹرکینا کے ہمراہ مفید ہوتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ چھال سنکونا ایک سے دو ماشہ کونین ایک رتی سے چار رتی تک۔ **مضر:۔** گرم مزاجوں کے لئے **مصلح:۔** سکنجبین کے ہمراہ دیں۔

مرکبات:۔ حب بخار جو ہروٹی حب ملیریا وغیرہ وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں۔

۲۶۳ سیب عربی تفاح (ف) کنتل (س) فنشی پرمان بدر
(پ) سیو۔ انگریزی APPLE اپیل بنگالی۔ سیب۔
لاطینی PYRUSMALUE (MALUS-SYLVESTRIS MILL)
فیملی :- (POMEAE)

ماہیت:- یہ پھل کے گردہ سے ہے۔ یہ ایک خوبصورت۔ خوشبودار لذیذ پھل ہے اس کا درخت معمولی یعنی ۳۵ تیس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ **پتے:-** بیضوی نوکدار اور لگ بھگ دو تین انچ چوڑے اور دندانے دار اور آخری حصہ سفید اور روئیں دار ہوتے ہیں۔

پھول:- لال نقطہ دار یا گلابی اور خوشبودار ہوتے ہیں اور گچھوں میں لگتے ہیں۔

پھول:- گول چکنا چمکدار کچا پھل سبز پکنے پر زرد مائیل سرخ ہوتا ہے کچا پھل ذائقہ میں کچھ ترشی لئے ہوئے پھیکا پکنے پر ذائقہ دار شیریں ہوتا ہے لیکن اس کی بہت سی اقسام ہیں جن کا اپنا اپنا ذائقہ علیحدہ علیدہ ہوتا ہے۔

یہ عموماً آٹھ نو ہزار فٹ اونچائی پر پیدا ہوتا ہے۔ یہ عموماً کشمیر شملہ نینی تال کلو ایشیا کے ٹھنڈے اور پہاڑی علاقہ اور بہت سی جگھوں میں ہوتا ہے مگر کشمیری سیب زیادہ اچھا مانا جاتا ہے

جز کیمیاوی:- اس میں پانی ۸۰٪ فی صد (۲) شکر (۳) PHLORIZIN (۴) سیب کا ا۔سڈ (۵) فاسفورس (۶) لوہا (۷) دیگر نمکیات وغیرہ ہوتے ہیں۔

مزاج:- ترش سیب سرد خشک درجہ اول سیب شیریں گرم تر درجہ اول

افعال:- سیب شیریں۔ مقوی قلب مفرح مقوی معدہ و جگر مقوی دماغ۔ دافع سعال یا بس۔ دافع اسہال صفرادی قابض خفیف۔

سیب ترش مقوی معدہ و جگر، مفرح مقوی قلب، قابض مسکن دافع تے۔

استعمال:- مفرح و مقوی قلب و مقوی دماغ مقوی معدہ و جگر ہونے کے باعث مندرجہ بالا اعضاء کو تقویت دینے خفقان وہم کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وافع سعال یا بس ہونے کی وجہ سے خشک کھانسی کو دور کرتا ہے۔ اسہال خونی ومومی کے لئے مفید ہے۔ یہ غلبہ صفراد خون کو سکون دیتا ہے۔ یہ دل کو طاقت دیتا اور مسکن ہونے کی وجہ سے غصہ و جوش خون کو دور کرتا ہے۔ اس کا مربہ شربت وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص:- مفرح و مقوی قلب و دماغ **مضر:-** ریاح پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:-** شہد و دار چینی

مقدار خوراک:۔ رب ایک سے ڈیڑھ تولہ شربت دو سے چار تولہ مربہ ایک سے دو تولہ۔
مرکبات:۔ مربہ سیب شربت سیب شیریں جوارش عود ترش خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔ خمیرہ ابریشم سادہ بہ نسخہ خاص، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا خمیرہ مرادرید بہ نسخہ کلاں خمیرہ یا قوت دواء المسک بار و جواہر والی بہ نسخہ خاص دوا، المسک معتدل جواہر والی ۔ رب سیب شربت فواکہ عرق فواکہ وغیرہ۔ تفصیلات کے لیے خواص سیب کا مطالعہ کریں ۔

۲۶۴ سمندر جھاگ
کف دریا ۔ زبد البحر۔ سمندر پھین

لاطینی:۔ CUTTLEFISH BONE

ایک سمندری جانور کی پشت کی ہڈی جو کچھ عرصہ کے بعد خاص شکل اختیار کر لیتی ہے۔
مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم
افعال:۔ جالی مدر حیض
استعمال:۔ جالی ہونے کے باعث سرمہ کی طرح باریک پیس کر یا دیگر ادویہ کے ہمراہ پیس کر سرموں میں شامل کرتے ہیں یہ دھند جالا پھولا میں مفید ہے۔ اور دانتوں میں سفیدی لانے کے لئے سنون میں شامل کرتے ہیں۔ جلدی داغ دھبوں مثلاً" بہق برص کلف چھیپ وغیرہ کو دور کرنے کے لئے ابٹن میں شامل کرتے ہیں۔ پرانے گڑ میں ملا کر فرزجہ رکھنے سے حیض جاری ہو سکتا ہے۔
نفع خاص:۔ مجلی بصر
مرکبات:۔ کحل الجواہر، کحل روشنائی۔

۲۶۵ سفرجل CYDOINA-VULGARIS
فیملی:۔ ROSACEAE

ماہیت:۔ یہ درمیانے قد کا درخت شاخ در شاخ پھیلا ہوا ہوتا ہے اس کی چھال بھوری شاخیں ٹیڑھی میڑھی پتے ارنڈ کی طرح گول دو سے چار انچ لمبے اور ڈیڑھ انچ سے تین انچ چوڑے اوپر سے چکنے نیچے سے بھورے روئیں دار ہوتے ہیں۔ چوڑے اوپر سے چکنے نیچے سے بھورے روئیں دار ہوتے ہیں۔

تخم:۔ یا بھدانہ لمبے گول چپٹے سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں۔
اس کا پھل تین طرح کا ہوتا ہے۔ (۱) میٹھا یا شیریں جس کا مربہ بنایا جاتا ہے(۲) کھٹ مٹھا (۳) کھٹا

مقام پیدائش:۔ کشمیر بھوٹان سکم کھاسیا کی پہاڑیوں ' چنبہ کانگڑا میں اس کے درخت لگائے جاتے ہیں ۔ اس کے علاوہ خراسان ۔ عراق فارس میں بھی پیدا ہوتا ہے۔
ہندوستان کے پہاڑی علاقوں میں اس کا پھل جون جولائی میں پکتا ہے۔ **مزاج:۔** بہی **شیریں:۔** گری سردی میں متعدل درجہ اول **ترش:۔** سرد خشک درجہ اول۔
افعال:۔ مقوی دل و دماغ مقوی معدہ و جگر۔ مفرح مدر بول قابض
استعمال:۔ اس کو بطور میوہ کھایا جاتا ہے۔ لیکن یہ ثقیل اور قابض ہوتا ہے۔
مفرح و مقوی:۔ دل دماغ ہونے کی وجہ سے تقویت دل دماغ اور فرحت کے لئے استعمال کرتے ہیں لیکن گرم مزاجوں کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے ضعف قلب خفقان حار میں مفید ہے۔
قابض و مقوی معدہ:۔ و جگر ہونے کی وجہ سے ان اعضا کو تقویت دیتا اور دست بند کرتا ہے۔ ابکائی اور قے میں مفید ہے۔ تر ہونے کی وجہ سے پیاس میں کمی پیدا کرتی ہے۔
نفع خاص:۔ مفرح و مقوی دل و دماغ
مقدار خوراک:۔ دو سے چھ تولہ تک رس ۵ تولہ شہد ملا کر جوارش سفرجلی مسہل خمیرہ مرادرید بہ نسخہ کلاں خمیرہ یا قوت رب بہی شیریں شربت بہی مربہ بہی عرق فواکہہ بہ نسخہ خاص وغیرہ۔

۲۶۶ بہیدانہ QUEENS-SEED
بہی دانہ تخم بہی تخم سفرجل حب السفرجل

یہ بہی کے لعاب دار تخم ہیں
جز کیمیاوی:۔ SYDONIN نامی ایک لعاب دار مادہ (۲) زرد رنگ کا گاڑھا تیل لیکن جلدی خراب اور بدبو دار ہو جاتا ہے ۳۵٪ فی صدی یہ تازہ تازہ کھایا جاسکتا ہے۔ اگر تخموں کو جلا لیا جائے اس میں (۳) ساڑھے تین فی صدی راکھ ہوتی ہے۔ اس راکھ میں (۴) جو کھار ۷٪ (۵) بچی کھار ۳٪ (۶) میگنیشیم ۱۳ فی صدی (۷) چونا ساڑھے سات فیصدی (۸) لوہا ایک فیصدی فاسفورس ۴۱٪ سلفورک ایسڈ پونے تین فی صدی۔
العاب کے مواد (۱) کیلشیم سالٹ CALCIUM - SALT (۲) پروٹین (۳) اوزیلک

ایسڈ ہوتا ہے۔

مزاج:۔ سرد تر درجہ دویم

افعال:۔ مسکن حرارت مزلق مغری مخرج بلغم

استعمال:۔ مخرج بلغم و مغری۔ مسکن حرارت ہونے کے باعث لعاب بہیدانہ کے ساتھ گرم نزلہ زکام خشک کھانسی حلق کی خشونت زبان کی سوزش سل و دق اور گرم بخاروں میں استعمال کرتے ہیں **مسکن حرارت:۔** ہونے کی وجہ سے دھوپ یا آگ سے چھالے پڑ جائیں تو اس کا لعاب لگانے سے ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ اور اس کا لعاب پیشاب کی جلن دور کرتا ہے۔

نفع خاص:۔ نزلہ حار میں ۔ **مضر:۔** مرنی و مضعف معدہ ہے۔ **مصلح:۔** شہد

مقدار خوراک:۔ ۳ سے ۵ ماشہ

مرکبات:۔ جب جواہر مولف بہ نسخہ خاص سرفہ حب سرفہ بہ نسخہ خاص حب لبان حب لعاب بہیدانہ ۔ شربت ارزانی ۔ شربت اعجاز وغیرہ۔

۲۶۷ سرمہ

انجن (عربی) اثیمون ۔ حجر الکحل ۔ اثمد سنگ سرمہ (یونانی)

طماؤس ۔ سمطاؤس (س) سرونونجن۔ کپوتا انجن۔ (سند) سرموں اچھوب نیلا انجن

-

کالو سرمو انگریزی ۔ANTIMONI

لاطینی:۔ ANTIMONIUM

یہ رنگ کے لحاظ سے دو قسم کا مانا گیا ہے۔ **سفید اور سیاہ۔**

سفید سرمہ:۔ ایک خاص قسم کا پتھر ہے جو سنگ مرمر کی ایک قسم ہے اس کو لوگ غلطی سے سرمہ سمجھ کر استعمال کرتے ہیں۔ وہ توڑنے پر اندر سے سرمہ کی طرح چمکدار سا ہوتا ہے اور مشابہ ہونے کی وجہ سے اس کو سرمہ تصور کیا جاتا ہے۔ اور در**حقیقت** اس کا سرمہ سے کچھ تعلق نہیں ہے۔

سرمہ سیاہ:۔ یہ چاندی اور سیسہ کی طرح ایک مفید دھات ہے جو عموماً" گندھک کے ساتھ ملی ہوئی سرمہ کی طرح پائی جاتی ہے۔ سیاہ سرمہ دراصل پارہ اور گندھک کا مرکب ہے۔

قندھاری سرمہ:۔ گندھک وسیسہ کا مرکب ہے۔ سرمہ اصفہانی بقول ڈاکٹر پاول صاحب اس میں لوہے کی آمیزش پائی جاتی ہے۔ پہلے پہل افعال و خواص جاننے کے لئے کچھ راہبوں کو کھلایا گیا۔ وہ بچارے مرگئے اس کا نام انٹی مونی (قاتل راہبان پڑ گیا)

سرمہ:۔ زینت و زیبائش اور آنکھوں کی نظر کو تیز کرنے اور تقویت کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ پنجاب میں سرمہ اصفہانی کو نظر کے لئے بہتر خیال کرتے ہیں۔

مزاج:۔ سرد درجہ اول خشک درجہ دوم

افعال:۔ مقوی چشم و بصر ہونے کے باعث اس کو تنہا یا دیگر مناسب اور مقوی ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

استعمال:۔ مقوی چشم و بصر ہونے کے باعث اس کو تنہایا دیگر مناسب اور مقوی ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

حابس و مانع عفونت:۔ ہونے کی وجہ سے بدبو دار زخموں پر چھڑکتے ہیں وہ جلد خشک ہو جاتے ہیں مگر یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جب زخم مندمل ہو جائے تو بھی چیچک کے داغ کی طرح نشان باقی رہتا ہے۔

مضر:۔ زہریلی چیز ہے اور اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے۔

۲۶۸ سنگ سرماہی CALCIUM SILICATE

(عربی) حجرالحوت حجرالسمک

ماہیت:۔ یہ سفید رنگ کا پتھر ہے جس کی شکل تکون اور سطح چپٹی ہوتی ہے اور ایک خاص قسم کی مچھلی جس کو ہندی میں پتھر چٹا کہا جاتا ہے نیز ایک دوسری قسم کی مچھلی جس کو سنول کہتے ہیں نکلتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ اول

افعال:۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ

استعمال:۔ اس کو گردہ و مثانہ کی پتھری توڑنے کے لئے استعمال کرتے ہیں مشہور مرکب معجون سنگ سرماہی ہے جو گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ **مرکبات:۔** معجون سنگ سرماہی دوائے ضیق النفس

۲۶۹ سلاجیت

(س ۔ب) جیتوم سلاجیب س گرج ہندی اور عام بول چال میں سلاجیت (مومیائی ۔ ازخود تحقیق)

لاطینی STYRAX-PRAEPRATUS

انگریزی STORAX اور STANLAC

ماہیت:۔ ایک قسم کی سیاہ رطوبت ہے جو عموماً ہندوستان کے پہاڑوں کی شگاف سے نیم سیال گاڑھی ہی نکل کر جم جاتی ہے۔

پیدائش:۔ مئی جون کے گرمی کے دنوں میں سخت دھوپ کی وجہ سے جب سلاجیت کے پتھر کی چٹانیں بہت گرم ہو جاتی ہیں تو ان میں سے گوند کی طرح مواد خود بخود نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کو لنگور بہت شوق سے کھاتے ہیں یہ مختلف پہاڑوں میں مختلف اقسام کی پائی جاتی ہے۔ یہ لوہا سونا چاندی تانبا کے ملے جلے اجزا والی پائی جاتی ہے یہ کلو کشمیر گلگت اور اتر کاشی تک ہمالیہ پہاڑ کے حصوں میں کوہ آبو بندھیا چل وغیرہ میں پائی جاتی ہے اور کشمیر میں کہیں کہیں سونے اور چاندی کی آمیزش والی سلاجیت ملتی ہے۔

سلاجیت:۔ (۱) لوہے کی کان میں پیدا ہونے والے سلاجیت کا رنگ سیاہ چکنا ذائقہ کڑوا قدرے مٹھاس لئے ہوئے گائے کے پیشاب کی طرح نرم اور بھاری ہوتا ہے۔

(۲) سونے کی کان میں سلاجیت ' زردی مائیل ذائقہ لوہے کی سلاجیت سے میٹھا ہوتا ہے۔ (۳) چاندی کی کان کی سلاجیت تانبے کے رنگ کا ذائقہ کسیلا اور کڑوا ہوتا ہے یہ سب قسم میں کڑوا ہوتا ہے۔

ادویہ کے کام میں کون سا سلاجیت زیادہ اچھا ہے؟

:۔ لوہے کی کان کی سلاجیت عمدہ و اعلیٰ ہوتا ہے۔ سلاجیت کو ہمیشہ شدھ کر کے استعمال کریں اور غیر معتبر اور ٹھگوں سے سلاجیت بالکل نہ خریدیں۔

اشدھ یعنی غیر مصفا کے نقائص:۔ پاگل بن غشی بے ہوشی سل و دق جلن جذام اور دیگر جلدی و خونی امراض اور دیگر متعدد امراض پیدا کرتی ہے۔ اس کو عموماً تنہا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال:۔ یہ رسائن دوائی ہے یعنی بہت سے امراض کو دور کرنے والی اور یوگ واہی یعنی مختلف بدرقوں سے گرم مزاجوں پر اثر کرنے والی ہے۔

یہ مقوی:۔ بدن مقوی معدہ و گردہ و مثانہ مفتت سنگ گردہ و مثانہ ' مولد و مغلظ منی و دافع بلغم ' قاتل کرم شکم ' مقوی باہ ' مقوی دماغ ' مقوی اعضائے رئیسہ ' مولد حرارت غریزی۔

استعمال:۔ مقوی بدن ' مقوی باہ ' مولد و مغلظ منی ہونے کی وجہ سے تقویت بدن ' باہ اور مغلظ و مولد منی ادویات میں مختلف بدرقہ جات سے استعمال کرتے ہیں ۔ قاطع بلغم ہونے کی وجہ سے ' نزلہ زکام کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں۔ مقوی دماغ و اعضائے رئیسہ ہونے کی وجہ سے بدن اور تمام بدن کی تقویت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مولد حرارت:۔ عزیزی ہونے کی وجہ سے لاعلاج امراض اندرونی و بیرونی چوٹ کے لئے بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ **مقوی گردہ:۔** مثانہ و معدہ ہونے کی وجہ سے سلس البول ذیابیطس شکری شکری کے لئے مفید ہے۔ مفتت حصاۃ ہونے کی وجہ سے پتھری کو توڑ کر نکالتی ہے۔ امراض باہ دماغ اور جملہ امراض کو دور کرتی ہے۔ **تپ دق:۔** شکم بواسیر کو دور کرتی ہے اور جسم کو مضبوط بنا کر از سر نو جوانی کی بہار دکھاتی ہے۔

رسائن:۔ ہے یعنی کل امراض اور امراض بڑھاپے کو دور کرنے والی ہے۔

اصلی سلاجیت کی پہچان:۔ (۱) جلتے ہوئے لکڑی کے کوئلوں پر اصلی سلاجیت ڈالی جائے تو وہ بالکل سیدھی اوپر کو اٹھے گی۔

(۲) پانی میں تمام کی تمام گھل جائے گی۔

(۳) ذائقہ خفیف مٹھاس لئے ہوئے کڑوا ہو گا۔

سلاجیت کا پتھر:۔ اعلیٰ قسم کے پتھر میں سے چوتھا یعنی ایک کلو پتھر سے ڈھائی سو گرام زیادہ سے زیادہ نکلتی ہے۔ معمولی قسم کے پتھر سے ۱۸ سے ۱۲ تک نکلتی ہے اور یہ مقدار کم و بیش بھی ہو سکتی ہے۔ کشمیر کے اوپر گلگت کے پہاڑوں میں جو پتھر ملتا ہے وہ تانبہ کی آمیزش والا ہوتا ہے اور یہ بدری ناتھ والے سلاجیت سے کم فائدہ مند نہیں ہے۔

یہ مرطوب آب و ہوا اور بلغمی مزاج میں فائدہ مند ہے اور خشک آب و ہوا خشک مزاجوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

گڑھوال، نیپال، بدری نارائن کے پہاڑوں کے پتھر سے جو سلاجیت نکلتی ہے وہ ذائقہ میں مٹھاس لئے کڑوی ہوتی ہے اور اس سے گائے کے پیشاب کی بو آتی ہے اور ذائقہ لوہے کی مشابہ ہوتا ہے۔ یہ خشک علاقہ و خشک مزاجوں کو بہت فائدہ مند ہے۔

سلاجیت علاقہ و مزاج کو دیکھتے ہوئے تیار کی جائے تو یہ بے بدل چیز ہے۔

نفع خاص:۔ رسائن ہے۔

بدل:۔ ایک قسم دوسری کا بدل ہے۔

مصلح:۔ دودھ گھی

مقدار خوراک:۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ

مرکبات:۔ جب مومیائی، چندر پر بھاوٹی۔ وغیرہ

۲۷۰ شاہترہ (ہندی و مراٹھی) پت پاپڑہ (مصر) شاہترج (ف و عربی) سلطان البقول

کزبرہ الحمار (ہندی) کلیانہ نباتی نام: فیومریا پردی فلورا

FUMARIA-PARVIFLORA

فیملی:۔(FUMARIACEAE)(اس کی اپنی ہی فیملی ہے)

ماہیت:۔ اس کا پودا چھ انچ سے ڈیڑھ فٹ تک اونچا ہوتا ہے اور نازک' سفیدی مائل سبزاور زردی لئے ہوتا ہیں۔

پتے:۔ دھنئے یا گاجر کی طرح کٹے پھٹے ۔ آدھ انچ سے ڈھائی فٹ تک لمبے اور آدھ انچ کے قریب چوڑے ہوتے ہیں۔

پھول:۔ سفید یا گلابی رنگ کے چھوٹے چھوٹے جن کا اگلا حصہ بیگنی رنگ کا ہوتا ہے یہ گلابی پھول والا زیادہ مفید ہوتا ہے۔

پھل:۔ گول چھوٹے چمک دار چکنے خشک ہونے پر نیلے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس کے پودے تقریباً" تمام ملک میں گیہوں اور جو کے کھیتوں میں موسم سرما میں پیدا ہوتے ہیں گرمیوں میں سوکھ جاتا ہے مگر موسم برسات میں اس کی جڑ پھر سبز ہو جاتی ہے اور دوبارہ پھوٹ پڑتی ہے۔ اس کو تمام لوگ جانتے ہیں ۔ اس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے۔ یہ خصوصی طور پر پاکستان' پنجاب ' دہلی یوپی گنگا کے کناروں۔ ہمالیہ کی ترائی' نیلگری وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں۔

جز کیمیاوی:۔ (ا) ایسڈ تیز شاہترہ یا جوہر شاہترہ FUMARIC-ADIC۔ ایک کھار FUMARINE چھ فیصدی پایا جاتا ہے۔

مزاج:۔ مرکب القوی' گرمی سردی میں معتدل' خشک درجہ دوم

افعال:۔ مصفی خون۔ مدر بول۔ مقوی معدہ۔ مشتہی ۔ دافع بخار' ملین طبع' دافع سدد جگر و طحال' تخم مقوی بصر

استعمال:۔ عموماً" فساد خون کے امراض مثلاً" خارش ' چنبل ' داد ' آتشک پھوڑے پھنسیوں کے لئے' جوشاندہ ' خیساندہ اور عرق اور رس کی شکل میں مفید ہے۔ طحال اور جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ ایک سے تین تولہ شربت پاپڑہ کا رس پلانے سے پسینہ اور پیشاب زیادہ آتا ہے تیز

بخار جو کرم شکم یا خون کی خرابی سے ہوں ان میں مفید ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے' اسہال اور جریان خون میں مفید ہے۔ یرقان میں کالی مرچ کے ساتھ فائدہ مند ہے۔

۲۷۱ شبت۔ سویا۔ (یونانی) اینیتون (س) شت پشپا

لاطینی PEUCEDANUM-SOWAKURZ

فیملی: UMBELLIFERAE

ماہیت:۔ یہ ایک بوٹی ہے۔ اس کا پودا سونف کے پودے کی طرح اور لگ بھگ پون فٹ سے تین چار فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔

پتے:۔ سونف کے پتوں کی طرح لیکن اس سے قدرے چھوٹے اس کے پتوں سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔

پھول:۔ بادیان کی طرح چھتر دار ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ سرخی مائل زرد ہوتا ہے۔ جن میں تخم لگتے ہیں۔

تخم:۔ ہلکے' چھوٹے چپٹے ہوتے ہیں۔

برگ سویا

مزاج:۔ گرم درجہ دوم' خشک درجہ اول

افعال:۔ ہاضم طعام' کاسر ریاح' مسکن درد' منوم' دافع تعفن

جز کیمیاوی:۔ (۱) اڑنے والا تیل (والے ٹائیل آئیل تین فیصدی) (۲) تھوڑا فکسڈ آئل (۳) پروٹین (۴) البومن وغیرہ) ہوتے ہیں۔

استعمال:۔ سوئے کے پتوں کو اپھارہ' درد شکم' اور مروڑ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بطور غذا کسی دوسری سبزی بھاجی' مثلاً" میتھی کا ساگ وغیرہ کے ہمراہ تنہا استعمال کرتے ہیں۔ گرم ورم اور درد ہوں تو اس کا بھپارہ بہت مفید ہوتا ہے۔ اس سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔

ذیابیطس:۔ میں اس کے پتوں کا رس نکال کر ۵ سے ۱۰ تولہ ہر روز پلانا اور کاربنکل پھوڑے پر اس کو گھی میں بھجیہ بنا کر باندھنا مفید ہے۔

نفع خاص:۔ کاسر ریاح ۔ **مضر:۔** آنکھ اور گردہ **مصلح:۔** **بدل:۔** تخم سویا۔ **مقدار خوراک:۔** پانی ایک سے دو تولہ۔

۲۷۲ تخم سویا بزار شبت

ANETHUM GRAVEOLENS

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوئم

افعال:۔ کاسر ریاح مدر حیض' مسکن درد محلل۔ مدر بول اور مورث قے۔

استعمال:۔ مسکن درد اور محلل ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل نقرس اور دیگر ریاحی دردوں میں اس کا بھپارہ دینا مفید ہوتا ہے یا اس کے تخموں کو روغن کنجد میں جلا کر تیل کو صاف کر کے ماؤف اعضا کی مالش کرنا مفید ہے۔

۲۷۳ شقاقل

گزروشتی ۔ دودھالی جنگلی گاجر

شقاقل مصری:۔ TRACHYDIUM-LEHMANI

شقاقل مصری:۔ ERYNGUIM-CAERULEUM

فیملی:۔ UMBELLFARAE

ماہیت:۔ یہ چھوٹی گاجر کی طرح زردی مائیل مشہور جڑ ہے۔ اس کا تنا گردہ دار ہوتا ہے۔
پھول:۔ نیلگوں سفیدی مائیل اور گل بنفشہ سے تھوڑا بڑا
تخم:۔ سیاہ اور چنے کے برابر اور مشابہ ہوتا ہے۔
جڑ:۔ یہی دوا مستعل ہے یہ عموماً" نمناک زمین اور درختوں کے نیچے خود رو پیدا ہوتی ہے۔ اس کے اندر سیاہ رنگ کی رطوبت بھری رہتی ہے۔ اس کا مزہ شیریں لیسدار ہوتا ہے۔
مزاج:۔ گرم درجہ اول تر درجہ دوم
افعال:۔ مولد منی و شیر مقوی باہ مغلظ منی۔ مقوی بدن
استعمال:۔ اس کا سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھانا باہ کو تقویت دیتا اور بدن کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ بچے والی عورتوں کے دودھ کی پیداوار بڑھاتا ہے۔ منی کو زیادہ مقدار میں پیدا کرتا ہے اور ضعف باہ جریان کے لئے تنہایا دیگر ادویہ کے مفید ہے۔ اس کو مقوی معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔ اس کی جڑ کا مربہ بھی بناتے ہیں۔
نفع خاص:۔ مقوی باہ۔ **مضر:۔** مضعف معدہ
مصلح:۔ چینی یا شہد **بدل:۔** بوزیدان
مقدار خوراک:۔ ۳ سے ۵ ماشہ
مرکبات:۔ سفوف دار چینی اور چینی والا سفوف کلاں سفوف گوند کیترے والا۔ عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں عرق ماء اللحم چوب چینی والا لبوب الاسرار لبوب بارد لبوب صغیر و لبوب کبیر وغیرہ۔

۲۷۴ شکاعی

(یونی) قلو عوما طوس (عربی) حافظ الاجساد (عربی) شوکۃ البیضہ۔

VOLUTRAELLA-DIVARICATA

فیملی:- COMPOSITAE بھر نگراج کل

ماہیت:- یہ کانٹے دار بوٹی ہوتی ہے جس کے پتے قدرے موٹے تکونے اور روئیں دار ہوتے ہیں اور ان کی آخری نوک کانٹے دار ہوتی ہے تنا تین پہلو لئے ہوئے لگ بھگ پھول بنفشی زردی مائیل ہوتا ہے۔

مزاج:- گرم خشک درجہ دوم

افعال:- محلل ۔ قابض و مجفف ' دافع حمی' مقوی جگر و معدہ مسکّن' حابس الدم۔ مصفی خون

استعمال:- محلل۔ قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے کثرت حیض پرانے دست نزف الدم میں اس کی جڑ کا جوشاندہ مفید ہے۔ ان افعال اور مسکن ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندہ سے غرغرے کرنے سے ورم لہات (کوے کا ورم) اور مسوڑوں کے ورم اور درد دانت میں مفید ہے۔ مسکن ہونے کی وجہ سے فالج رعشہ اور درد پشت میں دیا جاتا ہے۔ جالی اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے جذام و مرض اور دیگر جلدی امراض میں شربا و ضمادا" مفید ہے۔ مقوی معدہ و جگر ہونے کی وجہ سے پرانے بخاروں میں استعمال کرتے ہیں ۔ محلل و مسکن ہونے کی وجہ سے ورم مقعد کے مریض کو آب زن کرایا جاتا ہے۔

نفع خاص:- حیات مزمنہ و امراض جگر **بدل:-** بار آورد

مقدار خوراک:- ۵ سے ۷ ماشہ

۲۷۵ کلونجی

شونیز جتہ السوداء کالا دانہ ۔ کلا جاجی ۔ پرتھکا۔

لاطینی:- NIGELLA-SATIVA

ڈاکٹر راکس ورگ و نسپتی و گیانک اور ڈاکٹر اےنسلی ماہر نباتات نے اس کا نام NIGELLA-INDICA بتایا ہے۔

ماہیت:- آیور ویدک کے مطابق زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ کلونجی کو ملا کر ترت جیرا کہا جاتا ہے۔ مگر زیرہ سیاہ و سفید تو سونف کی فیملی (UMBELLIFERAE) کے ہوتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ تینوں کے فوائد لگ بھگ برابر ہوتے ہیں لیکن کلونجی کے افعال و خواص ان سے علیحدہ بھی ہیں اس لئے یہ زیرہ سے ایک علیحدہ چیز ہے۔

اس کا پودا سونف کی طرح لیکن اس سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے پتے سونف کی طرح لیکن کچھ

پتلے اور چوڑے سے ہوتے ہیں۔ پھول سفید مائیل زرد اور کبھی نیلاہٹ لئے زرد ہوتے ہیں اور سردیوں کے موسم میں آدھ انچ لمبی پھلیاں لگتی ہیں، جن میں سیاہ تکونے تخم بھرے رہتے ہیں۔ ان میں ایک خاص بو ہوتی ہے۔ یہ عموماً پانی کے کنارے موسم برسات میں بوئی جاتی ہے یہ عموماً پنجاب۔ بنگال بہار و کئی بھارت میں عموماً کاشت کی جاتی ہے۔

جز کیمیاوی:۔ اس کے تخموں میں اڑنے والا تیل ۰.۵ فی صد ی ایک نہ اڑنے والا تیل ۳.۷۵ فی صدی اس کے علاوہ MELANTHIN عربک ایسڈ (ARABIC-ACID) البومن نشاستہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوم۔

افعال:۔ بیرونی ۔ جالی جاذب خون۔ سونگھنے سے دماغی رطوبتوں کو ناک کی طرف جذب کرتی ہے۔

افعال اندرونی:۔ منفث بلغم محلل ریاح مقوی معدہ ملین قاتل کرم شکم مدر حیض مسکن اوجاع

استعمال:۔ جالی و جاذب خون ہونے کی وجہ سے دیگر مناسب ادویہ کیساتھ سرکہ میں پیس کر لگانا۔ اور گنج برص بہق مہاسے اور دیگر جلدی امراض میں مفید ہے۔

جاذب رطوبت دماغی و مسکن درد ہونے کی وجہ:۔ سے عورت کے دودھ میں پیس کر ناک میں ٹپکانے سے یرقان میں مفید ہے اور بریاں کر کے پوٹلی بنا کر سرد نزلہ زکام میں سونگھنا آرام دیتا ہے۔ سرکہ میں پیس کر درد شقیقہ اور پرانے درد میں ناک سعوط کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

مقوی معدہ کرم شکم محلل ریاح مسکن اوجاع:۔ ہونے کی وجہ سے سینہ کا درد ضیق النفس میں سفوف کھلاتے ہیں۔ ضعف معدہ اپھارہ درد شکم۔ استقاء۔ یرقان وجع المفاصل درد کمر۔ سرد بلغمی امراض کرم شکم میں مفید ہے۔

مدر حیض:۔ ہونے کی وجہ سے اورار حیض کے لئے سفوف یا جوشاندہ مفید ہے اور اس کا روغن بنا کر دردوں پر ملنا سکون دیتا ہے ہچکی میں اس کا سفوف چھاچھ کے ساتھ کھلائیں اور شہد میں بار بار چٹائیں۔ زچگی کے امراض میں مفید ہے ناڑو کے مقام پر اس کا لیپ لگانا مفید ہے۔ نیز اس کو اچار و چٹنیوں میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ

مقدار خوراک:۔ ایک سے دو ماشہ

مرکبات:۔ روغن کلونجی روغن عجیب۔ روغن کلاں

۲۷۶ پھٹکری

(عربی) شب زاج ابیض (فارسی) زاک زمہ ایلم ALUM

یہ دو قسم کی ہوتی ہے (۱) ایلومینیم سلفیٹ کو پوٹاشیم سلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے۔ (۲) ایلومینیم سلفیٹ کو امیونیم سلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے اور دونوں کے افعال و خاص ایک سے ہوتے ہیں یہ رنگت کے لحاظ سے کئی قسم کی ہوتی ہے مگر زاج ابیض اور زاج احمر یعنی سفید اور سرخ مشہور ہیں۔

ماہیت:۔ پھٹکڑی کی بے رنگ جن کا ذائقہ شیریں اور کیسلا ہوتا ہے ڈلیاں سی نمک کی طرح لیکن وزن میں نمک سے کم ہوتی ہیں۔ یہ ۱۰ حصہ ٹھنڈے پانی میں اور اپنے سے تین گنا کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال:۔ مقی مخرج جنین و مشیمہ قابض حابس نزلات الدم مسکن۔ مجفف رطوبات۔ دافع بخار نائبہ پھٹکری بریاں ۔ جالی اکال منفث بلغم

استعمال:۔ (بیرونی) حابس الدم و مجفف رطوبات ہونے کی وجہ سے منہ حلق کے ورم لازم ورم لوزتین سیلان خون لثہ و قروح لثہ استرخائے لثہ دانت' ملنا میں اس سے غرغرے کرنا یا بطور ستون ملنا مفید ہے اور اس کے سیال سے دھونا کشادگی رحم' سیلان الرحم خارش ہبل سوزاک میں مفید ہے خروج المقعد اور بواسیر میں اس کے پانی سے دھونا مفید ہے۔ جالی و اکال ہونے کی وجہ سے عرق گلاب میں گھول کر آنکھوں میں ٹپکانا ککرہ و قروح آنکھ میں آرام دیتا ہے۔ مقئی ہونے کی جہ سے پھٹکری کے ذریعے قے کروانے سے دمہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کالی کھانسی میں بھی مفید ہے اگر آنتیں صاف ہوں نوبتی بخاروں کو دور کرتی ہے۔ مشیمہ و جنین کے اخراج کے لئے اس کو پلاتے ہیں اور حمول بھی کراتے ہیں اگر زیادہ استعمال کر لی جائے تو قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ یہ عموماً" زیادہ تر فضلہ سے خارج ہوتی ہے۔

نفع خاص:۔ گردے و مثانہ کے امراض

مقدار خوراک:۔ دو سے چار رتی تک

مرکبات:۔ دوائے سوزاک۔ دوائے طحال سفوف پھٹکری۔

نوٹ: تفصیلات کے لیے حکیم محمد عبداللہ کی کتاب خواص پھٹکڑی پڑھیں۔

۲۷ شورہ قلمی

(عربی) نترات البوطاس

لاطینی پوٹاس آئی نائرٹاس POTASSII NITRAS

انگریزی پوٹاسیم نائیٹریٹ POTASSIUM - NITRATE

ماہیت:۔ سفید رنگ کی چمکدار قلمیں چھ پہلو کی سی ہوتی ہیں۔جن کا مزہ سرد و نمکین ہوتا ہے۔ (ا) پاکستان و ہندوستان و دیگر ملکوں میں قدرتی طور پر شور دار زمین کی سطح پر سفید رنگ کا منجمد ملتا ہے یا (۲) سوڈیم نا ئٹریٹ اور پوٹاشیم سے کیمیاوی طور پر تیار کر لیا جاتا ہے۔

یہ ٹھنڈے پانی میں ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ دوگنے گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال:۔ مخرش معدہ امعا۔ مدر بول معرق قاطع جالی مفتح، منقی بلغم مسہل مانع انجماد خون کثرت مضعف قلب۔

استعمال:۔ مدر بول و جالی و معرق ہونے کی وجہ سے یہ احتباس بول قروح مجاری بول اور بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔

قاطع و مفتح:۔ ہونے کی وجہ سے عظم الحال میں مفید ہے۔ **مانع انجماد خون:۔** ہونے کی وجہ سے نقرس کا دورہ اور صداع سکری میں مفید ہے۔ منقی بلغم ہونے کی وجہ سے جلدی میل کچیل اور داغ دھبوں کو صاف کرتا ہے۔ زیادہ استعمال کیا جائے۔ **قلب و دوران خون:۔** قلب کی حرکات کم ہو جاتی ہیں اور خون کے سرخ دانوں کا آکسیجن جذب کرنے میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے خون کی قوت انجماد کم ہو جاتی ہے۔ **جلد اور گردے:۔** معرق ہے اور گردوں سے جلد خارج ہو جاتی ہے۔

نفع خاص:۔ مدر بول

مقدار خوراک:۔ ایک سے ڈیڑھ ماشہ

مرکبات:۔ اندرونی جلاب دوائے سوزاک دوا پتھری

۲۷۸ شیطرج ہندی

چترا۔ چترک۔ چیتا۔ چترک سفید لال۔ نیلا

PLUMBAGO - ZEYLANICA - ROSEA

فیملی:۔ PLUMBAGINACEAE

ماہیت:۔ اس کا پودا جھاڑی نما، دو تین فٹ اونچا ہوتا ہے۔اس کے تنے پر جہاں شاخیں نکلتی ہیں وہاں وہاں گانٹھ سی بن جاتی ہے ہر گانٹھ کا درمیانی فاصلہ تقریباً تین انچ ہوتا ہے۔ اسی طرح شاخیں بھی ہوتی ہیں اس پودے کی شاخیں اور تناچیل کے پر کے برابر موٹا ہر شاخ پر نہایت خفیف رگیں ہوتی ہیں۔

پتے:۔ گویا سرخ مرچ تلسی کے پتوں جیسے ہوتے ہیں پتوں کے گرنے کے بعد شاخوں کے آخری سرے پر سبز رنگ کے گول گول خول گندم کے دانے کے برابر لگتے ہیں۔ جن کے چاروں طرف نرم کانٹے ہوتے ہیں اور ان خولوں پر چنبیلی کے پھول کی طرح لیکن اس کے پھول سے چھوٹے پھول ماہ مارچ - اپریل یعنی موسم بہار میں لگتے ہیں اور یہ پانچ پنکھڑیوں والے اور نیچے سے لمبے ہوتے ہیں۔ یہ سرخ سفید اور نیلا چھتر کہلاتا ہے لیکن سب کے افعال لگ بھگ برابر ہوتے ہیں۔ اگر چرا کی نازک شاخ کو توڑا جائے تو اس کے اندر سے نرم نرم گودا نکلتا ہے یہ پودا سدا بہار یعنی ہر موسم میں سر سبز رہتا ہے۔ سفید پھول والے کو بھاؤ پرکاش میں بہت گرم مانا گیا ہے اس کی جڑ اور جڑ کا چھلکا زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بنگال اور دکنی بھارت میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور کہیں کہیں باغوں اور نہروں کے کناروں پر شمالی ہندوستان میں بھی ملتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ سوم۔

افعال:۔ پتے و جڑیں (بیرونی) طور پر جالی متقرح محلل (استعمال اندرونی) اعضائے غذا اور امعاء میں مہیج کاسر ریاح ہاضم طعام محرک امعا محلل ورم طحال چبانے سے حلق و اعضائے صوت میں مسخن و تحرک اعضائے تناسل میں محرک۔

استعمال:۔ جالی و مقرح ہونے کی وجہ سے امراض جلد یہ مثلاً" برص بہق داد جرب اور جلدی داغ دھبوں میں زخم ڈال کر فاسد مادہ کو خارج کر کے آرام دیتا ہے۔ اور گنٹھیا عرق النسا اور دیگر دردوں میں مادہ کو ضماداً" تحلیل کرتا ہے۔ محرک باہ ہونے کی وجہ سے تحریک باہ کے لئے اسقاط حمل کے لئے اندرونی بیرونی استعمال کیا جاتا ہے۔

غذا کو ہضم کرنے بھوک کی کمی اور نفخ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آواز کو صاف کرنے اور بلغم کو خارج کرنے کے لئے منہ میں چباتے ہیں۔ دیگر مسہل ادویہ کے ہمراہ بلغمی و عصبی امراض میں اخراج بلغم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے طحال کے ورم و سختی کے لئے اندرونی طور پر دیتے اور ضماداً" بھی استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ امراض معدہ میں **مقدار خوراک:۔** ڈیڑھ سے تین ماشہ

مرکبات:۔ اطریفل کبیر انقردیا کبیر حب انتخار حب سنجیونی حب مسکین نواز سفوف قافلہ معجون سورنجاں وغیرہ

۲۷۹ بارہ سنگھا

شاخ گوزن، ایل حصن (ف) گاؤ کوہی سامر (انگریزی) (STAG)

ماہیت:۔ یہ ایک ہرن کی قسم کا مشہور جانور ہے جس کے ہر سینگ میں بہت سی خشک درخت کی

طرح شاخیں نکلی ہوتی ہیں یہ سینگ بہت سخت اور ٹھوس ہوتا ہے یہ کسی طرح کوٹا نہیں جاسکتا بلکہ اس کو آری سے ٹکڑے ٹکڑے کیا جاتا ہے اور اس کا ہی کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج:۔ گرم درجہ دوم خشک درجہ سوم **افعال:۔** جالی مسکن محلل منفث بلغم

استعمال:۔ (بیرونی) اس کو بیرونی طور پر گھس کر لگایا جاتا ہے۔ یہ ذات الجنب نمونیا وغیرہ میں مفید ہے۔

استعمال:۔ (اندرونی) اس کا کشتہ بنا کر عموماً اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے جالی ہونے کے باعث اس کے کشتہ کو باریک پیس کر بطور سرمہ یا شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگانا امراض چشم میں مفید ہے۔ جالا پھولا دھند جارو حرب شکم کو دور کرتا ہے نیز اس کے سوختہ کو کپڑ چھن کر کے تنہایا دیگر ادویہ کے ہمراہ دانتوں کے میل کچیل کو دور کرتا ہے اور ان کو سفید و چمکدار بنا دیتا ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے شہد میں یا پان کے رس ادرک کے رس اور شہد میں ملا کر چٹانا نمونہ ذات الجنب اور سعال کے لئے مفید ہے۔ اس سینگ کی دھونی بواسیری مسوں کو سکون دیتی ہے اور ذروراً بچوں کے قلع الفم میں مفید ہے۔

نفع خاص:۔ ریاحی دردوں اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔

مضر:۔ خشکی پیدا کرتی ہے **مصلح:۔** بادام روغن بالائی گھی۔

مقدار خوراک:۔ ایک سے چار رتی

۲۸۰ شریفہ ۔ سیتا پھل ۔ چھیتا پھل (س)

بھو بیحک دیدیہی و بسھ کرشن بیج (ب) آتا (تلنگو) سیتا پنڈو۔

لاطینی:۔ ANNONASQUAMA

انگریزی:۔ CUSTARD-APPLE

فیملی:۔ ANNONACEAE

ماہیت:۔ اس کا درخت چھوٹا تقریباً ۲۰ فٹ بلند ہوتا ہے تنا صاف چھال پتلی اور نیلگوں اور لکڑی نرم اور سفیدی مائل نیلگوں ہوتی ہے۔ اس کے پتے لمبوترے دو تین انچ لمبے اور ڈیڑھ یا سوا ایک انچ چوڑے نوکدار ہوتے ہیں۔

پھول:۔ ایک یا دو دو کے گچھوں میں تقریباً ایک انچ لمبے ہوتے ہیں اور یہ گرمیوں میں پھولتے ہیں۔

پھل:۔ گول موٹا اور باہر سے پھوڑے کی طرح کچا پھل سبز اور پکنے پر ہر گڑھے کے پاس سے گلابی یا زرد رنگ کا ہو جاتا ہے اور پھل کا گودا تقریباً ہر تخم کے اردگرد لپٹا ہوتا ہے وہ گودا سفید

اور لذیذ ہوتا ہے۔

تخم:۔ کالے رنگ کے چکنے اور لمبوترے نوکدار ہوتے ہیں یہ پھل بصدشوق کھاتے ہیں یہ درخت پہلے پہل جزائر غرب الہند سے لایا گیا تھا۔ اس کی کاشت اب ہندوستان کے بہت سے حصوں میں کی جاتی ہے دکن میں خود رو جنگلوں میں بھی پیدا ہوتا ہے۔ حیدر آباد دکن مشرقی گھاٹ احاطہ مدراس اور گورداسپور (پنجاب) اس کے پیڑ لگائے جاتے ہیں۔

جز کیمیاوی:۔ (۱) لعاب نما چربی لگ بھگ ۱۲٪ (۲) شکر سات فی صدی اس کی گودے میں ہوتی ہے اور اس کے تخم میں فکسڈ آئیل رال ہوتا ہے۔

مزاج:۔ گرم تر درجہ دوم

افعال و استعمال:۔ اسکو بطور میوہ عموماً استعمال کرتے ہیں اور اس کا گودا ملین ہونے کی وجہ سے قبض دور کرتا ہے اور اس کا پھوک قبض پیدا کرتا ہے اس لئے اس کو گودا کھا کر پھوک پھینک دینا چاہیے **مفرح و مقوی قلب** ہونے کی وجہ سے وہم وسواس خفقان کو زائل کرتا ہے مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ محلل اور مفتت ہونے کی وجہ سے خبیث ورموں اور گلٹیوں مثلاً خنازیر اور ام مغابن میں پکا ہوا شریفہ لے کر اور پیس کر اور نمک ملا کر باندھنا ورموں کو تحلیل کر دیتا ہے یا مواد کو پکا کر خارج کر دیتا ہے۔اس کے کچے پھولوں کو خشک کریں پھر سفوف بنا کر اور چنے کا بیسن ملا کر چھڑکنے سے کیڑے مکوڑے اور زہریلے جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اوراس کے پتوں کو باریک پیس کر اور بھجیا بنا کر ورموں پر باندھے سے وہ عموماً تحلیل وہ جاتے ہیں۔

نفع خاص:۔ ملین طبع و مفرح قلب

مقدار خوراک:۔ ۵ تولہ اور حسب برداشت

۲۸۱ شکرتیغال (ف) تبھال۔ شکربستہ۔ قندتیغال

لاطنی:۔ HEMIPTERE

ماھیت:۔ ایک جانور مکھی کی طرح ہوتا ہے وہ اپنے لعاب سے ریشم کے کیڑے کی طرح اپنا غلاف (گھر) بناتا ہے۔ اس کیڑے کا نام شکرتیغال ہے جب یہ گھر تازہ تازہ ہوتا ہے تو شیریں ہوتا ہے لیکن جب یہ گھر پرانا تازہ ہوتا ہے تو اس کی مٹھاس بہت کم ہو جاتی ہے۔

مزاج:۔ گرمی سردی کے لحاظ سے معتدل رطوبت کی طرف مائل۔

افعال:۔ مغری ملین صدر کثرت استعمال مغثی اور معدہ کو ڈھیلا کرتا ہے۔

استعمال:۔ مغری و ملین صدر ہونے کے باعث قصبتہ الریہ کی خشونت مری کی خشکی کو دور

کرتا اور مری کی سوزش اور خشک کھانسی میں مفید ہے ۔ آواز کا بیٹھ جانا ۔ معدہ کے و گلے کی خشکی میں استعمال کرتے ہیں ۔ یہ اکیلی دیگر ادویہ کے ہمراہ کسی شربت یا شہد میں ملا کر استعمال کرتے ہیں ۔

نفع خاص :۔ گلے کی خشکی و خشک کھانسی میں استعمال کرتے ہیں ۔

مضر:۔ زیادتی مغثی ہے

مصلح :۔ شہد یا شکر سفید ۔ **مقدار خوراک :۔** ایک سے ۳ ماشہ

مرکبات :۔ جب سرفہ (حب سعال) حب کھانسی کی اکثر قسموں میں مفید ہے (علاج امراض)وغیرہ

۲۸۲ شوکران

(ف) دورس (عربی و یونانی) تفت قونیون

(انگریزی):۔ HEMLOCK

(لاطینی):۔ CONIUM - MACULATUM

فیملی :۔ UMBELLIFERAE

ماھیت :۔ یہ ایک بوٹی ہے اس کے پتے کھیرے کے مشابہ چکنے اور صاف ان کے کنارے کٹے ہوتے ہیں اور ان سے تیز اور ناگوار بو آتی ہے ۔ شاخیں سونف کی طرح ۔ پھول چھتر دار سفید سوئے کی طرح لگتا ہے ۔ تخم انیسون کی طرح ہوتے ہیں ۔ اس کی جڑ پتے اور پھول دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں لیکن پتے اور پھول قوی التاثیر ہیں ۔

اس کا یونانی نام قونیون بقراط نے رکھا تھا اور شیخ الرئیس ابن سینانے قوینون سے مراد شوکران لیا ہے ۔ حاجی زین العطار نے لکھا ہے کہ ایران میں اس کو دوررس کہا جاتا ہے جو کوہستان تفت میں پیدا ہوتا ہے ۔ اس لئے ملانفیس نے اس کو شرح اسباب میں تفت ہی لکھا ہے ۔ بعض لوگ بمبئ کی طرف اس کو قوماتا اور بعض اجوائن خراسانی اور محیط اعظم میں موتھ دشتی کی جڑ خیال کرتے ہیں لیکن یہ تینوں خیال غلط ہیں ۔

اقسام :۔ (۱) شوکران سقراط یا شوکران کبیر (۲) شوکران صغیر (۳) شوکران سمی ۔ ۴ شوکران مائی یہ چار اقسام ہیں ۔ یہ سقراط کو پلا کر ہلاک کیا گیا تھا ۔ شوکر ان سقراط زیادہ استعمال ہوتی ہے۔

اس کے پتے اور چھوٹی شاخوں کو جب ماہ جون میں پھل آتے ہیں توڑ لیا جاتا ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ (۱) کونائن (جوہر شوکران) CONINE ایک روغنی سیماب طبع سیال جس

میں چوہوں کی طرح بو آتی ہے ' یہ جو ہر فعال یا جوہر موثر ہوتا ہے (۲) میتھل کو نائن ایک بے رنگ سیال ایلکلائڈ (۳) کون ہائڈ رائن ایک بے اثر ایلکائیڈ (۴) کورک ایسڈ یہ اجزاء ہوتے ہیں -

مزاج :- سرد درجہ چہام - خشک درجہ سوم

افعال :- (استعمال بیرونی) مخدر - مسکن الم دافع تشنج مجفف -

استعمال اندرونی :- دافع تشنج مجفف منوم ممسک مسکر -

تاثیرات و استعمال :-

(بیرونی) تندرست جلد پر اثر نہیں ہوتا لیکن زخمی جلد - غشا مخاطی پر لگانے سے وہاں کے حسی و حرکتی اعصاب کے آخری سروں کو سن کر دیتی ہے - اس سے یہ دافع تشنج مقامی مخدر ہونے کی وجہ سے وجع الفاصل حار - نملہ جمرکا حمرہ آنکھوں کے درد میں مفید ہے - اور مجفف ہونے کی وجہ سے پستانوں پر ضماداً لگانے سے دودھ خشک کرتی ہے -

مجفف و حابس ہونے کی وجہ سے دستوں کو بند کرنے کے لئے شکم پر ضماداً مفید ہے - اور پیشانی پر لیپ کرنا نکسیر کو بند کرتا ہے -

تاثیرات اندرونی :-

زیادہ مقدار میں کھانے سے بعض اوقات قے دوست آنے لگتے ہیں - دوران خون نبض متواتر ہو جاتی ہے اور عصب ریوی معدی (و یگس نرد) کے آخری سروں پر مضعف اثر کرتی ہے لیکن مراکز قلب محرک ' عروق پر اس کا اثر نہیں ہوتا - تنفس پر اس کا اثر سخت مضعف ہوتا ہے زیادہ مقدار میں حرکتی اعصاب کو مفلوج کرتی ہے جس کی وجہ سے مرکز تنفس اور نخاع کے حرکتی حصوں کے مفلوج ہو جانے سے سانس بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے -

آنکھ :- آنکھ میں ڈالنے سے تیسرے دماغی عصب کی شاخیں مفلوج ہو کر آنکھ کے اوپر کے پپوٹے مسترخی ہو کر گر پڑتے ہیں اور آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں - اس کا اخراج عموماً آنکھ کے ذریعہ ہوتا ہے -

استعمال اندرونی :- دافع تشنج اور مسکن ہونے کی وجہ سے تشنجی امراض مثلاً ام الصبیان رعشہ فالج اور کھانسی میں استعمال کرتے ہیں - **ممسک** ہونے کی وجہ سے منی کو خشک کر کے امساک پیدا کرتی ہے - **شوکران :-** ایک زہریلی دوا ہے اس کی سمی علامات سے جسم کے عضلات مفلوج رہ جاتے ہیں نظر میں خلل ہو جاتا ہے اور سانس بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے -

علاج مسموم :- مسموم کو فوراً قے کرائیں یا سٹاک ٹیوب (انبوبہ معدیہ) سے معدہ کو ٹنک

ایسڈ سے دھو دیں اور جسم کو گرمی پہنچائیں ۔ **محرکات دیں** اور مصنوعی تنفس جاری کریں ۔
ایٹروپین اور سٹرکنین کی جلد پچکاری کریں ۔
نفع خاص :۔ منوم مسکن دافع احتلام **بدل :۔** اجوائن خراسانی ۔ **مصلح** جند بیدستر ۔
مقدار خوراک :۔ ایک سے دو رتی = مہلک = چھ ماشہ ۔

۲۸۳ شیلم

ارگوٹا ۔ ERGOTA (انگریزی) ERGOT انگریزی ERGOT OF RYE

گندم ف ۔ دیوانہ فمنہ

فیملی :۔ N.O--- FUNGI AND GRAMEINOCEA

ماہیت :۔ کھمبی کی طرح کی ایک قسم کی پھپھوندی (کائی) ہے جب یہ پھپھوندی ایک قسم کے غلہ کامن رائی COMMON RYE میں لگ جاتی ہے ۔ کسی قدر مثلث شکل کے خمدار جو سے بہت چھوٹا دانہ جس کی نوک باریک ہوتی ہے بعض ڈیڑھ انچ لمبے ہوتے ہیں ان کے دونوں طرف خصوصاً جوف دار سطح میں گہری لکیریں ہوتی ہیں ۔ یہ دانے چپٹے ہوئے ہوتے ہیں ۔ رنگ باہر سے بنفشی سیاہ سرخی مائل سیاہ اور اندر سے پیازی سفید ہوتا ہے ۔ اس کو جہاں سے توڑیں اسی جگہ سے ٹوٹ جاتا ہے ۔ ذائقہ خراب تلخ سا اور قے لانے والا ہوتا ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ مندرجہ ذیل ایل کے لائیڈز اس کے اجزاء میں شامل ہیں (۱) ارگوٹا کسین یہ باریک سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن الکحل میں حل ہو جاتا ہے سیفسی لینک ایسڈ ایک ناقص ایل کے لائیڈز ہے اور گوٹی نین بھی اس کا وین ہائیڈز ہے ۔ ارگوٹانین ارگوٹا کسین سے بہت مشابہ ہوتا ہے مگر دونوں میں تھوڑا فرق ہوتا ہے (۲) سئسے بے مائین (۳) ارگو گلے دین بھی اس کے جز ہیں (۴) ارگو میٹرین ارگوٹوسین ارگو بے سین ارگو سٹرین تینوں ارگو میٹرین سے مشابہ ہوتے ہیں ان کے اثرات ایڈولین کی طرح ہوتے ہیں ۔ (۵) اگامین یا ہسٹامین یہ ہسٹی ڈین سے بنائی جاتی ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ جالی محلل ، مسکن الم ، منوم ، مسکر ، مسقط جنین ، حابس الدم عموی **استعمال :۔** یونانی میں اندرونی طور پر استعمال نہیں ہوتی لیکن ایلوپیتھک میں اندرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے ۔

استعمال بیرونی :۔ جالی مسکن اور محلل ہونے کے باعث اس کو باریک پیس کر داد گنج اور خارش میں لگانا مفید ہے ۔ مسکن الم اور مخدر ہونے کے باعث شراب میں پیس کر دادوں کے

مقام پر لگائیں ۔ محلل ہونے کی وجہ سے ورموں اور جوڑوں کی سختی میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے ۔
نوٹ :۔ ارگٹ کے سالم دانوں کو ان بجھے چونے کی حرارت پر خشک کریں اور تھوڑا کافور ملا کر رکھیں ایک سال کے بعد قابل استعمال نہیں رہتا ۔

استعمال اندرونی :۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے قے الدم بول الدم نفث الدم (خون تھوکنا) میں مفید ہے اور ولادت کے بعد رحم کے عضلات کو سکیڑتا ہے اس لئے ولادت کے بعد کے جریان خون میں بہترین دوائی مانا گیا ہے ۔ عروق و مویہ کو سکیڑنے کی وجہ سے پیچش عظم طحال پسینہ کی زیادتی ذیا بطیس کاذب وغیرہ امراض میں مفید ہے ۔ اور پسینہ کی زیادتی کو روکتا ہے ۔ ارگٹ ہمیشہ بچہ پیدا ہونے کے بعد دیں جس سے رحم سکڑ کر مشیمہ کے اخراج میں مدد ملتی ہے اور زمانہ حمل میں ولادت سے پہلے یہ بالکل نہ دیں کیونکہ جنین کے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ ارگٹ زہریلی دوائی ہے مگر سخت زہر نہیں ۔ اس لئے اگر تھوڑی زیادہ مقدار بھی دی جائے تو بھی زہریلی علامات پیدا نہیں کرتا۔

مندرجہ ذیل صورتوں میں اندرونی طور پر دیا جا سکتا ہے ۔

(۱) لیکوڈ ایکسٹریکٹ (رب گندم دیوانہ) بی پی ۱۰ سے ۲۰ بوند ۔

(۲) تازہ انفیوزن (خیسانده) ایک سے دو فلوئڈ اونس خیسانده دو تولہ تک ۔

(۳) ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ ۱/۲۰ سے ۱/۴۰ گرین زیر جلد اور چوتڑ کا مقام اچھا رہتا ہے ۔ دیوار شکم پر زیر جلد پچکاری نہ کریں ۔

نوٹ :۔ جلدی پچکاری کے بعد مقام ٹیکہ پر اکثر سوزش یا ورم اور بعض دفعہ پھوڑا سا بن جاتا ہے ۔ (ارگوٹی نین ۔ بشکل گولی ۔

نوٹ :۔ یہ یونانی میں اندرونی طور پر استعمال نہیں ہوتا ۔

۲۸۴ شکر

شکر ابیض ۔ نبات (س) شرکرا ۔ کھانڈ بورا ۔ دانے دار کھانڈ چینی (م) ساکھر ۔ قند کھنڈ

SACHARUM (لاطینی) SUGAR (انگریزی)

ماھیت :۔ مشہور میٹھی چیز ہے ۔ گنے کے رس ۔ کھجور ۔ چقندر اور دیگر کئی میٹھی اشیا سے تیار ہو سکتی ہے لیکن پاکستان و ہندوستان میں عموماً" گنے کے رس سے تیار کی جاتی ہے اور اس سے مختلف چیزیں مٹھائی ۔ شربت ۔ خمیرے ۔ اطریفل اور دیگر ادویات تیار کرتے ہیں ۔ یہ شکر سرخ ۔ گڑ اور چینی ۔ بورا وغیرہ کی شکل میں تیار کی جاتی ہے اور سفید چینی یا بورا سے تباشے ۔

مصری ۔ کوزہ مصری وغیرہ تیار کی جاتی ہے ۔

مزاج :۔ شکر سفید گرم تر درجہ اول ۔ شکر سرخ کس قدر زیادہ گرم ہے پرانی ہونے پر خشک زیادہ ہو جاتی ہے ۔

افعال :۔ دافع تعفن ۔ ملین طبع ۔ مولد حرارت ۔ مقوی بدن ۔ جالی ۔ مدر بول ۔ خفیف ہاضم ۔ دافع تعفن ہونے کی وجہ سے یہ دوا کے جوشاندوں اور پھلوں کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور شربت و مربے بناتے ہیں اور معجون نیز خمیرہ بھی بناتے ہیں نیز دوا کے جوشاندوں و خیساندوں میں دوا کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے ملاتے ہیں ۔ ملین ہونے کی وجہ سے شکر سرخ کو دودھ میں ملا کر پلانے سے قبض رفع ہوتی ہے اور مدر بول ہونے کے باعث دودھ اور پانی ملا کر لسی تیار کرکے پلانے سے پیشاب کھل کر آتا ہے ۔

خفیف ہاضم ہونے کی وجہ سے کھانا کھانے کے بعد تھوڑا کھائی جاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھانا ہضم کو خراب کرتی ہے اور ذیابیطس جیسے موذی مرض پیدا کرتی ہے ۔ جالی و دافع تعفن ہونے کے باعث خراب اور متعفن زخموں پر چھڑکتے ہیں جس کی وجہ سے زخموں کا میل دور ہو کر زخم صاف ہو جاتے ہیں ۔ مولد حرارت اور مقوی بدن ہونے کے باعث کمزور اور لاغر شخص موٹا اور پہلوان بن جاتا ہے اور سردی کی وجہ سے جسم ٹھنڈا ہو گیا تو گرم گرم شربت کی شکل میں پلانے سے سکون ہوتا ہے ۔ پہلوان اور ورزشی اشخاص اس کو ہضم کرنے کی زیادہ استعداد رکھتے ہیں ۔

نفع خاص :۔ دافع تعفن ۔

مقدار خوراک :۔ تلین کے لئے چار پانچ تولہ بطور۔ غذا ہضم کے مطابق۔

مرکبات :۔ ہر قسم کی قوامی دواؤں اور سفوفات کو خوش ذائقہ بنانے قرصوں پر چڑھانے کے کام میں لائی جاتی ہے ۔

مقدار خوراک :۔ دو سے چار تولہ ۔

۲۸۵ شہد

(عربی) عسل (ف) انگبین (س) مدھو پشپاسو
(پنجابی سندھی) ماکھی ۔ ماکھیوں (تلگو) تینی
(مرہٹی) مدھ (انگریزی) HONEY (لاطینی) MEL ہنگ = HUNIG

ماہیت :۔ شہد کی مکھیاں پھولوں کا رس اور دوسری میٹھی اشیا سے رس چوس کر اپنے شہد کے چھتہ میں اکٹھا کرتی ہیں ۔ یہ بہت میٹھا اور لذیز ہوتا ہے ۔ اس میں مختلف پھولوں کی خوشبو ۔ رنگ ۔ ذائقہ اور فوائد آج سے ہیں ۔ رنگت کے لحاظ سے سرخ و سفید دو طرح کا ہوتا ہے

بہترین شہد سرخ شفاف یا سفید شفاف ۔ خوشبودار ۔ معتدل القوام لیسدار اور بہت شیریں اچھا ہوتا ہے۔

مزاج :۔ تازہ شہد = گرم درجہ اول ۔ خشک درجہ دوم ۔
شہد کہنہ = گرم درجہ سوم ۔ خشک درجہ دوم ۔

افعال :۔ ملین ۔ جالی ۔ منفث بلغم ۔ دافع تعفن ۔ محلل و منضج مواد ۔ مقوی بدن ۔ ہاضم ۔ منقی دماغ ۔ مفتت سدد ۔

استعمال :۔ ملین ہونے کی وجہ سے قبض کو رفع کرنے کے لئے دودھ میں ملا کر استعمال کرتے ہیں ۔ جالی ہونے کی وجہ سے جلدی امراض میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بدن کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے ۔ دافع تعفن و جالی ہونے کے باعث ۔ کان میں زخم اور پیپ آنے کے وقت شہد اور سہاگہ یا انزروت میں بتی لتھڑ کر رکھنے سے آرام آتا ہے اور گندے زخموں کو درست کرتا ہے ۔ دافع تعفن ہونے کے باعث مربوں ۔ شربتوں ۔ معجونوں وغیرہ میں استعمال کرنے سے ان کو محفوظ کرتا ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے ضیق النفس ۔ کھانسی کی ادویات میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مقوی بدن ہونے کی وجہ سے بدن کی پرورش اور قوت ۔ حرارت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث دھند ۔ غبار کو دور کرنے کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں ۔ کھانے کے بعد ایک دو چمچہ چاٹنا ہضم کو درست کرتا ہے۔ جالی ۔ منقی دماغ و مفتح سدد ہونے کی باعث ۔ فالج ۔ لقوہ کی ابتداء میں سب ادویہ و غذاؤں کو چھوڑ کر ماء العسل پلانا اکثر فائدہ مند ہوتا ہے اور مرض کو دور کرتا ہے ۔ گرمیوں میں سکنجبین عسلی ہضم کو درست کرتی ہے اور گرمی کو دور کرتی ہے۔ قلاع الفم میں شہد اور سہاگہ بریاں لگانا مفید ہے۔ شہد کو بہت سے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

نفع خاص :۔ بلغمی و عصبی امراض مثلاً فالج لقوہ ۔

مصلح :۔ لیموں کا رس

بدل :۔ چینی و شکر **مقدار خوراک :۔** دو سے چار تولہ

مرکبات :۔ ہر قوامی دوا میں استعمال ہو سکتا ہے ۔ ماء العسل ۔ سکنجبین فواکہ شربت اسطوخودوس وغیرہ ۔ ہر قسم کی معجونیں ۔ اطریفلات ۔ شربت ۔ خمیرے ۔ جوارش وغیرہ میں استعمال ہو سکتا ہے ۔

نوٹ! شہد کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ کی کتاب خواص شہد کا مطالعہ کریں۔

شوت ہرت ۔ بلادر ۔ حب الفہم ۔
حب القلب ۔ بھلانکی ۔ انقردیا (ت) نالا جوڈی

SEMICARPUS ANACARDIUM (لاطینی)

THE MARKING NUT TREE (انگریزی)

فیملی :- ANACA - RADIACAEA

ماہیت :- اس کا درخت عموما" بیس سے چالیس فٹ تک اونچا اور خوبصورت ہوتا ہے ۔ اس کے تنے کی گولائی چار سے چھ فٹ تک ہوتی ہے ۔ اس درخت کی چھال کا رنگ سیاہی مائیل نیلگوں دھوئیں کے رنگ کی طرح ہوتا ہے ۔ اس کی لکڑی سفید سرخی مایل یا سرخ ہوتی ہے ۔ چھال ایک انچ کے قریب موٹی اور کھردری ہوتی ہے اس پر اگر شگاف لگایا جائے تو ایک نرم گوند سی نکلنے لگتی ہے جو منہ میں رکھنے سے گھل جاتی ہے ۔

پتے :- بڑے بڑے لمبوترے دس انچ تک لمبے اور چھ سے بارہ انچ تک چوڑے ہوتے ہیں ان پر اوپر کی طرح بہت سی رگیں بیس سے تیس تک اور دائیں بائیں جن کے درمیان سرے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں ۔ پتوں کی زیریں سطح پر روئیں ہوتے ہیں ۔ رگیں زرد سے رنگ کی ہوتی ہیں ۔

پھول :- دو تین انچ لمبے سبزی مائیل زرد ہوتا ہے اس کے نر اور مادہ پھولوں میں کچھ فرق ہوتا ہے ۔

پھل :- ایک انچ لمبا گولائی لئے ہوئے پون انچ چوڑا ہوتا ہے اس کا پھل پکنے پر میٹھا سا ہوتا ہے ۔ پھل دل کی شکل اور رنگ کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام حب القلب بھی ہے ۔ کچے پھل کے اندر سفید رنگ کا دودھ کی شکل کا رس ہوتا ہے پکنے کے بعد وہ ایک سیاہ چمکدار شہد کی طرح ہو جاتا ہے جس کو عسل بلادر کہا جاتا ہے اس سے دھوبی اپنے کپڑوں پر نشان لگاتے ہیں ۔

بھلاوے کا درخت کوہ ہمالیہ کے دامن میں تین سے چار ہزار فٹ بلندی پر ہما چل ۔ یو ۔ پی ۔ ڈیرہ دون سے آسام تک ۔ بہار میں ہزاری باغ ۔ بالیشور ۔ بنگال اور مدھیہ پردیش میں پائے جاتے ہیں ۔

نوٹ :- اس کے درخت کے نیچے سونے ' زیادہ بیٹھنے اور پھولوں کے پراگ کھانے اور بھلاوے کو شدھ کرتے وقت اس کا دھواں لگنے سے بدن پر سوجن و خارش ہو جاتی ہے ۔ بھلاوے کا تریاق گائے کا گوبر ہے ۔ اس کو مل کر ایک گھنٹہ بیٹھ کر نہالیں آرام آجاوے گا ۔

جز کیمیاوی :۔ اس کے پھل کے مغز میں کاجو کی طرح کا مقوی مغز ہوتا ہے۔
۲۔ میٹھا تیل۔ ۳۔ پھل کے رس میں ۳۰ فیصد کالا جلن پیدا کرنے والا تیل ہوتا ہے اور یہ ایتھر میں گھل جاتا ہے۔

مزاج :۔ عسل بلادر گرم خشک درجہ چہارم۔ مغز گرم درجہ دوم۔ خشک درجہ اول

افعال :۔ عسل بلادر۔ مقوی اعصاب۔ مقرح۔ ورم پیدا کرنے والا۔ کاسر ریاح۔ مسخن۔ محلل۔ مقوی ذہن و حافظہ۔ جاذب سم مار۔

مغز:۔ مقوی باہ۔ دافع امراض بلغمی

استعمال :۔ بلادر کو مدبر کرکے اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی اعصاب۔ مقوی ذہن و حافظ ہونے کی وجہ سے بہت سی معجونوں کی شکل میں امراض بلغمیہ۔ عصبانیہ و دماغ کو تقویت دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔مقرح ہونے کی وجہ سے جلدی داغ دھبے مثلاً داد۔ برص اور دیگر جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ مقوی باہ ہونے کی وجہ سے کاجو کی طرح اس کی گری کو کھایا جاتا ہے جس سے تقویت باہ حاصل ہوتی ہے۔ بواسیری مسے ' اس کی دھونی سے خشک ہو جاتے ہیں لیکن اس سے بدن میں خارش اور ورم ہونے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے آج کل یہ دھونی نہیں دی جاتی۔ دکن میں بہت سی جگہ کنٹھ مالا جذام کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ گٹھیا اور موچ میں بھلادے کا تیل لگا کر آبلہ پیدا کیا جاتا ہے اور اس کو بعد میں چھید کر پانی نکال دیتے ہیں جس سے مرض میں سکون حاصل ہوتا ہے۔ اور گوا وغیرہ کے علاقے میں چھاچھ میں بلادر کو مدبر کرکے دمہ اور کرم شکم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اس کا روغن دودھ کے ہمراہ بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اگر بھلادے کا روغن یا معجون استعمال کرتے ہوئے خارش یا۔ چھپاکی یا کوئی اندرونی یا بیرونی تکلیف محسوس ہو تو دوائی فورا چھوڑ دیں اور اگر بدن پر آبلے وغیرہ ہوں تو ان پر نارجیل کا تیل لگا دیں۔

نفع خاص :۔ بلغمی و سرد امراض میں **مضر:۔** سوجن۔ جلن۔ خارش اور زخم پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ گائے کا گوبر اور روغن نارجیل **مقدار خوراک :۔** مغز ایک ماشہ۔ بلادر چار رتی

مرکبات :۔ انقروبائے کبیر و صغیر۔ امعجون بلادر۔ طلائے خاص الخاص۔

۲۸۷ صعتر

ساتر ZATARIA---MULTIFLORA

فیملی :۔ یہ تلسی کل LABIATAE کا ایک پودا ہے جس کی پتلی شاخیں اور پھول ملے ہوئے خشک شدہ حالت میں بازار میں سے مل سکتے ہیں ۔

پتے :۔ لگ بھگ گول جن پر دھبے رنگ برنگ کے ہوتے ہیں ۔ پھول لال یا نیلے مزا تیز اور خوشبودار ہوتا ہے ۔ یہ خود رو بھی پیدا ہوتا ہے اور باغوں میں بھی لگایا جاتا ہے ۔ یہ عرب، فارس، افغانستان ۔ ہندوستان کے پہاڑی علاقے میں عموماً ہوتا ہے ۔ اس کی کئی اقسام ہوتی ہیں ۔

اجزا کیمیاوی :۔ لال رنگ اور پودینے کی خوشبو والا تیل ۔ لال رنگ کا ایک جوہر ۔ رال وغیرہ ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم ۔

افعال :۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ ۔ مدر بول و حیض ۔ مسکن اوجاع کاسر ریاح ۔ محلل ۔ مقطع ۔ مجفف رطوبات جگر معدہ و امعا ۔ مفتت بلغم ۔ قاتل دیدان شکم ۔

استعمال :۔ ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے سرکہ میں ملا کر ضماداً استعمال کرتے ہیں اور اندرونی طور پر سرکہ میں ملا کر پلاتے ہیں ۔ سنگ گردہ مثانہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں ۔ دانتوں کے درد میں اس کے جوشاندہ سے غرغرہ اور کلیاں کرائی جاتی ہیں ۔ بلغمی کھانسی ۔ دمہ میں بلغم کو پھیپھڑوں سے خارج کرتا ہے وجع الورک ۔ وجع الرحم و مثانہ کے درد میں اس کو پلاتے ہیں اور ضماد بھی کرتے ہیں ۔ اس کا جوشاندہ بھوک لگاتا نفخ کو دور کرتا ہے ۔ نیز حیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہے ۔ معدہ و جگر وامعا کی رطوبات کو خشک کر کے ان اعضا کو تقویت دیتا ہے اور اس کا جوشاندہ شکم کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے ۔ اس کا پانی کان میں ٹپکانا کان کے درد میں مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ کاسر ریاح و مقوی اشتہا ۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ جوارش کمونی مسہل ۔ عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں ۔ معجون صرعہ معجون کلکلانج وغیرہ ۔

۲۸۸ صدف - CYPREAE - MONETA

سیپ ۔ سیپی ۔ صدف مرواریدی ۔ شکتی ۔ گوش ماہی

ماہیت :۔ یہ ایک سمندری جانور کا خول ہے ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک سے موتی یا مروارید نکلتا ہے جس کو صدف مرواریدی یا صدف صادق کہتے ہیں ۔ یہ خول بہت سخت ہوتا ہے ۔ دوسری قسم بہت چھوٹی ہوتی ہے یہ عموماً دریاؤں اور ندی نالوں میں عموماً ملتی ہے اس کو سیپی کہا جاتا ہے ۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم

افعال :۔ حابس الدم ونزف الدم و نفث الدم ۔ مجفف ۔ جالی ۔ حابس اسہال ۔ مقوی دل۔

استعمال :۔ اسے دو طریقوں سے استعمال کرتے ہیں باریک سرمہ کی طرح کھرل کرکے جس کو صلایہ کہا جاتا ہے یا بطور کشتہ استعمال کرتے ہیں ۔ کشتہ صلایہ سے افعال و خواص میں زیادہ ہوتا ہے۔ مجفف و جالی ہونے کی وجہ سے منجنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ یہ مسوڑوں سے خون آنے میں مفید ہے اور دانتوں کی صفائی اور چمک زیادہ کرتا ہے اور مسوڑوں کو صاف اور مضبوط بناتا ہے۔ حابس نزف الدم و نفث الدم ہونے کی وجہ سے پھیپھڑے آنتوں اور کثرت حیض یا کسی بھی جگہ سے خون آنے کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ مقوی دل ہونے کی وجہ سے استعمال کیا جاتا ہے اور مربہ سیب کے ہمراہ تقویت قلب کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ بھنگرہ بوٹی میں کشتہ کرکے سل کے مریض کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے جلدی داغ دھبے ۔ جھائیں چھیپ وغیرہ کے لئے مفید ہے اور تیز دھار کے آلہ سے جو زخم سے خون بہہ رہا ہو اس کے اوپر ذرذرا" مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ حابس الدم

مقدار خوراک :۔ صلایہ آدھ ماشہ سے ایک ماشہ ۔ کشتہ ایک رتی سے دو رتی ۔

مرکبات :۔ صلایہ صدف ۔ کشتہ صدف

۲۸۹ صندل سفید

چندن ۔ چندن سفید ۔ گندھ سار چندر کانت

SANTALUM - ALBUM (لاطینی)

انگریزی =۔ SANDAL - WOOD

فیملی =۔ SANTALACEAE

ماہیت :- اس کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں - ان میں سفید اور لال زیادہ مشہور ہیں - صندل سفید کا درخت عموماً" بارہ ماہ سر سبز اور ہرا بھرا رہتا ہے اور اس کے پتے موسم بہار میں نہیں جھڑتے اس درخت کے تنے کی گولائی دو تین فٹ ہوتی ہے اور اس درخت کی شاخیں جو تپلی تپلی درخت سے لٹکی ہوئی ہوتی ہیں اور یہ درخت بیس سے چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے -

پتے :- نیم کے پتوں کی طرح ایک سے تین انچ لمبے نوکیلے ملائم اور ایک دوسرے کے بالمقابل لگے ہوتے ہیں - ان میں خوشبو نہیں ہوتی -

پھول :- گچھوں میں جن میں خوشبو نہیں ہوتی اور زرد مائیل بیگنی رنگ کے ہوتے ہیں اور موسم برسات سے سردیوں تک آتے ہیں - بعد میں پھل گچھوں میں گول سیاہ رنگ کے جن میں ایک ایک تخم بھرا ہوتا ہے لگتے ہیں -

اس کی لکڑی کم از کم ۲۰ سال کے بعد پختہ ہوتی ہے اور اس میں خوشبو آنی شروع ہوتی ہے اور عمدہ درخت ۴۰ سے ۶۰ برس میں ہوتا ہے اور اس میں خوشبو زیادہ ہو جاتی ہے - لکڑی باہر سے سفید رنگ کی ہوتی ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی - اس کے درمیان میں جو لکڑی پیلے اور بھورے رنگ کی ہوتی ہے وہ بہت خوشبودار چکنی اور تیل والی ہوتی ہے - اس کی خوشبو لگ بھگ ۳۰ - ۳۵ سال تک قائم رہتی ہے - یہ عمدہ صندل کی لکڑی کہلاتی ہے - بہتر لکڑی وہ ہوتی ہے جو بہت خوشبودار کم ریشہ والی سخت اور تیلنی ہو - اعلی قسم کی لکڑی جڑوں کے نزدیک ہوتی ہے' اس کا رنگ گہرا اور خوشبو تیز ہوتی ہے اور اس میں تیل کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے

جز کیمیاوی :- اس کے تنے اور جڑ میں ۳ سے ۶ فیصدی ایک اڑنے والا تیل - جڑ میں تیل کچھ زیادہ نکلتا ہے -

روغن صندل :- ہلکے زرد رنگ کا معمولی گاڑھا خوشبودار صندل کی طرح ذائقہ تیز چرپرا ہوتا ہے اور اس کا جزو اعظم santalol (جو ہر صندل) ۲ - نلٹے لینک ایسڈ (تیزاب) - ۳ - ایسٹرا اور فری ایسڈز) ہوتا ہے -

مقام پیدائش :- میسور - بنگلور - کامبٹور - سلیم سے مدھورا تک اور دکشن میں کوٹھا پور تک - اتر میں احاطہ بمبئی - گجرات - کاٹھیا واڑ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے - یہ عموماً" پتھریلی زمین میں اچھا پیدا ہوتا ہے اس کے درخت ہندوستان میں ہی پیدا ہوتے ہیں اور دوسرے ملکوں میں کچھ درخت ہیں جن سے صندل کی طرح تیل نکلتا ہے مگر وہ نہ تو اتنا اچھا اور خوشبودار ہوتا ہے اور نہ ہی وہ صندل کے درخت ہوتے ہیں -

مزاج :- سرد درجہ سوئم خشک درجہ دوئم -

افعال :- مفرح ۔ مقوی قلب و دماغ ۔ مقوی معدہ و امعا ۔ مصفی خون قابض امعا ۔ مسکن حرارت ۔ رادع مواد ۔ قاتل کرم

استعمال :- رادع مواد ہونے کی وجہ سے گرم ورموں اور گرم سر درد میں گھس کر بطور ضماد لگایا جاتا ہے ۔مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے سوزاک یا پیشاب کے جل کر آنے کے نسخہ جات میں اس کے سفوف کو استعمال کیا جاتا ہے اور اگر جسم میں جلن اور گرمی معلوم ہو تو اس کو اندرونی طور پر کھلایا جاتا ہے ۔مقوی خون ہونے کی وجہ سے بعض اوقات مصفی خون عرقیات و خیساندوں میں شامل کرتے ہیں۔ قاتل کرم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے نیز اگر اس کی لکڑی کا صندوق بنوا کر اس میں کپڑوں کو رکھا جائے تو ان کو کیڑا نہیں لگتا اور اگر لوہے کے آلات رکھے جائیں تو ان کو زنگ نہیں لگتا۔صندل کے تخموں کا کولہو سے تیل نکالا جاتا ہے جو جلانے کے کام آتا ہے ۔ خوشبودار دافع تعفن ہونے کی وجہ سے بغل کی بدبو اور بدبودار پسینہ کی بدبو کو لگانے سے دور کرتا ہے۔معدہ و امعا کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔حابس و قابض ہونے کی وجہ سے اس کو جلا کر زخموں پر چھڑکنے اور اندرونی طور پر استعمال کرنے سے خون کو بند کرتا ہے۔پیاس کو بجھاتا اور دل کو تقویت دیتا ہے ۔

نفع خاص :- مفرح و مقوی قلب حار ۔

مقدار خوراک :- ۵ سے سات ماشہ

مرکبات :- شربت صندل ۔ خمیرہ صندل سادہ ۔ جوارش طباشیر۔ حب بواسیربادی ۔ حب جواہر مولف ۲۰۷ ۔ حب کافور مرواریدی ۔ حب مصفی خون ۔ حلوائے سپاری پاک ۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۔ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۔ خمیرہ صندل ترش ورق طلا والا ۔ خمیرہ یاقوت ۔ عرق گزر عنبری ۔ دواءالمسک بارد ۔ دواء المسک معتدل سادہ و جواہر والی ۔ سفوف صندل ذیابیطس والا ۔ وغیرہ ۔

۲۹۰ صندل سرخ

رکت چندن ۔ صندل احمر۔ لال چندن

رتا نخلی = PTEROCARPUS - SANTALINUS

فیملی = PAPILIONACEAE

اس کے درخت اتراء کاٹ ۔ کرنول ۔ بمبئی ۔ مدراس ۔ احاطہ بنگال اور دکن کے کچھ حصوں میں بوئے جاتے ہیں اور خود رو جنگلی بھی ہوتے ہیں ۔ اس کا درخت صندل سفید سے کچھ

چھوٹا ہوتا ہے، نیز یہ گرم خشک اور پتھریلی زمین میں پیدا ہوتا ہے اس کی لکڑی لال رنگ کی ہوتی ہے ۔ اور پھول شاخیں ۔ پھل اور پتے دونوں ایک شکل کے ہوتے ہیں ۔ اور افعال و خواص کے لحاظ سے صندل سفید سے صندل سرخ کمزور ہوتا ہے ۔ یہ درخت پندرہ سے ۲۵ فٹ اونچا ہوتا ہے ۔ چھال ذرا کالی مٹیالے رنگ کی سی ہوتی ہے ۔

پتے ڈیڑھ انچ لمبے بیضوی شکل کے اور آگے سے کچھ گول اور تینکے پر تین تین پتے ہوتے ہیں ۔

پھول :۔ پھول کی ڈنڈی قدرے لمبی اور اس کے چاروں طرف زرد مائیل سفید پھول لگتے ہیں ۔

پھلی :۔ دو تین انچ لمبی اور ٹیڑھی ہوتی ہے اور پھلی کے اندر سرخ رنگ کے تخم ہوتے ہیں ۔ پھول اور پھلی گرمیوں میں لگتے ہیں ۔

لکڑی کا برادہ جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے ادویات میں عموماً استعمال ہوتا ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ ۱۔ ایک سرخ رنگ کا۔ SANTALIN ۔ ۲ ۔ SANTALIC ۔ ACID ۔ 3 ۔ PTEROCARPIN ۔ SANTAL ۔ 4 ۔ HOMOPTEROCARPIN گلکو سائیڈ ہوتے ہیں ۔

مزاج :۔ سرد درجہ دوئم ۔ خشک سوئم

افعال :۔ مفرح ۔ مقوی قلب و دماغ ۔ مقوی معدہ و امعا ۔ مصفی خون قابض امعا ۔ رادع مواد ۔ مسکن حرارت ۔ مسکن درد سر بارد ۔

استعمال :۔ یہ صندل سفید والے تمام افعال رکھتا ہے لیکن اس کے مقابلہ میں کچھ کمزور ہوتے ہیں ۔ طلاء و ضماداً زیادہ مفید ہے کیونکہ اس کے اندر رادع اور مسکن فعل زیادہ قوی ہوتا ہے اور ان تمام امراض میں جو صندل سفید سے دور ہوتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے اور خونی پیشاب احتلام میں مفید ہے ۔

مقدار خوراک :۔ چار ماشہ سے چھ ماشہ

مرکبات :۔ نقوع شاہترہ ۔ حب بواسیر بادی ۔ حب مصفی خون ۔ حلوائے ثعلب ۔ دواء المسک معتدل سادہ و جواہر والی ۔ شربت مصفی خون ۔ شربت مصفی خون دیگر شربت مرکب مفصی خون ۔ عرق شیر مرکب ۔ عرق گزر عنبری ۔ عرق مرکب مصفی خون بہ نسخہ کلاں وغیرہ ۔

۲۹۱ روغن صندل

صندل کا تیل ۔ دہن الصندل ۔ آئیل آف سینڈل ووڈ ۔ چندن کا تیل

صندل کی طرح تیز خوشبو ہوتی ہے جو صندل سے کشید کرکے نکالا جاتا ہے۔

مزاج :- سرد تر درجہ دوئم

افعال :- دافع تعفن آلات بول و مسکن ۔ منفث بلغم ۔ ہوا کی نالیوں پر دافع تعفن ۔

استعمال :- عموماً" پیشاب کی سوزش ۔ ورم اور جلن میں مفید ہے اور سوزاک میں خصوصی طور پر مفید ہے ۔ پرانی کھانسی اور متعفن کھانسی کے لئے مفید ہے ۔

مقدار خوراک :- پانچ قطرے سے بیس قطرے تک ۔

مرکبات :- حب سوزاک ۔ حب سوزاک بہ نسخہ خاص ۔ عرق سوزاک وغیرہ

۲۹۴ سونا

(ف) طلا ۔ کنچن (س) سورن (عربی) ذہب (ف) زر
کانچن (ترکی) التون ۔ ہیم (انگریزی) GOLD
(لاطینی) آرم = AURUM ۔ (اہل کیمیا) شمس

ماہیت :- یہ خوشنما ۔ قدرے سرخی مائیل زرد رنگ چمکدار قیمتی دھات ہے ۔ یہ اکثر دھاتوں سے اعلیٰ ہوتی ہے اور بیرونی ہوا سے متاثر نہیں ہوتی ۔ اور اس وجہ سے اس کی رنگت اور چمک بہت مدت تک قائم رہتی ہے ۔

یہ خالص بہت کم ملتی ہے اور دیگر دھاتوں مثلاً چاندی اور لوہا وغیرہ کے ساتھ ملی ہوئی پائی جاتی ہے ۔ اس کا وزن مخصوص ۱۹.۵ ہوتا ہے ۔ اس کے ورق اور تاریں جتنی باریک بن سکتی ہیں اتنی کسی دوسری دھات سے نہیں بن سکتیں اسے چاندی سے زیادہ حرارت پر پگھلاتے ہیں اور یہ ۲۱۹۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھلتا ہے ۔

یہ تیزاب شورہ ایک حصہ' تیزاب نمک دو حصہ 'میں حل ہو جاتا ہے ۔

ہندی و عربی اطباء اسے بہت مدت سے استعمال کرتے آئے ہیں ۔ عمدۃ المحتاج محیط اعظم اور آیورویدک کتب میں بیان کیا گیا ہے ۔ یہ ایلوپیتھک میں بھی استعمال ہوتا ہے ۔ اور کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے ۔

مزاج :- معتدل ۔ گرمی کی طرف مائیل

افعال :- مقوی بدن ۔ مفرح و مقوی قلب ۔ مقوی دماغ و مقوی جگر ۔ مقوی باہ ۔ معتدل ۔ مصفی اخلاط ۔ نافع سل و دق ۔ مغلظ و مولد منی ۔

استعمال :- اس کو ورقوں اور کشتہ کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے اور تقویت بدن ۔

تقویت دل ودماغ جگر و باہ نیز دل کی فرحت کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں ۔ خفقان ۔ ضعف قلب ۔ مالیخولیا ۔ جنون ۔ ضعف باہ ۔ رقت و جریان منی اور سل و دق میں مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ مقوی قلب و دماغ ۔ **مضر :۔** مثانہ کے لئے ۔

مرکبات :۔ کشتہ طلا ۔ بسنت مالتی ۔ حب کیمیا و عشرت ۔ حب عنبر مومیائی ۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۔ خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا ۔ ماء الذہب (سوناسیال) خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں ۔ خمیرہ گاؤ زباں عنبری جواہر دالا ۔ معجون طلا ۔ معجون کلاں معجون مروح الارواح ۔ معجون مقوی و مفرح قلب ۔ معجون مومیائی ۔ لبوب کبیر وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں ۔

۲۹۳ طباشیر
بنسلوچن ۔ شبھا ۔ کھیشر کا

لاطینی ۔ BAMBUSA ARUNDINACEA

ماہیت :۔ بانس کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن چند قسم کے بانسوں سے حاصل ہوتی ہے ۔ مادہ بانس جو موٹے پتلے اور پہاڑی جن کو نزلہ بانس کہا جاتا ہے اس کے اندر سفید رس رس کر سوکھ جاتا ہے اور کنکر کی شکل بن جاتی ہے اور جب بانس کاٹا جاتا ہے تو اس کے اندر بانس کے ہلانے سے بجنے لگتا ہے جس سے بنسلو جن کا پتہ چل جاتا ہے اور اس کو بانسوں سے نکال لیا جاتا ہے' یہ اصلی طباشیر ہے ۔ جب اس کو بانس سے نکالتے ہیں تو اس کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے اگر سخت کھردرے کپڑے سے رگڑا جائے تو اندر سے سفید نکلتی ہے' یہ بھوننے سے بھی سفید ہو جاتی ہے ۔ یہ بنگال ۔ ہمالیہ کی ترائی ۔ دکھشنی بھارت' جاوا ساٹرا ۔ امریکہ اور خط استوا کے قریبی جنگلوں کے بانسوں سے حاصل ہوتا ہے ۔

اس کا استعمال آیورویدک میں قدیم زمانہ مثلاً چرک شثرت کے وقت سے ہو رہا ہے ۔ اعلیٰ قسم کی طباشیر صدفی ہوتی ہے ۔ نقلی طباشیر بازار میں بہت ملتی ہے جو عموماً ۔ سوڈیلی کیٹ اور ایلمونیم سلکیٹ سے بنتی ہے جو اصلی سے بھی بہتر نظر آتی ہے جس کا پہچاننا مشکل ہوتا ہے ۔

اصلی و نقلی کی پہچان

اصلی کو اگر آگ میں ڈالا جائے تو وہ دیسی کی دیسی ہی رہے گی اس کی چمک رنگ باہر نکلنے پر ٹھیک رہے گا لیکن نقلی کی شکل بگڑ جاتی ہے ۔ نقلی پانی میں گھل جائے گی اور اصلی پانی میں نہیں گھلتی ۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ سوم

جز کیمیاوی :- میں سب سے بڑا جز سلی سیلک ایسڈ ہوتا ہے وہ جتنا زیادہ ہو اتنا ہی وہ طباشیر اچھی ہوتی ہے۔

استعمال :- تقویت قلب۔ خفقان حار۔ غشی۔ بے قراری۔ صفراوی قے معدہ اور جگر کے امراض میں مفید ہے مجفف ہونے کی وجہ سے معدہ کی رطوبات کو خشک کرکے معدہ کو تقویت دیتی اور قبض پیدا کرتی ہے۔ مبرد شدید ہونے کی وجہ سے زخموں۔ آگ کے جلے زخموں۔ قلاح الفم ثبور دھن میں ذرورا" وشربا" تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ مفید ہے۔ مجفف و جالی ہونے کی وجہ سے اس کا سنون دانتوں میں صفائی اور چمک زیادہ کرتا ہے اور مسوڑوں کو تقویت دیتا ہے

نفع خاص :- مقوی دل و کبدحار **مصلح :-** شہد و مصطگی

مقدار خوراک :- ایک سے تین ماشہ

مرکبات :- ٹھنڈک۔ باردین' (مطبوعہ کترا المجربات

۲۹۴ عنصل

(ع) اسقیل۔ بصل الفار۔ بصل الفصل (س) پلانڈ

(ع) بصل القی۔ بصل البر۔ پیاز دشتی۔ جنگلی پیاز.

(ہندی) کندا۔ کانڈا (لاطینی) سلا۔ د۔ ارجنیا

جنگلی پیاز بصل القی بصل البرپیاز دشتی

لاطینی۔ URGINEA SCILLA

انگریزی URGINEA -INDICA -SQUILL

فیملی = LILIACEAE

اس کا پودا۔ پیاز کی قسم سے ہوتا ہے اس کی جڑ پیاز کی طرح ہوتی ہے اور یہ دو تین فٹ بلند ہوتا ہے۔ موسم برسات اور گرمی میں پھول نکلتے ہیں اور اس کی جڑ سے پتے ۵ انچ سے ایک فٹ تک لمبے اور ایک انچ کے قریب چوڑے نوکدار پیاز کے پتوں کی طرح نکلتے ہیں۔ اس کی ڈوڈی لگ بھگ آدھ انچ سے ذرا بڑی لمبی جس کے اندر سات آٹھ دانے۔ چھوٹے گول چپٹے کالے رنگ کے تخم ہوتے ہیں۔

اس کی جڑ یا گانٹھ ہلکے پیازی رنگ کی دو تین انچ لمبی اور انڈے کی شکل کی ہوتی ہے جس کا

مزا کڑوا ہوتا ہے اس کے اوپر کے چھلکے اتار کر اور تراش کر اسے خشک کر لیا جائے۔

یہ سمندروں کے کنارے خصوصاً۔ بحر روم و بحرا و قیانوس کے نزدیک زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز مغربی ہمالیہ کی پہاڑیوں میں تقریباً سات ہزار فٹ بلندی تک پیدا ہوتا ہے اس کے علاوہ گڑھوال۔ کمایوں۔ بہار۔ مدھیہ پردیش۔ راجپوتانہ۔ پنجاب سہارنپور، شملہ، بنگال وغیرہ میں بہت پیدا ہوتا ہے۔ یہ خودرو بھی پیدا ہوتا ہے اور اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں گلکو سائیڈ سلینین اور دو تیز جوہر SCILLIPICRIN اور SCILLITOXIN پائے جاتے ہیں۔ اس کی راکھ میں کیلشیم اگزالیٹ و سائیٹریٹ پائے جاتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم۔

افعال :۔ منفث و مخرج بلغم۔ تریاق۔ مقوی باہ محلل۔ منضج۔ مفرح۔ جاذب خون۔ قاتل کرم شکم۔ مدر حیض و بول۔ جالی۔

استعمال :۔ اس کا استعمال و فوائد معمولی پیاز کی طرح ہے اور ان تمام امراض میں جن میں پیاز کا استعمال ہوتا ہے اس کا استعمال ہوتا ہے۔

یہ پیشاب زیادہ لاتا ہے اور مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی دمہ اور استسقا میں مفید ہے۔ بیرونی طور پر لگانے سے جلدی داغ دھبوں کو دور کرتا ہے اور کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے یہ وجع المفاصل۔ جذام میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دل کو ڈیجی ٹیلس کی طرح تقویت دیتا ہے لیکن زیادہ استعمال سے متلی، قے اور دست ہونے لگتے ہیں معدہ و امعا کی غشائے مخاطی میں شدید سوزش پیدا کرتا ہے اور کبھی کبھی بدہضمی بھی پیدا کرتا ہے۔

جاذب خون ہونے کی وجہ سے یہ چھلی ہوئی جلدی (پچکاری) انجکشن وغیرہ لگانے سے بھی یہی اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا بہت سا حصہ غشائے مخاطی سے خارج ہوتا ہے اور خارج ہونے کے دوران محرک و مخرش اثر پیدا کرتا ہے۔

اس کو شدید سعال (کھانسی) میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن سعال مزمن میں مفید ہے اور اگر دوران میں شدید سوزش ہو تو بھی استعمال نہ کریں۔

نفع خاص :۔ سعال میں مخرج بلغم۔

مقدار خوراک :۔ ۳ سے ۵ ماشہ

۲۹۵ پیاز

عنصل باغی۔ بصل (ف) رسوخ (س)

درگندھ مکھ حوشک ۔ مہاگند ۔ راج پلانڈو

(پ) گنڈا ۔ پیاج ۔ انگریزی میں BULB - ONION=

اور ۔ WINTER LEECH

لاطینی :۔ ALLIUM - CEPA

فیملی = - LILIACEAE ہے ۔

اس کا پودا لگ بھگ دو اور ڈھائی فٹ تک اونچا ہو جاتا ہے اس کے پتے گولائی لئے ہوئے گہرے سبز لمبے اور اندر سے نلی کی طرح خالی ہوتے ہیں ۔ یہ ملائم نوکدار اور آٹھ دس انچ تک لمبے ہوتے ہیں ۔ ان پتوں کے درمیان میں سے دو تین فٹ تک نالی نما شاخ نکلتی ہے جو گول گہری سبز ہوتی ہے جس کے آخری سرے پر گیند کی طرح سفید گچھے سے لگتے ہیں اس گچھے میں سردیوں کے آخر میں سیاہ رنگ کے تکونے تخم لگتے ہیں ۔ کچھ لوگ اس کو غلطی سے کلونجی کہہ دیتے ہیں ۔ یہ شروع میں وسط ایشیا میں ہوتا تھا۔ اب تقریباً" سب ملکوں میں بویا جاتا ہے اور پاکستان اور ہندوستان کے ہر صوبہ میں اس کی کاشت ہوتی ہے ۔ اس کی کئی قسمیں ہیں ۔ چھوٹی بڑی قسم کے پیاز کا بیان گزر چکا ہے ۔ اس میں خاص قسم کی بو ہوتی ہے ۔ نیز یہ مقوی و محرک باہ ہونے کی وجہ سے ہندو سادھو اس کو استعمال نہیں کرتے ۔ نیچے جڑ کی جگہ ایک بلب کی طرح گانٹھ ہوتی ہے جس کو پیاز کہا جاتا ہے ۔ یہ ایک دوسرے پر چھلکے سے رکھے ہوتے ہیں ۔اس کے علاوہ پہاڑی علاقوں میں پیاز کی ایک قسم ہوتی ہے جو دو سال کے بعد پیدا ہوتی ہے جو ہر دو سال بعد پیدا ہوتی ہے لیکن اس کی گانٹھ بہت بڑی ہوتی ہے اسے عام پیاز کی طرح استعمال کرتے ہیں ۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں پانی لگ بھگ ۸۰ فیصدی ۔ پروٹین ڈیڑھ فیصدی کاربوہائیڈریٹ گیارہ فیصدی ۔ کیلشیم ۱۸.۰ فیصدی ۔ فاسفورس ۷.۰ فیصدی ۔ لوہا ۲.۳ ملی گرام سو گرام میں ۔ وٹامن بی وٹامن سی اور روغنی مادہ ۱.۰ فیصدی۔

مزاج :۔ گرم درجہ سوم ۔ خشک درجہ اول

افعال :۔ مقوی باہ ۔ دافع سموم ۔ مدر بول و حیض ۔ محلل ۔ منضج ۔ مقطع ۔ منفث بلغم ۔ جالی ۔ مفتح ۔

استعمال :۔ عموماً" مصالحہ کا جز ہوتی ہے جس کی وجہ سے کھانا زود ہضم اور لذیز ہو جاتا ہے ۔ شہد ۔ گھی اور پیاز کا پانی ہر روز استعمال کرنے سے باہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے ۔ دافع

سموم ۔ ہاضم اور مفتح ہونے کی وجہ سے ہیضہ میں بہت مفید ہے اور سرکہ میں ملا کر کھانا ہضم کے لئے مفید ہے ۔ محلل ۔ منضج اور مقطع ہونے کی وجہ سے ورموں پر نیم گرم باندھنا ورموں کو تحلیل کرتا اور پکاتا ہے اور جالی ہونے کی وجہ سے پھاڑ کر ورموں کو باہر نکالتا ہے ۔

ضعف بصر ۔ دھند ۔ جالا وغیرہ کو اس کا پانی اور شہد ملا کر آنکھوں میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ جلد پر اس کا لیپ جلد کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے ۔ اگر کان میں پھنسی وغیرہ ہو تو پیاز کو بھون کر اس کا پانی کان میں ڈالنے سے آرام آتا ہے ۔ وبائی امراض مثلا ہیضہ و طاعون کے زمانے میں سرکہ میں ملا کر کھانا اور اپنے پاس رکھنا امراض وبائیہ سے محفوظ رکھتا ہے ۔ ہیضہ کے دنوں میں پودینہ ۔ پیاز کا پانی اور کالی مرچ ملا کر پلانا بہت مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ مقوی و محرک باہ

مقدار خوراک :۔ پانی دو سے تین تولہ

۲۹۶ تخم پیاز

یہ تکونے سیاہ اور تلخ ہوتے ہیں ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ مقوی باہ و جالی

استعمال :۔ اس کو پیس کر جلدی داغ دھبے مثلا داد ۔ کلف ۔ چھیپ ۔ بہق وغیرہ پر لگانا ان کو دور کرتا ہے اور مقوی باہ معجونوں میں شامل کرتے ہیں ۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین ماشہ

مرکبات :۔ معجون پیاز ۔ معجون مروح الارداح ۔ لبوب الاسرار ۔ لبوب کبیر و لبوب صغیر وغیرہ ۔

۲۹۷ عود غرقی
اگر ۔ اگنی کاشٹ

(انگریزی) ۔ ایگل وڈ EAGLE - WOOD

لاطینی = AQUILARIA AGALLOCHA

ماہیت :۔ یہ ایک سدا بہار درخت ۷۰ سے ۸۰ فٹ تک اونچا ہوتا ہے یہ تیس چالیس

برس کا ہو جاتا ہے تو اس وقت اس کے اندر ایک سیاہ۔ وزنی اور خوشبودار رس پیدا ہو کر لکڑی کے وزن کو بھاری کر دیتا ہے اور وہ سوکھی لکڑی بھی پانی میں ڈوب جاتی ہے جس کی وجہ سے اس کو عود غرقی کہا جاتا ہے۔

چھال :- پتلی۔ مضبوط اور ہموار ہوتی ہے اور اس کی اندرونی چھال کو جب صاف کیا جاتا ہے تو وہ سفید چمڑے کی طرح مضبوط ہوتی ہے۔ اگلے زمانے میں اس پر کتابیں اور ضروری دستاویزیں اور یادداشتیں وغیرہ لکھی جاتی تھیں۔

اس کی شاخیں نرم اور ملائم ہوتی ہیں۔

پتے :- اس کے پتے دو تین انچ لمبے چمکدار بانسہ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور اپنے ڈنٹھل کے ذریعہ مضبوطی سے لگے رہتے ہیں۔ آندھی سے بھی نہیں گرتے۔ پھول پھترّدار ملائم سفید رنگ موسم بہار میں لگتے ہیں۔ پھر جب پھول جھڑ جاتے ہیں تو اس کے بعد پھل لگتے ہیں جو ڈیڑھ سے دو انچ لمبے باہر کی طرف مخملی اور اندر کی طرف گھنے بالوں والے پیدا ہوتے ہیں اور امرود کی شکل کے ہوتے ہیں۔ اس کی لکڑی نرم اور ہموار ہوتی ہے لیکن پرانے درختوں کی لکڑی رس کی وجہ سے وزنی سیاہ اور بے ڈھنگی ہو جاتی ہے۔یہ ہندوستان میں چرک و ششرت کے زمانہ سے استعمال ہوتا آیا ہے۔ یہ آسام۔ مشرقی ہمالیہ۔ سلہٹ۔ کھاسیا کی پہاڑیوں۔ پوربی بنگال۔ برہما۔ ملایا۔ زنجبار وغیرہ میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :- ایک اڑنے والا تیل و فکسڈ آئیل رال جو الکحل میں حل ہو جاتی ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتی۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال :- مقوی معدہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ کاسر ریاح۔ ملطف و مفتح۔ مطیب دہن۔ منفث بلغم۔ منقی رطوبات دماغی۔

استعمال :- منہ کی بدبو کو دور کرنے کے لئے باریک پیس کر پان میں ڈال کر چبائی جاتی ہے۔

ضعف معدہ و کمی بھوک کو دور کرتا ہے۔ مقوی باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ منقی دماغ ہونے کی وجہ سے دماغی امراض مثلاً صرع اور درد سر میں مفید ہے منفث بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں جوارش عود شیریں و ترش مفید مرکبات ہیں۔ اس کی لکڑی کی خوشبو سے ہوا خوشبودار ہوتی ہے اور مچھر مکھی دور ہوتے ہیں کپڑوں پر اس کا سفوف چھڑکنے سے کھٹمل اور جوئیں وغیرہ دور ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ دو سے چار ماشہ

مرکبات :۔ جوارش عود ملین ۔ جوارش زرعونی بہ نسخہ کلاں ۔ جوارش جالینوس ۔ دواء المسک معتدل ۔ وغیرہ

۲۹۸ عقیق

صلصل ۔ (ف) عکہ

(انگریزی) کورنیلی ان = CORNELION

ماہیت :۔ یہ ایک مشہور معدنی پتھر ہے جو رنگ کے لحاظ سے چار قسم = سرخ و سفید زرد ۔ سرخی مائیل اور سیاہ ہوتا ہے ۔ لیکن اس کے علاوہ بھی کچھ رنگوں میں ملتا ہے ان میں سرخ یا سرخ زردی مائیل زیادہ مفید ہے ۔ فقیر لوگ اس کے دانوں میں سوراخ کرکے گلے میں پہنتے ہیں ۔ اس کا شمار بھی جواہرات میں ہوتا ہے اور اکثر لوگ انگوٹھیوں میں نگینہ کے طور پر لگاتے ہیں۔

مزاج سرد خشک :۔ درجہ دوم ۔

افعال :۔ مقوی اعضائے بدن ۔ مفتت المدہ ۔ حابس الدم ۔ مغلظ منی ۔ مقوی باہ ۔

استعمال :۔ سل ودق ۔ تقویت قلب ۔ پیشاب میں پیپ کا آنا ۔ رقت منی کثرت طمث و نفاس ۔ وحشت خفقان اور ضعف قلب و دماغ کے لئے اس کا کشتہ استعمال کیا جاتا ہے ۔

نفع خاص :۔ مقوی اعضائے رئیسہ ۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو رتی ۔

۲۹۹ عناب

(پنجابی) بیریاں (فارسی) سیلانہ

(انگریزی) = ZIZYPHUS - VULGARIS

فیملی = RHAMNEAE کا پودا ہے ۔

ماہیت :۔ اس کا پودا بیری کی قسم سے جھاڑی دار کانٹوں والے اور پتے اور پھل بھی بیری کی طرح ہوتے ہیں لیکن پتے قدرے بڑے اور لمبے برچھی کی طرح اور پتوں کے پچھلی طرف مخمل کی طرح روئیں ہوتے ہیں ۔

پھول اور پھل بیری کی طرح اور خشک ہونے پر بھی بیری ہی کی طرح نظر آتے ہیں ۔ اچھا عناب گہرا سرخ ۔ گودے دار اور میٹھا ہوتا ہے ۔ یہ ہمالیہ کے دامن میں کشمیر ۔ شملہ ۔ مشرقی بنگال ۔

دکن افغانستان اور ایران میں ہوتا ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ پھل میں (۱) لعاب ۔ MUCILAGE ۔ ۲۔ شکر ہوتی ہے ۔ ۳۔
چھال اور پتوں میں شکر TANNINE ہوتی ہے ۔
۴۔ اس کی لکڑی میں ایک کھار ZIZYPHICACID اور شکر ہوتی ہے ۔

مزاج :۔ گرمی سردی میں معتدل لیکن رطوبت کی طرف مائیل

افعال :۔ منضج اخلاط غلیظ ملین طبع و صدر ۔ منفث بلغم ۔ مصفی خون ۔ مسکن حدت خون و صفرا ۔ مبرد ۔

استعمال :۔ منضج اخلاط غلیظ ہونے کی وجہ سے غلیظ اخلاط میں منضج دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ **مبرد :۔** منفث بلغم اور ملین ہونے کی وجہ سے خشونت حلق ۔ نزلہ حار کھانسی ۔ درد سینہ، تسکین پیاس میں مفید ہے۔ لیکن حدت خون و صفرا ۔ و مبرد ہونے کی وجہ سے خون و صفرا کی حدت کو کم کرتا اور پیاس جو حدت کی وجہ سے ہو اس کو دور کرتا ہے اور صفراوی بخاروں میں استعمال کرتے ہیں ۔

مصفی خون اور ملین اور منضج اخلاط ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون آتشک ۔ خارش ۔ پھوڑے پھنسیوں کو دور کرنے کے لئے بطور منضج اخلاط دیتے ہیں ۔ اور دیگر ادویہ کے ہمراہ مصفی خون ادویہ میں استعمال کرتے ہیں۔ دموی بخاروں ۔ صفراوی بخاروں ۔ چیچک ۔ خسرہ میں بطور خسیاندہ استعمال کرتے ہیں ۔

نفع خاص :۔ مصفی خون و منفث بلغم

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ دانہ کھانسی خشک میں بدل پستاں ۔

مرکبات :۔ شربت عناب ۔ لعوق پستاں ۔ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۔ ۔ شربت ارزانی ۔ شربت اعجاز ۔ شربت صدر ۔ شربت مرکب مصفی خون ۔ عرق عناب ۔ وغیرہ۔

۳۰۰ عاقرقرعا

اکرکرا ۔ بیخ طرخون ۔ عودالقرح

PYRETHRUM - RADIX (لاطینی)

ANACYLUS - PYRETHRRUM

انگریزی :۔ (PYROS) PELLITORY - ROOT یعنی آگ

فیملی = COMPOSITEAE

اس کا بیان پرانی آیورویدک کتب شسرت ۔ چرک وغیرہ میں نہیں ہے ۔ اور اس کے بعد کی کتابیں آرنگ دھر ۔ بھاؤ پرکاش میں اس کا بیان موجود ہے اور حکیم دیسقوریدوس نے پائرتھرون اور محیط اعظم میں فوریون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور حکیم محمد حسین مولف مخزن الادویہ نے اس کو عود القرح جبلی کہا ہے اور لکھا ہے کہ پہلے شام میں پیدا ہوتا تھا ۔

حکیم انطاکی نے اس کی دو اقسام بیان کی ہیں ۔ ایک شامی ۔ دوسری افریقی جو ان ممالک میں پیدا ہوتی ہیں ۔

اور ہندوستان میں بھی دو اقسام پائی جاتی ہیں ایک بھوجی دانہ یا میٹھا چھوٹا اکر کرا (SPILANTHUS.ACMELLA)اور دوسری کو بڑا اکرکرہ یا یوکرموں (SPLIANTHUS.OLERACEAE)کہا جاتا ہے ۔

ماہیت :۔ اس کے چھوٹے چھوٹے پودے برسات کے شروع میں پیدا ہو جاتے ہیں ۔ اس کے پتے ۔ شاخیں ۔ پھول بابونہ کی طرح ہوتے ہیں مگر اس کے ڈنٹھل کچھ پیلے ہوتے ہیں ۔ تنا اور شاخیں روئیں دار ہوتی ہیں ۔ اس کی جڑ میں ایک طرح کی خوشبو ہوتی ہے ۔ **جڑ** دو انچ سے چار انچ لمبی اور آدھا پون انچ موٹی ہوتی ہے اور دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے ۔

پھول سفیدی مائل زرد ہوتا ہے ۔ اکرکرا کی جڑ میں سات سال تک طاقت رہتی ہے ۔ اصلی اکرکر ابھاری توڑنے پر اندر سے سفید ۔ کھانے سے زبان اور منہ میں عجیب سی سنسناہٹ ہوتی ہے اور منہ میں تھوک کی پیدائش بڑھ کر رال سی بہنے لگتی ہے ۔ کچھ دیر کے بعد منہ ٹھنڈا اور صاف ہو جاتا ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ ایک الکلائیڈ ALKALOID ۔ PYRETHRINE عقر قرحا کا خاص جز ۔ ۲ ۔ رال ۔ ۳ ۔ آئی نیولین ایک سفید سفوف نشاستہ کی طرح ہوتا ہے ۔ ۴ ۔ تیل ایک اڑنے والا ایک نہ اڑنے والا ۔ پیلے رنگ کے ہوتے ہیں ۔

افعال :۔ مدر لعاب دہن ۔ مخدر خفیف ۔ منقی فضلہ دماغی ۔ ومنقی بلغم ۔ مقوی باہ ۔ مسخن اخلاط ۔

استعمال :۔ چونکہ یہ منقی فضلہ دماغی بلغم ۔ مسخن ہوتی ہے اس لئے امراض بلغمیہ' عصبانیہ مثلاً فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ کراز ۔ استرخا ۔ صرع میں مفید ہے ۔ مقوی مخدر اور مدر لعاب دہن ہونے کی وجہ سے دانت کے درد ۔ استرخائے لہاتہ اور خناق میں بطور سنون اور غرغرے استعمال کیا جاتا ہے اور منقی بلغم اور خفیف مخدر ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی میں ہمراہ شہد استعمال کرتے ہیں ۔ مسخن اور منقی ہونے کی وجہ سے شہد کے ہمراہ استرخائے زبان د

لکنت بحۃ الصوت بلغمی میں پیس کر زبان ۔ حلق میں ملتے ہیں ۔ اگر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں تو اس کا سفوف یا روغن بنا کر ہاتھ پاؤں پر ملا جاتا ہے ۔

نفع خاص :۔ منقی دماغ و بلغم

مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ

مرکبات :۔ سنون خاص ۔ سنون مجلی ۔ ضماد خدر جدید ۔ طلاء خاص الخاص ۔ طلائے دار چینی مشک والا ۔ طلاء ملذذ ۔ طلا مشک والا ۔ حب ملذذ ۔ حب ممسک وغیرہ ۔

۳۰۱ عشبہ مغربی

SMILAX - OFFICINALIS

(سمائیلیکس آفش نیلی)

N . O - ASCLEPIDEAE - فیملی

ماہیت :۔ یہ ایک بیلدار بوٹی ہوتی ہے ۔ جس کی پتلی جھری دار گولائی لئے ہوئے جڑیں اور شاخیں ہوتی ہیں ۔ جو رنگت میں بھوری سرخ مایل اور ان کے ساتھ بہت سے ریشے اور شاخیں یا جڑ لگی رہتی ہیں ۔ یہ قدرے تلخ ہوتا ہے ۔ بعض لوگ اس کو اننت مول کی غیر ملکی قسم سمجھتے ہیں ۔ یہ باہر سے منگوایا جاتا ہے ۔ یہ امریکہ سے بھی آتا ہے اور ہندوستان میں کہیں کہیں بعض مقامات پر نظر آتی ہیں ۔ اس کی بیل موٹی ۔ لمبی اور مضبوط ہوتی ہے ۔ جس کا رنگ سیاہی مائیل سرخ ہوتا ہے ۔ پھول سفید اور گچھے دار پتے چوڑے اور گھنے ہوتے ہیں ۔ یہ کالکاجی ۔ نیپال اور جنوبی ہند میں درختوں یا جھاڑیوں پر لپٹی ہوئی نظر آتی ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ اس کی چھال میں سنکو ٹینک ایسڈ CINCHOTAN NIC-ACID اور رنگ دار مادہ ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال :۔ مصفی خون ۔ محلل اورام ۔ معرق و ملطف مواد ۔ مدر بول ۔

استعمال :۔ مرق و ملطف مواد ۔ مسخن و معرق ہونے کے سبب عصبی و بلغمی امراض مثلاً فالج ۔ لقوہ ۔ پرانی کھانسی ۔ دمہ ۔ جگر کا سدہ ۔ استقا ۔ گٹھیا میں بطور جوشاندہ و عرق استعمال کرتے ہیں اور عرق النسا ۔ فالج اور جوڑوں کے درد میں کھلاتے اور روغن بنا کر مالش کراتے ہیں۔

ملطف مواد ۔ مصفی خون اور محلل اورام ہونے کی وجہ سے سوداوی امراض ۔ آتشک ۔

جذام - قروح خبیثہ سامیہ میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں -

نفع خاص :- سوداوی امراض میں مفید ہے

مرکبات :- عرق عشبہ - معجون عشبہ - نقوع شاہترہ - ماء اللحم چوب چینی والا دوسرا عرق ماء اللحم چوب چینی والا وغیرہ -

۳۰۲ مکو

عنب الثعلب - (پ) کاچ ماچ - کالی بھبھولن - (ف) روباہ تربک - انگور شغال - وئیدو بجیت سنگھ -

(لاطینی) SOLANUM - NIGRUM - = (لاطینی) RUBRUM

فیملی = SOLANACEAE کے خاندان سے ہے -

ماہیت :- اس کے پودے گہرے سبز اور بہت سی شاخوں والے ہوتے ہیں ان میں کانٹے نہیں ہوتے اور یہ جھاڑی نما ایک سے تین فٹ اونچا ہوتا ہے - ڈنڈیاں کالے اور گہرے سبز رنگ کی ہوتی ہیں -

پتے :- لال مرچ کی طرح ایک سے تین انچ تک بیضوی اور لمبے ہوتے ہیں اس کے پتوں کے کناروں پر دندانے یا خم سے ہوتے ہیں -

پھول :- پھول چھوٹے چھوٹے اور سفیدی مائیل سرخ' پانچ پنکھڑیوں اور ٹوپی پانچ دندانے والی مکٹ کی طرح ہوتی ہے -

پھل :- گچھوں میں لگتے ہیں جو سبز یا سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں' پہلے یہ سبز بعد میں قدرے زرد اور پک کر سرخ ہو جاتے ہیں - ان کے اندر چھوٹے چھوٹے تخم ایک غلاف کے اندر بند ہوتے ہیں - اس کی کاشت بھی ہوتی ہے اور موسم برسات میں خود درو بھی عموماً" پیدا ہوتا ہے یہ پاکستان - ہندوستان - ترکستان - ایران یورپ اور شمالی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے -

جز کیمیاوی :- اس کے ہر جز اور خاص کر پھل میں SOLANIN اور ایک کھار پائی جاتی ہے -

مزاج :- سرد خشک درجہ دوم

افعال :- محلل اورام حارہ قابض - رادع - مسکن' درد و حرارت - ملطف اور مجفف -

استعمال :- اس کے پتے اور پھل عموماً" استعمال ہوتے ہیں -

محلل اورام - رادع - ملطف ہونے کی وجہ سے ہر قسم کے اورام خصوصاً اورام احشاء -

ورم جگر ۔ ورم معدہ استسقا میں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرایا جاتا ہے اور ان امراض میں عرق اور آب برگ مکو سبز مردق پلاتے ہیں اور ضماد بھی لگاتے ہیں ۔ رادع ہونے کی وجہ سے ورموں میں مفید ہے ۔ محلل اورام ۔ رادع ۔ مسکن درد و حرارت ہونے کی وجہ سے آگ سے جلنے کی سوزش ۔ قروع ساعیہ ۔ آبلہ کے زخم اور سرطان کے زخم میں مفید ہے ۔

اگر زبان اور منہ میں ورم ہو جاتے تو اس کے پانی میں املتاس ملا کر غرغرہ کریں یہ خناق وغیرہ کے لئے مفید ہے ۔ کان و ناک کے ورم اور درد میں اس کا پانی ٹپکانا مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ محلل اورام

مقدار خوراک :۔ ۵ سے سات ماشہ ۔ پانی چار سے سات تولہ

مرکبات = عرق مکو ۔ ضماد کبد ۔ ضماد محلل ۔ عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا ۔ قیروطی مکو والی ۔ وغیرہ ۔

۳۰۳ عود صلیب ۔ فادانیا

PAEONIA - EMODI (انگریزی)

PAEONIA - OFFICINALIS (لاطینی)

RANUNCULACEAE =۔ فیملی

خاندان کا پودا ہے ۔ یہ دو قسم ایک نر اور ایک مادہ ہوتا ہے ۔ نر کی جڑ میں صلیب کی طرح کراس ہوتی ہے ۔ اس کو فادانیا کہا جاتا ہے لیکن مادہ میں یہ کراس نہیں ہوتا ۔ یہ پودا عرب اور یورپ کے پہاڑی علاقوں کے علاوہ ہمالیہ کی ترائی میں ہزارہ سے کمایوں تک ہوتا ہے ۔

اس کا پودا لگ بھگ ایک سے دو فٹ اونچا ہوتا ہے اور اس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں ۔ نر کی جڑ شکل میں انگوٹھے کی برابر موٹی اور گول ہوتی ہے لیکن مادہ کی جڑ لمبوتری ہوتی ہے ۔ اس کی جڑ ایک سے تین انچ تک لمبی اور دونوں سروں پر پتلی اور ایک انچ کے ساتویں حصے جتنی موٹی ہوتی ہے ۔ یہ باہر سے بھوری اور اس پر لکیریں سی ہوتی ہیں اور اس میں نشاستہ سا بھرا رہتا ہے ۔ جڑ توڑنے پر چھلکا کچھ سخت سا نظر آتا ہے اور کراس کی شکل کی لکیریں نظر آتی ہیں ۔

یہ مزا میں کچھ چرپری ہوتی ہے' اچھے عود صلیب کی پہچان یہ ہے جو چبانے پر تھوڑی دیر کے بعد چرپراہٹ محسوس ہو اور تھوڑی سی کڑواہٹ محسوس ہو اور زبان پر کھجلی معلوم ہو ۔

اگر اس کو سنبھال کر رکھا جائے تو اس کی طاقت سات سال تک قائم رہتی ہے ۔

پتے :۔ تین حصوں میں تقسیم اور کنارے کٹے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ۔ یہ دیکھنے میں چکنے

معلوم ہوتے ہیں ۔

پھول :۔ نیلے رنگ کے شکل میں گلاب کے پھول کی مانند اور پھلوں میں چار سے چھ تک پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور گلاب کی پنکھڑیوں سے چوڑی ہوتی ہیں ۔ گلاب کے زیرہ کی طرح اس کے اندر بھی زرد رنگ کا زیرہ ہوتا ہے ۔

پھل :۔ پودے کے تنے سے گول گانٹھ دار بادام کی طرح پھل لگتے ہیں جس میں انار دانہ کی طرح لال رنگ کے دانے ہوتے ہیں ۔جو اس کے تخم ہیں ۔ اس کی کونپلیں شوق سے کھائی جاتی ہیں ۔

جز کیمیاوی :۔ اس کی جڑ میں MALATES فاس فورس ا۔سڈ تھوڑا TANNIN شکر ۔ نشاستہ اور ایک اڑنے والا تیل پایا جاتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوم ۔

افعال :۔ مدر بول و حیض ۔ مجفف ۔ مفتح عروق ۔ محلل ۔ جالی ۔ ملطف ۔ مسکن ۔

استعمال :۔ مفتح ۔ ملطف ۔ محلل ہونے کی وجہ سے امراض دماغیہ و عصبانیہ بلغمیہ' مثلاً ۔ فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ ۔ مرگی' جنون' وسواس ورم دماغ ۔ اختناق الرحم اور ام الصبیان میں مفید ہے ۔ مسکن و مفتح ہونے کی وجہ سے درد معدہ و درد گردہ و درد مثانہ میں مفید ہے ۔ مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے ادرار بول و حیض و نفاس میں کھلاتے ہیں ۔ جالی ہونے کی وجہ سے چہرہ کے داغ و نشانات میں بطور طلاء ضماد لگانا مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ جنون ۔ پاگل پن اور صرع میں مفید ہے ۔

مضر :۔ حاملہ عورتوں کے لئے

مقدار خوراک :۔ شہد و گلقند

مرکبات :۔ حب عنبر مومیائی ۔ خمیرہ گاؤ زبان عنبری جدوار عود صلیب والا ۔ عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں ۔ معجون حمل عنبری بہ نسخہ کلاں ۔ معجون حمل عنبری علویخان معجون خدر ۔ معجون زبیب ۔ معجون صرع وغیرہ ۔

۳۰۴ عنبر (عربی) لاطینی AMBRA GRASEA
(فارسی) شاہ بو (موم کی قسم ہے)۔

یہ تین قسم کا ہوتا ہے ۔ عنبر اشہب سفید زردی مائیل اور بہت خوشبو دار ہوتا ہے ۔ ۲۔ عنبر خشخاشی یہ سفید اور نقطے دار ہوتا ہے جس میں خوشبو قدرے کم ہوتی ہے ۔ ۳ ۔ عنبر زلی ۔

اس میں ریت مل جاتی ہے اور اس کو موم کی طرح صاف کر کے استعمال کرتے ہیں ۔

ماہیت :- یہ ایک قسم کی خوشبودار دوا ہے اس کی ماہیت میں بہت اختلاف ہے ۔ عموماً یہ خیال ہے کہ بعض سنسان جزیروں میں خاص قسم کی مکھی کا شہد کی طرح چھتہ ہے ۔ جو بارش اور طوفان وغیرہ سے ٹوٹ کر سمندر میں گر پڑتا ہے اور اس کا شہد پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔ اور موم ٹکڑے ٹکڑے ہو کر سمندر کے کناروں تک آلگتا ہے اور بعض کا کہنا ہے کہ یہ ایک جانور کا گوبر یا پسینہ ہے ۔ جو قرین قیاس نہیں ہے ۔ لیکن بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک دریائی جانور اسفرم ویل کے شکم سے نکلتا ہے ۔

۳ یہ رنگت کے لحاظ سے سفید زرد مائیل ہوتا ہے ۔ عنبر اشہب زیادہ مفید ہے ۔

مزاج :- گرم درجہ دوئم ۔ خشک درجہ اول

افعال :- مفرح ۔ مقوی قلب و دماغ ۔ مقوی حواس ۔ محرک حرارت غریزی ۔ محرک باہ ۔ مقوی اعصاب

استعمال :- مقوی اعصاب ۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ ہونے کی وجہ سے یہ عصبی امراض مثلاً لقوہ ۔ فالج ۔ رعشہ کزاز ۔ خدر ۔ ضعف دماغ و اعصاب ضعف قلب ۔ خفقان سرد وغیرہ میں یاقوتیوں اور مفرح جات میں شامل کر کے استعمال کراتے ہیں ۔

محرک باہ و مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے ضعف باہ کی ادویات میں شامل کیا جاتا ہے ۔

محرک حرارت غریزی ہونے کی وجہ سے یہ حرارت غریزی کو تحریک دے کر ضعف کو دور کرتی ہے۔ عنبر کی پہچان ملا نفیس نے یہ بتلائی ہے کہ اگر عنبر آگ پر رکھنے سے تیل کی یا موم کی طرح پگھل جائے تو اصلی ہے ۔

نفع خاص :- محرک باہ دارداح ۔

مقدار خوراک :- ایک سے تین رتی

مرکبات :- حب عنبر مومیائی ۔ حب طاعون عنبری ۔ حب کیمیائے عشرت حب منعش ۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۔ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۔ خمیرہ گاؤ زباں عنبری ۔ لبوب کبیر ۔ مفرح بارد ۔ مفرح اعظم وغیرہ ۔

۳۰۵ عود بلسان (ف ۔ ع)

بالسے مم = BALSAMUM

انگریزی ۔ BALSUM (اور) BALM

اس کی لکڑی کو عود بلسان اور اس کے رال دار روغن کو بلسان کہا جاتا ہے ۔ اور اس کے تخموں کو حب بلسان کہتے ہیں ۔

روغن بلسان ایک قسم کا نیم جامد یا سیال مادہ ہے جو چند قسموں کے درختوں سے خود بخود نکلتا ہے یا ان کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے ۔

روغن بلسان دو قسم کا ہوتا ہے ۔ ایک وہ جس میں بینزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) اور سینے مک ایسڈ دیگر اجزاء کے ہمراہ ہوتا ہے ۔ یہ بلسان مکہ مکرمہ اور پیرو میں ہوتا ہے ۔ ۲ ۔ دوسرا کاذب جس میں بینزوئیک ایسڈ نہیں ہوتا یہ بالسم کوپائی میں ہوتا ہے ۔

روغن بلسان ٹولو کے جز کیمیاوی ۱ ۔ ٹولو این ۔ ۲ ۔ بینزوئیک ایسڈ ۔ ۳ ۔ سینے مک ایسڈ ۔ ۴ ۔ ٹولو ریزی نوٹے نول ۔ ۵ ۔ بیزل سنے میٹ ۔ ۶ ۔ بینزل سینئرویٹ ۔ ۷ ۔ ویق لین ۔ اجزا ہوتے ہیں۔

یہ روغن سرخی مائیل زرد رنگ کا ایک ملائم چپچپا جامد ہوتا ہے اور جو سردیوں میں جم کر سخت ہو جاتا ہے ۔ بو خوشگوار اور قدرے ترش ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم تر درجہ دوئم ۔ بعض گرم خشک درجہ سوئم

افعال :۔ مقوی دماغ و اعصاب ۔ محلل ۔ منقی و مجفف جراحات ۔ مقوی باہ ۔ منفث بلغم ۔ قاتل کرم ۔ کاسر ریاح ۔ محرک ۔

استعمال :۔ محرک و محلل اور مقوی اعصاب و دماغ ہونے کی وجہ سے درد بلغمی امراض ۔ فالج ۔ لقوہ ۔ صرع ۔ کزاز خدر وغیرہ میں مفید ہے ۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ کھانسی کے لئے مفید ہے ۔ قاتل کرم ہونے کی وجہ سے جوئیں اور کھجلی کے کیڑے مر جاتے ہیں اور تر خارش میں لگانا مفید ہے ۔ اس کو مکھن میں ملا کر استعمال کریں ۔ کاسر ریاح و محرک ہونے کے باعث ہوا کی نالیوں کی جھلی میں تحریک پیدا کرتا ہے اور اس کو تعفن سے پاک کرتا ہے اور پرانی کھانسی میں مفید ہے ۔ قرحہ اور پرانے سوزاک کے زخموں میں مفید ہے اور اس کو درست کرتا ہے ۔

نفع خاص :۔ سوزاک کے لئے ۔ **مضر :۔** حاملہ کے لئے ۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے ڈیڑھ ماشہ ۔

۳۰۶ حب بلسان

بلسان کے درختوں کے تخم ہیں ۔

مزاج :- گرم - خشک درجہ دوئم

افعال :- منفث بلغم - مدر حیض - منقی دماغ - مقوی و مسخن معدہ -

استعمال :- روغن بلسان کی طرح تقویت معدہ - بعض دماغی امراض - پرانی کھانسی میں استعمال کرتے ہیں - احتباس حیض میں بھی استعمال کرتے ہیں -

نفع خاص :- مقوی معدہ -

مقدار خوراک :- تین سے پانچ ماشہ

۳۰۷ عود بلسان

بلسان کے درخت کی خشک شدہ لکڑیاں ہیں جو وزنی - سرخ اور گندی رنگ کی ہوتی ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم -

افعال :- مقوی - منقی رطوبات دماغی

منفث بلغم - مقوی و منقی معدہ - مخرج جنین و مشیمہ

استعمال :- روغن بلسان والی بیماریوں کو دور کرتی ہے - مثلاً بلغمی کھانسی - دمہ - بلغمی امراض - سدردوار وغیرہ میں مفید ہے -

نفع خاص :- منقی رطوبات دماغ -

بدل :- حب بلسان

مقدار خوراک :- دو سے تین ماشہ

مرکبات :- جوارش جالینوس - جوارش شہریاراں - جوارش شہنشاہی عنبری - جوارش فلافلی - جوارش کمونی کبیر - معجون مروح الارواح وغیرہ -

۳۰۸ غاریقون

لاطینی POLYPORUS OFFICINALIS - AGARICUS - ALBUS

اس کی ماہیت میں اطباء کا اختلاف ہے - فطریا کھمبی کی قسم میں سے ہے جو صنوبر یا صنوبر کی قسم کے درختوں پر لگتی ہے -

بازار میں سفید - ہلکے ریشہ دار اسفنجی ٹکڑوں کی شکل میں ملتی ہے اس کا مزہ میٹھا بعد میں ترش و کڑوا لگتا ہے اس کو کدو کش (مغربل) کر کے استعمال کرتے ہیں -

مزاج = گرم درجہ اول - خشک درجہ دوم -

افعال :- مقطع و مسہل اخلاط غلیظ ۔ ملین اخلاط ۔ دافع سدد ۔ قابض و حابس خون ۔ مقی ۔ مدر بول و حیض ۔

استعمال = مسہل و مقطع ہونے کے باعث وجع المفاصل ۔ عرق النسا ۔ نقرس ۔ مرگی ۔ دمہ ۔ کھانسی اور یرقان سدی میں استعمال کرتے ہیں ۔ قابض و حابس خون ہونے کی وجہ سے نفث الدم استقا میں مفید ہے ۔

مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض میں دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں ۔

ملین اخلاط ۔ دافع سدد ہونے کی وجہ سے ورم طحال میں سکنجبین کے ہمراہ مفید ہے اور بخاروں کو دور کرتا ہے۔

نفع خاص :- مسہل بلغم و سودا ۔

مقدار خوراک :- ایک سے دو ماشہ

مرکبات :- حب ایارج ۔ حب ایارج بہ نسخہ خاص ۔ معجون بولس ۔ معجون تلخ وغیرہ ۔

۳۰۹ غافث

حشیشۃ الغافث ۔ شجرۃ البراغیث

فانتو کئہ فتنہ (لاطینی) ZALILADELPHINIUM -

ماہیت :- یہ ایک خار دار بوٹی ہے جس کے پتے لمبے چوڑے روئیں دار ہوتے ہیں ۔ پتوں کے درمیان ایک جو قدار شاخ اگتی ہے ۔

پھول :- نیلا ۔ نیلو فر کے پھول کی طرح ۔ اس کے تمام اجزا کا مزہ کڑوا ہوتا ہے اس کے پھول اور عصارہ کو استعمال کیا جاتا ہے ۔ یہ ایران میں عموما" پیدا ہوتا ہے ۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم

افعال :- ملطف مواد ۔ مقوی معدہ ۔ مصفی خون ۔ مدربول و حیض و شیر و عروق ۔ قاطع اخلاط ۔ جالی بلا حدت ۔ مفتح عروق ۔ مسہل سودا ۔

استعمال :- اورام جگر ۔ معدہ اور صلابت جگر و معدہ و طحال ۔ سوء القینہ ۔ استقاء لحمی میں استعمال کرتے ہیں ۔ ملطف مواد و معرق ہونے کے باعث حمیات کہنہ و مرکبہ میں مفید ہے ۔ مصفی خون و قاطع اخلاط و مسہل سودا ہونے کے باعث جرب حکہ داءالثعلب ۔ داء الحیہ میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ عصارہ غافث اکثر معجونوں اور قرصوں میں پڑتا ہے ۔

نفع خاص :- دافع سدہ جگر و طحال

مقدار خوراک :- ۵ سے ۷ ماشہ

مرکبات :- حب شیار - حب غافث - حب غافث بہ نسخہ خاص - قرص غافث وغیرہ -

۳۱۰ مرچ سیاہ

فلفل سیاہ - فلفل اسود - شیام -
کالی مرچ - گول مرچ - فلفل گرد

PIPER - NIGRUM (لاطینی)

فیملی پیپلی والی - PIPERACEAE ہوتی ہے -

اس کی بیل انگور کی بیل کی طرح دوسرے درختوں پر چڑھ جاتی ہے -

پتے :- پان کے پتوں کی طرح پانچ چھ انچ لمبے تین چار انچ چوڑے اور پیچھے کی طرف پانچ لکیریں ہوتی ہیں -

پھول :- اس کے پھول موسم گرما میں سفید اور کچھ نمیالے رنگ کے لگتے ہیں - یہ پھول بہت خوبصورت نہیں ہوتے اور چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں -

پھل :- برسات کے موسم میں گول گول گچھوں میں لگتے ہیں - پہلے یہ سبز اور پکنے پر سرخ ہوتے ہیں مگر سوکھ کر سیاہ جھری دار ہو جاتے ہیں اور یہ ابھی ادھ پکے ہوتے ہیں تو ان کو توڑ لیا جاتا ہے اور پورا پک کر جب اس کے اوپر کا چھلکا اتر جاتا ہے تو اس کو سفید مرچ کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اندر سے سفید نکلتی ہے اور بعض اس کو دکنی مرچ بھی کہتے ہیں - یہ کالی مرچ کے مقابلہ میں کم تیز ہوتی ہے -

حضرت مسیح سے تین چار سو سال پہلے حکیم ثاؤ فرسطس - حکیم دیقوریدوس یونانی نے فلفل دراز فلفل سیاہ اور فلفل سفید تین قسمیں مانی ہیں -

جالینوس اور شیخ الرئیس نے جالینوس کی نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ فلفل کا پہلا پھل فلفل دراز ہوتا ہے اور بعد میں یہ فلفل گرد میں تبدیل ہو جاتا ہے لیکن ابن جمیع اور گازونی نے اس سے اختلاف کیا ہے - ہندی وید لوگ اس کو بہت پہلے سے جانتے تھے - کولمبس اور واسکو ڈے گاما نے مرچوں کے لئے ہندوستان کو ڈھونڈنے کی کوشش میں امریکہ کو دریافت کیا کیونکہ پہلے کالی مرچوں کو بہت قیمتی چیزوں میں شمار کیا جاتا تھا اس کو کالا سونا کہا جاتا تھا - اس کی بیل

کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے موسم برسات میں بڑے، درختوں کے درمیان لگا دیتے ہیں تاکہ بیل درختوں پر آسانی سے چڑھ جائے اور یہ لگانے کے بعد تین برس میں پھل دینے لگتی ہے اور یہ ایک اچھی بیل پر ایک ہزار گچھے یا دو کلو مرچ لگتی ہے - یہ جزائر شرق الہند' جنوبی ہندوستان' جاوا سماٹرا - مالا بار کے جنگلات - سنگا پور - ٹراونکور' پانڈیچری وغیرہ میں بکثرت پیدا ہوتی ہے -

جز کیمیاوی :- اس میں رال دار روغن جس میں مرچوں کی بو ہوتی ہے - ۲ - رال - ۳ - جوہر کالی مرچ piperine - ۵۹ فیصدی - پاپرک ایسڈ اور پا لپرڈین ایک اڑنے والا تیل پایا جاتا ہے -

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم -

افعال :- (بیرونی) جالی - جاذب خون - محرش جلد - بعد میں مسکن - مولد لعاب دہن - محلل اورام -

استعمال : (اندرونی) مقوی اعصاب معدہ و جگر- ہاضم مشتی' کاسر ریاح- مقوی باہ- منفث بلغم- مدربول و حیض- تریاق سموم باردہ- دافع بخار نوبتی - مقوی امعائے مستقیم- سرخی ومتورم غشائے مخاطی مولد لعاب دہن ہونے کے باعث ثقل زبان میں پیس کر چبایا اور زبان پر ملا جاتا ہے - مسکن درد - محلل ہونے کی وجہ سے دردوں کو تسکین دینے اور خنازیر جیسے سخت ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے زفت وغیرہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں - تہیج ریحی اور بلغمی ورموں میں دیگر ادویہ کے ہمراہ لیپ کرتے ہیں - استرخائے حلق' درد دانت اور دانتوں کے کیڑوں کے لئے بطور سنون یا غرغرے کرتے ہیں -

جالی - جاذب خون اور محرش ہونے کی وجہ سے جلدی داغ دھبوں مثلاً برص - بہق' چھیپ وغیرہ کے لئے مفید ہے -

محرک باہ معجون اور طلاؤں میں شامل کرتے ہیں - ہاضم - کاسر ریاح - مقوی معدہ و جگر- مشتی ہونے کی وجہ سے چورنوں اور جوارشوں میں شامل کرتے ہیں -

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے - کھانسی دمہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ شہد میں ملا کر کھاتے اور گولیاں بنا کر چوستے ہیں - دماغی رطوبات کو کم کرنے کے لئے منقی اور گھی کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور اس کو بطور گرم مصالحہ دیگر ادویات میں شامل کرتے ہیں - بواسیر اور امعائے مستقیم کی تکلیف کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں -

دافع بخار ہونے کی وجہ سے توبتی بخاروں میں مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں -

مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے دیگر ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں

۔ تریاق سموم ہونے کی وجہ سے سانپ' بچھو ۔ افیون کے زہر کو دور کرنے بار بار اس کا جوشاندہ پلا کرتے کراتے ہیں ۔ جالی ہونے کی وجہ سے سفید مرچوں کو سرموں میں استعمال کرتے ہیں ۔ سرمہ ۔ جالہ ۔ پھولہ ۔ دھند ۔ ناخونہ وغیرہ امراض میں مفید ہے ۔

نفع خاص :- کاسر ریاح ۔ ہاضم

مضر:- گرم مزاجوں میں ۔ **مصلح :-** دھنیا

مقدار خوراک :- تین رتی سے ایک ماشہ

مرکبات :- جوارش جالینوس ۔ جوارش کمونی ۔ اطریفل کبیر ۔ انقرویائے صغیر ۔ پیغام صحت جوارش ۔سباسہ ۔ جوارش سفرجلی ۔ جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں ۔ حب پپیتہ ۔ معجون تلخ ۔ معجون جو گراج گوگل وغیرہ ۔

۱۱۳ فلفل دراز ۔ پپلی مگھاں ۔ (س) کرشنا ۔ چیلا

بنگالی ۔ پپل ۔ تامل ۔ ٹپلی (انگریزی) لانگ پیپر

(انگریزی) LONG - PEPPER

(لاطینی) پیپر لونگم = PIPER - LONGUM

فیملی = پپلی خاندان = PIPERACEAE

ماہیت :- پپلی یا فلفل دراز کی بیل ہوتی ہے جو اردگرد کے درختوں کے سہارے اوپر کو اٹھتی ہے یا زمین پر پھیلتی ہے ۔ **پتے :-** پان کے پتوں کی طرح لیکن ان سے چھوٹے لوبیا کے پتوں کی وضع پر جوڈھائی تین انچ لمبے ڈیڑھ دو انچ چوڑے چکنے نوکدار بچھلی سطح پر پانچ چھ دھاریاں اور اوپر سے چکنے مزہ میں چرپرے ہوتے ہیں ۔ بیل کی شاخیں گانٹھ دار ہوتی ہیں ۔ ہر گانٹھ پر پتا لگا ہوتا ہے ۔

پھل :- پتے کی جڑ سے فلفل دراز نکلتی ہے جو سبز شہتوت کی شکل کی ہوتی ہے لیکن اس سے چھوٹے اور کم موٹائی کی ہوتی ہے' یہ ہر گانٹھ سے کبھی دو کبھی ایک نکلتی ہے ۔ جو لگ بھگ ایک سے سوا انچ لمبی ہوتی ہے اور شروع میں جب پکتی ہے تو سرخ رنگ کی لیکن سوکھنے پر سیاہ ہو جاتی ہے ۔ تمام سطح کھردری اور دندانے دار ہوتی ہے ۔ ہر دانہ ایک دوسرے سے ملا ہوا جن کے اوپر ہلکا پتلا غلاف ہوتا ہے ۔ اس کا ذائقہ تلخ و چرپرا اور کالی مرچ سے ملتا جلتا ہوتا ہے ۔

۳۱۲ جڑیا پپلا مول بیخ فلفل دراز فلفل مویا :

فلفل دراز کی جڑیں گرہ دار سخت ۔ وزنی اور شکل چرچٹہ کی جڑ سے ملتی جلتی ہے بلکہ بعض چرچٹہ کی جڑ کی ملاوٹ کر دیتے ہیں ۔ لیکن یہ چرچٹہ کی جڑ سے وزنی اور تیز تلخ اور چرپری ہوتی ہے ۔ رنگت مٹیالی سیاہی مائیل ہوتی ہے لیکن توڑنے پر اندر سے سفید نکلتی ہے مزہ اس کا بھی تیز دتند و تلخی مائیل ہوتا ہے ۔ بازار میں شاخوں اور جڑوں کو ملا کر ہی پپلا مول بیچا جاتا ہے ۔

مقام پیدائش :- راجپوتانہ' دکن ۔ نیپال ۔ آسام ۔ کھاسیا کی پہاڑیاں ۔ بنگال ۔ بمبئ کے علاقہ ۔ ٹراونکور ۔ سیلون ۔ گجرات ۔ فلپائین ۔ بہار ۔ ہمالیہ کی تلہٹی' نینی تال وغیرہ میں گرم حصوں اور ملکوں میں پائی اور بوئی جاتی ہے ۔ ایک بار کی بوئی ہوئی بہت دیر تک پھل دیتی ہے ۔

جز کیمیاوی :- اس میں ایک اڑنے والا تیل ۱۰ فیصدی ۔ ۲ ۔ رال ۔ ۳ ۔ ایک چمکدار الکلائیڈ پاپرین (جوہر فلفل ۔ ۴ ۔ نشاستہ موجود ہیں

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم ۔

افعال :- مقوی باہ ۔ مقوی معدہ ۔ مسخن و محلل ۔ کاسر ریاح ۔ جالی ۔

استعمال :- مقوی باہ ۔ تقویت باہ کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ معجونوں یا سفوفوں میں شامل کی جاتی ہے ۔

مقوی معدہ و کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ ۔ درد شکم ۔ اپھارہ اور تقویت ہضم کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ مسخن و محلل ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل ۔ نقرس ۔ عرق النسا اور دوسرے سرد بلغمی امراض میں تنہا یا دیگر ادویہ میں بھی استعمال کی جاتی ہے ۔

مفقث :- بلغم سے کھانسی اور دمہ میں بھی استعمال کی جاتی ہے ۔ شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں ۔

جالی :- چند عدد پپلی کو ایک بکری کے جگر میں چبھو کر آگ پر گرم کریں اس سے جو پانی نکلتا ہے آنکھ میں لگانے سے پھولا دمعہ ۔ ناخونہ کے لئے مفید ہے نیز اس کی جز کے سفوف کو پانی میں باریک کر کے چہرے میں ضماد کرنے سے چہرہ نکھرتا ہے ۔

۳۱۳ فلفل مویا ۔ پپلا مول

پپلا مول اور فلفل دارز دونوں کے افعال و خواص ایک ہی جیسے ہیں بلکہ پپلامول زیادہ تیز ہے

۱۰۰ گرام پپلی لے کر ایک پاؤ دودھ میں خوب جوش دیں جب دودھ خشک ہوجائے پپلی کو علیحدہ کر لیں باقی کھویا مکھن نکال لیں اور گھی بنا لیں یہ گھی دجع مفاصل اور ریحی دردوں کے لئے مفید ہے مالش کریں پپلی کو سوکھا کر سفوف بنادیں ۔ ۱۰۰ گرام کوزہ مصری کا سفوف بنا کر شامل کریں یہ سفوف چار ماشہ کھا کر گائے کا گرم دودھ پی لیں' یہ سفوف قوت باہ اور ہاضمہ کے لئے مفید ہے ۔

بلغمی دمہ :- میں پپلی اور لہسن کا جوشاندہ بنا کر دیا جائے تو سکون ہوتا ہے اور آسانی سے نکلنے لگتا ہے ۔

اگر ایک تولہ پپلی کا سفوف دو تولہ گڑ کے ہمراہ گولیاں بنا لیں یہ گولیاں کھانسی دمہ 'بھوک نہ لگنا غذا سے نفرت پیٹ کے کیڑے دور کرنے کے لیے استعمال کریں یہ ترکٹا کا ایک جز ہے سونٹھ ' کالی مرچ' فلفل دراز ۱۰ گرام رس سندھورچھ گنا ۔ ۵۰ گرام خوب کھرل کر لیں ۔ مقدار خوراک ایک رتی صبح و رتی شام ہمراہ نیم گرم دودھ یہ گٹھیا عرق النساء اور ریحی امراض میں مفید ہے بھوک زیادہ لگاتا ہے اور باہ پیدا کرتا ہے ۔

نفع خاص :- مقوی معدہ' ہاضم طعام

مقدار خوراک :- ایک سے دو ماشہ

مرکبات :- جواش سباسہ' جوارش جالینوس' جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں ۔ جوارش سفرجلی قابض و مسہل' حب حلیتت' حب راج گٹی' حلوائے چوب چینی دواء المسک حار سادہ' دواالمسک حار جواہر دار ۔ معجون جوگراج گوگل ۔ پپلی پاک ۔ حب سنجیون وغیرہ ۔

۳۱۴ ع ۔ فوفل ۔ ۔ گجراتی ۔ بنگالی ۔ پنجابی ۔ سپاری یا شپاری چھالی وس' پوگی یونانی ضیموطوس ۔ چکنی سپاری ۔

لاطینی ۔ ARECA-CATEVHLI

فیملی :- یہ ناریل کل ۔ PALMAE کا پودا ہے۔

ماہیت :- چھالیہ کا درخت ۱۵ فٹ سے ۳۰ فٹ کے درمیان بلند لیکن بعض ساٹھ فٹ تک پودے ہوتے ہیں ۔ جن کی موٹائی ایک فٹ سے دو فٹ تک ہوتی ہے ۔ پتے ۔ نارجیل یا کھجور کی طرح اور یہ پتے ان سے کچھ چھوٹے ہوتے ہیں ۔

شاخیں :- شاخیں ناریل کی طرح ہوتی ہیں ۔ لیکن کھجور اور نارجیل سے چھوٹی ہوتی ہیں جو اس کی چوٹی پر اگتی ہیں ۔

پھل :- کھجور ۔ چھوہارے کی طرح گچھے دار لگتا ہے کچی حالت میں سبز لیکن پک جانے پر سرخ خشک ہو کر سیاہی آ جاتی ہے ۔ پھل کو پختہ ہونے سے پہلے اتار لیتے ہیں اور ان کو پانی میں جوش دیا جاتا ہے ۔ اور پوست میں اتار لیا جاتا ہے ۔ اور نیچے سے جو گٹھلی نکلتی ہے ۔ وہی سپاری کہلاتی ہے سپاری کی کئی قسمیں ہوتی ہیں ۔

سرخی مائل بہ سیاہی مائل چپٹی اور قدرے کسیلی ہوتی ہے اس کو چکنی سپاری بھی کہتے ہیں شوقین لوگ اس کو پان میں ملا کر کھاتے ہیں ۔

سیاہی مائل سرخ بہ مخروطی شکل کی ہوتی ہے یہ کسیلی اور تھوڑی کڑوی ہوتی ہے اس کو چکی کہا جاتا ہے ۔

باہر سے یہ معمولی سرخ اور اندر سے سفید یہ ذرا بڑی ہوتی ہے یہی چھالیہ کہلاتی ہے اور کھانے کے کام آتی ہے۔

مخروطی شکل ۔ یہ کچھ نرم اور کھانے میں نارجیل کی طرح معلوم ہوتی ہے غلاف بھی نارجیل کی طرح ہوتا ہے اس کو سپاری کھوپریہ کہا جاتا ہے ۔ اور یہ کم ملتی ہے اس کے علاوہ مانک چندی ۔ جہازی وہنا ۔ چیول وغیرہ کئی قسم کے ہوتی ہیں یہ دکن بنگال آسام جاوا لنکا سماٹرا فلپائین برہما ۔ میسور میں زیادہ پیدا ہوتی ہے ۔

جز کیمیاوی :- پھل میں پروٹین چکناہٹ کاربوہائیڈریٹس ARECPLIME وغیرہ کئی الکلائیڈ پائے جاتے ہیں ۔

مزاج :- سرد خشک درجہ دوم

افعال :- قابض رادع ۔ محلل اورام حارہ حابس

استعمال :- سپاری عموماً پان کے ہمراہ چونا الائچی ۔ کتھا ۔ ملا کر کھائی جاتی ہے اس کو جلا کر سنون میں ملاکر دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط بناتی خون کو بند کرتی ہے اور اگر سرمہ کی طرح باریک کر کے آنکھوں میں لگایا جائے تو آشوب چشم و سوزش چشم کے لئے مفید ہے۔ رادع و محلل ہونے کے باعث گرم ورموں پر اسکا ضما لگایا جاتا ہے ۔ قابض ہونے کی وجہ سے دستوں کو بند کرتی ہے حابس ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم میں عموماً استعمال کیا جاتا ہے ۔ جریان اور احتلام میں مفید ہے ۔

نفع خاص :- حابس مقوی دیدان

مقدار خوراک :- ۳ سے ۵ ماشہ

مرکبات :- معجون سپاری پاک ۔ مشہور مرکب ہے سنون کلاں سنون پوست مغیلان ۔ سنون

سپاری - بتیسا - دیگر - معجون موچرس وغیرہ

۳۱۵ ہندی - فوہ - میٹھ - مجیٹھ روناس عروق الصبغ - فوۃ الصبغ

مجنسھا -

لاطینی RUBIA - CORDIFOLIA - INN

ماہیت :- یہ RUBICAE کے خاندان کی ایک بیلدار بوٹی ہے جو درختوں پر چڑھی ہوتی ہے اس کی شاخیں دور دور تک پھیل جاتی ہیں شاخوں پر تھوڑی تھوڑی دوری یا چار چار پتے اکٹھے لگتے ہیں اور ان کی شکل گروہ کی طرح ہوتی ہے لیکن پتے نوکدار ہوتے ہیں پتوں کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں -

جڑ:- گول پتلی اور نرم توڑنے پر اندر سے سرخ، سوکھنے پر جھریدار ہوتی ہے جو کئی گز لمبی ہوتی ہے اس کی ٹکڑے بازار سے ملتے ہیں -

یہ شمال مغربی ہمالیہ، شملہ، کالکا، نینی تال، کلو، کانگڑہ وغیرہ پہاڑی علاقوں میں پیدا ہوتی ہے - اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے -

جز کیمیاوی :- اس کی جڑ میں رال دار مادہ تھوڑی شکر، چونے کی نمکیات PURPURIN اور ایک زرد رنگ کا جوہر ہوتا ہے -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوم

افعال :- جالی، مسخن، مدر بول و حیض، منقی، و مفتح، سدہ، جگر معدہ و طحال مصفی خون -

استعمال :- مدر بول ہونے کے باعث اورار بول و حیض کرتی ہے بلکہ بقول بعض اشخاص یہ اگر کثرت سے استعمال کی جائے تو بول الدم کا خطرہ ہوتا ہے - منقی و مفتح سدد ہونے کی وجہ سے نفخ سدہ کے لئے سکنجبین کی ہمراہ استعمال کرتے ہیں جگر و طحال کے سدوں کو توڑتی ہے امراض باردہ میں اس کو ضماداً و شرباً استعمال کیا جاتا ہے -

جالی ہونے کے سبب سرکہ کے ہمراہ باریک پیس کر جلدی امراض میں اس کا لیپ کیا جاتا ہے یہ بہق برص اور جھائیں میں مفید ہے -

مصفی خون: ہونے کی وجہ سے خارش، آتشک، زخم میں بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں -

نفع خاص :- مصفی خون

مقدار خوراک :- تین سے پانچ ماشہ جوشاندہ - ایک سے دو تولہ

مرکبات :- مجیٹھ آدی کو اتھ ایورویدک کا مشہور مصفی خون نسخہ ہے معجون و بیدالورد دواء

الکرکم کبیر ۔بیتسا دیگر بتیسا گنگا۔

۳۱۶ فالسہ پھالسہ پروشک

لاطینی GREWIA-ASIATICA

فیملی :۔ TILIACEAE

ماہیت:۔ اس کا درخت دو قسم کا ہوتا ہے ۔ فالسہ شربتی پودا یا درخت چھوٹا دو فٹ سے چھ فٹ تک اونچا ہوتا ہے اس کا پھل شروع میں ترش بعد میں میٹھا چاشنی دار ہوتا ہے اور اس میں پانی زیادہ ہوتا ہے ۔

فالسہ شکری ۔ اس کا درخت توت کے طرح لگ بھگ سات آٹھ گز اونچا ہوتا ہے اس میں پانی کم ہوتا ہے پہلے یہ کھٹ مٹھا بعد میں شیریں ہو جاتا ہے اس کی چھال اور پھل کام میں لائے جائے ہیں۔

پھل :۔ جنگلی بیر کے برابر جب پھل کچا ہوتا ہے تو سبز اور مزہ کسیلا ہوتا ہے اور تھوڑا پکنے کے بعد سرخ سیاہی مائیل مزہ کھٹ مٹھا اور پورا پکنے پر میٹھا ہو جاتا ہے پتے توت کی طرح لیکن اس سے کچھ بڑے اور ان کے کناروں پر خطوط ہوتے ہیں۔

پھول:۔ زردی مائل بسرخ ہوتا ہے ۔

مقام پیدائش :۔ بہار اڑیسہ' اتر پردیش' پنجاب' بنگال کے پہاڑی علاقے اور اتری بھارت کے باغ باغیچوں میں لگایا جاتا ہے ۔

یہ مارچ آخر سے ماہ اگست تک پھل دیتا ہے پھل سے ایک ماہ پہلے پھول لگتے ہیں ۔

جز کیمیاوی :۔ پھل میں کھٹاس ایسڈ گلوکوز چھال میں معمولی لعاب ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ سرد درجہ دوم ۔ تر درجہ دوم

افعال :۔ دافع حدت صفرا ۔ مسکن حدت و جوش خون ۔ نافع غشیان قے وتہوع قابض شکم مقوی دل و معدہ و جگر دافع بخار صفراوی ۔

استعمال :۔ دافع حدت خون و صفرا ہونے کی وجہ سے بطور شربت خونی و صفراوی امراض مثلاً صفراوی تہوع قے بخار میں مفید ہے۔ اور مقوی دل و معدہ و جگر ہونے کی وجہ سے ضعف قلب معدہ و جگر میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کی جڑ کی چھال پوست بیخ فالسہ شکری سوزاک حرقت البول میں بطور خسیاندہ مفید ہے یہ پیاس

کی زیادگی اور صفراوی جوش خون کو کم کرتی ہے۔

قابض :۔ شکم ہونے کی وجہ سے صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے اور بطور نقوع ذیابیطس میں پلانا مفید ہے۔

نفع خاص :۔ اختلاج قلب و صفراوی امراض۔ **مضر** نفاخ ہے۔

مصلح :۔ جوارش کمونی

مقدار خوراک :۔ پانی سے پانچ تولہ

مرکبات :۔ شربت فالسہ

۳۱۷ فیروزہ فیروج - پیروزہ

لاطینی TURQUISE

ماہیت :۔ ایک سبز پتھر ہے جو نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتا ہے فیروزی رنگ کا یہ پتھر نیشا پور بھوٹان کرمان اور شیراز کی طرف سے آتا ہے۔ نیشا پوری کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔

مزاج :۔ سرد درجہ اول خشک درجہ سوم

افعال :۔ تریاق سموم' مفرح قلب' مقوی بصر' مفتّت' و مخرج سنگ گردہ و مثانہ' مقوی دماغ' قابض۔ جالی۔

استعمال :۔ تریاق سموم ہونے کی وجہ سے لگ بھگ تمام زہروں کا تریاق ہے خصوصا" بچھو کے اثر کو فورا" دور کرتا ہے۔

مقوی قلب:۔ و دماغ و مفرح ہونے کی وجہ سے خفقان' وسواس' مرگی' اور دیگر دماغی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔

قابض ہونے کی وجہ سے دستوں اور آنتوں کے زخموں میں مفید ہے۔

مفتت **سنگ گردہ** و مثانہ ہونے کی وجہ سے سرمہ کی طرح باریک کر کے جالا پھولا دھند رتوندی اور ضعف بصر کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مفرح و مقوی دل و دماغ۔

مقدار خوراک :۔ کشتہ ادھ رتی سے ایک رتی صلایہ ادھ ماشہ سے ایک ماشہ تک

۳۱۸ فرفیون افربیون اکل بنفشہ کمالیون مراکو کی تھوہر لاطینی و انگریزی

EUPHORBIUM فیلی :۔ EUPHORBIACEAE

ماہیت :۔ یہ ایک قسم کا ڈنڈا تھوہر کا دودھ ہے جو مراکو افریقہ کی ڈنڈا تھوہر ہے جس کا دودھ خشک کر لیا جاتا ہے رنگت زردی مائل بو تیز مزہ تیز تلخ اور کاٹنے والا اور پرانا ہونے پر سرخ ہو جاتی ہے۔

بعض نے مازریون کے خشک شدہ دودھ کے لئے لکھا ہے اور بعض نے ایک درخت کی گوند لکھا ہے میری رائے میں یہ دونوں غلط ہیں کیونکہ اس کے افعال و خواص تھوہر کی دودھ کی طرح ہی ہوتے ہیں۔

جز کیماوی :۔ EUPHORBON کیلشم رال وغیرہ پائے جاتے ہیں

مزاج:۔ گرم خشک درجہ چہارم

افعال :۔ بیرونی منفط آبلہ ڈالنے والی محمر متقرح محرک

افعال:۔ اندرونی مسخن و مقوی اعصاب مسہل بلغمیہ شدید مسقط جنین **استعمال** محمر منفط ہونے کی وجہ سے روغن کنجد یا زیتون میں ملا کر مالش کرنے سے فالج لقوہ رعشہ وجع الفاصل حذر وغیرہ بلغمی و عصبی امراض کے لئے مفید ہے محمر و محرک باہ ہونے کی وجہ سے عضو میں تحریک کے لئے بطور طلا کام آتا ہے اور آب مرزنجوش کے ہمراہ لقوہ و فالج میں ناک میں ڈالتے ہیں ۔

مسخن و مقوی اعصاب :۔ اعصاب اور مسہل ہونے کی وجہ سے بلغمی و عصبی امراض لقوہ فالج، استسقا قولنج وغیرہ میں بطور مسہل استعمال کرتے ہیں۔

مسقط جنین: ہونے کی وجہ سے احتباس حیض میں کھلاتے ہیں اسقاط کے لئے بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں لیکن یہ خیال رکھیں بطور فرزجہ استعمال کرنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے اور زخم ہو جاتے ہیں ۔

نفع خاص :۔ مسہل بلغم مزاج واکثر بلغمی امراض بدل شیرز قوم

مضر:۔ زخم اور چھالے پیدا کرتا ہے **مصلح** روغنیات لگا دیں ۔

مقدار خوراک :۔ دو رتی سے چار رتی

مرکبات :۔ روغن کلاں وغیرہ

۳۱۹ قسط کٹھ کوٹھ انگریزی COSTUS-ROOT

لاطینی :۔ SASSWREA-LAPPA

فیملی :- یہ بوٹی COMPOSITAE
کے خاندان کی ہے اس کا پودا نمدار زمین میں دریائے جہلم و چناب کے درمیان اور خاص کر کشمیر کے وادیوں اور ہمالیہ کی گود میں پیدا ہوتی ہے ۔

ماہیت :- اس کا پودا سات آٹھ فٹ اونچا سیدھا اور موٹا ہوتا ہے اس کے پتے کی ڈنڈی دو تین فٹ لمبی نیچے کے پتے بڑے بڑے درمیان سے کٹے ہوئے اور تکونے سے ہوتے ہیں ۔ یہ نوکدار اور سات آٹھ انچ چوڑے ہوتے ہیں ۔

پھول :- گیندے کے پھولوں کی طرح گول یا ایک یا دو انچ گھیرے کی بینگنی یا گہرے نیلے رنگ کے ہوتے ہیں ۔

پھل :- چوکور ۔ چھوٹے ۔ دندانے دار اور بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جڑیں اس کی جڑیں قائم رہتی ہیں اور ہر سال نیا پودا اسی سے پھوٹتا ہے، سردیاں شروع ہونے پر اس کی جڑیں گاجر کے برابر موٹی بھورے رنگ کی اور اندر سے سفید ہوتی ہیں اور یہ جڑیں ہی دوائی کے لئے اکٹھی کی جاتی ہیں ۔ یہ کانگڑا کشمیر اور وندیا چل کے پہاڑ پر بھی پیدا ہوتی ہے چین میں دھارمک استھانوں پر اسکو جلایا جاتا ہے اور پوتر سمجھا جاتا ہے۔

اقسام :- اسکی ایک قسم شیریں ہوتی ہے اس کو قسط بحری یا قسط عربی کہا جاتا ہے اور ایک دوسری قسم تلخ ہوتی ہے اس کا رنگ باہر سے سیاہی مائیل اور توڑنے پر اندر سے زردی مائل نکلتا ہے یہ موٹی اور وزن میں ہلکی ہوتی ہے اس کو قسط ہندی کہا جاتا ہے اور ایک تیسری قسط بھی ہوتی ہے جو سرخی مائیل، وزنی، اور خوشبودار ہوتی ہے اور تلخ نہیں ہوتی لیکن یہ قسم زہریلی ہونے کی وجہ سے استعمال نہیں کی جاتی اور قسط تلخ بیرونی طور استعمال کی جاتی ہے ۔

جز کیمیاوی :- اس میں ایک اڑنے والا تیل saussurine15٪ ایک کھار ٪۵ء۰ گلکو سائیڈ ٹیفین (۵)insulin ایک نہ اڑنے والا تیل پوٹاسیم نائیٹریٹ تھوڑا سا گلوکوز اس کی راکھ میں میگنیز کی مقدار بھی ہوتی ہے

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم

افعال :- بیرونی جالی جاذب خون محلل مجفف محرک باہ
اندرونی مقوی اعضائے رئیسہ مقوی اعصاب منفث بلغم مسکن درد سینہ مقوی معدہ و امعا کاسر ریاح قاتل دیدان مدربول و حیض مسکن او جاع محرک باہ وافع بلغمی بخار۔

استعمال :- جالی ہونے کے باعث طلاء یا ضماد شہد میں جھائیں اور جلدی داغ دھبے دور ہوتے ہیں ۔
ہمراہ سرکہ یا شہد دواء الثعلب بالوں کو اگانے کے لئے گنج میں مفید ہے اور روغن زیتون میں، فالج

رعشہ، لقوہ، وجع المفاصل، نقرس، عرق النسا تحریک و تقویت اعصاب اور تسکین درد کے لئے مالش کی جاتی ہے۔

اندرونی طور پر :۔ مذکورہ عصبی بلغمی امراض نیز ضیق النفس کھانسی اوجاع صدر میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں یا شہد میں چٹاتے ہیں۔

اس کا سفوف طحال کرم شکم استسقا میں کھلایا جاتا ہے۔

ادرار حیض کے لئے اس کا جوشاندہ بٹھلاتے ہیں

مقوی باہ ادویہ میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص مقوی باہ و اعضائے رئیسہ

مقدار خوراک :۔ دو ماشہ سے تین ماشہ تک

مرکبات مروح الارواح جوارش جالینوس، معجون جوگ راج گوگل ضماد خنازیز ضماد مرصبر دواء لکرم کبیر و صغیر۔

۳۲۰ قلعی TIN

رصاص ابیض۔ قصدیر۔ ارزیز رانگا۔ رانگ

ماہیت :۔ سفید اور چمکدار رنگ کی دھات ہے۔ یہ ٹھوس اینٹ کی طرح جس کو اینٹ قلعی کہا جاتا ہے اور یہی کشتہ کے کام کی ہے۔

ایک دوسری قلعی جس سے برتن قلعی کئے جاتے ہیں۔ کشتہ اس کا بھی بن جاتا ہے لیکن عمدہ نہیں ہوتا۔

مزاج :۔ سرد درجہ سوئم خشکی لئے ہوئے۔

افعال :۔ مجفف۔ قابض۔ مغلظ و ممسک منی۔

استعمال :۔ قلعی کا کشتہ مختلف طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔ سرعت، رقت۔ جریان منی۔ سیلان الرحم اور سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ دافع جریان

مقدار خوراک :۔ ایک رتی۔

مرکبات :۔ کشتہ قلعی۔ دوائے ڈپٹی والی۔ سفوف جریان خاص۔ سفوف ست گلو شلاجیت۔ سفوف کلان۔ سفوف کشتہ قلعی دیگر۔

۳۲۱ لونگ

قرنفل۔ دیوکسم (ف) میخک

MYRTUS CARYOPHYLLUS

فیملی :- MYRTACEAE

ماہیت :- یہ درخت تیس چالیس فٹ اونچا ہوتا ہے اور یہ سدا بہار درخت ہے۔ اس کی شاخیں نرم ہوتی اور چاروں طرف پھیلتی ہیں۔ اس کی چھال نمیالی زرد مائیل ہوتی ہے۔

پتے :- تین چار انچ چوڑے دونوں سروں پر نوکدار اور درمیان میں چوڑے ہوتے ہیں۔ اوپر کا حصہ صاف نیچے کا حصہ پھیکا ہوتا ہے' مزہ تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔

پھول :- یا کلیاں ہی لونگ کہلاتے ہیں۔ جب خشک ہو جاتی ہیں تو ان کا رنگ سیاہی مائیل ہو جاتا ہے اور اوپر کی طرف چار دندانے ہوتے ہیں۔ جن کے درمیان ایک ابھار ہوتا ہے جو درحقیقت پھول کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور ان کے اندر زیرہ ہوتا ہے اور نیچے کی طرف ایک لمبی نوکدار ڈنڈی ہوتی ہے۔ لونگ کا مزہ تلخ تیز ہوتا ہے اور خوشبو تیز اور خوشگوار ہوتی ہے۔ دراصل یہی دوا کے کام آتا ہے۔ نیز اس میں ایک روغن نکالا جاتا ہے جو روغن لونگ کے نام سے مشہور ہے۔ اس کا پھول آدھ انچ کے قریب ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :- نہ اڑنے والا تیل ۲۰ فیصد۔ ایک قلمی جز یوجونین۔ ۳ ۔ کیری او فلین۔ جوہر قرنفل جس کی ترکیب کافور کے مشابہ ہے۔ ۴ GALLO -TANNIC -ACID ۔ ۵ ۔ رال وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

افعال :- بیرونی :- محلل' محمر' مخدر دافع تعفن (اندرونی) مفرح۔ مقوی قلب و دماغ۔ منفث بلغم۔ مطیب دہن ۔ دافع تشنج۔ مقوی معدہ۔ جگر و امعاء کاسر ریاح۔ مقوی باہ۔

استعمال :- ممسک۔ گرم مصالحہ کا جز ہے۔

محلل۔ محمر۔ مخدر۔ دافع تعفن ہونے کے باعث' دردوں' پھوڑوں پھنسیوں پر ضماد لگاتے نیز مجلوقین کو بطور طلا لگاتے ہیں اور روغن کی مالش کرتے ہیں۔ دانت کے درد میں اس کا تیل لگانا دانت کے درد کو آرام دیتا ہے اور منہ میں رکھ کر چبانا منہ کی بدبو کو زائیل کرتا ہے۔

گرم مصالحہ میں غذا کو خوشبودار کرنا اور ریاح کو خارج کرتا ہے اور غذا کو جلد ہضم کرتا ہے۔

روغن قرنفل۔ بھی اپنے اندر یہ ہی صفات رکھتا ہے۔ تقویت باہ کے لئے بطور طلاء استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :- مقوی باہ۔ کاسر ریاح۔

مقدار خوراک :۔ چار رتی سے ایک ماشہ

روغن لونگ۔ آدھا قطرہ تا دو قطرہ

مرکبات :۔ جوارش جالینوس۔ جوارش ۔سباسہ۔ جوارش تمر ہندی۔ جوارش زنجبیل۔ جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں۔ حب ترش مشتی۔ حب حلتیت۔ دواء الکبریت۔ دواء المسک حار سادہ و حار جواہر والی۔ طلاء خاص الخاص۔ عرق قرنفل۔ وغیرہ۔

۳۲۲ الائچی خورد

قاقلہ صغار۔ ہیل بو آ۔ خیر بوا (س) ایلا

ELETTARIA -CARDAMOMUM (لاطینی)

CARTTARIA

CARDAMUM (انگریزی)

فیملی =۔ ZINGIBERECAE

فیملی =۔ SCITAMINEAE

ماہیت :۔ اس کا پودا عموماً نمناک زمین اور سایہ دار جگہ میں بویا جاتا ہے اس کے پودے ادرک کی طرح اور ہمیشہ سرسبز رہتے ہیں۔ اس کی جڑ کے نیچے ایک گانٹھ سی ہوتی ہے اس سے ایک چھڑی نما گندل سی نکلتی ہے جس پر پتے ہوتے ہیں یہ پانچ سے آٹھ فٹ بلند ہو جاتی ہے اس کو بارش اور دھوپ سے بچانا چاہئے اس کو اسوج اور کاتک میں بویا جاتا ہے۔ جب یہ پودا تین چار فٹ بلند ہو جاتا ہے تو اس کو اکھاڑ کر سپاری کے پیڑوں کے نیچے لگایا جاتا ہے۔

اس کے پتے ایک سے دو فٹ لمبے اور لگ بھگ تین ساڑھے تین انچ لمبے ہوتے ہیں جن سے الائچی کی طرح خوشبو آتی ہے۔

پھول :۔ سفید اور لال رنگ کے الائچی کی خوشبو والے ہوتے ہیں۔

پھل :۔ یہ اساڑھ اور ساون میں پھلتا ہے۔ اس کے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ پہلے یہ سبز اور دو تین ماہ میں پک کر زرد سبزی مائل ہو جاتے ہیں۔ ایک گچھے سے عموماً ڈھائی گرام الائچی نکلتی ہے جس کے اندر سفید سیاہی مائل دانے بھرے رہتے ہیں' یہ جگہ کے لحاظ سے کئی قسم کی ہوتی ہے۔ لنکا کی جنگلی الائچی یہ چھوٹی الائچی ہے۔ ۲۔ گول الائچی' یہ جاوا ساترا۔ سیام اور چین وغیرہ میں ہوتی ہے۔ ۳۔ ٹیگالی الائچی۔ ۴۔ نیپالی الائچی۔ وغیرہ وغیرہ یہ مالا بار میں

خصوصی طور پر پیدا ہوتی ہے۔

اس کے پھلوں کو خشک کر لیا جاتا ہے۔ ان کے اندر تخم بھرے رہتے ہیں جو اپنے چھلکے میں محفوظ رہتے ہیں اور خوشبو دار ہوتے ہیں۔ مزہ تیز، تلخ و خوشبودار ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ا۔ لطیف روغن جس میں خاص قسم کی خوشبو ہوتی ہے۔ ۲۔ ایک غلیظ روغن۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال :۔ مطیب دہن ہونے کی وجہ سے درد شکم ریحی۔ ضعف ہضم اور نفخ شکم میں استعمال کرتے ہیں۔ مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے تقویت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ضعف قلب۔ خفقان۔ ابکائی۔ متلی اور قے میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ تقویت ہضم۔ دافع غشیان۔

مضر :۔ صدر و ریہ۔ **مصلح :۔** تباشیر۔ **بدل :۔** الائچی کلاں۔

مقدار خوراک :۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ دانہ الائچی

مرکبات :۔ تیسا گنگا۔ جوارش تمر ہندی۔ جوارش زنجبیل۔ جوارش شاہی جوارش سفرجلی مسہل۔

جوارش عود ترش و شیریں۔ جوارش عود ملین، جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں۔ چندر پربھا گوگل۔ حب اعضائے رئیسہ۔ حب حلتیت۔ حب راج گٹی۔ حب کیمیائے عشرت۔ حلوائے سپاری پاک۔ خمیرہ ابریشم سادہ و حکیم ارشد والا۔ دوا کاسر ریاح و مقوی معدہ۔ دواء المسک معتدل سادہ و جواہر والی۔ سفوف قاقلہ۔ سنون مقوی و عرق الائچی وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں۔

۳۲۳ الائچی کلاں

قاقلہ کبار۔ موٹی الائچی ہیل کلاں۔ برہدیلا

LARGE -CARDAMUM (انگریزی)

AMOMUM -SUBULATUM = (لاطینی)

فیملی :۔ SCITAMINEAE

ماہیت :۔ اس کی کاشت بنگال۔ مالا بار اور سمندری کنارے یا کسی تالاب کے نزدیک پتھریلی زمین میں عموماً پیدا ہوتی ہے۔ یہ اصل میں چھوٹی الائچی کے خاندان اور قسم میں سے ہے

اور افعال و خواص میں بھی اسی طرح کام کرتی ہے۔ اس کا پودا سدا ہرا بھرا سرسبز رہتا ہے اس کا پودا بھی ادرک یا انبہ ہلدی کی طرح ہوتا ہے جو تین چار فٹ اونچا ہوتا ہے۔

پتے :- لگ بھگ ۱۸ بیس انچ لمبے اور چار پانچ انچ چوڑے تھوڑے گول اور نالی دار ہوتے ہیں۔ ان کا رنگ سبز مٹیالا ہوتا ہے۔ پھول اور پھل تنے کے نچلے حصہ میں لگتے ہیں۔ پھول سفید نالیدار سفید رنگ کے جن پر بیگنی رنگ کے چھینٹے نظر آتے ہیں۔ **پھل :-** گول نوک دار اور لال رنگ کے ہوتے ہیں سوکھ جانے پر بھورے رنگ کے جن پر دھاریاں سی بن جاتی ہیں اور ان کے اندر بیج ہوتے ہیں اور جن کا مزہ تھوڑا تیز کڑوا اور خوشبودار ہوتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال :- مطیب دہن۔ مقوی معدہ۔ ہاضم طعام۔ کاسر ریاح۔ مفرح۔

استعمال :- بعض لوگ منہ کو خوشبودار کرنے کے لئے چھوٹی الائچی کی جگہ چباتے ہیں۔

فوائد افعال و خواص :- میں چھوٹی الائچی کے قائم مقام ہے اور اس کو مختلف شکلوں۔ مثلاً سفوف جو شاندے وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :- حابس اسہال دافع متلی و قے۔

بدل :- چھوٹی الائچی

مقدار خوراک :- چار رتی سے ایک ماشہ

مرکبات :- پیغام صحت۔ جوارش آملہ بہ نسخہ خاص۔ جوارش انارین۔ جوارش انارین بہ نسخہ خاص۔ جوارش ٭سباسہ۔ جوارش جالینوس۔ جوارش تمر ہندی۔ جوارش جلالی۔ جوارش سفرجلی مسہل۔ حب لیموں۔ زرور کتھہ۔ سفوف دار چینی دیگر۔ عرق ماء اللحم چوب چینی والا۔ و عرق ماء اللحم۔ وغیرہ

۳۲۴ کتھہ

کتھا۔ کات۔ کھدر سار

انگریزی۔ CATECHU لاطینی = ۔ ACACIA CATECHU

فیملی :- یہ ببول کے خاندان LEGUMINOSAE کا درخت ہے۔ یہ لگ بھگ دس سے پندرہ فٹ بلند ہوتا ہے۔

چھال :- سفید یا بھوری آدھ انچ سے پون انچ تک موٹی ہوتی ہے اس کی لکڑی اندر سے

سرخ ہوتی ہے۔

پتے :۔ ببول کے پتوں کی طرح۔ یہ درخت کانٹے دار ہے۔

پھلی :۔ دو سے چار انچ لمبی اور سوا انچ سے پونے دو انچ چوڑی بھورے رنگ کی جس کے اندر پانچ سے دس تخم بھرے ہوئے ہوتے ہیں یہ بسنت یعنی موسم بہار میں کئی جگہوں میں سردیوں میں لگتی ہیں۔ یہ کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن سفید اور لال مشہور ہے۔

عصارہ کھیریا کتھا :۔ سرخی مائیل ٹکڑوں کی شکل میں بازار میں بکتا ہے۔ اس کا مزہ کسیلا اور تلخ لیکن بعد کو تھوڑا میٹھا معلوم ہوتا ہے۔

پھول :۔ پھول چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ (کتھا یا عصارہ کھیر میں (ا۔ سڈ TANNIC ۔CHTECHU ۳۵ فیصدی سے ۲۵ فیصدی تک یہ جوش دینے سے منہ کی تھوک کے ساتھ مل کر کیٹی کین (جوہر کات) میں بدل جاتا ہے۔ ۲ ۔ کیٹی کین (کیٹی کیوا ۔سڈ) سات فیصد۔ ۳ ۔ پیرو کیٹی کین (کیٹی کول) جو فیرک کلورائیڈ کے ساتھ مل کر سبز رنگ دیتا ہے۔ ۴ ۔ کورسی ٹین کیٹی کیوریڈ گمبرین۔ موم روغنی اجزاء وغیرہ ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم

افعال :۔ قابض۔ مجفف۔ مصفی خون۔ قاتل کرم شکم۔ حابس الدم

استعمال :۔ پان میں چونہ کے ساتھ ملا کر کثرت سے چبایا جاتا ہے۔ قابض و مجفف و حابس الدم ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے خون آنے کو روکتا ہے اور قبض پیدا کرکے دانتوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے اور لہات کے استرخا میں اس کے کلے اور قلاع الفم جوش خون دہن میں ذرورا " مفید ہے۔ مصفی خون اور مذکورہ افعال کی وجہ سے زخموں کو خشک کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ دانتوں کے خون آنے کو بند کرتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو ماشہ

مرکبات :۔ حب لیموں۔ حب کتھا۔ ذرور کتھہ۔ سفوف حابس۔ سنون حابس۔ سنون مسی۔ سنون کلاں۔ سنون چوب چینی۔ سنون پوست مغیلان۔ مرہم رال وغیرہ۔

۳۲۵ کتیرا

کثیرا۔ گوند قتاد۔ (یونانی) ترغا قساد

طرعیسا۔ TRAGACANTHA

انگریزی ASTRAGALUS-STROBILIFERUS

فیملی :- LEGUMINOSAE- خاندان کا درخت ہے' یہ کانٹے دار ہوتا ہے- یہ اس کا گوند ہوتا ہے- یہ گوند پانی میں حل نہیں ہوتا بلکہ یہ پانی میں پھولتا ہے اور سفید ہو جاتا ہے-

جز کیمیاوی :- اس میں ۳۳ فیصدی گوند ٹریگا کنتھین (کیترین) جو پانی میں بہت کم حل ہوتی ہے- ۲ - دوسری گوند ببول سے مشابہ ہوتی ہے (اربین) - ۳ - نشاستہ تین جز ہوتے ہیں-

مزاج :- گرمی سردی کے لحاظ سے معتدل- تر درجہ اول-

افعال :- مغری- ملین- مسکن- سوزش و حرارت- بلغم- حابس خون - مسمن بدن- ملین صدر-

استعمال :- بطور طلا- جلد کو ملائم اور نرم بناتا- خشکی اور کھردرے پن کو دور کرتا ہے- جب ہونٹ اور ہاتھ پاؤں پھٹ جائیں تو مکھن یا بالائی میں ملا کر ملیں- مغری ہونے کی وجہ سے- آنکھوں سے پانی آنا- زخم وغیرہ کو دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ آنکھ میں لگاتے ہیں- مغز بادام- نشاستہ- شکر اور کتیرا- ہموزن اور کچھ ادویات ملا کر سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلانے سے بدن کو فربہ کرتا نیز اس کو بھگو کر کھلانے سے قروح امعا اور پیاس- پیشاب کے اعضاء زخم اور جلن میں سکون دیتا ہے- مغری- منفث بلغم اور ملین ہونے کے باعث- نفث الدم- گرم کھانسی سینہ اور حلق کی خشونت- پھیپھڑوں کے زخم اور آواز میں خشکی اور بیٹھ جانا کے لئے دودھ کے ہمراہ کھلانا مفید ہے- ادویہ خون و صفرا کی حدت کے لئے اس کا فالودہ بنا کر اور شربت ملا کر پلانا مفید ہے - مناسب کھانسی کی ادویہ کے ساتھ ملا کر گولیاں بنا کر چوسنے سے کھانسی کو تسکین ہوتی ہے- خصوصاً" خشک کھانسی میں-

نفع خاص :- مسکن حدت-- حدت خون و صفرا-

مقدار خوراک :- ایک سے تین ماشہ

مرکبات :- شیاف ابیض- لعوق سپستان- دیا قوزہ- سفوف گوند کتیرے والا- سفوف مامیران- شربت اعجاز- شیاف اخضر دیگر- شیاف اسود- شیاف دینار جون- قرص سرطان کافوری- قرص ماء الشعیر کافور لولوی- لعوق آب تربوز والا- لعوق خشخاش- لعوق معتدل وغیرہ

۳۲۶ گندھک

(عربی) کبریت (ف) گوگرد

(س) گندھ پاشان

SULPHUR (لاطینی و انگریزی)

ماہیت:- یہ ایک معدنی عنصر ہے جو کہ کبھی طبعی صورت میں خالص اور کبھی مرکبات کی شکل میں حاصل ہوتی ہے۔ یہ اٹلی اور سسلی جہاں آتش فشاں پہاڑ ہیں وہاں خالص یا دیگر دھاتوں کے ساتھ نکلتی ہے ان کو سلفائڈ کہا جاتا ہے۔ مثلاً لیڈ سلفائیڈ تانبا کے ساتھ پائی جاتی ہے اور پھر اس کو ترکیب خاص کے ساتھ علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ یہ بعض چشموں میں بھی پائی جاتی ہے اور چشموں کے پانی میں نہانے سے جلدی امراض دور ہو جاتے ہیں۔ کبھی یہ میگنیشیم سلفیٹ۔ کیلشم سلفیٹ اور سوڈیم سفلیٹ کی شکل میں پائی جاتی ہے۔ اور اکثر نباتات کا ایک جز ہوتی ہے۔

اقسام:- اس کی دو قسمیں مشہور ہیں۔ گندھک آملہ سار جس میں چمک ہوتی ہے۔ یہ مدبر کرکے استعمال کرتے ہیں۔

دوسری ڈانڈا گندھک اس میں چمک نہیں ہوتی اور یہ عموماً مراہم کے کام آتی ہے۔

گندھک ایک منفرد عنصر ہے جو ۲۳۹ درجہ فارن ہائیٹ پر پگھل کر سیال ہو جاتی ہے۔

یہ پانی اور شراب میں حل نہیں ہوتی۔ مگر روغن تارپین اور دیگر روغنوں میں حل ہو سکتی ہے۔

مزاج:- گرم خشک درجہ سوم۔

افعال:- مجفف۔ جالی۔ ملین۔ مصفی خون۔ منفث بلغم۔ محلل۔ مسکن قاتل جراثیم۔ حابس خون۔

استعمال:- آیورویدک میں پارہ اور گندھک بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے سل اور نفث الدم میں شربت خشخاش۔ شربت اعجاز یا دیگر مناسب شربت یا خمیرہ میں ملا کر کھلاتے ہیں۔ ملین ہونے کی وجہ سے بواسیر۔ شقاق المقعد اور معمولی قبض میں اس کو استعمال کرتے ہیں۔

مصفی خون و قاتل جراثیم۔ محلل ہونے کے باعث جلدی امراض۔ مثلاً" چنبل۔ نار فارسی۔ ثبور لبنیہ (مہاسے) جرب۔ کلہ۔ قوبا اور دیگر جلدی امراض میں اس کو اندرونی طور پر کھلانا اور بیرونی اور مراہم کا استعمال مفید ہوتا ہے اور دیگر شکلوں میں بہت سے جلدی امراض۔ مثلاً بہق برص۔ گنج۔ زخم گندے زخم۔ دواء الثعلب و دواء الحیہ اور خارش کے لئے مفید ہے لگانے سے

فائدہ ہوتا ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مصفی خون

مقدار خوراک :۔ آدھ ماشہ سے ایک ماشہ تک

مرکبات :۔ سفوف سناسوس۔ معجون بواسیر۔ مرہم آتشق۔ ضماد جرب۔ ضماد اشق وغیرہ ہیں۔

۳۲۷ کچنال کچنار

(س) کانچن۔ رکت پشپ (پ) کلاڑ

BAUHINIA -VARIEGATA (لاطینی)

BAUHINIA -PURPURIA

یہ ایک مشہور پودا ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔ ڈاکٹر این سلی نے اس کی تیرہ اقسام لکھی ہیں۔

فیملی :۔ LEGUMINOSEAE

ماہیت :۔ یہ درخت تمام پاکستان اور ہندوستان میں خود رو ہوتا ہے اور باغوں میں لگایا جاتا ہے۔ اس کا قد درمیانہ چھال خاکستری اور چکنی ہوتی ہے۔ پتے نوک کی طرف سے دو برابر حصوں میں پھٹے ہوئے ہوتے ہیں اور تین سے پانچ انچ تک لمبے اور لگ بھگ اتنے ہی چوڑے ہوتے ہیں۔ پتوں کے اوپر باریک روئیں ہوتے ہیں لیکن نیچے کی سمت صاف ہوتی ہے۔

پھول :۔ کے بہت سے رنگ ہوتے ہیں۔ سرخ۔ سفید۔ بینگنی۔ زرد وغیرہ۔ یہ موسم بہار میں نکل کر غنچے کے شکل میں کھلتے ہیں۔ ان کو لوگ سبزی کے طور پر بھی پکا کر کھاتے اور رائتہ بناتے ہیں۔

پھلی :۔ ایک بالشت کے قریب لمبی' سیدھی چپٹی ہوتی ہے اس میں چھ سے ۱۲ تک تخم بھرے ہوتے ہیں۔ یہ درخت بدھ مذہب میں مقدس سمجھا جاتا ہے اور بدھ وہاروں میں لگاتے ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ چھال میں ٹینن۔ ۲۔ گلوکوز۔ ۳۔ ایک بھورے رنگ کا گوند ہوتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم

افعال :۔ قابض۔ حابس اسہال بواسیری۔ حابس الدم' مسکن جوش خون و صفرا۔ مصفی خون۔

استعمال :۔ اسہال۔ خون بواسیر۔ خون حیض اور بول الدم کو روکتا ہے۔ ذرب (سنگرہنی)

میں مفید ہے اور اس کے غنچے اور پوست مفید ہیں اور جوشاندہ کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔
اس کے غنچے اور پھولوں کی سبزی بنا کر کھائی جاتی ہے۔

مسکن خون و مصفی خون ہونے کے باعث مطبوخ ہفت روزہ کا جزو ہے' بطور غرغرہ اور کلیاں زبان اور منہ کے چھالوں میں مفید ہے۔ اگر پارہ ر سکپور کے استعمال سے منہ آجائے تو اس میں مفید ہے۔ پھوڑے پھنسی۔ کان گلنا۔ برص۔ کنٹھ مالا میں ضمادا" مفید ہے۔ سرخ پھول والے درخت کی چھال سونٹھ کے ساتھ چاولوں کے پانی میں رگڑ کر لگانا مفید ہے۔

جز کیمیاوی :۔ جڑ کی چھال کا جوشاندہ نفخ اور موٹاپا کو دور کرتا ہے دکھتی اور سرخ آنکھوں' پانی بہنا۔ کچنار کے تازہ پتے کوٹ کر اور ٹکیہ بنا کر آنکھوں پر باندھنے سے آرام آتا ہے۔

مذکورہ امراض میں اس کا گوند مفید ہے۔

نفع خاص :۔ حابس الدم۔

مقدار خوراک :۔ چھال جوشاندہ میں ایک تولہ۔ چھال سفوف' تین ماشہ۔ غنچے۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

مرکبات :۔ مطبوخ ہفتہ روزہ۔ عرق مطبوخ ہفتہ روزہ۔ عرق مرکب مصفی خون بہ نسخہ کلاں۔

۳۲۸ کاکڑا سنگھی شرنگی۔ کاکڑ سینگی

لاطینی = PISTACIA -INTEGERRIMA

فیملی :۔ اس کا خاندان ANACARDIACEAE ہے۔

کاکڑا درخت کے پتے' پتوں کے ڈنٹھل ٹہنیوں پر ٹیڑھے میڑھے سینگ کی طرح۔ کولے۔ CALLS پائے جاتے ہیں۔ کئی لوگ اس درخت کی پھلیاں ایک خاص قسم کا کیڑا APHIS کا گھر مانتے ہیں۔ یہی کاکڑ سنگھی ہے۔ یہ پھلیاں سی مختلف لمبائی میں تین سے چھ انچ لمبے اور پون انچ سے ایک انچ تک چوڑے اور اندر سے خالی ہوتی ہیں۔ اس کا چھلکا پتلا سرخ رنگ کا اور اندر سے بھورا نظر آتا ہے۔

یہ مزہ میں کڑوا کسیلا ہوتا ہے' یہ کانگڑھ۔ کلو۔ سکم۔ بھوٹان تک پایا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ۱۔ ٹیننین ۶۰ فیصدی۔ ۲۔ ایک اڑنے والا زرد رنگ اور خوشبودار تارپین کی طرح کا تیل۔ ۲. ۳۔ فیصدی تیل۔ گوند ۵ فیصدی اور۔ ۴۔

GRYSTALLINE -HYDRO CARRON تین چار فیصدی پائے جاتے ہیں۔

مزاج :- گرم درجہ اول۔ خشک درجہ دوم۔
افعال :- مخرج بلغم۔ مجفف رطوبات۔ مقوی معدہ۔ دافع بخار۔
استعمال :- تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ شہد میں ملا کر' سرفہ۔ ضیق النفس۔ بچوں کی کھانسی میں مفید ہے۔
نفع خاص :- کھانسی دمہ میں
مقدار خوراک :- ایک سے دو ماشہ
مرکبات :- حب ضیق النفس۔ سفوف کاکڑا سنگھی۔ تریاق سعال وغیرہ

۳۲۹ کاسنی ہندبا۔ کسناج

CICHORIUM -INTY - BUS

فیملی :- COMPOSITAE کے خاندان کی بوٹی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک کاشت شدہ و جنگلی
ماہیت :- جنگلی کاسنی کا پودا ساڑھے تین فٹ سے چھ فٹ تک اونچا ہو جاتا ہے۔ تنا جھری دار اور دھاریوں والا ہوتا ہے اس کی بہت سی شاخیں ہوتی ہیں۔
پتے :- کھردرے تین سے چھ انچ لمبے سبز اور ایک شکل کے ہوتے ہیں۔ اور ذائقہ میں کاشت شدہ سے زیادہ تیز ہوتے ہیں اور کاشت شدہ پودے ایک سے تین فٹ تک اونچے اور شاخیں اور پتے ملائم ہوتے ہیں اور ذائقہ میں کم تیز ہوتے ہیں۔ **پھول :-** جنگلی کے چھوٹے اور کاشت شدہ کے بڑے ہوتے ہیں ان کا رنگ نیلا چمکدرا اور خوبصورت ہوتا ہے۔
تخم :- سفیدی مائیل خاکستری۔ چھوٹے چھوٹے پانچ دھاری والے وزن میں ہلکے اور مزہ میں تلخ ہوتے ہیں۔
جڑ :- اس کی جڑ گاؤدم۔ گودے دار باہر سے مٹیالی اندر سے سفید ہوتی ہے۔ اس کی جڑ پتے اور تخم استعمال کئے جاتے ہیں۔
جز کیمیاوی :- تخم میں ۱ - BLAND -OIL پھول میں۔ ۱ - گلکو سائیڈ۔ ۲ - INTAVRIN - ۴ -LECTUSIN - ۳ -CIHORIN
جڑ میں۔ ۱ - پوٹاس سلفیٹ۔ ۲ - نائیٹریٹ۔ ۳ - تھوڑا سا لعاب۔ ۴ - انیولن پائے جاتے ہیں۔
مزاج :- (پتے) سرد تر درجہ اول

نوٹ :۔ اس کے پتوں پر لطیف نمکیات ہوتے ہیں جو قدرے کھارے ہوتے ہیں اور تمام پتوں پر پھیلے ہوتے ہیں لیکن زیادہ لطیف ہونے کی وجہ سے پتوں کو دھونے سے ضائع ہو جاتے ہیں اس لئے سبز کاسنی کو دھو کر استعمال نہ کریں۔

افعال :۔ مفتح سدد۔ مدر بول۔ مصفی خون۔ مسکن حرارت خون و صفرا۔ مسکن حرارت و محلل اورام حارہ۔ معدہ و جگر و طحال۔ مقوی معدہ و جگر۔ ضماداً اورام حارہ میں۔ مبرد۔ رادع مسکن۔

استعمال :۔ گرم سر درد میں کاسنی کے سبز پانی میں صندل گھسکر لگائیں۔ آشوب چشم درد میں سرکہ و گلاب میں اس کے پتوں کو پیس کر ضماداً آنکھوں کے اردگرد لگائیں۔ وجع المفاصل و نقرس حار میں جو کے آٹے کے لیپ کرنے سے سکون ہوتا ہے۔ اس طرح ورم معدہ ورم جگر ورم امعا اور ورم طحال میں مفید ہے۔ ورم حلق اور خناق میں کاسنی کا پانی نکال کر اور شربت شہتوت نکال کر غرغرے کریں۔ ورم امعا۔ جگر و معدہ و طحال کے ورموں میں مغز املتاس کے ساتھ پلانے سے آرام آتا ہے' نیز جگر و طحال کے سدے دور ہو کر۔ یرقان۔ استسقا اور مذکورہ اعضاء کی سوزش و حرارت کو دور کرتا ہے۔ آب کاسنی میں سکنجبین ملا کر پلانے سے پیشاب کی نالی کو صاف کرتا ہے اور معدہ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ آب کاسنی سبز کو مروق کر کے جس کی ترکیب یہ ہے کہ کاسنی کا پانی نکال کر قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پھٹ جائے چھان کر پلائیں۔

نفع خاص :۔ آب برگ کاسنی سبز مروق اورام کے لئے

مقدار خوراک :۔ آب کاسنی مروق چار تولہ اور عرق بارہ تولہ تک۔

۳۳۰ بیخ کاسنی۔ اصل الہندبا

مزاج :۔ گرم درجہ اول۔ خشک درجہ دوم

افعال :۔ محلل اورام۔ منضج۔ مدر بول و حیض۔ ملطف اخلاط۔ مفتح۔ منقی

استعمال :۔ منضج ہونے کے باعث حمیات بلغمیہ میں استعمال کرتے ہیں۔ ادرار بول و حیض میں مفید ہے۔ محلل ہونے کی وجہ سے اورام احشا ورم جگر اور دیگر ورموں میں استعمال کرتے ہیں۔ مفتح ۔ ملطف اخلاط اور مدر بول حیض ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل استسقا حمیات کرابہ اور دقت بول و حیض میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ حمیات بلغمیہ

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ

مرکبات :۔ آب برگ کاسنی سبز مروق بطور بدرقہ۔ مرہم داخلیون میں روغن گل و آب کاسنی ملا کر۔ عرق کاسنی۔ عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا۔ شربت کثوث۔ شربت دینار۔ شربت بزوری بارد اور حار و معتدل۔ معجون و بیدالورد وغیرہ۔

۳۳۱ تخم کاسنی بزرالہندبا۔ کاسنی کے بیج۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم

افعال :۔ مسکن صفرا و خون۔ مفتح سدد۔ مدر بول۔ دافع حمیات صفراویہ۔

استعمال :۔ مفتح سدد مدر بول ہونے کی وجہ سے امراض جگر و طحال۔ یرقان سدی۔ استقا۔ سدہ جگر۔ ورم جگر میں لحمیات و جگر کی وجہ سے ہوں۔ عموماً" استعمال کرتے ہیں۔ پکیدہ کاسنی۔ دریدہ کاسنی۔ شربت۔ نقوع۔ مطبوخ اور شیرہ کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ امراض جگر میں۔

مقدار خوراک :۔ شیرہ کے لئے تین سے پانچ ماشہ۔ دیگر صورتوں میں پانچ سے سات ماشہ۔

۳۳۲ کف دریا
سمندر جھاگ ۔ زبدۃ بحر

سمندر پھین ۔ (لاطینی) SEPIA ـ OFFICINALIS

ایک سمندری جانور کی پشت کی ہڈی جو کچھ عرصہ کے بعد خاص شکل کی بن جاتی ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال :۔ جالی۔ مدر حیض

استعمال :۔ جالی ہونے کے باعث۔ سرمہ کی طرح باریک پیس کر یا دیگر ادویہ کے ہمراہ پیس کر سرموں میں شامل کرتے ہیں۔ یہ دھند۔ جالا۔ پھولا میں مفید ہے۔ دانتوں میں سفیدی لانے کے لئے سنونوں میں شامل کرتے ہیں۔

جلدی داغ دھبے۔ مثلاً۔ برص۔ کلف۔ چھیپ وغیرہ کو دور کرنے کے لئے ابٹن میں شامل کرتے ہیں۔

پرانے گڑ میں ملا کر فرزجہ کرنے سے حیض جاری ہو سکتا ہے۔

نفع خاص :۔ مجلی بصر

مرکبات :۔ کحل الجواہر کحل روشنائی

۳۳۳ کپاس

کپاس کا پودا۔ روئی کا پودا۔ پنبہ دانہ

لاطینی GOSSYPIUM HERBACEUM

فیملی malvaceae:۔

ماہیت :۔ یہ پاکستان و ہندوستان کا مشہور پودا ہے جو کئی قسم کا ہوتا ہے۔ یہ پانچ فٹ تک بلند ہو جاتا ہے اس کے پتے تین سے سات نوک والے پھٹے ہوئے لیکن ہتھیلی کی طرح جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ گھنٹی کی طرح زرد۔ سرخی اور بیگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔

پھل :۔ گچھوں میں تکونے سے ڈوڈے لگتے ہیں جن کے اندر سفید رنگ کی روئی ہوتی ہے۔ روئی کے اندر پانچ سات دانے تخموں کے روئی سے چپٹے ہوتے ہیں جن کو بیلن کی چرخی یا مشین سے بیل کر علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ ان تخموں کو بنولہ کہا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ یہ ہندوستان پاکستان۔ مصر اور دیگر گرم ملکوں میں پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس کی چھال اور ڈوڈے کے چھلکا میں ۱ ۔ نشاستہ۔ ۲ ۔ CHROMOGEN ۲۸ فیصد۔ ۳ ۔ زرد رال۔ ۴ ۔ گلکو سائیڈ۔ ۵ ۔ ایک نہ اڑنے والا تیل۔ ۶ ۔ تھوڑا ٹینین اس کے تخموں میں۔ ۱ ۔ ۲۵ تیس فیصدی نہ اڑنے والا تیل۔ البیو منائیڈ و دیگر مواد ۲۰ فیصد۔ ۳ ۔ لگ بھگ تیس فیصدی LIGNIN روغن بنولہ میں ایک مواد GOSSYPOL پایا جاتا ہے۔

جڑ :۔ میں ایک زرد رال۔DI-HYDRO BENZOIC ۲ ۔ فیسنول۔ پھولوں میں ایک گلکو سائیڈ GOSSYPETIN پایا جاتا ہے۔

روئی میں ۱۰ فیصدی ایک نہ اڑنے والا تیل پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے روئی پانی میں دقت سے بھیگتی ہے۔

اس کے پودے کی ہر چیز کو استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۳۴ روئی

(عربی) قطن۔ (ف) پنبہ۔ قرفس

COTTON (انگریزی)

GOSSYPIUM (لاطینی)

ماہیت :۔ جب کپاس کے اندر سے بنولے علیحدہ کر لئے جاتے ہیں تو اس کو روئی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ بنولے کے روئیں ہوتے ہیں۔

استعمال :۔ بیرونی طور پر کپڑے بنانے کے علاوہ فن جراحی میں اس کی بہت ضرورت پڑتی ہے اور کسی جگہ چوٹ یا درد ہو تو اس پر مالش کرکے اوپر سے روئی کو باندھ دیا جاتا ہے تاکہ اس جگہ بدن کی حرارت محفوظ رہ سکے۔ مختلف ادویات میں روئی کو بھگو کر استعمال کرتے ہیں۔ ادویات کو ہوا سے محفوظ رکھنے کے لئے شیشی میں ادویات بھر کے اس کے اوپر صاف شدہ روئی بھر دی جاتی ہے۔ زخموں اور اورام میں گرمی پہنچانے کے لئے اور زخموں کی حفاظت کے لئے باندھا جاتا ہے۔ کئی زخموں کو خشک کرنے کے لئے کپڑے کو جلا کر مرہموں میں استعمال کرتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ اول

گل کپاس :۔ یا پنبہ کے پھول۔ گرم تر درجہ اول

پوسٹ ڈوڈہ کپاس و بیج کپاس گرم خشک درجہ دوم۔

افعال :۔ روئی۔ مسخن و مجفف۔ گل۔ مفرح

ڈوڈہ کپاس یا پوست بیج کپاس۔ مدر حیض۔ مسقط جنین و مخرج مشیمہ۔ مسہل ولادت۔

استعمال :۔ گل مفرح ہونے کی وجہ سے اس کا شربت خفقان۔ جنون وسواس میں مفید ہے۔

ڈوڈہ کپاس و بیج کپاس کو اسقاط و اخراج مشیمہ۔ بندش و تنگی حیض اور ولادت میں سہولت پیدا کرنے کے لئے اس کا جوشاندہ عموماً استعمال کرسکتے ہیں اور امریکہ میں امراض رحم میں ارگٹ کا قائم مقام سمجھا جاتا ہے اور ارگٹ کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ گل کپاس ۵ سے سات ماشہ فی خوراک۔ پوست یا ڈوڈہ کپاس جوشاندہ میں سات ماشہ سے ایک تولہ

نفع خاص :۔ مسقط جنین و بندش حیض

۳۳۵ پنبہ دانہ' تخم کپاس۔ بنولہ

مزاج :۔ گرم تر۔ درجہ دوم

افعال :- منفث و مخرج بلغم۔ مقوی باہ۔ مسمن بدن۔ جالی۔ مولد منی۔ مولد شیر۔

استعمال :- منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور خشک کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔

مقوی باہ۔ مسمن بدن مولد منی و شیر ہونے کی وجہ سے بدن کو موٹا کرنے اور باہ کو زیادہ کرنے۔ کی دودھ و منی میں حریرہ یا کھیر بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ مقوی باہ معجونوں میں اور حلووں میں بھی شامل کرتے ہیں۔

جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کے داغ دھبوں کو دور کرنے کے لئے ضماداً" مفید ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ مقوی باہ مسمن بدن مولد شیر و منی ہے۔

مغز پنبہ دانہ، مغز چلغوزہ۔ مغز بادام، پستہ۔ مغز اخروٹ۔ کاجو۔ نارجیل۔ سب کو سو سو گرام لے کر کوٹ لیں اور سب کے برابر کالپی مصری ملا کر ایک ایک چمچہ صبح و شام دودھ کے ساتھ لیں بہت مفید ہے۔

یہ نسخہ سردی کے موسم میں استعمال کرتے ہیں۔ اگر شہد ہو تو دوگنا شہد ملا کر رکھ لیں ۔ (کالپی مصری نہ ڈالیں) ایک ایک چمچہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

نفع خاص :- مقوی باہ۔ مسمن بدن = **بدل** بادام روغن۔

مقدار خوراک :- تین سے سات ماشہ

مرکبات :- لبوب الاسرار۔ معجون مروح الارواح۔ عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں، سفوف کلاں۔ سفوف دار چینی والا۔ حلوائے سپاری پاک وغیرہ۔

۳۳۶ کافور

کرپور۔ سوم سنج۔ نشاپتی۔ کپور بھیم سینی براس

انگریزی :- CAMPHOR

لاطینی = CAMHPHORA -OFFICINALIS

فیملی CAMPHORA =LAURACEAE

ماہیت :- اس کے درخت کئی قسم کے ہوتے ہیں لیکن ان درختوں میں یہ چیز سب میں مشترک ہے کہ ان کے ہر جز پتے چھال۔ لکڑی سب سے کافور کی خوشبو آتی ہے اس کا درخت شیشم کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے۔ کافور کا درخت قد آور یعنی ۳۵ یا ۳۶ گز تک بلند ہوتا ہے۔

چھال :۔ کھردری شیشم کی چھال کی طرح اوپر سے نیچے تک درزیں سی معلوم ہوتی ہیں۔

پتے :۔ شیشم کے پتوں کی ہم شکل لیکن قدرے بڑے ہوتے ہیں ان پتوں کو ہاتھ سے مسل کر سونگھا جائے تو کافور جیسی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ بھی کافور کی طرح ہوتا ہے۔

پھول :۔ پھول مکو کی طرح سے چھوٹے چھوٹے ماہ جون میں لگتے ہیں۔ فالسہ کے پھل کی طرح اس کے بے شمار پھل لگتے ہیں۔ درخت کا پھیلاؤ بہت ہوتا ہے۔

شیشم کا پتہ گہرا سبز ہوتا ہے لیکن کافور کے پتے سفیدی مائیل یوکلپٹس کے پتوں کے رنگ کے ہوتے ہیں اور کافور کے پتے ڈیڑھ انچ لمبے ایک انچ چوڑے نوکدار اور شیشم کے پتوں سے پتلے اوپر سے سبز نیچے سے سفید پتے کی ڈنڈی ایک انچ کے قریب سرخی مائیل ہوتی ہے کافور کے پتے علیحدہ علیحدہ لگتے ہیں۔ چھوٹی عمر کا درخت ۵۰ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔

لکڑی سفید رنگ کی نرم اور ہلکی ہوتی ہے۔ کافور کا درخت کاٹنے سے پانی ٹپکتا ہے جو ماء الکافور اور دہن الکافور کہلاتا ہے اس کی بو تیز۔ قوام غلیظ اور رنگت میں سرخی مائیل ہوتا ہے۔

فارموسا اور جاپان میں اس پودہ کے درختوں سے جنگل کے جنگل بھرے پڑے ہیں۔ اس کے علاوہ چین ۔ جاپان بورنیو اور کہیں کہیں پہاڑوں اور خاص خاص جگہوں میں ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے ۔

اس کے ہر حصہ، تخم۔ پھل۔ پھول۔ شاخیں تنا۔ جڑ، پتے سب میں کافور ہوتا ہے۔ فارموسا اور جاپان میں اس درخت کی جڑوں اور لکڑی سے مشینوں کے ذریعہ روغن کشید کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ ہندوستان میں بھی اور بہت درخت ہیں جن سے کافور حاصل ہوسکتا ہے۔ آج کل سلولائیڈ کی صنعت میں اس کا استعمال ہوتا ہے اور ایک سفید رنگ کا قلمی مرکب ہوتا ہے جو درحقیقت ایک قسم کے اڑ جانے والے روغن کا جما ہوا جز ہے، یہ بہت سی نباتات مثلاً سونٹھ۔ دار چینی، کچور۔ خولنجان۔ الائچی وغیرہ میں موجود ہوتا ہے۔

اقسام :۔ بورنیو کیمفر (کافور ریاحی صوری) ۔ ۲ ۔ فارموسا کیمفر (کافور قیصوری) ۔ ۳ ۔ کافور موتی۔

مصنوعی کافور۔ روغن تارپین اور نمک سے بنایا جاتا ہے۔ معمولی حرارت پر اڑ جاتا ہے اور اگر جلایا جائے تو تمام جل جاتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ سوئم۔ اس کے اندر گرم قوت بھی موجود ہوتی ہے۔ اس لئے مرکب القوی ہے۔

افعال :۔ (تاثیر بیرونی) دافع تعفن۔ ابتدا محرک و محمر بعد میں مقامی مبرد۔ مخدر۔ مسکن

الم

اندرونی تاثیر:۔ مفرح و مقوی قلب۔ دافع بخار۔ دافع تعفن۔ مقوی معدہ ۔ کاسر ریاح۔ دافع تشنج اعصاب۔ معرق۔ سریع النفوذ۔ تریاق سموم

استعمال (بیرونی) گرم خراب زخموں کی حرارت و سوزش کو تسکین دیتا ہے اور تازہ زخم کے خون کو بند کرتا ہے۔

مسکن اوجاع اور مخدر ہونے کی وجہ سے مختلف روغنوں میں حل کرکے وجع المفاصل۔ ذات الریہ' ذات الجنب اور ریاحی دردوں میں مالش کرتے ہیں۔

دانتوں کے دردوں میں رکھنے سے درد کو آرام دیتا ہے۔

نکسیر کو بند کرنے کے لئے مکھن یا دھنیا سبز کے پانی میں ملا کر ناک میں ڈالتے ہیں۔

آنکھ کی سوزش۔ رمد اور چیچک سے بچنے کے لئے عرق گلاب میں حل کرکے یا سرمہ کے ہمراہ پیس کرکے آنکھ میں ڈالتے ہیں۔

قلاع الفم میں اور بخرالفم (گندہ دہنی) کو دور کرنے کے لئے پان میں کھلاتے ہیں۔

کاسر ریاح۔ مقوی معدہ ہونے کے باعث نفخ شکم۔ ہیضہ۔ صفراوی و دموی اسہال و بخار۔ تپ دق۔ پرانی کھانسی میں کھلاتے ہیں۔

مقوی قلب ہونے کے باعث تقویت قلب میں استعمال کرتے ہیں۔ جلانے سے فضا کو پاک و صاف کرتا ہے۔

مندروں میں صندل کے ساتھ رگڑ کر ماتھے پر لگاتے ہیں۔

صفرادی سر درد کو دور کرتا ہے (صداع صفرادی)

نفع خاص :۔ دافع تعفن و تریاق سموم

مضر:۔ مضعف باہ۔ **مصلح :۔** مشک عنبر

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین رتی

مرکبات :۔ عرق یا روغن عجیب۔ برد و کافوری۔ حب طاعون و طاعون جواہر والی۔ حب کافور مرواریدی۔ شیاف روشنائی۔ ضماد خواب آور طلا خاص الخاص۔ طلا ملذذ۔ قرص سرطان کافوری۔ قرص طباشیر کافوری لولوی۔ قرص کافور وغیرہ

۳۴۷ کسونڈی

پیت۔ پشت۔ کاسوندا

CASSIA -SOPHERA

لاطینی :- CASSIA OCCIDENTALIS

فیملی۔ اس کا خاندان = LEGUMINOSAE کی ایک شاخ CAESALPINIACEAE سے ہے۔

ماہیت :- یہ بوٹی عموماً تین چار فٹ اونچی ہوتی ہے اس کی شاخیں بہت سی ہوتی ہیں جو جڑ سے نکل کر پھیلتی ہیں جن کا رنگ سبز نیلگوں ہوتا ہے۔

پتے :- سنا کی کے پتوں کی طرح لیکن اس سے کچھ بڑے اور بدبودار ہوتے ہیں، جن کے جوف میں تخم بھرے ہوتے ہیں یہ میتھی کے تخموں کے مشابہ ہوتے ہیں۔

یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک زرد پھول والی دوسری کالی جس کے پتے پھول شاخیں سیاہی مائل ہوتے ہیں یہ قسم بہت تھوڑی ہوتی ہے۔

زرد کسوندی میں بڑی قسم کو کسوندا اور چھوٹی کو کسوندی کہا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی :- (پتوں میں) ایک تے آور جز CATHARTIN۔2۔ کچھ نمکیات۔ (تخموں میں) ۔ ۱ ۔ سیلوج ۳۴ فیصد۔ ۲ ۔ گوند ۲۸.۸ فیصد۔ ۳ ۔ ACHROSINE۔ ۴ ۔ MARGARIN اور OLEIN ۴.۹ فیصد۔ کراسو فینک ایسڈ ۰.۹ فیصد وغیرہ اشیاء ہوتی ہیں۔

کالی کسوندی میں۔ ایموڈین۔ ایسڈ کراسو فینک ایسڈ زیادہ ہوتی ہے۔

مزاج :- گرم خشک (درجہ نا معلوم)

افعال :- تریاق سموم معدنی و حیوانی۔ جالی۔ کاسر ریاح۔ مسخن اور محلل۔

استعمال :- محلل۔ مسخن ہونے کے باعث۔ کھانسی۔ دمہ۔ کرم شکم۔ وجع المفاصل۔ استسقاء ۔ سوء القینہ۔ سوء مزاج جگر بارد میں مفید ہے۔ اس میں پتوں کا رس پلاتے ہیں یا پتوں کا شیرہ یا نقوع کالی مرچوں کے ساتھ پلاتے ہیں۔

تریاق سموم ہونے کے باعث۔ سانپ یا بچھو کے کاٹنے پر اس کی جڑ کا چھلکا مرچ سیاہ میں گھونٹ پیس کر پلائیں مفید ہے۔

کالی کسوندی کی جڑ ڈیڑھ تولہ پیس کر پلائیں۔ استسقاء (جلودھر) کو مفید ہے۔ اسہال لاتی ہے۔ ضماداً وجع المفاصل میں مفید ہے۔

کالی کسوندی کی جڑ کو اس کے پتوں کے پانی میں گھس کر، آنکھ میں لگانے سے تبکوری میں مفید ہے۔ تازہ جڑ کے پانی میں صندل سرخ کو گھس کر آنکھ میں لگانے سے درد کو آرام دیتا ہے۔

اس کے پتوں یا تخموں کو گندھک یا لیموں کے رس میں ملا کر ضماد کیا جائے تو کھجلی اور داد میں مفید ہے۔ اس کو پلانا تقریباً" ہر قسم کے ریاحی دردوں کو دور کرتا ہے۔
اگر اس کے پتوں کے جوشاندہ سے زخموں کو دھویا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔
جامن کی گٹھلی کا سفوف دو ماشہ اس کی جڑ کے جوشاندہ کے ساتھ دینے سے ذیابیطس کو آرام دیتا ہے۔

نفع خاص :۔ استقاء میں

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے ایک تولہ

۳۳۸ ککرونده۔ ککڑ چھدی

انگریزی۔ DOG -BUSH **لاطینی۔** BLUMEA -LACERA

فیملی۔ جھانگرہ گل۔ COMPOSAITAE

ماہیت :۔ پاکستان و ہندوستان میں یہ ماہ فروری میں پیدا ہوتا ہے اور پھول ماہ اپریل تک کھلے رہتے ہیں۔ اس کا پودا کافور تلسی کے پودے کی طرح ہوتا ہے۔

پتے :۔ کاسنی کے پتوں کی طرح سفید روئیں دار ہوتے ہیں۔

پھول :۔ زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔

پتوں :۔ تنے و شاخوں پر سفید روآں ہوتا ہے۔

بو :۔ غیر مرغوب خاص قسم کی تیز بو پھولوں اور پتوں کو اگر مسل کر سونگھا جائے محسوس ہوتی ہے۔
نمناک زمین۔ برسات کے موسم میں پنجاب اور دہلی کے کھنڈروں اور قبرستانوں میں خود رو بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

نوٹ :۔ کئی لوگ ککرونده جھاڑی نما پیڑ جس کے ساتھ سفیدی مائل سرخ پھل لگتے ہیں اور پھلوں کا اچار ڈالا جاتا ہے اس کو ککرونده سمجھ لیتے ہیں جو غلط ہے۔
ککرونده بوٹی ڈیڑھ دو فٹ تک بلند ہوتی ہے اور اس پر کانٹے نہیں ہوتے۔ بعض لوگ اس کو جنگلی کاسنی سمجھ لیتے ہیں اور کاسنی کی بجائے استعمال کرتے ہیں لیکن یہ جنگلی کاسنی نہیں ہے اور اس سے کاسنی کے فوائد حاصل نہیں ہوسکتے۔

جز کیمیاوی :۔ ۱۔ اس میں ایک اڑنے والا تیل ہوتا ہے۔ ۲۔ کافور ہوتا ہے۔ اس کو BLUMEA -CAMPHOR کہا جاتا ہے یہ دیسی یا ہندی کافور ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال :- محلل اورام۔ قاتل کرم شکم۔ ملین طبع۔ دافع بواسیر خونی و بادی۔ دافع زہرسگ دیوانہ۔ حابس خون۔

استعمال :- اس کی جڑ کو گھس کر یا دودھ میں پیس کر پلانے سے قے ہو کر پاگل کتے کا زہر دور ہو جاتا ہے اس کے پتوں کا پانی نکال کر پلانا۔ استسقا۔ بواسیر اور کرم شکم کو ہلاک کر کے آرام دیتا ہے۔

ککروندہ کا عصارہ اور گیرو ملا کر گولیاں بنا لی جائیں۔ یہ گولیاں خونی و بادی بواسیر کے لئے مفید ہیں۔ اور کالی مرچ اورعصارہ ککرندہ ملا کر گولیاں بنا لیں۔ یہ بھی خونی و بادی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کو کاٹ کر گھی میں چرب کرکے باندھیں یہ ورموں کو دور کرتا ہے اور بواسیری مسوں پر باندھنے سے مسوں کے درد اور ورم کو دور کرتا ہے۔

اس کے پتوں کا رس آنکھوں میں ٹپکانے سے آنکھوں کی سرخی اور دکھن دور ہوتی ہے۔

گیندے کے پتے اور ککرندے کے پتے لے کر اس کا رس نکال کر پینے سے بواسیر خونی و بادی کو آرام دیتی ہے۔ بخار کو بھی دور کرتی ہے۔

اگر اس کا رس نکال کر اس میں شہد ملا کر پیا جائے تو ہر قسم کے خون کے سیلان مثلاً بواسیر۔ قے الدم۔ نزف الدم۔ کثرت حیض وغیرہ میں مفید ہے۔

نفع خاص :- بواسیر میں **مصلح :-** شہد و کالی مرچ

مقدار خوراک :- پتوں کا پانی ایک تولہ سے سوا ایک تولہ۔

۳۳۹ کمیلہ۔ قبنیل

لاطینی = MALLOTUS -PHILLIPPENENSIS

فیملی :- یہ ارنڈ کے خاندان EUPHORBIACEAE کا پودا ہے۔

کئی اطباء اس کو باؤ بڑنگ کا درخت جانتے ہیں اور باؤ بڑنگ کی دھول کو کمیلہ کہتے ہیں۔ کیونکہ باؤ بڑنگ کے پھل توڑنے پر اس کے اوپر سرخ رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو علیحدہ ہو جاتا ہے اس کو کمیلہ کہتے ہیں۔

اصل میں یہ غلط ہے۔ کیونکہ باؤ بڑنگ اور کمیلہ کے پیڑ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں۔ کمیلہ کا پودا پہاڑی علاقوں میں۔ ہمالیہ کی گودی۔ بنگال۔ سندھ۔ برہما۔ سنگا پور۔ لنکا۔ ملایا۔ چین اور افریقہ

میں پیدا ہوتا ہے۔

ماہیت :۔ اس کے درخت ہمیشہ ہرے بھرے رہتے ہیں۔ یہ سات گز سے گیارہ بارہ گز اونچا ہوتا ہے۔ تنا تین چار فٹ گولائی میں۔

لکڑی :۔ لال۔ چکنی اور مضبوط ہوتی ہے۔

شاخیں :۔ عموماً جڑ سے شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کو دیمک نہیں لگتی اور دیا سلائی بنانے کے کام آتی ہے۔

چھال :۔ سوا انچ موٹی اور خاکستری رنگ کی ہوتی ہے۔

پتے :۔ گولر کے پتوں کی طرح لیکن ان سے چھوٹے تین سے پانچ انچ تک گولائی لئے ہوئے ڈنڈی سوا انچ لمبی اور اس کے نزدیک دو گانٹھیں ہوتی ہیں۔

پھول :۔ ننھے منے مکو کے پھولوں کی طرح سفیدی مائیل زرد رنگ کے یہ سردیوں کے موسم میں لگتے ہیں۔

پھل یا ڈوڈی تین پھانک والے ڈیڑھ انچ قطر میں موسم بہار میں لگتے ہیں۔ ان میں باؤبڑنگ کے برابر تخم لگتے ہیں۔ اس لئے بعض لوگ باؤ بڑنگ اور کیلا کا ایک پیڑ مانتے ہیں کمیلہ کے پھل پر سفوف ہوتا ہے۔ یہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ROTLLER۔ ۲ ۔ سرخی مائیل زرد رنگ کی رال ۸۰ فیصد۔ ۳ ۔ ایک اڑنے والا تیل۔ ۴ ۔ نشاستہ۔ ۵ ۔ البومن وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم

افعال :۔ قاتل و مخرج کرم شکم مسہل رطوبات۔ لزوجہ و اخلاط فاسدہ۔ مجفف و ملحم قروح و جراحات۔

استعمال :۔ کمیلہ عموماً "حب القرع کے مارنے و خارج کرنے کے لئے دہی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

روغن میں ملا کر جرب رطب۔ داد۔ گنج۔ قروح رطبہ اور جراحت میں مفید ہے۔

ذرور اً تازہ زخموں کو جلد ہی خشک کر دیتا ہے۔

بعض مراہم میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مخرج کرم امعاء

مقدار خوراک :۔ ایک سے تین ماشہ

مرکبات :۔ مرہم کمیلہ۔ اطریفل دیدان وغیرہ۔

۳۴۰ کائی

طحلب۔ جفرایہ۔ جل نیلی۔ سیوار۔ فیسوال

لاطینی =۔ VALLISNERIA -SPIRALIS

فیملی :۔ یہ ALGAE کی ایک بوٹی ہے جو ٹھہرے ہوئے پانی جوہڑ۔ تالاب۔ باؤلی اور گڑھوں میں پانی کے اوپر گہرے سبز رنگ کی ہوتی ہے جو پانی کو ڈھک دیتی ہے اور پانی نیلا معلوم ہوتا ہے۔ یہ تمام پاکستان و ہندوستان میں پائی جاتی ہے۔

۳۴۱ جل کھنبی

PISTIA -STRATIOTES

اس کی فیملی araceae۔ پھولوں کے خاندان میں ہوتی ہیں اس کے تنے پر گھڑے یا لوٹے کی طرح گانٹھیں ہوتی ہیں اور یہ بھی کائی کی طرح تالابوں' جوہڑوں اور ٹھہرے ہوئے پانی میں ہوتی ہے اور اس کے پتے ہر ڈنڈی پر تین یا چار اور ان پر رواں ہوتا ہے اور پھول بیگنی رنگ کے عموماً گچھوں میں لگتے ہیں اور موسم برسات کے بعد اس کا پھل گول جس کی چھال پتلی ہوتی ہے اور اس میں بہت سے لمبے تخم ہوتے ہیں اس کو کاٹ کر اگر ٹھہرے ہوئے پانی میں ڈال دیا جائے تو بہت جلد پھیل کر پانی میں چھا جاتی ہے۔ اس کی پھر دو قسمیں ہوتی ہیں بڑی کو جل کھنبا اور چھوٹی کو جل کھنبی کہا جاتا ہے اور اس کو بار بار پانی سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔ وہ پھر پھیل جاتی ہے۔ یہ عموماً بہار۔ یو پی اور سمندر کے کناروں پر پائی جاتی ہے۔

اس کی تیسری قسم کو

۳۴۲ :۔چنائی گھاس۔ دریا کی گھاس

انگریزی = CEYLON -MOSS

لاطینی :۔ GRACILARIA -LICHENOIDES

فیملی =۔ ALGAE

ماہیت :۔ یہ کائی سمندر کے کناروں کے تالابوں مثلاً ہند مہا ساگر۔ کنیا کماری سیلون میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی ایک قسم لال رنگ کی بھی ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں PECTIN OR VEGETABLE JELLY چالیس فیصدی

ے ۷۵ فیصدی تک۔ ۲ - چونا (لائم سلفیٹ) - ۳ - فاسفیٹ۔ ۴ - چربی۔ ۵ - لوہا وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ دونوں قسم کی کائی نمبرا سمندر کائی اور۔ نمبر ۳ میں جز کیمیاوی لگ بھگ ایک جیسے ہیں۔

دوسری جل کھنبی کے جز کیمیاوی۔ ۱ - سوڈیم۔ ۲ - پوٹاشیم۔ ۳ - میگنیشم۔ ۴ - چونا۔ ۵ - لوہا۔ ۶ - ایلمونیم۔ ۷ - silkcic۔ ۸ - کھار اور اس کی راکھ میں پوٹاشیم کلورائیڈ اور سلفیٹ پائے جاتے ہیں۔

اس کی چوتھی قسم سواں ہوتی ہے جو بالوں کی طرح باریک اور ملائم ہوتی ہے۔ اس کی اور قسم بھی ہوتی ہے جو چٹانوں اور پتھروں میں پیدا ہوتی ہے۔ فوائد و مزاج سب کے یکساں ہیں۔

مزاج :- سرد تر درجہ دوئم۔ بعد میں قابض

افعال :- (بیرونی) - مبرد۔ رادع۔ مسکن۔ حابس قابض (اندرونی) قابض۔ حابس

استعمال :- گرم ورموں میں ضماداً۔ جلن میں سکون پیدا کرتی ہے اور رادع مواد ہونے کی وجہ سے خون کو ضماداً روکتی ہے اور زخموں کو جلد مندمل کرتی ہے۔ قابض ہونے کی وجہ سے اس کو خشک کرکے اور اس کا سفوف بنا کر کھلانا زخموں کو بند کرتا ہے۔

نیز حابس ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم۔ کثرت طمث' صفراوی بخاروں کو دور کرتی ہے۔ کثرت طمث میں چٹانوں کی کائی زیادہ مفید ہے اور زخموں کے خون کو جلد بند کرتی ہے۔

کائی جلا کر کشتہ بنا لیں اور اس کشتہ میں دو گنا کوزہ مصری کا سفوف ملا کر احتلام اور جریان کے لئے تین ماشہ گائے یا بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

بچوں کے دستوں کو بند کرتا ہے۔ سفوف بنا کر کھلائیں۔

مجھے پٹھانکوٹ کے پاس بٹالہ کے راستہ میں ایک کسان نے بتلایا تھا کہ کائی کو باریک پیس کر اس کا رس ایک ماہ تک صبح کو چھ ماشہ پی لیں تو دو سال تک اولاد پیدا نہیں ہوتی۔

اس کو باریک پیس کر۔ ٹھنڈائی کے طور پر لعاب بیدانہ ملا کر پینا پیشاب کی جلن اور سوزاک کو دور کرتا ہے۔ اگر تازہ تازہ کائی کو کوٹ کر گندے زخموں پر باندھا جائے تو جلدی مندمل ہو جاتے ہیں۔

اس کے سفوف کو موٹی الائچی۔ دال چینی۔ لونگ ملا کر جوش دے کر پلانے سے کمزوری دور کرتی ہے اور سنگرہنی کو آرام دیتا ہے۔

اس کو جلا کر اس راکھ میں بھلانوہ کا تیل ملا کر اورام مغابن۔ پھراالی بدبلور کنٹھ مالا پر لیپ

کرنے سے آرام آتا ہے۔
اس کو روغن کنجد میں جلا کر تیل بنا لیں۔ کان درد میں اس کے استعمال سے آرام آتا ہے، زخموں کو بہت جلد ٹھیک کرتا ہے۔

نفع خاص:۔ حابس خون۔ بدل ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔

مقدار خوراک:۔ تین سے چار ماشہ۔

۳۴۳ کبر

ڈیلا (پنجابی) کرٹینس (یونانی) اٹونیطس۔ قبارس (ہندی) کریل۔ کیر (سریانی) قبار۔

(انگریزی) =۔ CAPER -PLANT

لاطینی:۔ CAPPARIS SPINOSA

فیملی =۔ CAPERIDEAE

بعض اطبا کریل اور کبر علیحدہ علیحدہ سمجھتے ہیں۔ کیونکہ کبر میں پتے ہوتے ہیں اور کچھ تھوڑا اور بھی اختلاف ہے۔ لیکن اکثر اطباء کریل اور کبر کو ایک مانتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ یہ آب و ہوا اور ملک کی وجہ سے اختلاف ہے ورنہ یہ دونوں ایک ہی ہیں۔

ماہیت:۔ یہ ایک خار دار جھاڑی نما درخت ہے جو سخت کنکریلی اور پتھریلی زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جن میدانوں میں گھمسان کی جنگ ہوئی ہو۔ وہاں یہ کثرت سے پیدا ہوتا ہے، چنانچہ کورو کھشتیر کرنال۔ پانی پت۔ ضلع جہلم۔ گجرات۔ سندھ۔ جھنگ۔ میانوالی اور دہلی نیپال۔ ہمالیہ کی تلہٹی وغیرہ میں خود رو کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔

اس درخت کا تنا کھردرا ہوتا ہے جس پر سفید دھاریاں سی ہوتی ہیں۔ یہ آٹھ نو دس فٹ تک بلند۔ جھاڑ دار چھتر نما شاخیں اور کچھ شاخیں زمین کی طرف جھکی ہوئی اور زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ بعض بعض درخت بیس ۲۵ فٹ تک اونچے ہو جاتے ہیں۔ ان شاخوں کے سروں پر بہت چھوٹے چھوٹے پتے جب تک غور سے نہ دیکھا جائے پتے معلوم نہیں ہوتے۔ چھال تقریباً آدھ انچ موٹی ہوتی ہے۔ فروری مارچ کے مہینے میں لال رنگ کے شنگرنی پھول لگتے ہیں جن کے اندر بالوں کی طرح چند ریشے معلوم ہوتے ہیں اور اس کا جھاڑ سرخ معلوم ہوتا ہے۔ پھل بلوط سے بڑا جس کو خیار کبر کہا جاتا ہے اور ہندی میں کریل پھل پہلے چھوٹے چھوٹے گہرے سبز اور پھر کچھ موٹے بیر کے برابر ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے پھلوں کو ٹینٹ یا ڈیلا کہا جاتا ہے اچار بہت عمدہ

بنتا ہے اور موٹے سبز پھلوں کو کچل کر تخم نکال کر چھلکا خشک کر لیا جاتا ہے جس کی سبزی بھی بنائی جاتی ہے جو بلغمی و سودائی امراض کے لئے مفید ہے۔

جب پھل پک جاتا ہے تو اس کا رنگ گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔ سبز پھل کسیلا اور تلخی لئے ہوئی ہوتا ہے۔ لیکن پکنے پر سرخ اور اس کا گودا شیریں ہو جاتا ہے۔ بچے اس کے گودے کو شوق سے کھاتے ہیں اور پھل کے اندر سیاہ یا بھورے رنگ کے تخم بھرے ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ اور خراب ہوتا ہے اس کے پھول اور کلیوں کو جو گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں ملتان اور سندھ کی طرف سبزی بنا کر کھاتے ہیں۔ ان کے پھلوں کا رس چوسنے کے لئے شہد کی مکھیاں خوب منڈلاتی ہیں۔ اس کی جڑ سفید رنگ کی بڑی اور لمبی ہوتی ہے اور اس کا چھلکا موٹا ہوتا ہے اور پوست بیخ کبر کے نام سے مشہور ہے اس درخت کے کانٹے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم۔

افعال :۔ ملین طبع۔ مسکن اوجاع۔ مفتح سدد۔ کاسر ریاح۔ مشتہی۔ مقوی معدہ۔ قاتل دیدان۔ منفث و مخرج بلغم۔ مدر بول و حیض۔ جالی۔ محلل

استعمال :۔ مسکن درد ہونے کے باعث کبر کے چھلکے کو سرکہ میں جوش دے کر کلیاں اور غرغرے کراتے ہیں۔ محلل ہونے کی وجہ سے ورم طحال۔ خنازیر اور دوسرے ورموں میں اس کے چھلکے اور پتوں کو باریک پیس کر ضماداً" استعمال کرتے ہیں۔

کاسر ریاح۔ مشتہی و مقوی معدہ ہونے کے باعث درد شکم۔ اپھارہ کم بھوک میں اس کے چھلکے سفوف یا اس کے اچار کو کھانا فائدہ مند ہوتا ہے۔

مدر بول و حیض ہونے کے باعث دیگر مناسب ادویہ یا تنہا اس کے چھلکے جوش دے کر پینا مفید ہے۔ قاتل دیدان و ملین ہونے کے باعث اس کے پھل و پھولوں کا جوشاندہ دینے سے کرم شکم کو مار کر خارج کرتا ہے۔

مسکن اوجاع و محلل ہونے کے باعث اکثر عصبی و بلغمی امراض۔ فالج لقوہ۔ خدر۔ وجع المفاصل۔ عرق النسا اور نقرس میں دوا و بطور سبزی بھاجی کھلاتے ہیں۔

منفث بلغم ہونے کے باعث۔ بلغمی کھانسی و دمہ میں اس کا جوشاندہ پلانا مفید ہے۔

محلل۔ مفتح ہونے کے باعث اس کے پھلوں کا اچار سرکہ میں ڈال کر کھلانا ورم عظم طحال کے لئے مفید ہے۔

کابل و صوبہ سرحد میں اس کی خشک کلیوں اور پھولوں کو گوشت کے ساتھ ملا کر پکاتے ہیں یہ بہت عمدہ سبزی سمجھی جاتی ہے۔

نفع خاص :- امراض باردہ میں مفید ہے۔ **مضر :-** گرم مزاجوں میں

مصلح :- سرکہ۔ سکنجبین

مقدار خوراک :- ۵ سے سات ماشہ

۳۴۴ کٹائی

کٹیلی۔ کٹیری۔ کنڈیاری

(مراٹھی) بھورنگڑین (پ) مھوکڑی (گجراتی) بیٹھی بھورنگڑیں

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں

ا۔ چھوٹی۔ کٹیلی خورد۔ بھٹ کٹیا۔ بھٹ کٹائی

WILDEGGS PLANT (انگریزی)

SOLANUM --XANTHOCARPUM (لاطینی)

SOLANACEAE -= (فیملی)

ماہیت :- یہ ایک خار دار' زمین پر مفروش بوٹی ہے' یہ ایک فٹ سے چار فٹ تک قطر میں جگہ گھیرتی ہے۔ شاخوں اور پتوں۔ پھولوں کی ڈنڈی اور پھلوں کی ڈنڈی تک زرد رنگ کے کانٹے لگے ہوتے ہیں۔

پتے :- چار پانچ انچ لمبے اور دو تین انچ چوڑے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں اور اس کے کانٹے لگ بھگ آدھ انچ لمبے تیز اور سیدھے ہوتے ہیں۔

پھول :- نیلے رنگ کا خوبصورت ہوتا ہے۔ اس کے درمیان زرد رنگ کا زیرہ ہوتا ہے

پھل :- گچھوں میں لگتے ہیں جو خام ہونے پر سبز رنگ کے اور گول ہوتے ہیں لیکن پکنے پر زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں جن کے اندر بے شمار تخم بھرے رہتے ہیں۔ پھل کا مزہ تلخ ہوتا ہے اور اس کے پھل پر دھاریاں سی ہوتی ہیں اور بیر کے برابر موٹا ہوتا ہے۔

یہ بوٹی عام ملتی ہے۔ پنجاب پاکستان سے لے کر کنیا کماری اور لنکا تک کشمیر سے آسام تک تمام برصغیر میں پیدا ہوتی ہے۔

اس کی اور قسم سفید پھولوں والی ہوتی ہے لیکن یہ بہت کم ہوتی ہے یہ میں نے پٹھان کوٹ جموں اور ادھم پور کے علاقہ میں دیکھی ہے اور دہلی میں چنگ پورہ کے پاس دو پودے دیکھے تھے اس وقت وہاں کوارٹر نہیں تھے۔ نیلے پھولوں والی اور سفید پھولوں والی میں کوئی فرق نہیں ہوتا

صرف اس کے پھولوں کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ سوائے پھولوں کے پودے پھل۔ کانٹے وغیرہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔

سفید پھولوں والی کے لکشما۔ چندربا سا لکشما اور گربھدا (حمل دلانے والی) یہ اولاد (حمل) کے لئے بہت مشہور اور مفید بوٹی ہے۔

اس کی دوسری قسم بڑی قسم ہوتی ہے۔

۳۴۵

- بڑی کیٹلی۔ کیٹلی کلاں
کنٹ کاری بڑی۔ بربد بھٹ ٹا کی وغیرہ۔

لاطینی :- SOLANUM --INDICUM

یونانی میں کفینون۔ بھوپتری۔ مراٹھی = ڈولی

انگریزی :- INDIANNI ---GHTSHED

فیملی :- SOLANACEAE

ماہیت :- اس کا پودا بیگن کی طرح لیکن ڈیڑھ اور دو فٹ اونچا بھی دیکھا گیا ہے۔ اس کے پتے بیگن کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں اور شاخوں میں کانٹے لگتے ہوتے ہیں' یہ پہلے سبز اور پکنے کے بعد زرد ہو جاتے ہیں اس کو جنگلی بیگن بھی کہا جاتا ہے۔

یہ یوپی۔ پنجاب کے اکثر مقامات میں ہوتی ہے۔ کھیڑی لکھیم پور۔ رڑکی۔ سہارنپور۔ پٹھان کوٹ میں خود رو ہوتی ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم

افعال :- قاتل کرم شکم و کرم دندان۔ دافع بخار۔ بلغمی۔ مسہل۔ مصفی خون۔ منفث بلغم۔ سعوطا" نافع صرع و اختناق الرحم۔ دافع امراض بلغمیہ و عصبیہ۔

استعمال :- قاتل کرم شکم ہونے کے باعث۔ اس کا جوشاندہ پلانا شکم کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے۔

قاتل کرم دیدان ہونے کی وجہ سے اس کے پھل کا دھواں دانتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرکے درد میں سکون دیتا ہے۔

دافع بخار بلغمی میں کٹائی کا رس اور ادرک و چرائتہ کا رس گرم کرکے پلایا جاتا ہے۔

مسہل و مصفی خون ہونے کے باعث فساد خونی امراض مثلاً آتشک جذام وغیرہ میں اندرونی

طور پر پلاتے ہیں۔ مطبوع ہفتہ روز جس کا ایک جز کٹائی خورد بمعہ پھول پھل' پتے ہے خرابی خون میں پلانا امراض کو دور کرتا ہے اور جن کو جرب سے پانی نکلتا ہو ان کو اندرونی و بیرونی طور پر استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

مخرج و منفث بلغم ہونے کی وجہ سے اس کی جڑ کا جوشاندہ کھانسی۔ دمہ اور اکثر نزلہ کے بخاروں کو دور کرتا ہے اور دیگر جڑ کے جوشاندہ میں فلفل دراز و شہد ملا کر استعمال کرتے ہیں اور لعوق اور گھی بنا کر بھی استعمال کیاجاتا ہے اور کالی کھانسی میں اس کی جڑ کے جوشاندہ میں تھوڑا نمک اور ہینگ ملا کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دافع نزلہ صرع ہونے کی وجہ سے سعوط کے طور پر استعمال بند نزلہ کو کھولتا اور اس سے صرع کے مریض کو ہوش میں لاتے ہیں اور اختناق الرحم میں اس کا سونگھانا مفید ہے۔

دافع امراض بلغمیہ و عصبیہ ہونے کے باعث۔ خدر۔ ریاحی درد۔ گنٹھیا۔ نقرس۔ فالج وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ اور زچگی کے زمانے میں اس کا عرق یا ارشٹ پلانا بہت مفید ہے۔ دشمول کا جز ہے۔

اس کی سفید قسم کی جڑ بانجھ پن کے لئے مفید سمجھی جاتی ہے۔

اس کی جڑ اور انار کا چھلکا اور مائیں کو باریک پیس کر لٹکے ہوئے پستانوں پر ضماد کرنا ان کو اصلی حالت میں لاتا ہے۔

کنڈیاری کلاں کے فوائد بھی کنڈیاری خورد کی طرح ہی ہیں۔ یہ ایک دوسرے کا بہترین بدل ہے۔

۳۴۶ بڑی کنڈیاری

جز کیمیاوی ۔ ۱۔ موم۔ ۲۔ FATTY ACIDS

چھوٹی کنڈیاری میں ۔ 1 ۔ موم۔ ۲ ۔ FATTY ACIDS

۳ ۔ SOLANINE۔ ۴ ۔ پوٹاشیم کلورائیڈ۔ ۵ ۔ پوٹاشیم نائیریٹ۔ ۶ ۔ لوہا ۔ اور پھلوں میں SOLANCORPINE وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ عرق مطبوخ ہفتہ روزہ۔ دشمول۔ آکشوالادی اولیہ نمبر ۲ ۔ چیون پراش اولیہ۔ گھرت۔ نارائن تیل۔ مہاراستہ آدی کواتھ وغیرہ

۳۴۷ ا۔ بلائینی کھرینٹی

ا۔ بلا یعنی کھرینٹی میں چار قسمیں مانی جاتی ہیں۔ بلا (کھرینٹی خورد)

نباتاتی نام SIDA -CORDIFOLIA

یہ پودا تقریباً " سوا انچ چوڑے اور ڈیڑھ انچ لمبے نوکدار ہوتے ہیں۔ پتوں کا کنارا کاٹا ہوا ہوتا ہے۔

پھول :۔ بہت چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے جو پتوں کی جڑ سے نکلتے ہیں۔

۳۴۸ ۲۔ مہا بلا یعنی کھرینٹی کلاں

نباتاتی نام = SIDA -RHOMBF OLIA

اس کا پودا کھرینٹی خورد سے بڑا ہوتا ہے اور ڈیڑھ گز سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔

پتے :۔ بلا کے پتوں کے مشابہ لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ اس کے پھول بھی زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ اور پتوں کی جڑوں سے نکلتے ہیں۔

بلا اور اتی بلا کے پتے لیسدار ہوتے ہیں۔

۳۴۹ ۔ اتی بلا۔ کنگھی بوٹی

لاطینی = ABUTILON -INDICUM

فیملی :۔ ان کی فیملی MALVACEAE کپاس خاندان ہے۔ اس بوٹی کی کئی قسمیں ہوتی ہیں لیکن دو خاص ایک چھوٹی کنگھی لیکن دونوں کے فوائد ایک جیسے ہی ہیں۔ ان دونوں کے پتے پھول اور پودے ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔ صرف پھول اور پودے بڑی قسم میں بڑے ہوتے ہیں اور شکل و صورت میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

پتے :۔ شہتوت یا کپاس کے پتوں کی طرح لیکن ان سے زیادہ نوکدار اور ان پر کچھ رواں سا ہوتا ہے اور کنگورے دار بھورا پن لئے ہوئے سبز ہوتے ہیں۔

پھول :۔ پانچ پنکھڑی والے زرد رنگ کے یہ شام کو کھلتے ہیں اور یہ سردیوں کے موسم میں لگتے ہیں۔

پھل :۔ پھولوں کے جھڑنے کے بعد کنگھی کی طرح دندانے دار لیکن گول گول ۔ کچی حالت میں سبز رنگ کے اور سوکھنے پر کالے رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھل کو لے کر بچے روشنائی لگا کر کپڑے یا کاغذ پر چھاپا لگاتے ہیں تو وہ خوبصورت پھول سا نقش بن جاتا ہے۔

تخم :۔ سردی کے موسم میں پھلوں کی پھانکوں کے اندر کالے رنگ کے چپٹے لیس دار تخم

ہوتے ہیں جو بیج بند کی طرح معلوم ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ اس کے تخم اور پتوں میں۔ ۱ ۔ ٹینن۔ ۲ ۔ کلورائیڈ۔ ۳ ۔ ASPARAGIN۔ ۴ ۔ میگنیشیم سلفیٹ۔ ۵ ۔ کیلشیم پائے جاتے ہیں۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال :۔ دافع بواسیر۔ مدر بول۔ مسکن اوجاع۔ محلل اورام۔ قابض۔ حابس الدم۔

استعمال :۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے خونی بواسیر۔ کثرت حیض اور نفث الدم میں پھولوں اور پتوں کا شیرہ بنا کر پلاتے ہیں۔

مدر بول و مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے سوزاک۔ حرقت البول اور سوزش میں پیس چھان کر پلاتے ہیں۔

قابض ہونے کی وجہ سے خونی دستوں و اسہال میں زیرہ سفید کے ہمراہ اس کو پیس چھان کر پلاتے ہیں۔

مسکن اوجاع و قابض اور محلل اورام ہونے کی وجہ سے اس کے پتوں کے جوشاندہ سے دانتوں کے درد اور مسوڑوں کے ورم میں غرغرے اور کلے کرائے جاتے ہیں۔

محلل اورام ہونے کی وجہ سے خناق میں اس کے پتوں کو گرم کرکے گلے پر باندھتے ہیں اور سوکھے پتوں کو چلم میں ڈال کر تمباکو کی طرح مریض کو دھواں کھینچ داتے ہیں۔

نفع خاص :۔ حابس الدم

۳۵۰ ۔ ۴۔ ناگ بلا۔ گنگیرن

SIDA -SPINOSA

کپاس کل۔ فیملی = MALVACEAE

اس کا پودا ایک سے دو گز تک بلند ہوتا ہے اور اس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں جو سفید پتلی پتلی کھردری اور لچک دار ہوتی ہیں پتے کنگرے دار گولائی لئے ہوئے کچھ نوک دار اور موٹے سے ہوتے ہیں اور پتے کی جڑ کے پاس کانٹے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ پتوں کی جڑ کے پاس سے پانچ پنکھڑیوں والے سفید یا زرد باہر سے گلابی رنگ کے گول گول لگتے ہیں۔

پھل :۔ چھوٹے چھوٹے زرد مائل پک کر نارنجی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ یہ ذائقہ میں میٹھے ہوتے ہیں۔ اور شکاری اور دیہاتی میوا کہتے ہیں یہ سردیوں کے موسم میں لگتے ہیں۔ یہ مدمیہ

پردیش اور راجستھان میں اجمیر کے علاقہ تک اس کے پودے ہیں ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم

افعال :۔ محلل۔ دافع بخار۔ مدر۔ منفث بلغم۔ مولد منی۔

استعمال :۔ اس کا جوشاندہ سوزاک تقطیر البول میں جلن دور کرتا اور سکون پیدا کرتا ہے۔

دافع بخار ہونے کے باعث اس کی جڑ کا چھلکا جوش دے کر پینے سے نوبتی بخار دو کرتے ہیں۔

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ دمہ اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کی جڑ کا سفوف اور ہموزن مصری ملا کر استعمال کرنا ضعف باہ کے لئے مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ

مقدار خوراک :۔ چار سے چھ ماشہ۔ جوشاندہ میں ایک تولہ

۳۵۱ کنوچہ۔ (عربی) ریحان الشیوخ (ف) مرو مرورشک (یونانی) ماشلوفن

لاطینی = PHYLLANTHUS -MADE RASPATENSIS

فیملی :۔ EUPHORBIACEAE

اس کے پودے ارنڈی کے پودے کی طرح ہوتے ہیں لیکن ان سے کچھ موٹے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے۔ چھال۔ شاخیں۔ تخم لعاب دار ہوتے ہیں۔ پتے پھیلے ہوئے گول اور ملائم ہوتے ہیں۔ تخم چھوٹے چھوٹے جن کا رنگ سفید سبزی مائیل اور مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم

افعال :۔ تخم کنوچہ منضج اورام۔ مغری۔ مسکن۔ مقوی معدہ و امعا۔ کاسر ریاح۔ ملین۔ دافع یرقان۔ قابض بریاں کرنے کے بعد

استعمال :۔ تخم کنوچہ کو کان کے درد کے لئے عورت کے دودھ میں لعاب نکال کر ڈالنا مفید ہے۔

یہ اندرونی طور پر آنتوں کو طاقت دیتا ہے اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ کنوچہ کے تخم کو بریاں کرکے اسہال اور پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے اورورام صلبہ اور پھوڑے پھنسیوں کو پکانے کے لئے پتوں کا ضماد یا بھجیا بنا کر باندھنا مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مفتح سدد۔ مقوی معدہ۔
مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

۳۵۲ کنول گٹہ۔ پدم بیخ۔ پدر ماکش کنول کے تخم۔ کنول کے بیج۔

انگریزی = LOTUS SEED

لاطینی = EURYALE FEROX

ماہیت :۔ کنول گٹہ کنول کے تخم ہوتے ہیں۔ کنول کے پھول۔ پتے وغیرہ گرنے کے بعد اس کا کوزہ فوارے کے سر کی طرح اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے۔ اس کے سر کے اندر علیحدہ علیحدہ خانے ہوتے ہیں اور ہر خانے میں ایک لمبوترا بیضوی شکل کا دانہ ہوتا ہے جس پر دو غلاف ہوتے ہیں۔ ایک غلاف سبز اور قدرے موٹا ہوتا ہے اور دوسرا غلاف پتلا اور سفید ہوتا ہے۔ دانہ کے اندر کا مغزبادام کے دو ٹکڑوں کی طرح ہوتا ہے اور ان ٹکڑوں کے درمیان ایک سبز رنگ کا پتہ ہوتا ہے۔ یہ مغز کھانے میں لذیز اور شیریں ہوتا ہے۔ تخم سوکھ جانے پر باہر کا چھلکا بہت سخت ہو جاتا ہے۔ اس کو توڑ کر اس سے مغز نکال کر اور پتا علیحدہ کرکے استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج :۔ سرد تر درجہ اول۔

افعال :۔ مسکن صفرا و جوش خون۔ مسکن عطش۔ قابض۔ مغلظ منی۔

استعمال :۔ جوش وحدت خون و صفرا میں بطور شیرہ یا سفوف استعمال کیا جاتا ہے اور بچوں کی پیاس کی زیادتی میں شیرہ بنا کر پلاتے ہیں اور قابض ہونے کے باعث بچوں کے اسہال میں پلاتے ہیں۔

مغلظ منی ہونے کے باعث دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ تین سے پانچ ماشہ

۳۵۳ کمل۔ پدم۔ اروند۔ کنول

لاطینی = NELUMBIUM SPECIOSUM

فیملی = NYMPHAECEAE

یہ پودا ہندوستان کے لگ بھگ ہر صوبہ میں پیدا ہوتا ہے۔ بمبئی کشمیر۔ یو۔ پی۔ بہار اور

مغربی بنگال میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

پتے :۔ بڑے بڑے گول ہوتے ہیں ان پر کھانا بھی ڈالا جاتا ہے ان کی گولائی ایک فٹ سے چھ فٹ ہوتی ہے۔ یہ گہرے سبز ہوتے ہیں۔

پھول :۔ موسم بہار۔ برسات تک پیدا ہوتے ہیں۔ یہ کئی طرح کے رنگوں میں ہوتے ہیں۔ مثلاً لال۔ سفید گلابی اور نیلے۔ یہ چار سے دس انچ کی گول نالی کے اگلے سرے پر لگتے ہیں اور نال پانچ فٹ سے بارہ فٹ تک لمبی ہوتی ہے اور پھولوں میں ہلکی ہلکی مست کر دینے والی خوشبو ہوتی ہے۔ بھونرا اسی خوشبو کی وجہ سے کنول کے پھول پر منڈلاتا ہے۔

تخم :۔ کنول گٹہ میں بیان ہو چکا ہے۔

جڑ :۔ جڑ بادامی رنگ کی جس میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور اس کی سبزی بنا کر کھائی جاتی ہے۔ یہ جڑ توڑنے پر اندر سے سفید نکلتی ہے اور اس کو کنول ککڑی کہا جاتا ہے۔

مزاج :۔ سرد تر درجہ اول۔

جز کیمیاوی :۔ اس کے مغز اور جڑ میں رال۔ گلکو سائیڈ۔۔ METARBIM۔ ۴۔ ٹینین۔ ۵۔ NELUBINE۔ ۶۔ چکناہٹ ہوتے ہیں۔

افعال :۔ مسکن جوش خون و صفرا۔ قابض۔ مدر بول۔ مقوی دل۔

استعمال :۔ اس کی جڑوں کی سبزی بنا کر کھائی جاتی ہے۔ اس کے پتے اور ڈنٹھلوں کے ریشے سرد اور قابض ہوتے ہیں۔ ان کا سفوف بنا کر خونی بواسیر جریان کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ خونی بواسیر میں مکھن یا شہد میں ملا کر کھائیں۔

اس کے بڑے بڑے پتوں کو صفراوی بخاروں کے مریض کو نیچے بچھانے سے سکون ہوتا ہے' خسرہ اور چیچک کے ایام میں تندرست آدمی کنول کے پھولوں کا شربت استعمال کرتا رہے تو وباء سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کی جڑ کو پیس کر داد اور خارش کے مقام پر ضماد کیا جائے تو سکون حاصل ہوتا ہے۔

کنول کے پھولوں کو پیس کر اور شیرہ نکال کر پلانا گرم زہروں کے لئے تریاق کا کام کرتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ پھول' پانچ ماشہ سے سات ماشہ

۳۵۴ کنول سفید

اس کی بیل بھی پانی میں ہوتی ہے۔ جس پر چوڑے چوڑے سفید پھول لگتے ہیں۔

۳۵۵ کنول کمودیا برم پوش

NYMPHEAE -ALBA

اس بیل کے پتے پانی پر تیرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ان پتوں کی لمبائی پانچ سے دس انچ ہوتی ہے۔ پانی کی سطح سے اس کے پھول دس بارہ انچ اونچے ہوتے ہیں۔ اور پھولوں کی ڈنڈیاں سفید یا سبز ہوتی ہیں۔ یہ پھول صبح کو کھل کر شام کو بند ہو جاتے ہیں۔ یہ دس پنکھڑیوں والے پھول ہوتے ہیں۔ اور ان کے اندر لگ بھگ ۱۶ چھوٹی چھوٹی پتیاں سی ہوتی ہیں۔ ان پھولوں کے زیرے پر ننھے ننھے کانٹے ہوتے ہیں۔ اس کے چھوٹے چھوٹے تخم لعاب دار گودے میں ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل مسادار۔ اور بیر کی شکل کا ہوتا ہے۔

فوائد و استعمال

اس پودے کی جڑیں۔ پھول۔ پھل دوا " استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی تلخ لعابدار جڑیں سوکھا کر خشک کرکے پیچش کے لئے مفید ہے۔

اس کے پھولوں کا جوشاندہ یا خیساندہ اسہال کو بند کرتا ہے اور پسینہ لاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ تین سے پانچ ماشہ پھول پتے :۔ پانچ سے سات ماشہ

۳۵۶ نیلوفر۔ نیل کمل۔ نیل پدم (مرہٹی) کرشن کمل

NYMPHEAE -STELLATTA

ماہیت :۔ نیلوفر کمل کی چھوٹی قسم میں سے ہے یہ نیلاہٹ لئے ہوئے سفید ہوتا ہے۔ برسات کے موسم میں تالابوں اور جوہڑوں میں خود رو پیدا ہوتا ہے۔ یہ سبز رنگ کا پوست کی طرح گول ہوتے ہیں جو اس کی کلی کہلاتی ہے جو بعد میں کمل گل نیلوفر کہلاتی ہے۔ اس کے اندر خشخاش کے دانوں کی طرح بت سے سفید رنگ کے تخم ہوتے ہیں۔ جن کا ذائقہ خشخاش کی طرح ہوتا ہے اور لوگ ان کو شوق سے کھاتے ہیں۔ نیلوفر کی جڑ اوپر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتی ہے جس کو آگ پر بھون کر کھایا جاتا ہے یہ سنگھاڑے کی طرح خستہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے۔ نیلوفر کے پتے کنول کے پتوں کی طرح لیکن ان سے چھوٹے صاف اور نرم پانی پر تیرتے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ اس کا پھول نیلاہٹ لئے ہوئے سفید پانی کی سطح سے اونچا ہوتا ہے۔ نیلوفر اور کنول دونوں پانی میں ہی پیدا ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ سرد تر۔ درجہ دوم

افعال :۔ مقوی دل و دماغ مسکن عطش۔ مسکن، حدت خون و صفرا دافع خشونت و سعال گرم۔ محلل اورام حارہ۔ دافع اسہال کہنہ صفراوی دافع احتلام۔ تریاق وبائیہ۔ جالی۔ مسکن۔

استعمال :۔ اس کا شربت، خیساندہ و جوشاندہ۔ دل و دماغ حارہ کو طاقت دیتا ہے۔ پیاس اور خون کی حدت کو کم کرتا ہے، دماغی خشکی کو دور کرتا اور قلب کو تقویت دیتا ہے۔

گرم کھانسی۔ سینہ کی خشونت۔ خفقان کے لئے مفید ہے، اس کا جوشاندہ ورم حلق اور خناق میں غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ احتلام اور چیچک میں مفید ہے۔ ضماداً جلدی داغ دھبوں کو دور کرتا ہے اور برص۔ بہق اور چھیپ کے لئے مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مسکن صفراء حدت خون و مقوی دماغ

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ شربت نیلو فر۔ مفرح اعظم۔ قرص کافوری لولوی۔ عرق ہرا بھرا عرق مرکب مصفی خون بہ نسخہ کلاں۔ عرق شیر مرکب۔ ضماد خواب آور۔ شربت احمد شاہی وغیرہ۔

۳۵۷ کہربا۔ چندرس۔ صمغ بطور

VATERIA -INDICA

ماہیت :۔ یہ ایک درخت کا گوند ہے جو شفاف زردی مائل ہوتا ہے کاہ ربا کا مخفف ہے۔ کاہ ربا یعنی گھاس کھینچنے والا۔ کیونکہ اس میں گھاس اور تنکے کو کھینچنے کی خاصیت ہے اس لئے اس کو کہربا کہتے ہیں۔ یہ روس اور بلغاریہ میں زیادہ ہوتا ہے اور اس کے درخت کو حور کہا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرمی سردی میں معتدل۔ خشک درجہ دوم۔

افعال :۔ مفرح و مقوی قلب۔ مقوی معدہ و امعاء۔ قابض۔ حابس الدم

استعمال :۔ مفرح و مقوی قلب ہونے کے باعث ضعف قلب خفقان کے لئے مفرحات میں شامل کیا جاتا ہے۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے رعاف (نکسیر) اور نزف الدم اسہال الدم۔ کثرت حیض۔ نفث الدم اور اندرونی جریان خون میں کھلاتے ہیں۔

نزف الدم اور بیرونی جریان خون میں ذروراً مفید ہے۔

سیلان خون کو بند کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ حابس الدم

مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ

مرکبات :۔ قرص انجبار۔ قرص طباشیر کافوری۔ قرص کہربا۔ حب جواہر مولف۔ حب سوزاک۔ حب کیمیائے عشرت۔ خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا۔ خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں۔ دواء المسک بارد جواہر والی وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں۔

۳۵۸ کیوڑہ

کیتکی۔ سوچکا۔ پشپ۔ چار مرپشپا۔ سگندھنی

لیٹن = PANDANUS -TECTORIUS

پھول ورگ (جنس) فیملی = PANDANACEAE

ماہیت :۔ کیوڑہ کا درخت چار گز سے زائد بلند ہوتا ہے۔ کیوڑے کے پتے دو فٹ سے پانچ فٹ تک لمبے ہوتے ہیں جو آگے سے نوکدار اور دونوں پہلو پر کانٹے ہوتے ہیں۔ جب یہ درخت چار سال کا ہو جاتا ہے تو اس میں بہت خوشبودار پھول پیدا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو دور سے آتی ہے' اس پودے کے درمیان سے مکئی کے بھٹے کی طرح خوشہ نکلتا ہے اور اس کے اوپر تہہ بہ تہہ پتے لپٹے ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان پھول ہوتا ہے اور بھٹہ چھ سے دس انچ تک لمبا ہوتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہوتی ہیں ایک سفید جو نر ہوتا ہے اور دوسرا پیلا جو مادہ ہوتا ہے لیکن اس میں خوشبو زیادہ ہوتی ہے اور جو موسم برسات میں خوب ہرا بھرا ہوتا ہے اور پھولتا ہے۔ یہ پانی کے کنارے خصوصا " رتنا گری۔ کرناٹک۔ راج پور اور دکن بہت ہوتا ہے اور اس کے جنگل نظر آتے ہیں۔ اس کے آس پاس سانپ اکثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ پودا برہما انڈمان۔ لنکا۔ ایران۔ عرب میں پیدا ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم

افعال :۔ مفرح مقوی قلب۔ دافع امراض وبائیہ۔ مسکن اوجاع۔

استعمال :۔ اس کا عرق اور شربت بنایا جاتا ہے۔

یہ تفریح و تقویت دل و دماغ۔ خفقان۔ خسرہ۔ چیچک میں استعمال کرتے ہیں۔ اگر وبا کے دنوں میں اس کو پلایا جائے تو چیچک و خسرہ کم نکلتا ہے تلوں میں بسا کر اس سے تیل نکالا جاتا ہے۔ یہ تیل سر میں لگاتے ہیں اور وجع المفاصل۔ درد کمر۔ اعضا کی تکان کو دور کرتا ہے۔ سونگھنے سے تفریح اور سردر حاصل ہوتا ہے۔ زخموں پر لگانے سے آرام آتا ہے اور نیم گرم کان میں ڈالنے سے کان کے درد کو سکون دیتا ہے۔

اس کے پھولوں کا سفوف بنا کر کھلانا خونی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مفرح و مقوی قلب

مقدار خوراک :۔ عرق ۵ تولہ ۔

خمیرہ ابریشم ارشد والا میں عنبر کو عرق کیوڑہ حل کر کے پلاتے ہیں۔ اسی طرح خمیرہ گاؤ زباں میں خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں۔ وغیرہ۔ شربت کیوڑہ ۔عرق کیوڑہ ۔عطر کیوڑہ ۔

۳۵۹ کباب چینی۔ سیتل چینی (ہندی) کنکول

PIPER -CUBEBA

CUBEBA -OFFICINALIS = لاطینی

PIPEACEAE = فیملی

ماہیت :۔ اس کی بیل ہوتی ہے جو آس پاس کچھ سہارا پاکر اس پر چڑھ جاتی ہے اس کے پتے گول نوکدار پانچ چھ انچ لمبے چکنے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ چھوٹے چھوٹے سفید رنگ یا زرد رنگ کے اور گچھوں میں لگتے ہیں۔

پھل :۔ سیاہ مرچ کے برابر پھول جھڑنے کے بعد گچھوں میں لگتے ہیں۔ پہلے سبز بعد میں بھورے رنگ کے جاتے ہیں۔ ہر دانہ کے پیچھے ایک باریک ڈنڈی ہوتی ہے۔ اس کو سیتل چینی کہا جاتا ہے۔ اس کے دانتوں میں چبانے سے منہ سے خوشبو آتی اور منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور قدرے تلخ ہوتا ہے۔ بو تیز اور مخصوص خوشگوار ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ آٹھ سے اٹھارہ فیصدی ایک اڑنے والا تیل (والے ٹائیل آئیل) ۔ ۲ ۔ CUBBEBIN یہ ایک معتدل مادہ ہے۔ ۳ ۔ روغن دار رال اس میں (الف) ACID COBEBIC (ب) CUBEBIN ہوتے ہیں۔ ۴ ۔ پیپرین (فلفین) ۵۔ فیٹی ائیل (شحمی روغن) ۔ ۶۔ گوند۔ ۷ ۔ نشاستہ۔ ۸ ۔ موم۔ ان میں زیادہ موثر اڑنے والا تیل ہوتا ہے۔

یہ جاوا۔ جزیرہ نما ہند چینی اور چین میں پیدا ہوتی ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال :۔ ملطف۔ مفتح۔ مطیب دہن۔ مقوی مسوڑھا و دندان۔ محلل۔ مقوی معدہ۔ مدر بول و حیض۔ منفط۔ محمر۔ کاسر ریاح مصفی آواز

استعمال :۔ ادرار بول و حیض کے لئے اس کا سفوف یا جوشاندہ پلایا جاتا ہے۔ سوزاک و قروح مجاری بول کے لئے اس [illegible] اور دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور خیساندہ یا شیرہ پلایا جاتا

ہے۔

بعض لوگ چھاچھ کو ایک کورے پیالے میں ڈال کر اس پر سفوف کباب چینی چھڑک کر کپڑا باندھ کر یا جالی سے ڈھک کر رات کو چھت پر رکھ کر صبح کو پلاتے ہیں یہ بھی قروح مجاری بول کے لئے بہت مفید ہے۔

یہ منہ کو خوشبودار بنانے۔ دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے اسے منجنوں میں شامل کرتے ہیں اور آواز کھولنے اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے اس کو منہ میں رکھ کر چباتے ہیں۔

آواز کھولنے کے لئے نیز کھانسی کے لئے شہد کے ہمراہ چاٹیں۔

☆ جسم کی بدبو کو دور کرنے کے لئے اس کا سفوف بنا کر بدن پر ملا جاتا ہے۔

☆ جگر و طحال کے سدوں کو کھولنے کے لئے سفوفا " یا مطبوخا " استعمال کرتے ہیں۔

☆ اور شہد میں ملا کر طلا کیا جائے تو تحریک پیدا کرتی ہے۔

☆ اس کا ضماد ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

☆ معدہ و آنتوں کو قوت دے کر دستوں کو بند کرتی ہے۔

☆ گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے۔

☆ درد سر کہنہ میں ضمادا " اور شربا " مفید ہے۔

نفع خاص :۔ منقی مجاری بول۔

مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ

مرکبات :۔ جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں۔ حب اعضائے رئیسہ۔ حب حلتیت۔ حب حلتیت دیگر۔ زردر کتھ۔ روغن کلاں۔ روغن مجرب۔ سفوف دار چینی دیگر۔ سفوف کلاں دار چینی والا وغیرہ وغیرہ

۳۶۰ کباب خنداں۔

کبابہ دہن۔ شگافتہ (عربی) فاخرہ

تمرو۔ تیج بل۔ نیپالی دھنیا۔ مہاراشٹر' چر پھل

ZANTHOXYLUM -ALATUM (لاطینی)

ZANTHOXYLUM -HOSTILE

فیملی :۔ RUTACEAE

ماہیت :۔ درمیانہ قد کا ایک پہاڑی درخت ہے جس پر چھوٹے چھوٹے اور موٹے کانٹے ہوتے ہیں اس کے پتے سبز دھنیے کی طرح ہوتے ہیں۔ اس درخت کا پھل پتے۔ شاخیں چھال وغیرہ کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے۔ اس کے چبانے سے منہ میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے اور اس کے پھل ہی دوا" زیادہ استعمال ہوتے ہیں اس کا درخت ہمیشہ ہرا بھرا رہتا ہے۔ شاخیں چکنی اور سبز چھال بادامی رنگ کی ہوتی ہے۔

پھل :۔ بادامی رنگت کے چھلکے اس کے اندر ایک چھوٹا تخم ہوتا ہے اور یہ آگے سے آدھا پھٹا ہوا ہوتا ہے۔ پہلے یہ سبز ہوتا ہے بعد میں سرخی مائیل بھورا اور خوشبودار ہوتا ہے۔ یہ نیپال کی طرف زیادہ ہوتا ہے اس لئے اس کو نیپالی دھنیا کہا جاتا ہے اور یہ ہمالیہ کے دامن میں، جموں وکشمیر۔ کانگڑہ اور بھوٹان تک عموماً" پانچ چھ ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ۔ ا۔ اڑنے والا تیل جس میں یوکلپٹس آئیل کی طرح ہوتی ہے۔ ۲۔ رال۔ ۳۔ ایک ا۔سڈ۔ ۵۔ ZNATHOXYLIN پائے جاتے ہیں۔

چھال :۔ میں ایک اڑنے والا تیل۔ ۲۔ ایک کڑوا جز۔ ۳۔ رال۔ کڑوا۔ جز دار ہلدی میں موجود۔ BERBERINE کی طرح دردوں کو دور کرنے والا ہوتا ہے۔

جز استعمالی :۔ تیل۔ تخم۔ چھال۔ پتے

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال :۔ سونگھنا اور کھانا مقوی دل و دماغ۔ مقوی معدہ و جگر بارد۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ قابض۔

استعمال :۔ اس کا سونگھنا اور کھانا مقوی قلب و دماغ ہے۔ سرد معدہ و جگر کو تقویت دیتا ہے اور ان کے سرد امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ کھانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ منہ میں چبانے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔ اور دماغ کے سرد امراض میں مفید ہے۔

درد شکم۔ سر درد سو ہضمی سے۔ بھوک کی کمی۔ اپھارہ میں مندرجہ ذیل ادویہ ملا کر دیویں۔ تخم کباب خندہ دو تولہ۔ لونگ۔ سیندھا نمک۔ بھونا ہو زیرہ ہر ایک ایک تولہ ۔ کالا نمک ۶ ماشہ۔ بھنی ہوئی ہینگ ڈیڑھ تولہ۔ سب کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ پانچ۔ پانچ۔ ماشہ گرم پانی یا پودینہ خشک کے جوشاندہ کے ساتھ دیں۔

کبابہ خنداں کو باریک کرکے ۱۰۰ کی لوہے کی تار کی چھلنی سے چھان کر درد دانت پر ملیں۔ یا تخموں کو درد والے دانتوں کے نیچے دبا کر رال بہنے دیں تو درد دانت کو سکون ہو جاتا ہے۔

اس کی نرم شاخ کی داتن دانتوں کے درد کو دور کرتی اور منہ کو خوشبودار بناتی ہے۔ اس

کے بہت سے مرکبات ہیں جو درد شکم اپھارہ ضعف معدہ کو درست کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی معدہ و جگر۔ **بدل :۔** کباب چینی

مقدار خوراک :۔ دو سے تین ماشہ

۳۶۱ کالی جیری
کمون بری۔ زیرہ جنگلی

لاطینی VERNONIA ANTHELMINTICA

فیملی = بھانگ راج۔ COMPOSITAE کا پودا ہے۔

یہ پودا ہمیشہ ہرا بھرا رہتا ہے اس کے پتے لمبے بھالے کی طرح نوکدار ہوتے ہیں۔ پھول ہلکے کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں۔ یہ پودا لگ بھگ ایک گز بلند ہوتا ہے۔ یہ عموماً " گاؤں کے آس پاس بنجر زمین اور کھنڈرات میں خود رو پیدا ہوتا ہے اس کے تخم بادیان کے برابر لمبے اور کاسنی کے تخموں کی برابر موٹے ہوتے ہیں۔ ان کی رنگت سیاہ اور مزہ سخت کڑوا ہوتا ہے اور یہی دوا " مستعمل ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ ۱۔ اڑنے والا تیل۔ ۲۔ VERNONINO۔ ۳۔ ایک نہ اڑنے والا تیل۔ چیچپانہ اڑنے والا تیل پایا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوئم

افعال :۔ محلل اورام۔ مسکن اوجاع۔ کاسر ریاح۔ دافع بخار۔ قاتل کرم شکم۔

استعمال :۔ اس کا ضماد پھوڑے پھنسیوں اور ورموں کو تحلیل کرتا اور دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ بعض اطبا کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے باؤ بڑنگ کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں' پرانے بخاروں جن کی نوبتیں مختلف ہوتی ہیں۔ برگ نیم کے ہمراہ نیز پرانے بلغمی بخاروں اور اوجاع مفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ محلل اورام

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو ماشہ

۳۶۲ کائے پھل
دار شیشعان۔ عود البرق

لاطینی = MYRICA NAGI

فیملی :- یہ MYRTICEAE کے خاندان کا ایک درخت ہوتا ہے۔ اس کے پتے ٹہنیوں کی سروں پر گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں۔ یہ پتے چار انچ لمبے اور نیچے کی طرف زرد رنگ کے ہوتے ہیں جن پر چھوٹی چھوٹی چتیاں پڑی ہوتی ہیں۔ چھلکا موٹا سرخی مائل جس کا ذائقہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ لکڑی۔ سیاہی مائیل سرخ اور سخت ہوتی ہے۔

پھول :- چھوٹے چھوٹے لگ بھگ ایک انچ لمبے سرنگوں ہوتے ہیں۔

پھل :- گول و سرخ ہوتا ہے' جاپان چین میں اس کے پھل شوق سے کھائے جاتے ہیں۔

جز کیمیاوی :- ۱ ۔ ٹے نین۔ ۲ ۔ شکر۔ ۳ ۔ نمک۔ ۴ ۔ MYRINCETIN ہوتے ہیں۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم۔

اس میں قوت قا .ضہ اور باردہ دونوں ہیں جس کی وجہ سے مرکب القوی ہے۔

افعال :- قابض۔ محلل۔ کاسر ریاح۔ مجفف۔ مقوی اعصاب۔ دافع تعفن۔ جاذب رطوبات دماغی۔ معطش۔ حابس الدم۔ مخرج بلغم۔ مسکن اوجاع۔

استعمال :- مسکن اوجاع۔ مقوی اعصاب ہونے کے باعث روغن کنجد کے ہمراہ اس کو جلا کر اور تیل کی مالش بلغمی و عصبی امراض مثلاً فالج۔ لقوہ۔ رعشہ' خدر اور دردوں میں کی جاتی ہے۔ خراب زخموں میں اس کی بدبو دور کرنے اور زخم خشک کرنے کے لئے مجفف دافع۔ تعفن ۔ محلل اور مسکن اوجاع ہونے کے باعث استعمال کرتے ہیں۔ مسکن۔ دافع تعفن اور محلل ہونے کے باعث۔ دانتوں کے درد قلاع الفم میں بطور سنون یا غرغرے استعمال کرتے ہیں۔ معطش ہونے کی وجہ سے بند نزلہ زکام سرد اور سر درد بارد میں بطور ہلاس استعمال کرتے ہیں۔ کاسر ریاح۔ مسکن ہونے کے باعث درد معدہ اپھارہ میں استعمال کرتے ہیں۔ منفث مخرج ہونے کے باعث اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں یا سفوف کو شہد کے ہمراہ چٹاتے ہیں۔

ہیضہ کے مریض کے معدہ کے مقام پر سونٹھ و کائپھل کو رگڑ کر ضماد کرنے سے آرام آتا ہے۔

☆ کثرت بول میں اس کا سفوف کھلایا جاتا ہے۔

نفع خاص :- مقوی اعصاب

مقدار خوراک :- تین سے پانچ ماشہ

۳۶۳ کاہو۔ خس

لاطینی LACTUCA -SCARIOLA

فیملی =۔ بھرنگ راج کل۔ COMPOSITAE

ماہیت :۔ اس کا پودا ڈیڑھ دو فٹ اونچا ہوتا ہے' یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک باغی دوسرا جنگلی۔ اس کے پتے بہت ہوتے ہیں یہ کاسنی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ پیچھے سے چوڑے آگے سے نوکدار اس کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ اور کچے بھی کھائے جاتے ہیں۔ اس کے پھل کو افیون کے پھل کی طرح چھیدا جاتا ہے جس سے دودھ نکلتا ہے جو بعد میں جم کر بھورا سرخی مائیل سا ہوتا ہے جس کو کاہو کی افیون کہا جاتا ہے اس کے اندر تخم بھرے رہتے ہیں جو سفید رنگ کے چمکیلے چھوٹے چھوٹے لمبوترے ہوتے ہیں۔ ان کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ TARAXACIN۔ ۲ ۔ پوٹاسیم۔ ۳ ۔ کیلشیم اس کی جڑ میں۔ ۴ ۔ INSULIN ۲۵ فیصد۔ ۵ ۔ پکٹین۔ ۶ ۔ LEVULIN۔ ۷ ۔ قدرے شکر۔

مزاج :۔ برگ کاہو۔ سرد تر درجہ دوئم

افعال :۔ مسکن جوش خون و صفرا۔ مصفی خون۔ دافع عطش۔ منوم۔ مدر بول ۔ مقوی معدہ حار مشتہی۔ مدر شیر۔ تریاق سموم وبائیہ۔

استعمال :۔ صفرادی و خونی مزاج آدمیوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ گرم کھانسی و خارش' جنون۔ مالخولیا۔ یرقان۔ گرم بخاروں۔ سوزاک میں فائدہ مند ہے۔ بچے والی عورت کے دودھ کو بڑھاتا ہے۔ سرکہ کے ہمراہ سلاد بنا کر کھانا درد معدہ کو دور کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔ وبائی امراض کے زمانے میں یا سفر کی حالت میں کھانا اور پاس رکھنا مفید ہے۔

نفع خاص :۔ دافع حدت صفرا

مقدار خوراک :۔ پتوں کا پانی دو سے چار تولہ

مرکبات :۔ روغن کاہو۔ روغن لبوب سبعہ۔

۳۶۴ تخم کاہو۔ بزرا لخس

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوم

افعال :۔ مسکن۔ منوم۔ مقوی شعر۔ دافع احتلام

فوائد مندرجہ بالا۔ مقدار خوراک :۔ تین سے پانچ ماشہ

روغن کاہو۔ منوم سر پر لگایا جاتا ہے۔

۳۶۵ کشنیز

(UMBELLIERAE)

سبز دھنیا۔ رطب۔ کو تھمیر۔ ثمرا لکزبرہ

لاطینی CORIANDRUM ---SATIVUM

فیملی۔ ہر تیکی آدی ورک۔ فیملی شت پشپ

ماہیت:۔ مشہور عام ایک فٹ سے دو فٹ اونچا نہایت خوشبودار پودا ہے' یہ شاخ در شاخ پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ شاخیں نرم اور پتے کئی حصوں میں تقسیم ہوئے ہوتے ہیں اور کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

پھول:۔ نیلاہٹ لئے ہوئے سفید چھتے دار ہوتے ہیں۔

پھل:۔ گول دو حصوں میں تقسیم جن کے اندر خلا ہوتی ہے۔ یہ چھتر دار اور گچھوں میں لگتے ہیں۔ پہلے سبز اور بعد میں سفیدی مائیل سبز یا بھورے سبز ہوتے ہیں۔ عموماً پھل اور پتے دوا استعمال کئے جاتے ہیں۔

جز کیمیاوی:۔ سبز دھنیا کے پتوں میں ۸۸ فیصدی پانی۔ پروٹین ساڑھے تین فیصد تیل نما مادہ ۰.۶۰ فیصد۔ کاربوہائیڈریٹ۔ تھوڑا کیلشیم' فاسفورس۔ تھوڑا لوہا وٹامن اے اور بی پایا جاتا ہے۔

مزاج:۔ دھنیا تحلیل و تسکین دو مخالف افعال کی وجہ سے مرکب القوی ہے ۔

افعال بیرونی:۔ سبز دھنیا محلل۔ مسکن

افعال اندرونی:۔ مسکن دماغ۔ مانع تبخیر۔ مسکن حرارت۔

استعمال:۔ منہ آنے اس کی سوزش اور جلن کو سکون دینے کے لئے سبز دھنیا کے پانی سے غرغرے کریں۔ پھوڑے پھنسیاں۔ سرخ بادہ اورام صلبہ پر جو کے آٹے کے ہمراہ ضماد کریں۔ ورم کو تحلیل کرتا درد اور سوزش میں سکون دیتا ہے۔ آنکھ کی سوزش اور درد کو سکون دینے اور چیچک سے بچنے کے لئے اس کے سبز پانی میں کافور حل کرکے آنکھ میں ڈالیں۔ اور نکسیر بند کرنے کے لئے آنکھ میں ٹپکائیں۔ سالن کو خوشبودار اور لذیز بنانے کے لئے سالن میں ڈالا جاتا ہے۔ اندرونی طور پر نیند لانے دماغی بخارات کو سکون دینے کے لئے اس کا پانی پلایا جاتا ہے۔ صفرا کی حدت و سوزش کو دور کرنے اور پیاس کو بند کرنے' قے کو روکنے کے لئے اس کا پانی پلایا جاتا ہے۔ قوت باہ کو کم کرتا ہے

نفع خاص:۔ دافع تبخیر و مسکن حرارت

مقدار خوراک :۔ پانی ایک سے ڈھائی تولہ

مرکبات :۔ عرق نواکہ۔ عرق سوزاک وغیرہ

۳۶۶ کشنیز خشک

دھنیا خشک۔ کزبریا۔ سہ۔ ثمرۃ الکزبرۃ

جب اس کا چھلکا اتار لیا جاتا ہے تو اس کو مغز کشنیز یا برنج کشنیز کہا جاتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوئم

جز کیمیاوی :۔ ۱۔ ایک اڑنے والا تیل ایک فیصدی۔ اس میں CORIA NDROL اور کچھ اور چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ ۲۔ ایک نہ اڑنے والا تل تیرہ فیصدی۔ ۳۔ نباتاتی چربی والی اشیا تیرہ فیصدی۔ ۴۔ ٹینین۔ ۵۔ ملک ایسڈ۔ کھار وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

افعال :۔ بیرونی۔ مسکن

افعال :۔ اندرونی = مقوی و مفرح دل و دماغ۔ کاسر ریاح۔ دافع تبخیر۔ قابض

استعمال :۔ نفخ شکم اور ضعف معدہ میں سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے۔ دل و دماغ کو فرحت اور تقویت دینے کے لئے اور دماغی بخارات کو روکنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔

بھونا ہوا دھنیا دستوں کو روکتا ہے اور اس کا سفوف سر درد کے لئے مفید ہے اور کثرت شہوت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اطریفل کشنیزی دماغی امراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی معدہ حار۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ اطریفل کشنیزی۔ اطریفل سنائی۔ اطریفل زمانی۔ جوارش آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں۔ جوارش شاہی۔ جوارش طباشیر۔ حب جواہر مولف۔ خمیرہ گاؤ زباں سادہ۔ خمیرہ گاؤ زباں عنبری جواہر والا۔ دوالمسک معتدل جواہر والی۔ وغیرہ وغیرہ بہت زیادہ مرکبات ہیں۔

نوٹ ! تفصیلات کے لئے استاذالحکماء حکیم محمد عبداللہ کی تصنیف خواص دھنیا کا مطالعہ کریں۔

۳۶۷ کنجد سمسم۔ تل

لاطینی SESAMUM -INDICUM

فیملی = PEDALIACEAE

اس کے پودے دو تین فٹ اونچے اس کا تنا چپٹا پچکا ہوا اور اندر سے خالی ہوتا ہے۔ پتے مختلف سائز۔ نوکدار اور کناروں سے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

پھول :۔ نازک لمبے سفید نیلاہٹ لئے ہوئے جن پر لال یا پیلے نقطے ہوتے ہیں۔

تخم و پھلی :۔ لمبی نوکدار۔ دو حصوں میں منقسم جس کے اندر سفید یا سرخ یا سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے تخم بھرے ہوتے ہیں۔ ان میں طبی نقطہ نگاہ سے سیاہ تل زیادہ مفید ہوتے ہیں۔

جزو کیمیاوی :۔ ۱۔ ایک نہ اڑنے والا تیل ۵۰ سے ۶۰ فیصدی

۲۔ PROTEIDS ۲۰ فیصدی۔ ۳۔ CARBOHYDRATES ۱۸ فیصدی۔ ۴۔ MUCILAGE پانچ فیصدی۔ ۵۔ لوہا۔ ۶۔ کیلشیم۔ ۷۔ فاسفورس۔ ۸۔ وٹامن بی

تلوں کے تیل کے جز کیمیاوی :۔ ۱۔ سے ین۔ ۲۔ اولی اک ا۔سڈ۔ ۳۔ لائی نولی اک ا۔سڈ۔ یہ تین اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس کو روغن زیتون کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم تر درجہ دوئم

افعال :۔ مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ مغری۔ محلل اورام۔ حابس خون بواسیر۔

استعمال :۔ مقوی باہ معجونوں میں ڈالتے ہیں۔ اس کے علاوہ تل و گڑ ذیا بطیس غیر شکری کو آرام دیتا ہے۔ شکر مغز بادام۔ کھویا اور تل کھانے سے بدن موٹا ہوتا ہے اور باہ قوی ہوتی ہے۔ تیل کی وجہ سے خشک کھانسی دمہ اور حلق کی خشونت دور ہوتی ہے شہد میں چٹاتے ہیں۔ بالوں کو بڑھانے اور بڑا کرنے کے لئے اس کی کھلی سے سر کو دھو کر تلوں کا تیل سر میں لگاتے ہیں۔ اس کا تیل گھی کی طرح غذاؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بدن کو موٹا کرتا۔ باہ کو بڑھاتا ہے۔ خشک کھانسی دمہ کو دور کرتا اور تری پہنچاتا ہے۔ اعضاء اور جوڑوں کے درد۔ ریاحی دردوں میں اس کے تیل میں مناسب دوائیں جلا کر چھان کر گٹھیا نقرس وغیرہ میں ملنا مفید ہے۔ اس کے پتے پلٹس کے کام آتے ہیں اور اس کے تیل سے مختلف مراہم بنائے جاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مسمن بدن۔ مقوی باہ

مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے ایک تولہ

تیل مقدار خوراک :۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ معجون مقوی علوی خان۔ معجون ثعلب۔ معجون بلادر۔ مرہم جددار۔ مرہم خنازیر۔ لبوب کبیر۔ لبوب صغیر۔ لبوب الاسرار۔ روغن بنفشہ' روغن ترب۔روغن برگ چہار۔ روغن سرخ۔ روغن گل۔ روغن لبوب سبعہ۔ روغن ناسورہ وغیرہ۔

۳۶۸ کندر (ف ع)

بستج (یونانی) فینفیسرون
(س) کندرو (ب) کندرو کھوٹی (م) اول کندر

(لاطینی) BOSWELLIA GLABRA

(انگریزی) اولی بے نم OLIBANUM

(لاطینی) BOSWELIA -THURIFERA

(فیملی) B. THURIFERA یا B. SERATA

ماہیت :۔ یہ ایک درخت کا گوند ہے جس کے پتے مورد (حب الاس) کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور یہ پودا الگ بھگ چھ سات فٹ بلند ہوتا ہے۔ یہ پہاڑی درخت ہے۔ عمدہ کندر باہر سے سفید اور اندر سے قدرے زرد ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم درجہ اول خشک درجہ دوم

افعال :۔ جالی۔ مجفف۔ منضج۔ محلل ریاح۔ حابس الدم۔ مقوی دماغ و حافظہ۔ منقی دماغ۔ دافع سعال دومہ بلغمی۔ مقوی بصر۔ محلل۔ مسکن درد۔ مقوی باہ۔ مولد منی

استعمال :۔ جالی و مقوی بصر ہونے کی وجہ سے آنکھوں کی ادویہ کے ساتھ ملا کر یا تنہا سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ محلل ریاح۔ منضج۔ مسکن درد ہونے کی وجہ سے درد شکم اورامعا میں استعمال کرتے ہیں۔ مسکن و محلل ہونے کی وجہ سے روغن میں حل کرکے کان میں ڈالتے ہیں۔ سعال اور دمہ بلغمی میں استعمال کرتے ہیں۔ آواز کو صاف کرنے' دماغ کو تقویت دینے۔ نسیان۔ دل و دماغ و قوت حافظ کو تقویت دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انڈے کے ساتھ مقوی باہ و مولد منی ہے اور زیادتی پیشاب کو بند کرتا ہے۔ سلسل بول میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی حافظ و بصر

مقدار خوراک :۔ معجون کندر۔ معجون نسیان۔ روغن کلاں۔ معجون مروح الارواح۔ سنون۔ سپاری پاک۔ حب شیپار۔ وغیرہ

۳۶۹ بلیلہ
بہیرٹہ۔ بلیلج (س) کلپ برکش

لاطینی = MYROBALANS -BELERICA

لاطینی = TERMINALIA -BELLERICA

فیملی یہ ہریڑ کے خاندان = RED۔BAHMAN کا ہے

ماہیت :۔ یہ عموماً وہاں پیدا ہوتا ہے جہاں ہڑ پیدا ہوتی ہے۔ برہما۔ کانگڑہ۔ جموں۔ دہرہ دون۔ نینی تال۔ ہمالیہ کے دامن میں بکثرت پیدا ہوتا ہے' اس کا درخت بیں فٹ سے لے کر ایک سو فٹ سے بھی زیادہ بلند دیکھا گیا ہے۔ اس کا تنا سیدھا گول اور لمبا گولائی میں چھ فٹ سے تیں فٹ تک ہوتا ہے اس کی چھال آدھ انچ سے ساڑھے تین انچ موٹی ہوتی ہے۔ پتے مہوے یا بڑ کے پتوں کی طرح پانچ سے آٹھ انچ لمبے گولائی لئے ہوئے کچھ چوڑے اور بدبو دار اور تانبے کی طرح سرخی مایل ہر شاخ کے سرے پر لگتے ہیں اور یہ پت جھڑ میں گر کر ماہ پھاگن چیت میں نئے نکلتے ہیں اور پھول بھی اس وقت لگتے ہیں اور پھل شروع سردیوں میں لگ کر ماہ گھرپوس تک پک جاتے ہیں۔

پھول :۔ ٹمیالے' سفید یا سبز پیلے رنگ کے چار سے چھ انچ سیخوں پر منجروں (بالیوں) کی شکل میں لگتے ہیں اور ان میں بھی بدبو ہوتی ہے۔

پھل :۔ آملہ یا ریٹھا کے برابر ہوتا ہے۔ یہ بازار سے خرید کر پرانا اور جلا ہوا جس کو کیڑا لگا ہوا ہو وہ نہ استعمال کریں بلکہ جو موٹے گودے والے سبزی مائیل زرد بھورے ہوں استعمال کریں۔ اس درخت سے گوند ببول کی طرح ایک گوند نکلتی ہے جو زیادہ استعمال نہیں ہوتی۔ یہ پانی میں گھلتی نہیں بلکہ کتیرا کی طرح پھول جاتی ہے' اس کے پھل کے مغز سے تیل نکلتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ پھلوں میں۔ ۱۔ ایک گلوٹینک ایسڈ GALLOTANNIC A CID لگ بھگ ۱۷ فیصدی۔ ۲۔ کچھ مواد مفرح۔ ۳۔ رال۔ تخم میں۔ ۱۔ ایک سبزی مائیل تیل ۲۵ فیصدی ہوتا ہے' تیل دو طرح کا نکلتا ہے۔ ۱۔ رقیق زرد مائیل۔ ۲۔ سفید گھی کی طرح غلیظ اور گاڑھا۔ یہ گھی تیل کی جگہ استعمال ہو سکتا ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ دوئم بعض سرد درجہ اول۔ خشک درجہ دوم۔

افعال :۔ قابض۔ مقوی معدہ۔ مقوی دماغ و بصر۔

استعمال :۔ مقوی معدہ و قابض ہونے کی وجہ سے معدہ کو تقویت دیتا اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ مقوی بصر ہونے کی وجہ سے دماغی نزلات کو خارج کرکے دماغ کا تنقیہ کرتا ہے اس لئے اطریفلات میں ڈالا جاتا ہے اور سر درد کو دور کرتا ہے اس کی چھال کا ضماد فتق پر لگانا مفید ہے۔ بدھ کھجالی وغیرہ میں ۔ اس کی چھال کا لیپ ورموں کو تحلیل کر دیتا ہے۔ اگر اس کے مغز کی تیس چالیس گریاں کھا لی جائیں تو زہریلی علامات پیدا ہوتی ہیں۔

نفع خاص :- مقوی معدہ و دماغ۔ **مضر:-** قبض پیدا کرتا ہے۔
مصلح :- روغن بادام **مقدار خوراک :-** پانچ سے سات ماشہ
مرکبات :- ہر اطریل کا جز ہے اور اطریفل صغیر و کبیر اس کے خاص مرکبات ہیں۔ معجون مصفی خون۔ معجون مقل۔ معجون معصفر۔ معجون قجبنوش۔ معجون عشبہ۔ معجون بھنگرہ۔ عرق لوہ آسو۔ عرق ماء الجبن۔ سفوف لولوی۔ روغن گیسو دراز۔ حب بلیلہ۔ حب مسکین نواز۔ حب شیار وغیرہ۔

۳۷۰ کرنجوہ

(عربی) اکستم کت۔ حرث (فارسی) اشک مریم۔
خرما ابوجہل۔ کرنجا۔ (یونانی) انا طیطس
(سنسکرت) کبیر اکشی۔ کرنجا (ب) کانٹا کرنج (تلنگو) پیلا کشی

BANDUC -- NUT (انگریزی)

لاطینی = CAESALPINIA BONDUCELLA

فیملی = CAESALPINICAE

ماہیت :- یہ ایک بیل سی ہوتی ہے اور اسکی شاخوں میں کانٹے بہت ہوتے ہیں۔ اس کی شاخیں پراگندہ اور پتے سرس کے پتوں کی طرح ہر ایک شاخ پر دو طرفہ ایک دوسرے کے بالمقابل لگے ہوتے ہیں۔ پھول اڑتی ہوئی شہد کی مکھی کی طرح ہوتے اور اس کی پنکھڑیاں چھوٹی بڑی ہوتی ہیں۔
پھل :- اس پر بڑی بڑی خار دار پھلیاں ہوتی ہیں ان پھلیوں کے اندر لگ بھگ سپاری کے برابر فاختی یا زرد مائیل سلیٹی سے تخم ہوتے ہیں۔ ان کا چھلکا بہت سخت ہوتا ہے۔ چھلکا توڑنے پر تخم کے اندر ایک سفید مغز نکلتا ہے جو ذائقہ میں تلخ ہوتا ہے۔ جس کو مغز کرنجوہ کہا جاتا ہے۔ اس کے پتے تلخ ہوتے ہیں۔ اس کے پتے اور مغز دواء" استعمال کئے جاتے ہیں۔
مزاج :- گرم درجہ دوم۔ خشک درجہ اول
جز کیمیاوی :- اس میں ایک فکسڈ ائیل۔ ۲۔ کھار۔ ۳۔ رال۔ ۴۔ میوسلیج۔ ۵۔ نشاستہ موجود ہوتا ہے۔
افعال :- کاسر ریاح۔ مجفف و جاذب رطوبات۔ دافع تشنج و تعفن۔ دافع بخار نوبتی۔ مصفی

خون۔ ملین طبع۔ کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے قولنج ریحی میں۔ مغز کرنجوا۔ایک عدد۔ لونگ ۱۰ عدد کو باریک پیس کر کھلائیں۔ مجفف و جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے استسقاء اور فیلہ مائیہ میں ضمادا " مفید ہے۔ ماؤف خصیوں پر سفوف کرنجوا ارنڈی کے پتوں پر چھڑک کر باندھتے ہیں۔ دافع تشنج و دافع تعفن ہونے کے باعث تشنجی امراض خصوصا ضیق النفس اور کھانسی میں تخم کرنجوا کو بھون کر اور چھلکا اتار کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور مغز کرنجوا یا اس کے پتوں کو روغن کنجد میں ملا کر اس تیل کو صاف کرکے گندے زخموں پر لگاتے اور خارش میں مالش کرتے ہیں۔ دافع بخار ہونے کے باعث حب کرنجوا بنا کر نوبتی بخاروں میں کھلاتے ہیں اور مغز کرنجوا یا برگ کرنجوا کو کالی مرچ ملا کر گھوٹ چھان کر پی لیں۔ پاخانہ درست آتا ہے۔ مصفی خون ہونے کے باعث اس کے مغز کا سفوف کرکے مالش کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ بخاروں کے لئے۔ **مضر:۔** متلی پیدا کرتا ہے۔ **مصلح :۔** کالی مرچ

بدل :۔ مغز کا بدل۔ برگ کرنجوا۔

مقدار خوراک :۔ دو رتی سے ایک ماشہ

مرکبات :۔ حب ربع۔ مغز پلاس پاپڑہ و مغز کرنجوا ہموزن ملا کر چنے کی برابر گولیاں بنا لیں دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

۱۷۳ کریلا

کریلی۔ (س) کنٹ پھلا۔

(بنگالی) بڑ کریلا اچھے۔ چھوٹ کریلا اچھے (ت)

کاکر کایا۔ کاکراکاکری۔ (مرہٹی) کارلین

(گجراتی) کاریلو (عربی) قثاالحمار۔ (سنسکرت)

کارویل۔ سوکانڈک

HAIRY MORDIEA (انگریزی)

MOMORDICA CHARNTIA (لاطینی)

CUCURBITACEAE = فیملی

ماہیت :۔ اس کی دو قسم بڑی اور چھوٹی ہوتی ہیں۔ بڑے کا بیان کیا جاتا ہے۔ یہ ایک مشہور ترکاری ہے جس کی بیل ہوتی ہے اور درمیان میں دھاگے کی طرح بہت لمبی ہوتی ہے اور

پتے پھٹے ہوئے کھردرے اور ان پر کانٹے دار رواں ہوتا ہے۔ پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں جو نرم اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ پھل ایک انچ سے لے کر پانچ انچ تک لمبے دونوں سروں پر پتلے اور درمیان سے موٹے ہوتے ہیں لیکن ایک اور قسم پتلے اور ایک فٹ پتلے سے ڈیڑھ فٹ لمبے ہوتے ہیں اور کھانے میں زیادہ لذیز ہوتے ہیں۔ کریلے یعنی پھل کے اوپر چھوٹے چھوٹے پھوڑوں کی طرح ابھار ہوتے ہیں۔ جب وہ کچے ہوتے ہیں تو ان کا رنگ زرد اور سرخ ہو جاتا ہے اور اس کے تخم، تخم کدو کی طرح اور کھردرے ہوتے ہیں اس کی ایک قسم سفید ہوتی ہے اور ایک قسم چھوٹی ہوتی ہے جس کو کریلی کہا جاتا ہے۔ MOMORDICA MURICATA یہ بڑے کریلے کی بیل سے بہت چھوٹی بیل ہوتی ہے اور پھل بہت چھوٹے اور گول ہوتے ہیں' یہ بیر سے لے کر ریٹھے کی برابر ہوتے ہیں اور بڑے کی بہ نسبت زیادہ کڑوے ہوتے ہیں۔ لیکن افعال دونوں کے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی :۔ پانی لگ بھگ ۹۰ فیصد۔ ۲ ۔ پروٹین ۱.۶ فیصد۔ ۳ ۔ چربی ۰.۲ فیصد۔ ۴ ۔ کیلشیم ۰.۰۳ فیصد۔ ۵ ۔ فاسفورس ۰.۰۷ فیصد۔ ۶ ۔ لوہا ۱۰۰ گرام میں ۱۲ ملی گرام۔ ۷ ۔ وٹامن اے ۱۰۰ گرام انٹرنیشنل یونٹ ۲.۱۰۔ ۸ ۔ وٹامن B ۶ فیصد۔ ۹ ۔ وٹامن ۔ C ۸۸ ملی گرام پایا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوم

افعال :۔ مقوی معدہ۔ ملین طبع۔ قاطع بلغم۔ قاتل کرم شکم۔ محلل اورام ۔ منفث بلغم۔ دافع ذیابطیس۔ جالی۔ مقوی اعصاب

استعمال :۔ یہ عموماً بطور سبزی ترکاری استعمال کیا جاتا ہے۔ بلغمی مزاج والوں کے لئے زیادہ مفید ہے اور دردوں میں اس کا لیپ آرام دیتا ہے۔

دافع ذیابطیس ہونے کی وجہ سے اس کا دوتولہ پانی ہر روز نہار منہ پینا یا اس کو خشک کرکے اس کا سفوف بنا کر دو ماشہ سے تین ماشہ۔ خسیاندہ چھال فالسہ شکری یا سار لکڑی کے خسیاندہ کے ہمراہ استعمال کرنا مفید ہے یا صرف پانی کے ہمراہ دیویں آہستہ آہستہ ذیابطیس ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اس کا تازہ رس یرقان اور خون کی صفائی کے لئے مفید ہے۔ قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے کیڑوں کو مارتا ہے اور پیٹ کے دیدان مار کر خارج کرتا ہے۔ محلل اورام ہونے کے باعث ورموں پر اس کا لیپ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ کھانسی۔ نیز استسقاء اور ورم طحال میں بھی مفید ہے۔

مقوی معدہ کاسر ریاح ہونے کے باعث اس کی سبزی گٹھیا۔ نقرس کے علاوہ معدہ کو تقویت

دیتی ہے۔

جالی ہونے کے باعث اس کا رس آنکھوں کے امراض جالہ۔ پھولا۔ دھند میں استعمال کرنا مفید ہے۔

نفع خاص:- کاسر ریاح۔ مقوی اعصاب۔

مضر:- خشکی زیادہ کرتا ہے۔ **مصلح:-** روغن

مقدار خوراک:- پانی ایک سے دو تولہ۔ سفوف ایک ماشہ

۲۷۳ کونچ

(س) کپی کچھو۔ وانری۔ رشیہ پروکتاب۔
آل کشی وھنار گنڈ۔ (ت) اودگو۔

(انگریزی) COW --- HEDGE

(لاطینی) MUCUNA PRURIENS

فیملی: PAPILIONACEAE

ماہیت:- کونچ ایک بیل دار بوٹی ہے جو اپنے اردگرد کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے۔ اس کی دو قسم ہیں۔ ایک خودرو جو جنگلی کہلاتی ہے۔ دوسری قسم جس کو باغوں اور کھیتوں میں بویا جاتا ہے۔

اس کا تنا سخت ہوتا ہے' پتے تین چار انچ لمبے' ڈیڑھ دو انچ چوڑے سیاہی مائل گہرے سبز سیم کے پتوں کی طرح تین تین جن پر رواں ہوتا ہے۔

پھول:- پھولوں کی ڈنڈی آٹھ نو انچ لمبی جن پر پھول گچھوں میں لگتے ہیں ان کا رنگ نیلا بیگنی ہوتا ہے۔

پھلی:- تین چار انچ لمبی اور آدھ انچ چوڑی بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ ان پر رواں ہوتا ہے۔ رواں اگر جسم پر لگ جائے تو سخت کھجلی پیدا ہو جاتی ہے۔ ان کے اندر تخم بھرے ہوتے ہیں۔

تخم:- اس کے اندر سے تخم لوبیا کے مشابہ لیکن اس سے کچھ بڑے چکنے سیاہی مائل نکلتے ہیں جن کے اوپر پتلا مگر سخت چھلکا ہوتا ہے اور اندر سے سفید رنگ کی گری نکلتی ہے۔ اس کو مغز کونچ کہا جاتا ہے۔ تازہ پھلی مخمل جیسی شوخ رنگ والی دھاری دار نہایت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔

مزاج : معتدل- مائل بہ سرد- **افعال :** مغلظ - منی- مقوی باہ-

استعمال :- مغلظ منی و مولد منی ہونے کے باعث مغز کونچ کو رقت سرعت، جریان، ضعف باہ اور سیلان الرحم میں معجونوں اور سفوفات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں اور اس کے سفوف میں کوزہ مصری ملا کر ان امراض میں دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں-

نفع خاص: مغلظ منی- **مضر**متلی پیدا کرتا ہے-

مصلح : مصطگی و کوزہ مصری

مقدار خوراک : تین سے ۵ ماشہ

جز کیمیاوی : (۱) رال (۲) ٹینین (۳) روغنی تیزاب (۴) میگنیز MANGANESE .

مرکبات : معجون الکی معجون بند کشا- معجون زنجبل یا سہا نٹھی- معجون پستان- معجون موصلی پاک- سفوف داچینی- سفوف کلاں دار چینی والا وغیرہ وغیرہ-

۳۷۳ کنیر

کنسیرو- کنسیر سرخ یا سفید پھولوں والا دفلی- سم الحمار- خرزیرہ- کنھیرا

لاطینی NERIUM -ODORUM

فیملی : APOCCYNACEAE

ماہیت : یہ ایک سدا بہار اونچا مضبوط اور صاف پیڑ ہوتا ہے اس میں موتیا رنگ کا لیسدار لعاب نکلتا ہے اس کی جڑیں ٹیڑھی ہوتی ہیں- تنا چھ فٹ سے نو فٹ تک بلند ہوتا ہے اس کی لکڑی سخت ہوتی ہے - چھال موٹی اور نرم ہوتی ہے جو باہر کی طرف سے سبزی مائل نیلگوں ہوتی ہے اور چھوٹی ٹہنیوں کی چھال سبز ہوتی ہے- پتے گچھوں میں لگتے ہیں جو پانچ یا چھ انچ لمبے نوکدار کھردرے ہوتے ہیں-

پھول بڑے بڑے شوخ لال یا گلابی سفید گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں ان میں معمولی خوشبو ہوتی ہے-

پھل - لمبا- گول جس پر دوہری ڈوڈی ہوتی ہے اور گہری لکیریں ہوتی ہیں یہ ڈوڈی سرے پر ذرا مڑی ہوئی ہوتی ہے- یہ پھل چھ انچ سے نو انچ لمبا ہوتا ہے اس کے اندر بہت سی تخم بھرے رہتے ہیں- یہ لگ بھگ تمام شمالی ہندوستان اور پاکستان خصوصاً پنجاب- جموں- دہلی ہریانہ وسط ہند- سندھ - ہمالیہ کی ترائی میں خودرد پیدا ہوتا ہے- اس کے علاوہ باغوں میں خوبصورتی

کے لئے باڑ کی شکل میں لگایا جاتا ہے۔

جز کیمیاوی : سفید اور لال کنیر کی جڑ میں NERIODORIN پایا جاتا ہے' یہ دل کے لئے خراب ہوتے ہیں اور دل کی رفتار کم کر دیتے ہیں (۲) گلوسائیڈ (۳) ROSAGININE (۴) ایک اڑنے والا خوشبودار تیل ڈیجی ٹیلس کی طرح ایک NERINE ایک ردے دار مادہ (۶) ٹینک ایسڈ (۷) موم پائے جاتے ہیں پتوں میں OLEANDRIN ایک کھاری مادہ (۲) ایک گلکو سائڈ نلسیرین ہوتے ہیں۔

مزاج : گرم خشک درج سوئم باسمیت۔

افعال : محلل۔ جالی۔ مجفف۔ مصفی خون۔ مقوی باہ۔

استعمال : مقوی باہ ہونے کے باعث اس کی جڑ کا چھلکا دودھ میں ڈال کر جوش دے کر جما دیا جاتا ہے ' پھر اس کا مکھن بنا کر گھی بنا کر بطور طلاء و خوردنی تقویت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کی جڑ اور پتوں کو مصفی خون ہونے کی وجہ سے خونی امراض مثلاً جذام آتشک وغیرہ میں شامل کیا جاتا ہے اور بیرونی بطور ذرورا سفوف زخموں پر چھڑکا جاتا ہے۔ اس کے پھولوں کو خشک کر لیں اور بہت باریک سفوف بنا کر اس کو ہلاس سے بند نزلہ زکام کھل کر سردرد۔ سدردوار ۔ سرکا بھاری پن شقیقہ و عصابہ دور ہوجاتے ہیں۔

نوٹ : اس کو احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ یہ سمی ہوتا ہے۔

نفع خاص : محلل اور ام اور مصفی خون۔

مضر : سمی ہے، **مصلح**، دودھ گھی

مقدار خوراک : ڈیڑھ ماشہ سے ایک ماشہ

مرکبات : روغن دفلی۔ بلاس کینسر۔ وغیرہ

۳۷۴ کڑا

عربی تیواج (س) کُنج انگریزی KURCHI

لاطینی : HOLARRHNA -ANTIDYSENTERICA

فیملی : APOCYNACEAE

ماہیت : اس کے درخت پاکستان اور ہندوستان میں عام طور پر بہت پیدا ہوتے ہے۔ مثلاً جموں میں اس کو مقامی طور پر کوگھڑ کا درخت کہتے ہیں۔ یہ جموں کانگڑا۔ لاہور آسام۔ یو پی ۔ دہلی ہندوستان کے جنوبی جنگلوں' ٹراونکور وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے درخت عام طور پر دو طرح

کے ہوتے ہیں ایک کے بیج کڑوے جن کو اندر جو تلخ اور دوسرے کے پھیکے ہوتے ہیں جن کو اندر جوشیریں کہاجاتا ہے یہ درخت عموماً ہمالیہ کے گرم حصوں میں ساڑھے تین ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ اس کا پودا جھاڑی کی طرح آٹھ دس فٹ اونچا ہوتا ہے۔

پتے: بانسہ کے پتوں کی طرح ملائم چھ سے دس انچ لمبے اور چار پانچ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔

پھول: سفید گچھوں میں لگتا ہے' چھوٹا سا اور چمکیلا ہوتا ہے۔

پھلیاں: دس سے پندرہ انچ لمبی نصف انچ موٹی کچھ ٹیڑھی سی ہوتی ہیں' ان کے اندر تخم بھرے ہوتے ہیں۔

تخم: جو کی شکل کے ہونے کی وجہ سے ان کو اندر جو کہا جاتا ہے۔ جو مزہ میں تلخ یا پھیکے سے ہوتے ہیں اور یہ کچی حالت میں سبز بعد میں قدرے لال' سوکھنے پر ٹیالے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

جز کیمیاوی: چھال اور تخموں میں (۱) KURCHICINE (۲) KURCHINE (۳) HOLARRHENINE اور تخموں میں (۴) ایک خاص بو والا سبزی مائل زرد تیل ہوتا ہے۔

ادویہ میں اس کی چھال اور تخم زیادہ استعمال ہوتے ہیں اور کچھ پتے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

۳۷۵ اندر جو

(عربی) لسان العصافیر۔ (فارسی) کنجشک

(یونانی) اندردھاروں (س) کُٹج بیج۔ یو۔ اندر یو۔

(انگریزی) SEEDS - OF -- ECHITES

لاطینی: HOLBRRHINA -ANTIDYSENTERICA

یہ تیواج (کڑا) درخت کے بیج ہوتے ہیں جو کڑا کی پھلیوں سے نکلتے ہیں اور جو کی شکل کے ہوتے ہیں کالا کڑا کے تخم " اندر جو تلخ " اور سفید کڑا کے " اندر جوشیریں " ہوتے ہیں اور ادویہ میں دوا استعمال کئے جاتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک درجہ دوئم

افعال: مفتت حصاہ۔ کاسر ریاح۔ معین حمل۔ مقوی باہ و مولد منی۔ مدر بول۔

مفت حصاہ و مدر بول ہونے کے باعث پتھری کو توڑنے اور احتباس بول نیز تقطیر البول میں

مفید ہے۔ کاسرریاح ہونے کے باعث ریح البواسیر میں عموماً استعمال کرتے ہیں۔ ایام حیض سے فراغت کے بعد معین حمل ہونے کے باعث اس کا فرزجہ شہد و زعفران میں ملا کر کیا جاتا ہے۔ بواسیر خونی میں اند جو کو سونٹھ کے ساتھ ملا کر جوشاندہ دیا جائے تو بہت مفید ہے اگر دودھ کے ساتھ کھلایا جائے تو بھی فائدہ مند ہے۔ سنگرھنی میں اندر جونا گرموتھا۔ اتمیں۔ درچ اور ست گلو کو ہموزن ملا کر دہی کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا مفید ہے۔

نفع خاص: مدربول مفتت حصات

مقدر خوراک: دو سے تین ماشہ

مرکبات: تریاق الرحم۔ جوارش زرعونی بہ نسخہ کلاں۔ سفوف قاقلہ۔ سفوف گوند کتیرے والا۔ عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں۔ معجون ثعلب معجون جلالی معجون چوب چینی معجون خدر وغیرہ

۳۷۶ کڑا چھال
درخت تیواج کی چھال قشر تیواج

مزاج: گرم خشک درجہ دوئم

افعال: دافع بخار، قاتل کرم شکم دافع پیچش۔

استعمال: کانگڑہ پنجاب اور جموں وغیرہ میں مویشیوں کو چارہ کے طور پر کھلاتے ہیں۔ اس کی لکڑی پر نقش ونگار بھی کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اسے فرنیچر بنانے میں اکثر استعمال کرتے ہیں۔

اس کی جڑ اور تنے کی چھال کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔

اس کی چھال کے اندر سے ایک ست نکالتے ہیں جس کو کرچی کہا جاتا ہے۔ اس کو بہت مدت تک پیچش کے لئے استعمال کیا جاتا رہا۔

نفع خاص: زحیر کے لئے

مقدار خوراک: سفوف دو سے تین ماشہ جوشاندہ ۵ سے ۷ ماشہ

مرکبات: سفوف قاقلہ معجون بواسیر وغیرہ

۳۷۷ گاؤزبان
لسان الثور۔ گل گاؤزبان
ONOSMA -BRACTEATUM

فیملی: یہ لسوڑا کے خاندان BORAGINACEAE کا پودا ہے۔

ماہیت: اس کے پودے دو تین فٹ کے قریب بلند ہوتے ہیں۔

پتے: موٹے کھدرے گائے کی زبان کی طرح سبز پیلے اور چھوٹے ابھرے ہوئے دانے اور بہت چھوٹے چھوٹے کانٹے سے ہوتے ہیں اگر ان کو پانی میں بھگو دیا جائے تو ان سے لعاب نکلنے لگتا ہے جو قدرے کھارا ہوتا ہے۔ اس کی دو تین اقسام ہوتی ہیں جو افعال میں برابر ہیں۔

پھول: نیلے گچھوں میں لگتے ہیں اور اگر پرانے ہو جائیں تو قدرے سرخی مائل ہو جاتے ہیں۔

تخم: اس کے تخم سفید قرطم کی طرح اور ان سے قدرے چھوٹے اور مزہ میں پھیکے اور کچھ روغنی سے ہوتے ہیں یہ کشمیر سے کمایوں تک ہمالیہ کے ۸ سے ۱۰ ہزار فٹ بلندی پر پیدا ہوتے ہیں۔

جز کیمیاوی: اس میں (۱) ایک لعاب دار مادہ زیادہ تعداد میں ہوتا ہے (۲) سوڈیم ۱۰ فیصدی (۳) کیلسم ۲۷ فیصدی (۴) پوٹاسیم ۱۴ فیصدی (۵) لوہا ایک فیصدی (۶) اور تھوڑا میگنشیم ہوتا ہے۔

مزاج: تازہ گرم تر درجہ اول " خشک شدہ گاؤزبان " گرم خشک درجہ اول۔

افعال: مفرح و مقوی قلب و اعضائے رئیسہ منفث بلغم ملین طبع گاؤزبان جلا ہوا قابض مجفف۔

استعمال: اس کو مفرداً اور مرکبا استعمال کیا جاتا ہے۔

گاؤزبان اور گل گاؤزباں امراض قلب و دماغ مثلاً مالیخولیا۔ وحشت جنون خفقان سوداوی ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں۔ منفث بلغم و ملین طبع ہونے کے باعث نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ دمہ اور خشونت سینہ میں استعمال کرتے ہیں۔ گاؤزباں کو جلا کر قلاع الفم میں سوزش کو سکون بخشتا ہے اور ذرورا زخموں پر لگاتے ہیں۔

اس کے بہت سے مرکبات مشور ہیں۔

نفع خاص: مفرح و مقوی قلب۔

مقدار خوراک: برگ ۵ سے ۷ ماشہ گاؤزباں تین سے پانچ ماشہ

مرکبات: عرق گاؤ زبان' خمیرہ گاؤزباں سادہ عنبری جواہر والا۔ عرق گزر عنبری بہ نسخہ کلاں جوارش شہنشاہی عنبری مصطگی بہ نسخہ کلاں خمیرہ ابریشم سادہ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا۔ دوارالمسک بارد سادہ بہ نسخہ خاص۔ جواہر والی دواء المسک معتدل شربت احمد شاہی - شربت ارزانی۔ شربت دینار۔ شربت صدر وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں۔

۳۷۸ گلو

گرچ- گڈوچی- امرتا

لاطینی: TINOSPORA - CORDIFOLIA

فیملی و ماہیت: یہ بیل اپنے خاندان MENISPERMACAE کی مشہور اور لمبی عمر والی بیل نما بوٹی ہے- یہ اپنے نزدیک کے کسی درخت دیوار یا کسی اور سہارے سے اوپر بل کھاتی ہوئی بڑھتی ہے اس کے تنے سے بہت سی ڈنڈیاں نکل کر زمین دھنس جاتی ہیں یا اس کی ٹہنیوں کو کاٹ کر زمین میں گاڑ دینے سے نئے پودے پیدا ہوتے ہیں- تنے کے اوپر کی چھال بہت پتلی اور میالی ہوتی ہے لیکن نیچے سے سبز ہوتی ہے- پتے پان کے پتے کی طرح ہوتے ہیں جو پانچ سے بارہ سنٹی میٹر تک لمبے ہوتے ہیں جن کا رنگ گہرا سبز ہوتا اور آگے نوکدار ہوتے ہیں-

پھول: گرمیوں میں چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے گچھوں کی شکل میں لگتے ہیں اس کے بیج ٹیڑھے اور چکنے سے ہوتے ہیں -

آیورویدک شاستر میں آملہ- گلو- ہریڑ کوامرت سے پیدا ہوا مانتے ہیں جس کی وجہ سے ان کو امرتا بھی کہا جاتا ہے اس کے تمام جز کڑوے ہوتے ہیں-

جزکیمیاوی:- اس کے تازہ ہونے کی صورت میں (۱) شارچ (نشاستہ یاست گلو) (۲) GILOININ تیز مادہ تھوڑا (۳) BERBERINE-

مزاج: گرم خشک درجہ اول مرکب القوی اس میں ایک جزگرم اور دوسرا سرد ہوتا ہے-

افعال: دافع بخار، مقوی معدہ، قابض کرم شکم مدربول

استعمال: تازہ گلوتمام اقسام کے بخاروں حمی مرکبہ میں نقوعاً و مطبوخاً استعمال کیا جاتا ہے سبز گلو کا پانی زیادہ قوی ہے قابض ہونے کی وجہ سے اسہال مزمنہ و اسہال خونی سوزاک و جریان میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ مفید ہے- اور تلخ ہونے کے باعث پیٹ کے کیڑوں کو مارنے کے لئے پلاتے ہیں- اس کے نشاستہ (ست گلو) کو بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے- اگر گلوسبز کے پتوں کو گھوٹ پیس کر ٹھنڈائی کے طور پر استعمال کیا جائے تو سوزاک و حرقت البول میں مفید ہے- اگر گلوکو خوب کچل کر چار چھ گھنٹہ پانی میں جوش دیں پھر چھان کر پانی کو اتنا خشک کریں کہ وہ گولیاں بنانے کے لائق بن جائے یہ عصارہ گلوبن جائے گا جو مصفی خون دافع بخار اور قاتل کرم شکم ہو گا -

مرکبات: سفوف ست گلو سلاجیت سفوف قلعی کشتہ عرق ہرا بھرا وغیرہ۔

۳۷۹ گل گڑھل جیا پشپ

HIBISCUS - ROSASINENSIS (لاطینی)

فیملی: یہ پھولوں کی جنس اور کپاس کے خاندان MALVACEAE سے بہت سی شاخوں والا انار کے درخت کے برابر جھاڑی کی طرح درخت ہے جس کے پتے توت کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔

پھول: گہرے سرخ رنگ کا ہوتا ہے لیکن اندر سے خالی پیالے کی طرح جس کی ڈنڈی بہت لمبی ہوتی ہے۔ اس پودے کو باغ باغیچوں میں خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے کیونکہ یہ بہت سرسبز ہوتا ہے اور سرخ رنگ کے بڑے بڑے پھول خوب بہار دکھاتے ہیں۔ یہ جنگل میں خودرد بھی پیدا ہوتا ہے۔

اس کی قلمیں لگائی جاتی ہیں۔ اس کی جڑ سرخ ہوتی ہے اس کا پھول دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج: معتدل سردی کی طرف مائل۔

افعال: مفرح و مقوی قلب مقوی حواس

استعمال: یہ ہسٹریا، خفقان، جنون، وحشت میں مفید ہے۔ روح کو طاقت دیتا ہے باہ اور قلب کے لئے مفید ہے۔ اس کے پھولوں کا گلقند بھی بنایا جاتا ہے جس سے فساد خون دور ہوتا ہے۔

اگر اس کے پھولوں کو خشک کر کے سفوف بنایا جائے اور چالیس دن استعمال کیا جائے تو جسم میں چستی اور طاقت آتی ہے، منی پیدا کرتا ہے خون کو صاف کرتا اور امراض قلب و دماغ میں بے حد مفید ہے۔ اس کا خیساندہ بھی بنا کر پلایا جاتا ہے۔ شربت بھی بناتے ہیں۔

نفع خاص: مفرح، مضر: سرد مزاجوں میں نزلہ پیدا کرتا ہے مصلح فلفل سیاہ چینی۔

مقدار خوراک: ۵ سے سات ماشہ

مرکبات: شربت گڑھل وغیرہ

۳۸۰ گھونگچی رتی۔ گنجا

ABRUS - PRECATORIUS (لاطینی)

یہ گلو کی جنس اور فیملی LEGUMINOSAE کی ہوتی ہے۔

ماہیت: یہ بیل نما بوٹی نرم نازک، بہت ہی نرم شاخوں والی ہوتی ہے۔

پتے: املی کی طرح ایک سے چار انچ لمبے ایک پتے میں آٹھ نو سے بیس جوڑے پتیاں ایک دوسرے کے متوازی ہوتی ہیں اور قدرے شیریں۔

پھول: سیم کے پھولوں کی طرح اور ان سے قدرے بڑے سردی کے موسم میں گچھوں کی شکل میں نیلے یا گلابی رنگ کے لگتے ہیں۔

پھلی: لگ بھگ ڈیڑھ دو انچ لمبی اور آدھ انچ تک چوڑی نوکدار گچھوں میں لگتی ہے۔

پھل: پھلیوں کے اندر پانچ چھ لال کالے یا سفید رنگ کے گول بیج جن کا منہ کالا ہوتا ہے یہ چمکدار سخت ہوتے ہیں۔ جن کورتی یا گھونگچی کہا جاتا ہے۔

اس کا پودا پھلی کے پک جانے پر سردیوں میں خشک ہوجاتا ہے اور موسم برسات میں جڑ سرسبز ہو کر نیا پودا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی بیل پاکستان و ہندوستان کے میدانوں اور ہمالیہ کے دامن اور پہاڑوں پر، تین چار ہزار فٹ بلندی تک پائی جاتی ہے۔

رتی کا وزن تقریباً پونے دو گرین ہوتا ہے سنار اور صراف لوگ رتیوں سے تول کا کام لیتے ہیں اور ہماری کتب میں تولہ ماشہ اور رتی کا وزن مستعمل ہے ۸ رتی کا وزن ایک ماشہ ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی: اس کی تخم میں کچھ (1) نہ اڑنے والا تیل (2) ABBROSSIC ACID ایک گلکو سائیڈ (3) ABRIN نام کی ایک زہریلی پروٹین اور (4) HASEMAGGLUTININ پائے جاتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک درجہ سوئم۔

افعال: محلل۔ جالی۔ اکال۔ مہیج۔

استعمال: اس کو عموماً بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جالی ہونے کے باعث برص بہق۔ کلف پر بطور طلا لگایا جاتا ہے۔ آنکھ کے جالا۔ پھولا۔ دھند میں گھسکر استعمال کرتے ہیں۔ اکال، ہونے کے باعث زخموں کے زائد خراب گوشت کو دور کرکے آرام دیتا ہے بواسیری مسوں پر لگانا مسوں کو سوکھا دیتا ہے۔ بطور طلاء باہ میں ہیجان اور تحریک پیدا کرتا ہے۔ اگر اس کے پتوں کو کوٹ کر بھجیا بنا کر ورموں کو تحلیل کرنے میں استعمال کریں تو آرام دیتا ہے۔ اس کے پتوں اور تخموں (گھونگچی) میں ایک زہریلا جوہر ہوتا ہے جس کی قلیل مقدار اگر جسم میں داخل کی جائے تو وہ جسم کو زہر سے محفوظ کر دیتی ہے۔ یہ شدید خراش کن ہوتی ہے۔

آیورویدک میں گنج کے لئے خصوصی طور پر تیل بنا کر لگایا جاتا ہے۔

نفع خاص: جالی۔ **مضر:** اندرونی طور پر استعمال نہیں ہوتی۔

مرکبات: روغن گنج۔ گھونگچی آدی تیل وغیرہ۔

۳۸۱ گیرو

گل سرخ۔ طین احمر۔ طین مغرہ (س) گری مرت۔ سونا گیرو

BOLE -- RUBA اور RED -- OCHRE (لاطینی)

ماہیت: سرخ رنگ کی چکنی مٹی ہے جو گوالیار کی طرف پہاڑوں سے نکلتی ہے۔

مزاج: سرد خشک درجہ دوئم

افعال: مجفف مغری وحابس اسہال حابس نزف الدم۔ رادع۔

استعمال: مذکورہ افعال کی وجہ سے اسہال و موی۔ بول الدم۔ قرحہ امعاء کثرت حیض۔ قرحہ رحم میں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ رادع ہونے کی وجہ سے بطور ضماد اورام حارہ میں لگاتے ہیں۔ اور سوزاک۔ حرقت البول میں دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ دیگر ادویہ کے ہمراہ برص پر لگایا جاتا ہے۔ پانی میں بھگو کر اس کا زلال پلانا جریان میں مفید ہے۔ اس کے رنگ میں سادھو مہاتما لوگ کپڑے رنگتے ہیں۔

نفع خاص: حابس الدم۔ مقدار خورک۔ ایک سے ۳ ماشہ نقوعاً ایک تولہ۔

مرکبات: سفوف سرخ۔ سفوف برص۔ حب سرخ حب رسوت حب سوزاک وغیرہ ۔

۳۸۲ گندنا

کراث۔ پیازی۔ بھوگاٹ

ALLIUM -- AMPELOPRASUM (لاطینی)

فیملی: LILIACEAE کا پودا لہسن یا پیاز کی طرح اس کے پتے، تخم اور پھول ہوتے ہیں۔ لیکن پتے اور تخم و پھول پیاز کے تخم سے کچھ چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں اس کی جڑ میں پیاز کی گانٹھ کی طرح گانٹھ نہیں ہوتی بلکہ اس میں چند جڑیں ہوتی ہیں۔ یہ گندم چنے کے کھیتوں میں خودرو پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال: مسکن۔ منفث بلغم۔ محلل۔ مقوی باہ۔ جالی منجر مدر بول وحیض۔

استعمال: بواسیر خونی و بادی میں عموماً استعمال کرتے ہیں اس کا پانی تخم اور سفوف استعمال کرتے ہیں۔ بواسیر کے مسوں کو گندنا کی دھونی کا دھواں مفید ہوتا ہے۔ مدر حیض ہونے کے

باعث ادرار بول اور حیض کے لئے اس کی پتوں کا ساگ کھلانا مفید ہے۔ منجز ہونے کے باعث سردرد اور حواس کو پریشان کرتا ہے۔ جالی ہونے کے باعث تخم گندنا امراض جلدیہ میں بطور طلایا ضماد مفید ہے اور جلد کے رنگ کو نکھارتا ہے۔ قحط کے دنوں میں اس کے تخموں سے روٹی بنا کر کھائی جاتی تھی۔ اس سے پیٹ بھر جاتا ہے، مگر یہ ثقیل بے ذائقہ اور ریاح پیدا کرتی ہے اس میں معمولی غذائیت ہوتی ہے۔

نفع خاص: دافع بواسیر **مضر:** گرم مزاجوں میں۔ **مصلح:** کشنیز
مقدار خوراک: ایک سے دو ماشہ پانی ایک سے ۲ تولہ
مرکبات: اطریفل مقل حب مقل و حب مقل بہ نسخہ خاص دوائے بواسیر بہ نسخہ خاص۔ سفوف مقلیاثا۔ معجون پیاز وغیرہ۔

۳۸۳ گولر

ادھمبر۔ جنتو پھل۔ جمیز

FICUS-GLOMERATA (لاطنی)

ماہیت و فیملی: یہ درخت بڑ کے خاندان URTICEAE کا ہے۔ اس کا درخت ۲۰ سے ۵۰ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے۔ چھال۔ اور تناسب میں سے دودھ نکلتا ہے۔ اس کی چھال مٹیالے رنگ کی ہوتی ہے۔ پتے تین چار انچ لمبے ایک انچ سے تین چار انچ چوڑے گولائی لئے ہوئے چکنے چمکیلے اور آگے سے نوکدار ہوتے ہیں۔ اس پر پھول نہیں لگتے لیکن انکر نکلتا ہے جو بعد میں پھل بن جاتا ہے۔ لکڑی سخت اور پانی میں نہیں گلتی اسی وجہ سے کنوئیں کے چک اس کی لکڑی کے عمدہ سمجھے جاتے ہیں۔

پھل: انجیر کی شکل کے اس کے اندر تخم بھی انجیر کی طرح کے باریک باریک بھرے رہتے ہیں اور پکے ہوئے پھلوں میں مچھروں کی طرح کے بھنگے جانور پیدا ہوتے ہیں جن کو بہت سے وہمی لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر گولر کے پھل کو جانوروں یعنی بھنگوں سمیت کھا لیا جائے تو آنکھ خراب نہیں ہوتی۔ یہ صرف وہم ہے پھل گچھوں میں سبز رنگ کے لگتے ہیں لیکن پکنے سے سرخ رنگ ہو جاتا ہے اور مزہ شیریں ہوتا ہے کچے پھلوں کی سبزی پکا کر کھائی جاتی ہے۔

جز کیمیاوی: (1) ٹنین (2) موم (3) ایک طرح کا ربڑ CAOUTCHOUE راکھ میں (1) سلکا (2) فاسفورس ایسڈ پائے جاتے ہیں۔

مزاج: پختہ گولر گرم درجہ دوئم تر درجہ اول

سبز گولر (خام) سرد خشک درجہ دوئم

افعال: (پکا ہوا گولر) قابض۔ حابس الدم

(دودھ) محلل۔ منضج۔ مفجر اورام۔

(جڑ کا پانی) مبرد۔ مسکن

استعمال: پختہ گولر میوا کے طور پر کھانے سے بدن کو غذائیت ملتی ہے اور فرحت اور تقویت ملتی ہے قبض دور ہوتی اور کھانسی دمہ میں مفید ہے۔

کچے گولر: کو بطور سبزی پکا کر کھایا جاتا ہے۔ قابض ہونے کے باعث اسہال کو بند کرتا ہے خون بواسیر کو روکتا ہے۔ شاخوں اور پتوں کے جوشاندہ کا لعوق بنا کر دمہ کھانسی بحتہ الصوت میں چٹاتے ہیں گولر کے پتوں کا پانی دستوں کو بند کرتا ہے اس کا دودھ درموں کو تحلیل کرتا اور پھاڑتا ہے

اس کی جڑ کا پانی تپ دق و ذیابیطس میں مفید ہے۔

گولر کی جڑ کاٹ کر اور ایک گڑھا کھود کر اس گڑھے میں برتن رکھ دیں اور جڑ کا کٹا ہوا حصہ برتن کے اندر ہو رات کو رکھیں صبح آپ کو برتن میں پانی ملے گا۔ اس پانی کو استعمال کریں۔

نفع خاص: حابس اسہال **مضر:** معدہ کو اور بخار پیدا کرتا ہے۔

مقدار خوراک: گولر خام پانچ سے سات ماشہ

مقدار خوراک برگ: بطور شیر سات ماشہ سے ایک تولہ۔

مقدار خوراک جڑ کا پانی: دن بھر میں دس تولہ سے بیس تولہ۔

۳۸۴ گوماں

گومہ ۔ درون پشپی۔ درونا

جھکا بوٹی: LEUCAS ـCEPHALOTES

یہ تلسی کے خاندان سے ہے LEUCAS ـCEATAE

فیملی ماہیت: یہ اپنے پودے کی چھوٹائی اور بڑائی کے لحاظ سے چار قسم کی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک بڑی قسم کا پودا۔ ڈیڑھ گز سے دو گز تک بڑا ہوتا ہے اس کو مہادرون پشپی کہا جاتا ہے لیکن تمام اقسام افعال و خواص کے لحاظ سے برابر ہوتی ہیں۔ یہ موسم برسات (خریف کی پیداوار کے ساتھ خودرو پیدا ہوتی ہے۔ اس کا پودا عموماً آدھ گز سے ایک گز تک اونچا ہوتا ہے۔

پھل اخروٹ کے برابر جس میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور اس میں بہت سے چھوٹے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں۔ اس بوٹی سے تیز بو آتی ہے

مزاج: گرم خشک درجہ دوئم۔

جز کیمیاوی: اس میں ایک خوشبو دار تیل ہوتا ہے اور ایک کھاری مادہ ہوتا ہے۔

افعال: دافع بخار بلغمی۔ محلل اورام۔ قاتل کرم شکم۔ منفث بلغم۔

استعمال: دافع بخار ہونے کی وجہ سے پرانے بلغمی بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔ قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے بطور جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے۔

محلل اورام ہونے کے باعث اس کو کچل کر اور تیل میں بھجیا بنا کر درموں پر باندھنے سے درم تحلیل ہو جاتا ہے۔

منفث بلغم ہونے کے باعث کھانسی دمہ میں اس کی بوٹی کے رس کو نکال کر اور ادرک کا رس اور شہد تینوں ہم وزن نیم گرم تین چار بار پلائیں۔

اگر بخار بہت تیز ہو تو اس کے پتوں کو باریک پیس کر طلاء کریں تو فوری سکون حاصل ہوتا ہے۔

قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کے پتوں کو مسل کے تیل میں جلا کر یہ تیل ہر روز سر میں لگائیں چند دنوں میں جوئیں ختم ہو جائیں گی۔

اگر بدن میں خارش ہو تو نیم کے پتوں اور گوماں کے پتوں کو تیل میں پکا کر وہ تیل بدن پر ملیں سکون ہو گا۔

نفع خاص: قاتل کرم شکم و دافع بخار۔ **مضر:** گرم مزاجوں میں **مصلح:** شہد یا کشنیز

مقدار خوراک: تین سے ۵ ماشہ

مرکبات: عرق بخار۔

۳۸۵ لودھ پٹھانی

SYMPLOCOS-PANICULATA

یہ ہر تیکی آدی درگ (خاندان) میں ہے۔

اس کی فیملی SYMPLOCACEAE کا درخت ہوتا ہے تیس یا چالیس فٹ کے قریب بلند ہوتا ہے۔ اس کا پتہ دو تین انچ لمبا۔ ایک یا ڈیڑھ انچ چوڑا کنارے کٹے ہوئے آگے سے نوکدار ہوتا ہے۔

پھول: سفید اور خوشبودار ہوتے ہیں' یہ پھول مہوہ شکل کا ہوتا ہے جس کی خوشبو دور دور

تک ہوا کو خوشبودار کرتی ہے۔

پھل : لبوترا اور گول ہوتا ہے اور لکڑی سفید رنگ کی ہوتی ہے' چھال بھورے رنگ کی لیکن اندر سے سرخ سفیدی مائیل ہوتی ہے۔ سرخی مائیل دودھ کو لودھ گجراتی بھی کہا جاتا ہے اس کے درخت ہمالیہ کے دامن میں آٹھ اور نو ہزار فٹ کی بلندی تک سندھ کے کنارے آسام' کشمیر' برہما کھاسیا کی پہاڑیاں اور چھوٹا ناگپور میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی چھال اورپتوں سے رنگ نکلتا ہے جو پیلے کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے۔

مزاج : سرد خشک درجہ دوم

افعال : قابض الیاف ۔ مغلظ منی۔ حابس الدم۔ مسکن درد

استعمال : مسکن درد ۔ قابض ہونے کے باعث لودھ پٹھانی آشوب و درد و چشم میں درد کی تسکین و آرام کے لئے گھس کو آنکھوں کے ارد گرد ضماد کرتے ہیں یاپوٹلی وغیرہ میں باندھ کرعرق بادیان یا گلاب میں بھگو کر آنکھوں پر لگاتے ہیں انہیں افعال اور حابس الدم ہونے کے باعث خون حیض۔ اسہال خونی۔ بواسیر خونی۔ تقیطر البول۔ سوزاک۔ سیلان الرحم میں مفید ہے۔

مغلظ منی و حابس ہونے کے کارن۔ جریان۔ تقویت باہ و تقویت رحم میں استعمال کرتے ہیں۔ دانتوں کو مضبوط کرنے اور مسوڑوں سے خون آنے کی صورت میں سنون کرتے ہیں۔ پیپ کو بند کرتا ہے۔ دودھیا پیشاب اور فیلپا میں عموماً فائدہ ہوتا ہے ۔

نفع خاص : حابس۔ **مضر :** سرد مزاجوں میں **مصلح :** شہد (عسل خالص)

مقدار خوراک : ایک ماشہ سے تین ماشہ ۔

مرکبات : بتیسا گنگا۔ بتیسا دیگر۔ سفوف قاقلہ۔ سفوف گوند کیکرے والا وغیرہ۔

۳۸۶ لاکھ

لک۔ لاکھشا۔ لک مغول

LAC (انگریزی)

COCCUS -- LACCA (لاطینی)

ماہیت : لاکھ ایک قسم کی گوند ہے جو بیری پیپل اور بڑ کے درختوں پر لگتا ہے اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ وزن میں ہلکی ہوتی ہے اور اس کے اوپر معمولی سفید رنگ کا رواں ہوتا ہے' یہ لاکھ یالک خام کہلاتی ہے۔

لاکھ کو پگھلا کر کسی برتن میں گرم پانی میں ٹپکائیں اس کا گرد و غبار پانی میں نیچے بیٹھ جائے

اور صاف شدہ لاکھ پانی کے اوپر آجائے تو وہ لک مغسول کہلاتی ہے۔ پکائی ہوئی لاکھ کے ثفل کو باریک باریک پترے بنا لیتے ہیں۔ اس کو چپڑا لاکھ کہا جاتا ہے۔

لاکھ کو پانی میں جوش دے لیا جاتا ہے اور رنگ بنایا جاتا ہے جو گلال کہلاتا ہے۔ جو مختلف رنگ دے کر بنایا جاتا ہے اس کے جوشاندہ میں روئی بھگو کر قرص بنا لیتے ہیں جو مہاور کہلاتا ہے۔

مزاج : گرم درجہ دویم۔ خشک درجہ سوئم۔ لگ مغسول۔ ملطف اور غیر مغسول ملطف ہوتی ہے۔

افعال : جالی۔ محلل۔ حابس۔ منفث بلغم۔ مجفف رطوبات نیز مقوی معدہ و جگر

استعمال : استسقائے لحمی وزقی۔ موٹاپا۔ یرقان۔ دمہ۔ کھانسی اور امراض معدہ و جگر میں کھلاتے ہیں ۔ نفث میں بکری کی دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ بدن کو لاغر کرتی ہے۔ نصف ماشہ سے دو ماشہ ہمراہ سرکہ کھلائیں سل میں مفید ہے۔

طحال و جگر کے سدوں کو کھولتی ہے۔ آیورویدک میں لاکھشا آدی تیل لاغروں اور سل دوق کے مریضوں کی مالش کے لئے بنایا گیاہے۔

نفع خاص : حابس نزف الدم۔

مقدار خوراک : ۴ رتی سے دو ماشہ

مرکبات : لک مغسول' یونانی میں مشہور دوا ہے سفوف ہزل وغیرہ

۳۸۷ لاجورد۔ لازورد

LAPIS LAZULI

ماہیت : نیلگوں چمکدار شفاف پتھر ہے جو عموماً کاشغر کی طرف سے آتا ہے۔

مزاج : گرم درجہ دوئم خشک درجہ سوئم۔

لاجورد مغسول سرد درجہ اول خشک درجہ دوم

افعال : مسہل اخلاط غلیظہ مفرح و مقوی قلب۔ مدر حیض و بول نیز مصفی خون۔

افعال : بیرونی۔ جالی۔ مجفف۔

استعمال : جالی ہونے کی وجہ سے بہق اور برص پر طلا کرتے ہیں۔ جالی ہونے کی وجہ سے زخموں پر باریک پیس کر ذرورا چھڑکا جاتا ہے اور بطور سرمہ۔ رمد۔ دمعہ۔ سلاق ۔ آنکھوں کے زخم میں استعمال کرتے ہیں۔ بطور نفوخ نکسیر کو روکتا ہے۔

مدر بول و حیض ہونے کے باعث بطور حمول استعمال کرتے اور کھلاتے ہیں مسہل اخلاط غلیظ ہونے کی وجہ سے فاسد خلطوں کو صاف کرتا اور سودادی مادہ کا بذریعہ مسہل اخراج کرتا ہے جس کی وجہ سے سودادی امراض مثلاً جنون۔ جذام' خارش وغیرہ کو درد کرتا ہے ۔

مفرح و مقوی قلب ہونے کے باعث خون کے مادہ سوداویہ کو بذریعہ مسہل دور کرکے' جنون وسواس ' مالیخولیا۔ مراق' گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دست لاتا ہے لاجورد مغسول ہی استعمال کرنا چاہئے۔

نفع خاص: دافع امراض سوداویہ۔ **مضر:** کرب اور قے پیدا کرتا ہے۔ **مصلح** = مصطگی

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ

مرکبات: یاقوتی سادہ۔ یاقی حار۔ مفرح کبیر۔ معجون مروح الارواح۔ جواہر مہرہ وغیرہ۔

۳۸۸ لوبان

دیودھوپ (فارسی) حسن لبہ (ہندی) راج دھوپ

عربی الجاوی جاوی (ع) کمسکام ۔ ضرو ۔

انگریزی: BENZOIN اور GUM ـ BENJAMIN

لاطینی: STYREC ـ BENZOINE

لاطینی: BENZOINUM (عربی) الجاوی جاوی

فیملی N.O.STYRACEAE

ماہیت: یہ ایک کانٹے دار بڑا درخت ہے جس کی شکل لگ بھگ بلوط کے درخت کی طرح ہوتی ہے اس کے کانٹے اور پتے جب پک جاتے ہیں سرخ ہو جاتے ہیں ۔ بعض کے نزدیک درخت املی کے درخت کے برابر ہوتا ہے اس کا تنا موٹا ہوتا ہے اور پتے بھی املی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ۔ اس کی لکڑی ہلکی اور جلد ٹوٹنے والی ہوتی ہے ۔

اس کا پھل گول اور ان کا رنگ سرخ ہوتا ہے ۔

یہ ایک بلسانی رال سی ہے جو سٹائی ریکس عربی میں ضرو اور کمکام اس قسم کے درختوں کی چھال میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے اور ہوا لگنے سے جم جاتی ہے اور ان درختوں کے عصارہ سے بھی حاصل کی جاتی ہے ۔ یہ آنسوؤں کی شکل کے دانے اور ڈلیاں جو ایک رال دار مادے کے ذریعہ آپس میں چسپاں ہوتے ہیں اس کا رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل یا زرد ہوتا

ہے اور اندر سے دودھ کی طرح سفید ہوتا ہے۔

سیامی لوبان کے دانے آنسو کی طرح ہوتے ہیں جو آپس میں مل کر ڈلے بن جاتے ہیں ' یہ سفید رنگ اور سرخی مائل بھورا داغدار یا چتکبرا ہوتا ہے اور اس کو کوڑیا لوبان کہا جاتا ہے اور اطباء کوڑیالوبان کو اچھا سمجھتے ہیں اور ڈاکٹر صاحبان سیامی لوبان کو اچھا کہتے ہیں۔

قدیم اطبائے یونانی۔ رومی۔ عربی اور ہندی اس دوائی کو قدیم زمانہ میں شائد نہیں جانتے تھے اور قدیم کتب میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

لیکن ابن بطوطہ نے ۱۳۲۶ء تا ۱۳۴۹ء مشرقی ملکوں کے سفرنامہ میں اس کا ذکر کیا ہے۔

لوبان ایتھر اور الکحل میں حل ہو جاتا ہے لیکن سیامی پورا حل ہوتا ہے اور جاوا سماٹرا کا پورا حل نہیں ہوتا۔ اور اس کی گادیا ملاوٹی مادے نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ جاوا سماٹرا سیام میں پیدا ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی : (1) بزدیک ایسڈ بارہ سے ۲۰ فیصدی (2) سنے مک ایسڈ بہت تھوڑا (3) اڑنے والا تیل (وائے ٹائیل آئیل (4) رالیں وغیرہ۔

افعال : منفث و مخرج بلغم ' مدر بول۔ دافع تعفن۔ دافع بخار۔ مقوی باہ۔ جاذب۔ جالی۔ مقوی۔ دافع امراض بلغمیہ۔ محرک کبد۔ حابس الدم

استعمال : منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے امراض سینہ بلغمی کھانسی ضیق النفس میں اس کو اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ لوبان کو سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں۔ اس کے بخارات اڑ کر بلغمی جھلی میں محرک تاثیر ہو کر بلغم اور پانی زیادہ رسنے لگتا ہے منہ کے راستے استعمال کرنے سے سانس کے راستے تیزاب لبانی یا جوہرلبان مقامی بلغمی پر محرک اثر کرکے گندی و غلیظ بلغم کو رقیق کرکے خارج کرتا ہے۔ پرانی کھانسی اور سل میں جب تھوڑا تھوڑا متعفن بلغم خارج ہوتا ہو تو بلغم آسانی سے خارج ہوتی اور تعفن میں کمی ہو جاتی ہے۔ گلے کی خرابی حنجرہ کی سوزش قصبہ الریہ کی سوزش میں اس کے بخارات سونگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ نزلہ زکام کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ مدر بول ہونے کے باعث حوض گردہ و درم مثانہ اور قرحہ میں مفید ہے اس میں خراش کم ہو کر فائدہ ہوتا ہے۔ دافع تعفن ہونے کے باعث گندے زخموں کے لئے بطور مرہم استعمال کرتے ہیں متعفن بلغم کو صاف کرتا ہے۔ دافع بخار ہونے کے باعث اس کا سفوف بخار کو دور کرتا ہے۔ دافع امراض بلغمی ہونے کے باعث بلغمی امراض۔ لقوہ فالج۔ نقرس اور وجع المفاصل میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جاذب و جالی ہونے کی وجہ سے بدن کو خوشبودار کرنے اور اس کی میل کچیل کو صاف کرنے کے لئے ابٹنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

ضعف باہ میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ۔ کسی روغن میں ملا کر کان میں ڈالنے سے بارد درد کان میں فائدہ مند ہے اس کا جوہر زیادہ قوی ہوتا ہے ۔

نفع خاص :۔ منفث و مخرج بلغم ۔ **بدل** ۔ کندر

مقدار خوراک : لوبان ایک ماشہ جوہر لوبان ایک رتی ۔

۳۸۹ لیموں جمیر۔ نمبوک

(س) پنجابی ۔ گجراتی ۔ مرٹی نیمبو ۔ نبوؓ (بنگلی) لیمبو (کرناٹکی) کچی لے (تیلنگو) برتم پنڈو ۔ جمبھیر یلموں ۔ کاغذی لیمو گلگل لیموں ترش ۔ لیموں جنگلی

(انگریزی) لیمنس : LEMONS

CITRUS LIMONUM (لاطینی)

ماہیت : اس کے درخت درمیانی قد کے جھاڑ نما ہوتے ہیں ۔

پتے : اس کے پتے گہرے سبز چھوٹے بڑے ' لمبوترے گولائی لئے ہوئے ' اس کے پتوں کو مل کر دیکھا جائے تو کھٹاس سی معلوم ہوتی ہے ۔

پھول : چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں ۔

پھل : گول گول سبز رنگ کے جن کا چھلکا پتلا لیکن بعض کا موٹا ہوتا ہے ۔ جب پک کر تیار ہو جاتے ہیں تو ان کا رنگ زرد ہوجاتا ہے ۔ جن کے اندر سفید رنگ کی تخم قدرے لمبوترے ہوتے ہیں اور اگر ان تخموں سے چھلکا اتار دیا جائے تو تخموں کے اندر سفید مغز نکلتا ہے ۔

اس کا پھل سال میں دو بار لگتا ہے ۔ موسم برسات کے آخر میں پھل اور پھول لگتے ہیں اور سردیوں میں پک جاتے اورختم ہو جاتے ہیں ۔ اس کی فصل سردیوں سے شروع اور موسم کے آخر تک ختم ہو جاتی ہے ۔ اس کے درخت تقریباً تمام پاکستان و ہندوستان خصوصاً ہمالیہ کے دامن گڑھوال سے سکم تک ' کھاسیا کی پہاڑیوں ۔ ست پڑا مغربی گھاٹ ۔ آسام ۔ برہما ۔ ہماچل پردیش بمبئی ۔ اس کے علاوہ ۔ ہسپانیہ ۔ کیلے فورنیا ۔ فلوریڈا ۔ پرتگال ۔ اٹلی ۔ جزائر غرب الہند وغیرہ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

اس کی دوسری قسم جس کو گلگل کہا جاتا ہے یہ لیموں سے بہت بڑی ہوتی ہے اور اس کا چھلکا ڈھیلا و کھردرا ہوتا ہے ۔ موسم برسات کے لیموؤں کو امرت پھل کہا جاتا ہے اس کے پھل

چھوٹے بڑے کئی قسم کے لگتے ہیں۔

جز کیمیاوی: (1) سائیٹرک ایسڈ آٹھ نو فیصدی (2) میلک ایسڈ (3) فاسفورس ایسڈ (4) کاربوج گیارہ فیصدی (5) پروٹین ڈیڑھ فیصدی (6) نباتی چربی ایک فیصدی (7) وٹامن 26A وٹامن B 01 وٹامن سی 63 ملی گرام فی 100 گرام میں ہوتے ہیں (8) کیلشم (9) پوٹاسیم (10) میٹا نیسیم (11) کلوٹین وغیرہ پائے جاتے ہیں اور کچھ سائٹرس میلے ٹس۔ ٹار ٹریس۔

اس کے ڈھائی تولہ رس میں لگ بھگ ۳۳ گرین سائیٹرک ایسڈ ہوتا ہے پھل کی چھال میں (1) والے ٹائل آئیل (2) اولیم لائی مونس OLEUM LIMONIS (3) ہسپری ڈین HESPARIDIN (4) ایک تلخ مواد پایا جاتا ہے۔

مزاج: آب لیموں سرد درجہ اول خشک درجہ دوئم۔

مزاج: تخم لیموں و پوست لیموں گرم خشک درجہ دوئم

افعال: آب لیموں۔ دافع حدت۔ صفرا۔ ہاضم۔ مقطع و ملطف اخلاط غلیظہ۔ جالی۔ مبرد و مفرح۔ دافع بخار نوبتی۔ دافع سموم۔ مشتہی۔ مقوی معدہ۔

تخم لیموں: نافع ہیضہ۔ مفرح

پوست لیموں: مطیب دہن۔ مقوی معدہ۔

استعمال: دافع حدت صفرا مبرد و مفرح اور دافع بخار ہونے کی وجہ سے بخار نوبتی کی شدت۔ پیاس کی زیادتی کم ہو جاتی ہے اور دل کی فرحت دیتا ہے۔ سکنجبین کی شکل میں عموماً استعمال کرتے ہیں۔ مقوی معدہ و مشتہی و ہاضم ہونے کے باعث لیموں کے عرق کو نچوڑ کر ترکاریوں اور دال بھاجی میں ڈال کر کھایا جاتا ہے۔ یہ معدہ کو قوی کرتا' بھوک لگاتا اور غذاء کو ہضم کرتا ہے۔

جالی و مقطع و ملطف اخلاط غلیظہ ہونے کے باعث بیرونی طور پر بطور طلایا دیگر ادویہ میں اس کے رس کو ملا کر استعمال کرنے سے بہق کلف داد اور دیگر جلدی داغ دھبوں کو دور کرتا ہے اور لطیف ہونے کی وجہ سے جلد میں جلدی سرایت کرتا ہے۔ دافع سموم ہونے کی وجہ سے سانپ۔ بچھو بھڑ وغیرہ کے کاٹے کے مقام پر لگانے سے آرام اور سکون ہوتا ہے۔ اس کو قے اور جلاب وغیرہ دیکر اس کو پلانا بہت زیادہ مفید ہوتا ہے اور نقصان کی تلافی کرتا ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے اور لیموں سکروی کے علاج میں بہترین دوائی ہے۔ اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے۔ اس کے چھلکے سے ایک تیل نکلتا ہے اگر اس کی دو بوند بتاشہ میں ملا کر کھلا دیں تو آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ اس کے تخموں کو استعمال کرنا۔ ہیضہ۔ قے اور متلی میں مفید ہے۔ اس کا

اچار بھی بنایا جاتا ہے۔

نفع خاص: مسکن ۔ حدت صفرا ۔ مقوی معدہ ۔

بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے ۔

مصلح ۔ شکر ۔ **مقدار خوراک** ۔ عرق لیموں ۔ چھ ماشہ ۔ پوست و تخم لیموں ۔ ایک ماشہ ۔

مرکبات: سکنجبین لیمونی ۔ اچار لیموں ۔ جوارش عود ترش فواکہ ۔ مفرح دلکشا ۔ حب احمر۔ حب ترش مشتی یا حب کبریت ۔ حب پچلونہ ۔ حب حلتیت حب لیموں ۔ سکنجبین لیمونی سادہ ۔ سکنجبین نعنانی شربت اناس ۔ شربت لیموں وغیرہ ۔

لیموں کے بارے میں تفصیلات کیلئے خواص لیموں (حکیم محمد عبداللہ) کا مطالعہ کریں۔

۳۹۰ لہسن

(س) رسون ۔ ملیچھ کند ۔ تھوم

انگریزی GARLIC

ALLIUM - SATIVUM - LIRM - LINN : (لاطینی)

ALLIUM - GARLICUM : (لاطینی)

ماہیت: لہسن مشہور چیز ہے اس کی فیملی LILLIACEAE ہے

یہ جنگلی اور باغی دو قسم کا ہوتا ہے باغی دو قسم کا ہوتا ہے ایک عام طور پر چند دانوں کا مجموعہ ہوتا ہے جس کو ہندی میں پوتھی یا جوا کہا جاتا ہے ۔ یہ ایک جگہ ملے ہوئے پیاز کی گانٹھ کی برابر ہوتے ہیں ۔ اس کی ایک دوسری قسم ہوتی ہے جس میں پیاز کی طرح صرف ایک دانہ ہوتا ہے جس کو یک پوتھیہ لہسن کہا جاتا ہے ۔ افعال و خواص دونوں کے برابر ہیں ۔ لہسن جولہسن اور گندنے سے مرکب ہوتی ہے جس کو ثوم کراتی کہا جاتا ہے ۔ پہاڑی لہسن کو فارسی میں حو سبرد کہا جاتا ہے ۔ یہ تقریباً ہر جگہ کاشت کیا جاتا ہے ۔ اس کا پودا پیاز سے ملتا جلتا ہوتا ہے اور لگ بھگ ایک فٹ لمبا ہوتا ہے ۔

پتے: پیاز کی طرح لمبے نوکیلے اور گہرے سبز ہوتے ہیں اس میں تیزبو ہوتی ہے اور اس کی جڑ ہی استعمال ہوتی ہے ۔

جز کیمیاوی: (1) بیکٹریا ناشک (2) 1- ALLICETION 2 ALLICETION پائے جاتے ہیں ۔ یہ دونوں چیزیں اینٹی بایوٹیکس ہیں (3) بادامی زرد رنگ کا اڑنے والا تیل لگ بھگ 0.1 سے 0.3 تک ہوتا ہے ۔ (4) اس میں

زیادہ ALLYLDISULPHIDE $C_6H_{10}S_2$

اور ALLYL. PROPYLDISPHIDE

POLY - SULPHIDES تھوڑی مقدار میں ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک درجہ سوئم

افعال: بیرونی مفرح۔ محلل۔ جالی

افعال اندرونی - مسخن - ملین طبع - مقطع - اخلاط غلیظہ - منفث بلغم مقوی معدہ - کاسر ریاح - مدربول و حیض - محرک باہ - تریاق سموم۔

استعمال - جالی ہونے کے باعث دیگر ادویہ کے ہمراہ یا تنہا جلدی داغ دھبے مثلاً برص - بہق - داد وغیرہ پر لگاتے ہیں محلل ہونے کے باعث جب ورم میں پیپ نہ پڑی ہو تو اس کو تحلیل کرتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں پر ضماد لگاتے ہیں ۔اگر پیپ پڑ گئی ہو تو ان کو پھاڑ کر مواد کو خارج ،کرتا ہے اس کا روغن بنا کر یعنی روغن کنجد میں جلاکر وجع المفاصل اور دیگر دردوں میں لگانا مفید ہے اگر کان درد ہو تو کان میں نیم گرم ڈالنے سے سکون ہوتا ہے تریاق سموم ہونے کی وجہ سے زہریلے جانوروں مثلاً - بچھو - بھڑ وغیرہ کے کاٹنے کے مقام پر لگانے سے زہر کو جذب کرتا اور درد کو آرام دیتا ہے - وبائی امراض کے زمانے میں اس کو پاس رکھنے سے وبائی امراض سے حفاظت ہوتی ہے - اس کی معجون بنا کر کھلانا عصبی و بلغمی امراض مثلاً لقوہ فالج - رعشہ - عرق النساء - دمہ اور کھانسی بلغمی - بلغمی بخاروں کو دور کرتا ہے - اس کے دوجوا روز کھلانا عرق النسا - فالج اور لقوہ میں مفید ہے - اگر لہسن کو کوٹ کر اس کے پانی سے زخموں - نا سور اور سخت گندے زخموں کو دھویا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے اور مواد بند ہو جاتا ہے - خناق وبائی کی صورت میں اس کے جوے کو چبا کر تھوڑا تھوڑا چوسیں خناق کو آرام دے گا - جھلی تحلیل ہو جائے گی - شیر خوار بچوں کو دس بارہ بوند شربت میں ملا کر چٹا دیں - کالی کھانسی میں مفید ہے -

نفع خاص :- بلغمی عصبی امراض - **مضر:-** حاملہ عورتوں کو

مقدار خوراک :- دو یا تین ماشہ -

مرکبات :- روغن سیر وغیرہ مشہور مرکب ہے -

نوٹ! لہسن کے بارے میں مولانا حکیم محمد عبداللہ کی مشہور کتاب خواص لہسن کا مطالعہ کریں۔

۳۹۱ مازو

ماجو پھل - عفص - مازوئے سبز

مایا پھل (یونانی) فلیس فیتس

انگریزی = GALLNUT یا GALLS
لاطینی = ۔ QUERCUS ۔ INFECTORIA OLIV GALLA
فیملی = ۔ CUPULIFERO ۔ CUPLIFRAE

ماہیت :۔ اس کا درخت ہندوستان میں نہیں ہوتا ۔ یہ ایشیائے کوچک ۔ فارس ۔ سیریا (شام) ترکی ۔ یونان اور ایران میں پیدا ہوتا ہے ۔ اس کا درخت عموماً سرو کے درخت اور بعض کے نزدیک بلوط کے درخت کی طرح ہوتا ہے ۔ یہ اس کا پھل ہے ان پھلوں کے اندر سبز ہونے کی حالت میں نیلے رنگ کی مکھی کی طرح کا ایک کیڑا گھس جاتا ہے اور حقیقت یہ ہے اس درخت کی پتلی پتلی شاخوں کے آخری سروں کو کتر کر ان میں گھر سا بنا کر ان میں اپنی انڈے بچے رکھ دیتے ہیں اور ان مقامات میں ایک قسم کی گانٹھیں اور ابھار پیدا ہو جاتے ہیں اور اندر کچھ رس رس کر اس کی پرورش کرتا ہے ۔ جب بچے مکمل کیڑے بن جاتے ہیں تو یہ اس میں چھید کرکے باہر نکل جاتے ہیں اور پھل جو عناب کی برابر ہوتا ہے سوراخ دار ہو جاتا ہے ۔ اگر کیڑوں کے نکلنے سے پہلے پھلوں کو اکٹھا کر لیا جائے وہ کافی وزنی سبز اور مفید ہوتا ہے ۔

یہ پھل رنگت کے لحاظ سے چار قسم کا ہوتا ہے ۔ ۱ ۔ گہرا سبز ۔ نیلگوں ۔ کالا ۔ سفید ۔ ان میں سبز زیادہ اچھا ہوتا ہے ۔ یہ اندر سے عموماً خالی اور مزہ میں تلخ ہوتا ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں گیلک ایسڈ ۔ ساٹھ سے ۷۰ فی صدی ۔ ۲ ۔ ٹینک ایسڈ ۔ تین سے پانچ فیصدی

مزاج :۔ سرد درجہ اول ۔ خشک درجہ دوئم

افعال :۔ قابض و مجفف ۔ حابس الدم ۔ دافع تعفن ۔ سیاہ کنندہ موئے ۔

استعمال :۔ قابض و مجفف ہونے کے باعث دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط ۔ سیلان الرحم کو بند کرنے کے لئے سنون میں شامل کرتے ہیں اور اس کو دے کر غرغرے کرتے ہیں ۔

ان افعال اور حابس الدم اور دافع تعفن ہونے کے باعث قروح ساعیہ نملہ ۔ آکلہ اور تازہ و پرانے زخموں میں طلا کرتے ہیں اور ذرورا" استعمال کرتے ہیں ۔ قلع الفم ۔ سوزش حلق ۔ منہ کی بدبو ۔ اورام لثہ ۔ استرخائے لہات میں ذرورا " اور جوشاندہ سے غرغرے کراتے ہیں ۔ اور اگر بدن میں پسینہ بہت زیادہ آئے تو اس کے سفوف سے بدن پر مالش کرتے ہیں۔ قروح امعا ۔ اسہال کہنہ ۔ سیلان رحم میں اندرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔ حابس الدم ہونے کی وجہ سے نکسیر میں نسوار لی جاتی ہے ۔ کثرت حیض ۔ بول الدم اسہال دموی میں استعمال کرتے ہیں ۔

خروج و اورام مقعد و قروح مقعد اور خروج رحم میں ذرورا " استعمال کرتے ہیں یا اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں ۔ بالوں کو سیاہ کرنے کی وجہ سے خضابوں میں شامل کرتے ہیں

مرکبات :۔ بتیسا گنگا ۔ بتیسا دیگر ۔ پنڈی ۔ حب رسوت ۔ سفوف حابس ۔ سنون زرد سنون کلون ۔ سنون مسی ۔ کحل مازد ۔ معجون بواسیر ۔ حب پیچش وغیرہ ۔

۳۹۲ مامیرا

مامیراں ۔ پیلی جڑی ۔ ممیری ۔ پیارانگا مامیرا چینی

لاطینی = COPTIS - TEETA - WALL

فیملی :۔ RANANCULACEAE کا پودا ہوتا ہے ۔ اس بوٹی کی جڑ تین سال سے زیادہ زندہ رہتی ہے ۔ پتے چکنے بغیر رواں کے ہوتے ہیں ۔ اگر تین عدد شہتوت کے پتوں کو جوڑ دیا جائے تب ایک پتہ ممیرا کا بن جاتا ہے ۔ ہر پتہ گہرے شگافوں کے زریعہ تین حصوں میں بٹا ہوا ہوتا ہے اور ہر حصہ بیضوی لمبوترا نظر آتا ہے ۔ ہر پتے کا کنارا دندانے دار ہوتا ہے اور پتوں کے ڈنٹھل چھ سے بارہ انچ لمبے ہوتے ہیں ۔

اس بوٹی سے ایک گندل نکلتی ہے جس پر تین تین سفید رنگ کے ڈنڈے دار پھول لگتے ہیں ۔ ہر ایک پھول کے ڈنڈی پر دو دو ننھے ننھے پتے سے نکلتے ہیں ۔ کاسہ گل میں پانچ چھ لمبوترے نوکدار آدھی انچ لمبی پتیاں ہوتی ہیں ہر کلی کی شکل لمبی پتلی اور فیتہ نما ہوتی ہے یہی اصل ممیرے کا پودا ہے ۔

اس کی جڑ جو دوائی کے طور پر استعمال ہوتی ہے وہی ممیرا کہلاتا ہے ۔ ممیرا کے متعلق بہت سی کہانیاں جو غلط طور پر مشہور ہو چکی ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ چیل کے بچوں کی آنکھ اس وقت تک نہیں کھلتی جب تک ممیرا ان کی آنکھ میں چیل نہیں لگاتی ۔ یہ کہانی بالکل غلط ہے ۔

دوسری کہانی یہ مشہور ہے کہ اگر خالص ممیرا کو رنگ دار خصوصا " کالے کپڑے پر لگایا جائے تو اس کا رنگ اڑ جاتا ہے یہ کہانی بھی بالکل غلط ہے ۔ دھوکہ باز لوگ تیزاب میں کچھ جڑوں کو بھگو کر ایسا کرتے ہیں جو بالکل غلط اور دھوکا ہوتا ہے ۔

یہ بوٹی کابل سے آسام تک ہمالیہ کی پانچ ہزار فٹ بلندی خصوصا " مشمی پہاڑ آسام میں مشمی قبیلے کے لوگ زیادہ استعمال کرتے ہیں اور یہ کڑوی ہوتی ہے اس لئے اس کو بخار میں بھی استعمال کرتے ہیں جس سے بخار دور ہو جاتا ہے ۔ یہ چین میں بہت پیدا ہوتی ہے اور تبت کے

پہاڑوں پر بھی تھوڑی پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ اس کی جڑ میں ایک مادہ بربرین BERBERINE پایا جاتا ہے۔

افعال :۔ مقوی بصر۔ جالی۔ (اندرونی) دافع بخار۔ کاسر ریاح۔ مدر بول۔

استعمال :۔ جالی ہونے کے باعث اس کو باریک پیس کر سرکہ میں حل کر کے ضماداً برص بہق جرب اور جلدی امراض داغ دھبوں میں لگاتے ہیں۔ اگر ممیرا کو باریک پیس کر چھان لیں اور عرق گلاب میں بیس دن کھرل کریں تو یہ آنکھوں کے امراض مثلاً۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ کمزوری نظر میں مفید ہے۔ ملیریا بخار میں اس کے پتے مریض کو کھلاتے ہیں جس سے بخار دور ہوتا ہے یہ بوٹی سخت کڑوی ہوتی ہے۔ نیز انیسون یا بادیان کے ہمراہ پیس کر پلانے سے سوزاک اور یرقان میں فائدہ ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ امراض چشم **مقدار خوراک :۔** ایک سے دو ماشہ

مرکبات :۔ سفوف ممیراں۔ کحل الجواہر۔ کحل معمول۔ کحل مقوی بصر وغیرہ

۳۹۳ مالکنگنی

جیوتش متی۔ سرسوتی۔ پیت لتا۔

لاطینی = CELASTRUS – PANICULATA

یہ ہرتیکی گروپ اور CELASTRACEAE فیملی سے ہے۔

ماہیت :۔ یہ ایک بیلدار بوٹی ہے جو اپنے قریب کے اونچے اونچے درختوں پر چڑھ کر رسیوں کی طرح اس کی شاخوں اور پتوں پر پھیلتی ہے۔ اس کی چھال زرد۔ اسفنجی اور بعض دفعہ ریشہ دار ہوتی ہے۔ ٹہنیاں نرم اور پیچیدہ ہوتی ہیں۔ لکڑی نرم اور اسفنجی ہوتی ہے۔

پتے :۔ تین چار انچ لمبے دو تین انچ چوڑے لمبوتری شکل کے نیچے سکڑے ہوئے اوپر چوڑے۔ پھول کی ڈنڈی لمبی ہوتی ہے۔

پھول :۔ زرد یا سبزی مائل زرد رنگ مخروطی شکل دو سے چار انچ لمبے ہوتے ہیں۔ یہ چیت اور وساکھ میں لگتے ہیں۔

پھل :۔ اساڑھ اور ساون میں پھول گر کر پھل لگ جاتے ہیں اور پھل پکنے کے بعد پھٹ جاتے ہیں اور تخم باہر سے دکھائی دیتے ہیں۔ اس وقت بہت خوبصورت دکھائی دیتے ہیں اور بیل پر جھکے ہوا سے جھولتے ہوئے بہت اچھے لگتے ہیں۔ اس کا رنگ زرد ہوتا ہے اور یہ دار چینی کے رنگ کی طرح ہوتا ہے جس پر لکیریں سی ہوتی ہیں تخم کے اوپر ایک سرخ رنگ کا غلاف ہوتا

ہے۔ حرمل کے پھل کی طرح تین پہلو ڈوڈی میں تین تخم بھرے رہتے ہیں۔

یہ بیل کوہ ہمالیہ کے دامن ۔ کشمیر ۔ آسام ۔ بنگال ۔ کوہ اردلی پربت بہار ۔ دکشنی بھارت میں خود رو بکثرت پیدا ہوتی ہے۔

جز کیمیاوی :۔ تخم میں ایک کاڑھا سرخی مائیل زرد تیل ۳۰ فیصد ۔ ۲ ۔ تیز اور خوشبو دار تیل ۔ ۳ ۔ رال ۔ ۴ ۔ لاکھ ۔ پانچ فیصدی ہوتی ہے۔

مزاج :۔ گرم درجہ دوئم ۔ خشک درجہ سوئم

افعال :۔ مقوی ذہن و حافظہ ۔ مقوی باہ ۔ مصفی خون ۔ دافع امراض باردہ ' بلغمیہ ۔ ملین شکم ۔ مقوی معدہ ۔ ہاضم ۔ کاسر ریاح ۔ محلل ۔ تریاق زہر افیون ۔ معرق ۔ مدر بول ۔

استعمال :۔ مقوی ذہن و حافظہ ہونے کے باعث طلبا اور پروفیسر ذہن و حافظہ کی تقویت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی باہ ہونے کی وجہ سے نامردی اور ضعف باہ میں دس دس بوند پان میں ملا کر کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن بطور خوراک گھی دودھ کا استعمال زیادہ کریں۔

ڈاکٹر محمد شریف لکھتے ہیں کہ ما لکنگی کا تیل ایلور ۔ دگیا پٹم ۔ بنگلور کے علاقہ میں بہت اچھی طرح نکالتے ہیں یہ مرض بیری بیری میں بہت مفید ہے۔ مدر ہونے کی وجہ سے دودھ کی لسی میں اس کا تیل استعمال کرنے سے کمی پیشاب ۔ تقطیر البول کو دور کرتا ہے۔ معرق ہونے کے باعث اس کے روغن کو استعمال کرنے کے فورا بعد کثرت سے پسینہ آنے لگتا ہے۔

دافع امراض بلغمیہ و بارد ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل ۔ فالج ۔ لقوہ نقرس ۔ عرق النساء اور دردوں میں اس کو اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مصفی خون ہونے کے باعث ۔ برص جذام ۔ جرب و حکہ میں استعمال کرتے ہیں۔ محلل اورام ہونے کی وجہ سے اس کے پتوں اور تخموں کا پلٹس بنا کر پرانے اور نئے ورموں اور ناسوروں پر لگایا جاتا ہے۔

کاسر ریاح و ہاضم اور مقوی ہونے کے باعث ' بھوک کی کمی و معدہ کے امراض میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ بلغمی امراض میں ۔ مقوی باہ ۔ **مضر :۔** گرم مزاجوں میں ۔ **مصلح :۔** تازہ شیر گاؤ اور روغن زرد

مقدار خوراک :۔ آدھا ماشہ سے ایک ماشہ تک ۔

مرکبات :۔ طلاء خاص الخاص وغیرہ ۔

۳۹۴ مر ۔ مرہے ۔ (لاطینی) MYRRHA ۔ فارسی ۔ مر

(س) بول - بیجا بول - گندھ رس

COMMIPHORA OPOBALSMUM

فیملی : BURSERACEAE

ماہیت :- یہ ایک کانٹے دار درخت کارال کی طرح گوند ہے اگر اس کے تنے میں شگاف دیا جائے تو اس سے جو رس نکلتا ہے وہ گول یا بے قاعدہ دانے ہوتے ہیں - ان دانوں کے آپس میں چپک جانے سے چھوٹی بڑی ڈلیاں سی بن جاتی ہیں - یہ ڈلیاں باہر سے سرخی مائل زرد ہوتی ہیں - اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے - بہترین مرکہ کا سمجھا جاتا ہے - یہ عرب سقوطرہ - افریقہ - مشرقی امریکہ - پرشیا - شام وغیرہ ملکوں میں پیدا ہوتا ہے اور ہندوستان میں مغربی حصہ میں پیدا ہوتا ہے لیکن وہ افعال و خواص میں قدرے کمزور ہوتا ہے -

جز کیمیاوی :- ۱ - ایک اڑنے والا تیل MYRHOL فیصد ۵.۱۰ فیصدی - ۲ - ایک تلخ جوہر - ۳ - MYRRHIN (جوہر مر) ایک قسم کی رال ۲۵ سے ۴۰ فیصدی - ۴ - گوند ۶۵ سے ساٹھ فیصدی -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم -

افعال :- کاسر ریاح - مقوی معدہ - مجفف - دافع تعفن - مسخن - مفتح - جالی - قاتل کرم شکم - منفث بلغم - مدر حیض - محلل -

استعمال :- مقوی معدہ و کاسر ریاح ہونے کے باعث نفخ - سو ہضمی - قبض میں استعمال کرتے ہیں -

جالی دافع تعفن و مجفف ہونے کے باعث زخموں کی بدبو اور خشک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - محلل - مفتح و مسخن ہونے کی وجہ سے کھانسی دمہ - خشونت حلق بحتہ الصوت ، قلع الفم قروح لثہ - استرخائے حلق میں استعمال کرتے ہیں - قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے - مجفف جالی ہونے کے باعث دیگر ادویہ کے ہمراہ آنکھوں کی بیماریوں میں مفید ہے -

مدر حیض ہونے کی وجہ سے دیگر ادویہ کے ہمراہ ادرار حیض کے لئے استعمال کراتے ہیں -

نفع خاص :- ادرار حیض و مخرج بلغم -

مقدار خوراک :- ایک سے دو ماشہ

مرکبات :- حب طاعون بہ نسخہ خاص - دوائے پنیس - حب مدر حیض - تریاق اربعہ -

۳۹۵ مرزنجوش ORIGANUM - VULGARE

فیملی :- LABIATAE

ماہیت :- یہ تلسی کی قسم کی ایک بوٹی ہے - اس کے پودے اور پتے ریحان کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں -

پھول :- چھوٹے اور گلابی رنگ کے ہوتے ہیں اور اس کے پتوں اور پھولوں وغیرہ میں ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے -

یہ ہمالیہ میں سات ہزار سے دس ہزار فٹ کی اونچائی تک خودرو پیدا ہوتی ہے -

جز کیمیاوی :- اس میں ایک اڑنے والا تیل ہوتا ہے -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم

افعال :- محلل - مسکن - منفث بلغم - دافع نزلہ - دافع امراض عصبی بلغمی اور مصفی خون

استعمال :- محلل و مسکن و دافع نزلہ ہونے کی وجہ سے سردرد بارد - شقیقہ زکام میں ضمادا لگاتے ہیں - محلل و مسکن ہونے کی وجہ سے کان کے درد اور جلدی امراض میں ضمادا " مفید ہے -

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے احتباس حیض میں اس کا جوشاندہ استعمال کیا جاتا ہے-

دافع امراض عصبی و بلغمی ہونے کی وجہ سے - صرع - لقوہ - رعشہ - خدر اور دردوں میں مفید ہے -

جالی ہونے کی وجہ سے باریک پیس کر آنکھوں کے ضعف میں مفید ہے -

مفتت حصاۃ و کاسر ریاح ہونے کے باعث پتھری کو توڑتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے -

مقدار خوراک :- چھ سے سات ماشہ - جوشاندہ میں ایک سے دو تولہ -

مرکبات :- مفرح موسبزی مفرح کبیر - وغیرہ

۳۹۶ مروڑ پھلی (ف) گشت برگشت (س) اور تنی رکت پشپی-

HELICTTERES - ISORA - LINN

فیملی :- STERCULIACEAE

ماہیت :- یہ ایک چھوٹے قد کا جھاڑی کی طرح پودا ہے جو تین ساڑھے تین گز بلند ہوتا

ہے ' یہ گھنا اور سایہ دار ہوتا ہے اس کے پتے تین چار انچ لمبے اور دو تین انچ چوڑے ہوتے ہیں - یہ موسم بہار کے آخر تک پھلتا پھولتا ہے - پھول سرخ رنگ کے اور پھلیاں گچھوں میں لگتی ہیں - پھلیاں سبز اور بعد میں کالی ہو جاتی ہیں -

یہ تقریباً ہندوستان کے بہت سے حصوں - جموں - کانگڑہ - بہار - میواڑ اور اودھ کے جنگلوں میں پیدا ہوتی ہے - اس کی ایک دوسری قسم بھی ہے جو بیلدار بوٹی کی بیج دار پھلیاں ہوتی ہیں لیکن افعال و خواص دونوں کے برابر ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ اول - **افعال :-** مسکن - محلل - ملطف - جالی -

استعمال :- محلل و ملطف ہونے کے باعث بلغمی امراض - کھانسی وغیرہ دور کرتی ہے - ضماداً اورام باردہ کو تحلیل کرتی ہے - مسکن ہونے کے وجہ سے پیچش میں جوشاندہ و خیساندہ کے طور پر استعمال کراتے ہیں -

جالی ہونے کی وجہ سے سرکہ میں ضماداً درد وغیرہ کو آرام دیتا ہے -

کانگڑہ وغیرہ کے علاقہ میں اس کو ذیابیطس کے لئے استعمال کرکے مفید بتلاتے ہیں -

نفع خاص :- مسہل بلغم اور پیچش میں مفید ہے -

مقدار خوراک :- ۵ سے سات ماشہ

۳۹۷ مشکطرا مشیع - پودینہ کوہی - فودنج جبلی

لاطینی :- ZIZIPHORA - TENUIOR MENTHA - POLOLIGIGUM

فیملی :- تلسی (LABIATE) اور پودینہ کی ایک قسم کا پودا ہے - پتے چھوٹے چھوٹے گولائی لئے ہوئے تقریباً بے نوکدار ہوتے ہیں - اس کا پودا دو یا ڈھائی فٹ اونچا ہوتا ہے - پھول بہت زیادہ ہوتے ہیں اور باریک باریک روئیں دار ہوتے ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ سوئم

جز کیمیاوی :- ایک اڑنے والا لطیف روغن ہوتا ہے اس میں پولیگون نامی جوہر ہوتا ہے -

افعال :- کاسر ریاح - مدر حیض و بول - قاتل کرم شکم -

استعمال :- مدر بول و حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض اخراج جنین و مشیمہ کے لئے اور پیشاب کے لئے استعمال کرتے ہیں - قاتل کرم شکم ہونے کے باعث کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے کھلاتے اور جوشاندہ پلاتے ہیں - کان ناک میں اس کے پانی یا جوشاندہ کو ڈالیں تو ان کے زخموں اور کرم ہوں تو ان کو ہلاک کرتا ہے -

مقدار خوراک :- پانچ سے سات ماشہ

۳۹۸ مصطگی - علک رومی - کندر رومی

انگریزی :- MASTICHE

لاطینی :- PISTACIA LENTISCUS

فیملی :- ANACARDIACEAE

ماہیت :- یہ ایک جما ہوا رال دار مادہ ہوتا ہے - جو ایک درخت کے تنے اور موٹی موٹی شاخوں میں شگاف کرنے سے حاصل ہوتا ہے بقول گیلانی حبتہ الخضرا کی ایک قسم کا درخت ہے ایک اچھے درخت سے دس بارہ پونڈ مصطگی حاصل ہو سکتی ہے - اس کے درخت مغربی افریقہ اور یونان کے قدیم جزیروں میں پیدا ہوتے ہیں -

مصطگی کے چھوٹے چھوٹے گول بے قاعدہ دانے مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں - اس کی رنگت زرد مائل شفاف ذائقہ معمولی شیریں خوشبودار جو روغن بلسان یا تارپین کے مشابہ ہوتی ہے - منہ میں چبانے سے ملائم مگر چپچپی سی ہوتی ہے - اگر اس کو زور سے رگڑا جائے تو باریک ہونے کی بجائے چمٹ جاتی ہے - ہلکے ہاتھ اور ٹھنڈے کھرل میں باریک ہو جاتی ہے ' یہ پانی میں حل نہیں ہوتی - الکحل میں ۹۰ فیصدی اور ایتھر اور کلورو فارم میں بھی حل ہو جاتی ہے -

جز کیمیاوی :- ۱ - ایک اڑنے والا تیل معمولی مقدار میں - ۲ - رال کے تیزاب (ستی کونک ایسڈ - ٹی کولک ایسڈ) - ۳ - رال - ۴ - مصطگین دس فیصدی -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم -

افعال :- منفث بلغم - قابض و حابس خون - مقوی معدہ و جگر کاسر ریاح - مختلف اخلاط کی مسہل - مختلف بدرقہ سے محلل - ملین یا قابض - ملطف - جاذب رطوبات -

استعمال :- مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کے باعث ضعف معدہ اور امعا میں مفید ہے -

ملطف و ملین ہونے کی وجہ سے ہمراہ گلقند استعمال کریں -

منفث بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور قصبتہ الریہ کو صاف کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - مسہل ہونے کے باعث بلغم کے لیے غاریقون صفراء کے لئے ایلوا - سودا کے لئے ہلیلہ جات کے ساتھ استعمال کرتے ہیں - جالی - حابس - قابض - ہونے کے سبب سنونوں میں شامل کرتے ہیں - ورموں کے لئے ضماداً مفید ہے - حابس الدم ہونے کے

باعث نفث الدم اور جریان خون اندرونی و بیرونی بند کرتی ہے -
جالی ہونے کے سبب سے ابٹن میں ملا کر ملنے سے بدن کو خوشبودار بناتا اور نکھار پیدا کرتا ہے -

نفع خاص :- مقوی معدہ و امعا - **مقدار خوراک :-** ایک ماشہ سے دو ماشہ

مرکبات :- جوارش مصطگی - اطریفل ملین - جوارش جالینوس - جوارش زرعونی سادہ - جوارش شہریاراں جوارش طباشیر - جوارش عود ترش - جوارش عود ملین - جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں - جواہر مہرہ وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں -

۳۹۹ مقل - گوگل - مقل الیہود
کوشک - بھینیا گوگل

BALSAMO – DENDRON – MUKUL

یہ کافور کی گروپ اور گوگل فیملی BURSERACEAE کا یہ چھوٹے قد خوشبودار اور کانٹے دار درخت لگ بھگ دس بارہ فٹ تک اونچا ہوتا ہے -

پتے :- نیم کے پتوں کی طرح ایک جگہ اور الگ الگ تین تین پتے یہ چمکیلے موٹے اور چکنے ہوتے ہیں -

پھول :- سرخ اور چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں -

پھل چھوٹے چھوٹے لمبائی لئے ہوئے گول دھوسر رنگ کے اور پک کر لال رنگ کے ہو جاتے ہیں -

چھال :- سبزی مائیل زرد اور لکڑی سفید ہوتی ہے -

اس کا رس (گوند) سورج کی گرمی سے اس کے تنے اور بڑی بڑی شاخوں سے خود بخود نکلنے لگتا ہے - وہ رس درخت کے اردگرد نیچے گر کر مٹی اور کنکروں میں ملتا رہتا ہے - کبھی کبھی درخت کی خلاؤں میں جمع ہو جاتا ہے - اس کو اکٹھا کر لیا جاتا ہے - عام طور پر گوگل میں مٹی ریت وغیرہ بہت ملا ہوتا ہے اس لئے اس کو مدبر اور شدھ کرکے استعمال کرنا چاہئے -

اچھا گوگل چمکیلا - جلد ٹوٹنے والا - خوشبودار - کچھ زردی مایل اور پرانا ہو تو کچھ کالا اور پانی میں چمکیلا سفید رنگ کا گھول بن جانے والا اچھا ہوتا ہے -

۱ - گندمی رنگ کا - ۲ - بھینیا - ۳ - چمکیلا - ۴ - نیلے رنگ کا ہوتا ہے - اس کے درخت - عرب - ہندوستان میں راجستھان - پوربی بنگال - میسور - بہار - آسام اور سلٹ میں پائے جاتے

ہیں -

جز کیمیاوی :- ۱- اڑنے والا تیل - ۲- رال ملا ہوا گوند ایک تیز مادہ -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم

افعال :- منفث بلغم و منضج و مسہل بلغم - مقوی باہ - محلل - ملین - مفتت سنگ گردہ - کاسر ریاح دافع بواسیر حابس خون بواسیری - مدر بول و حیض - مسخن - جالی -

استعمال :- منفث بلغم ہونے کے سبب سے سعال اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں -

مسخن و منضج و مسہل بلغم ہونے کی وجہ سے امراض بلغمیہ ' عصبانیہ - مثلاً وجع المفاصل اور ہر قسم کی ریاحی درد میں نیز عرق النساء لقوہ ' فالج - نقرس میں استعمال کرتے ہیں - مقوی باہ و تقویت معدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں - محلل ہونے کی وجہ سے ظاہری و باطنی اورام احشا کے ورموں اور خنازیر اور طاعون کی گلٹیوں پر ضماداً مفید ہے اور اندرونی طور پر کھلاتے ہیں -

دافع بواسیر و حابس الدم بواسیری ہونے کی وجہ سے بواسیر خونی اور بادی میں استعمال کرتے ہیں اور نفث الدم میں مفید ہے - دیگر ادویہ کے ہمراہ مسوں پر لگاتے ہیں - مدر حیض ہونے کی وجہ سے اخراج جنین و مشیمہ کے لئے کھلاتے ہیں اور حمولاً استعمال کرتے ہیں - جالی ہونے کی وجہ سے پسینہ لاتا ہے - مدر بول ہونے کی وجہ سے دیگر ادویہ کے ہمراہ پیشاب کی مقدار کو زیادہ کرتا ہے - جسمانی قوت میں اضافہ کرتا ہے -

نفع خاص :- بواسیر میں - محلل اورام - **مقدار خوراک :-** ایک سے ڈیڑھ ماشہ

مرکبات :- اطریفل مقل - حب یوگراج گوگل - معجون مقل - معجون یوگراج گوگل - مرہم اشق - حب مقل وغیرہ -

۴۰۰ منڈی - گورکھ منڈی

لاطینی :- SPHAE RANTHUSI -INDICUS

فیملی بھرنگراج :- COMPOSITAE

ماہیت :- یہ دو قسم کی ہوتی ہے - منڈی جس کا پودا چھوٹا ہوتا ہے اور عموماً استعمال بھی ہوتی ہے ' دوسری قسم بڑی ہوتی ہے اس کو مہا منڈی - منڈیری ' لوچنی اور بڑی منڈی کہا جاتا ہے -

اس کا پودا لگ بھگ ڈیڑھ فٹ اونچا شاخوں والا اور پھیلا ہوتا ہے - پتے چھوٹے بیضوی

شکل میں لیکن روئیں دار ہوتے ہیں -

پھول و پھل :- جب تک پھول نرم - ہموار منڈے ہوئے سر کی طرح ہوتے ہیں اور جب پک کر سخت ہو جاتے ہیں تو پھل کہا جاتا ہے اس لئے اس کو گل منڈی بھی کہا جاتا ہے - ان کا رنگ سرخ سا ہوتا ہے - یہ پودا برسات میں پیدا ہوتا ہے اور نومبر دسمبر میں پھلتا پھولتا ہے اور اس کو ہی دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے -

اس کی چھوٹی قسم زمین میں مفروش ہوتی ہے جس کے پتے پودینہ کی مانند ہوتے ہیں لیکن روئیں دار اور موٹے ہوتے ہیں اور پھل و پھول جن کو گل منڈی کہا جاتا ہے لگتے ہیں -

دونوں اقسام کے افعال وخواص یکساں ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم

افعال :- مصفی خون - مقوی قلب و حواس - ملطف - مفتح - مقوی بصر

استعمال :- ملطف و مفتح و مصفی خون ہونے کی وجہ خونی و جلدی امراض مثلاً پھوڑے پھنسیاں - ترد خشک خارش - داد - اورام اور آتشک - جذام میں مفرداً و مرکباً"- مختلف طریقوں سے استعمال کراتے ہیں -

مقوی قلب و حواس ہونے کی وجہ سے ضعف قلب خفقان - ضعف دماغ - مالیخولیا - وحشت و یرقان میں استعمال کرتے ہیں - دماغی امراض میں سایہ میں خشک شدہ بوٹی سفوف بنا کر ہموزن چھوٹی الائچی و کوزہ مصری ملا کر استعمال کرنا مفید ہے - نقوع شاہترہ کا جز ہے - تازہ پھول کا استعمال آنکھوں کے لئے مفید ہے -

نفع خاص :- مصفی خون - **مضر:-** گرم مزاجوں میں -

مصلح :- بھنگرا کا پانی - **بدل :-** سرپھوکہ -

مقدار خوراک :- سات ماشہ سے ایک تولہ

مرکبات :- نقوع شاہترہ - عرق مصفی خون - اطریفل منڈی - عرق منڈی - معجون منڈی وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں -

V.O. HYMENOPERA

۴۰۱ موم - (عربی) شمع (یونانی) قیروس بیروس
(پ) موم زرد (سنسکرت) موہو شیش - مدھچھیشت)
(ب) موم (ہندی) پیلی موم -

(انگریزی) BEESWAX سیرا فیوا

لاطینی = CERAFAVA

ماہیت :- مشہور چیز ہے جو شہد کے چھتہ سے حاصل ہوتا ہے شہد کی مکھی کے پیٹ کے اردگرد جو کیسہ دار غدود ہیں ان سے موم بطور فضلہ نکلتی ہے - یہ زرد رنگ کا منجمد مرکب ہے اس کی بوم شہد کی طرح ہوتی ہے - چھونے سے اس میں تیل کی طرح چکناہٹ محسوس نہیں ہوتی - اس کا وزن متناسب ۹۶۰ سے ۹۷۰ تک ہوتا ہے - یہ ۱۴۴ سے ۱۴۷ درجہ فارن ہیٹ پر پگھل جاتی ہے اور یہ گرم تارپین میں پورا حل ہو جاتا ہے -

جز کیمیاوی :- ۱- مائی ری سین - ۲ - سیروٹک ایسڈ - دو اجزا پائے جاتے ہیں -

اس کی دوسری قسم **موم سفید - (لاطینی) :-** CERA ALBA بھی ہوتی ہے -

مزاج :- معتدل - بعض کے نزدیک گرم درجہ دوئم - تری خشکی میں معتدل -

افعال :- محلل و ملین اورام صلبہ - مسکن اوجاع - منبت لحم -

استعمال :- اس کی عموماً مرہم اور قیروطیاں بناتے ہیں اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - نیز خشک کھانسی تصفیہ آواز اور درد سینہ میں استعمال کرتے ہیں -

نفع خاص :- محلل اورام -

مقدار خوراک :- آدھ سے ایک ماشہ

مرکبات :- قیروطی ارد کرسنہ - قیروطی باقلا - قیروطی کرنب - قیروطی آردجو - قیروطی بابونہ - قیروطی کیترادالی - مرہم اشق - مرہم جدوار - مرہم رال - مرہم رسل - مرہم کافوری - مرہم ناصور - مرہم سفیدہ کاشغری - مرہم رتن جوت مرہم خنازیر وغیرہ -

۴۰۲ میتھی (عربی) حلبہ - بزرالحلبہ - (ف) شملیز

(یونانی) طیلس (س) مے تھیکار (ہندی) پیت مچجا

(بنگالی - مراٹھی - گجراتی - پنجابی) میتھی

انگریزی - FENUGREEK فینو گریک

لاطینی - ٹرگو نیلا فورنیم گریکم

TRIGONELLA FOENUM GRAECUM – LINN

فیملی :- LEGUMINOSAE

ماہیت :- یہ ایک پودا ہے جو ایک سے دو فٹ تک بلند ہو جاتا ہے -
یہ دو قسم کی ہوتی ہے - ایک کے پتے نازک اور چھوٹے چھوٹے اس کو اوپر اوپر سے کاٹ کر ساگ بنایا جاتا ہے جس کو پھول میتھی کہتے ہیں -
دوسری قسم کا پتہ موٹا ہوتا ہے اور درمیان کا تنا بھی موٹا ہوتا ہے - یہ عموماً " تین تین پتوں والا ہوتا ہے پتے کچھ دندانے دار اور کچھ بغیر لائنوں کے ہوتے ہیں - اس کے پھول بھی زرد ہوتے ہیں اس کے ساتھ تین چار انچ لمبی قدرے چپٹی پھلی لگتی ہے جس کے اندر زرد رنگ کے دانے نما تخم ہوتے ہیں جن کو تخم میتھی کہا جاتا ہے اس کی کاشت لگ بھگ پورے برصغیر میں ہوتی ہے اور عموماً " اس کے پتوں کا ساگ بنا کر کھایا جاتا ہے اس کا مزہ قدرے تلخ ہوتا ہے -

جز کیمیاوی :- ۱ - تخم میں TANNIN 2 - زرد رنگ کا مواد - ۳ - ایک تیز بدبو دار لگ بھگ چھ فیصدی - ۴ - رال - ۵ - لعاب ۳۰ فیصدی - ۶ - البومن ۲۱ فیصدی - ۷ - کولین و میتیھن اور قدرے لوہا ہوتا ہے -

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم

افعال :- جالی - محلل - منضج اورام - مقوی اعصاب - مقوی بدن - مخرج و منفث بلغم وریہ - مقوی معدہ و امعا - کاسر ریاح - ملین - محرک رحم - مدر حیض - مسکن درد -

استعمال :- محلل و منضج اورام و مسکن درد ہونے کی وجہ سے اس کا ضماد ورموں کو نضج دیتا اور تحلیل کرتا ہے -
مدر حیض ہونے کے باعث ادرار حیض کے نسخوں میں استعمال کرتے ہیں - جالی ہونے کی وجہ سے چہرے پر ضماد کرنا اس کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے - منفث بلغم ہونے کے باعث کھانسی اور دمہ میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے - مقوی باہ و مقوی بدن ہونے کی وجہ سے اس کو تقویت باہ اور بدن کی تقویت کے لئے استعمال کرتے ہیں - مقوی معدہ و کاسر ریاح ہونے کے باعث اس کو ساگ بھاجی میں ملا کر کھاتے ہیں - مقوی اعصاب و مسخن ہونے کی وجہ سے بلغمی و عصبی امراض میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں -
جالی و محلل ہونے کے باعث اس کا لعاب آشوب و درد چشم میں استعمال کرتے ہیں -

نفع خاص :- امراض باردہ میں -

مقدار خوراک :- تین سے پانچ ماشہ - بطور ساگ بقدر ہضم -

مرکبات :- تریاق ضیق النفس - روغن شفا - مرہم داخلیون - وغیرہ

۴۰۳ مامیثا (یونانی) غلوفن - ہمینا

ماہیت :- یہ ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کے پتے سفیدی مائل کنگرے دار اور روئیں دار اور چیپ دار ہوتے ہیں -

پھول :- زرد بو تیز مزہ تلخ اور رطوبت سے بھرا ہوتا ہے اس کے تخم سیاہ تلوں کے مشابہ ہوتے ہیں - اس کی دوسری قسم کے پھول سرخ رنگ کے ہوتے ہیں لیکن زرد پھول والی زیادہ استعمال کی جاتی ہے - یہ ایران اور شام میں پیدا ہوتی ہے - اس بوٹی سے عصارہ حاصل کرتے ہیں - جس کو عصارہ مامیثا کہا جاتا ہے -

مزاج :- سرد خشک درجہ دوئم **افعال :-** مبرد - رادع قابض - مجفف -

استعمال :- مبرد اور رادع ہونے کی وجہ سے اس کا طلاء گرم سر درد میں سود مند ہے اور جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہے اس کے علاوہ آشوب چشم حارہ - ماشرا - حمرا اور ضعف بصر میں مفید ہے - یہ اسہال صفراوی کو بند کرتا ہے - قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے قلاع الفم - قروح ساعیہ میں ذروراً مفید ہے - آگ کے جلے ہوئے کو مفید ہے - اس کا ضماد نقرس میں مفید ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہیں -

نفع خاص :- امراض چشم میں **مقدار خوراک :-** ایک سے دو ماشہ **مرکبات :-** کحل الجواہر - وغیرہ

۴۰۴ مویز - منقی - عنب - انگور - زبیب - کشمش

وراکشا - مدھورسا - امرت پھلا - انگور بے دانہ

(یونانی) قلندس (انگریزی) GRAPE داکھ

لاطینی = VITIS VINIFERA -

ماہیت :- یہ ایک مشہور بیل ہے جو اپنے آس پاس کی چیزوں - چھتوں یا رسیوں پر چڑھ جاتا ہے - اس کے پتے کٹے ہوئے سبز اور نوکدار بڑے بڑے ہوتے ہیں -

پھل دانے دار یا لمبوترے گچھوں میں لگتے ہیں - یہ سفید - کالا - چھوٹے دانے کا اور بڑے دانے والا - بغیر بیج کے اور بیج والا ہوتا ہے - کچی حالت میں سبز اور کھٹا اور بعد میں کھٹ مٹھا اور پکنے پر شیریں ہو جاتا ہے - چھوٹا انگور سوکھنے پر کشمش کہلاتا ہے اور موٹا سوکھنے پر مویز (منقی) کہا جاتا ہے - پنجاب اور دہلی کے اردگر پیدا ہوتا ہے اس کو داکھ کہا جاتا ہے جو عموماً پکنے

پر کھٹ مٹھا ہوتا ہے -

اچھا انگور افغانستان - بلوچستان - سندھ کشمیر۔ ایران میں ہوتا ہے - اب بھارت میں بھی اس کی کئی جگہ کاشت شروع ہو گئی ہے - جو یورپین - امریکہ - اسٹریلین وغیرہ کی قلمیں لگائی جاتی ہیں - ابھی یہ زیادہ میٹھے نہیں ہوتے - حیدر آباد دکشنی بھارت وغیرہ کی طرف - ہماچل پردیش - پنجاب اور یو پی کے پہاڑی علاقوں میں کاشت ہونے لگی ہے -

جز کیمیاوی :- ۱ - شکر انگوری - ۲ - ٹارٹرک ایسڈ - ۳ - گوند - ۴ - میلک ایسڈ پایا جاتا ہے -

افعال :- "انگور" منضج - مدر بول - مولد خون - ملین - خام قابض -

استعمال :- شیریں - بطور میوہ عموماً کھایا جاتا ہے - یہ جلدی ھضم ہوتا ہے اور بدن کو تقویت دیتا ہے - اچھا خون پیدا کرتا اور قبض کو دور کرتا ہے اس کا رس تقویت و تفریح کے علاوہ پیشاب آور ہے - سینہ کے امراض میں مفید ہے اور اچھی غذا ہے -

کشمش - انگور بے دانہ) یہ چھوٹے انگور ہوتے ہیں -

مزاج :- گرم تر - اعتدال کی طرف مائل

افعال :- کثیر الغذا - منقی صدر - مبہی - مفرح و مقوی قلب - محلل - جالی - ملین -

استعمال :- بطور غذا - عموماً استعمال کرتے ہیں - یہ شکم کو نرم کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے - مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب - گھبراہٹ - وحشت خفقان میں مفید ہے اس کو عرق بید مشک یا کیوڑہ میں بھگو کر استعمال کریں - بادام - کشمش - زعفران اور کئی قسم کے خشک میووں اور مغزیات کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں -

اورام صلبہ میں اور پھوڑوں کو پھاڑنے کے لئے کشمش کو باریک پیس کر ضماد کرنے یا پلٹس بنا کر باندھنے سے ورم تحلیل ہوتے اور پھوڑے پھٹ جاتے ہیں - ان سے مواد خارج ہونے لگتا ہے - جالی ہونے کی وجہ سے گنج داد میں دیگر ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں -

منقی صدر ہونے کی وجہ سے بحتہ الصوت و کھانسی کے لئے مفید ہے -

مقدار خوراک :- بقدر ھضم - بطور دوا ایک تولہ

نوٹ ! خواص انگور از حکیم محمد عبداللہ پڑھیں- اس موضوع پر مکمل کتاب ہے-

۴۰۵ مویز (منقے)

مزاج :- گرم تر درجہ اول -

افعال کثیر الغذا - منضج خلط غلیظ - منفج اور مسمن بدن - مقوی جگر - جالی - محلل - مقوی معدہ و امعا - محرک باہ -

استعمال :- بطور غذا بھی کھایا جاتا ہے - امراض بلغمیہ باردہ - سوداویہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اخلاط غلیظ کو منضج دینے کے لئے دیگر ادویہ کے ہمراہ دیتے ہیں -

دائمی قبض میں اس کو کھلایا جاتا ہے - قروح خبیثہ کو اور اورام کو تحلیل کرنے اور سکون کے لئے پلٹس یا ضماد لگاتے ہیں - معدہ و جگر کو طاقت دینے کے لئے مفید ہے نیز معدہ و امعا کے زخموں کو صاف کرنے کے لئے کھلایا جاتا ہے -کھانسی میں منہ میں رکھ کر چوستے ہیں -

زہریلے جوھر مثلاً جوہر رس کپور - جوہر سین - جوہر کلاں وغیرہ کو مویز کا دانہ نکال کر اس میں لپیٹ کر کھلایا جاتا ہے تاکہ وہ دانتوں اور حلق کو نہ لگے ' اس سے منہ آنے کا ڈر ہوتا ہے۔

نفع خاص :- کثیر الغذا - مسمن بدن - **مقدار خوراک :-** ۹ سے گیارہ دانہ تک

مرکبات :- اطریفل اسطوخودوس - اطریفل فولادی - اطریفل کشمشی - اطریفل مقل - جوارش تمر ہندی - حب لبان - حلوائے سپاری پاک دوائے بواسیر بہ نسخہ خاص - شربت اسطخدوس - معجون فلاسفہ - شربت انگور شیریں و ترش - شربت مویز وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں -

۴۰۶ مروارید - موتی - لولو - مکتا پھل - مکتا

(عربی) در (بڑا موتی) PEARL (A)

لاطینی - MARGRATA یا MOTIPRONE

اگر موتی صدف کے اندر صرف ایک ہو اس کو عربی میں در یتیم کہتے ہیں۔

ماہیت :- ایک خاص قسم کی سیپ کے اندر سے چھوٹے بڑے نکلتے ہیں - جو موتی خشخاص کے دانوں کی برابر بے ڈول سے ہوتے ہیں - ان کو ان بدھ موتی کہا جاتا ہے - لیکن جتنا بڑا موتی نکلتا ہے اس کی قیمت اتنا ہی زیادہ ہوتی ہے - دوا کے طور پر مروارید نا سفتہ یعنی ان بدھ موتی استعمال ہوتے ہیں - یہ بحر ہند اور دیگر سمندروں سے غوطہ خور نکالتے ہیں -

مزاج :- معتدل - خشکی کی طرف مائل -

افعال :- مقوی اعضائے رئیسہ - قابض - حابس الدم - مقوی بصر - جاذب سریع الاثر

استعمال :- مقوی اعضاء ہونے کے باعث - وسواس - جنون - خفقان - ضعف معدہ و جگر وگردہ - ضعف قلب میں استعمال کرتے ہیں - مقوی بصر ہونے کی وجہ سے مقوی بصر سرموں میں

شامل کرتے ہیں - قابض و حابس ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم - جریان - کثرت حیض ، خون بواسیر کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - تقویت قلب و دماغ کے علاوہ چیچک کے دانے جلدی نکلنے اور موتی جھرہ کے دانوں کو نکالنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - حرارت غریزی کو قوت دیتا ہے اور سریع الاثر ہے -

نفع خاص :- مقوی قلب

مقدار خوراک :- صلایہ ادھ رتی - کشتہ دو چاول -

مرکبات :- کشتہ مروارید - قرص طباشیر لولوی - مفرح شیخ الرئیس - مفرح موسوی مفرح معتدل - مفرح یاقوتی معتدل - نوشادر لولوی - یاقوتی حار - یاقوتی لولوی - خمیرہ مروارید - معجون طلا - معجون حمل عنبری علوی خان - دواء المسک جواہر والی - بارد - حار - معتدل) خمیر گاؤ زبان جواہر والا - وغیرہ بے شمار مرکبات ہیں -

۴۰۷ مسک (ف) مشک (ہ) کستوری

MOSCHUS MOSCHIFERUS (لاطینی) MUSK (انگریزی)

ماہیت :- یہ ایک جانور کے نابھی (ناف) میں جمی خاص قسم کی خشک شدہ رطوبت ہے جس کے دانے سیاہ - سرخی مائیل - بو بہت تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے - یہ جانور ہرن کی قسم سے ہوتا ہے بعض کے نزدیک ہرن اور جنگلی بلاؤ کے درمیان کا جانور ہے - یہ تبت - نیپال - کشمیر - چین روس میں پایا جاتا ہے - مشک نیپالی اور تبتی اچھی ہوتی ہے -

مزاج :- گرم خشک درجہ سوئم -

افعال :- مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ - منعش حرارت غریزی - مقوی حواس ظاہری و باطنی - ملطف و مفتح سدد - مسخن - دافع تشنج - مقوی باہ -

استعمال :- تقویت باہ کی ادویات ، معجونوں اور حبوب میں استعمال کرتے ہیں - ضعف قلب و دماغ کے امراض - خفان وحشت - مالیخولیا - وسواس - مراق - اختناق الرحم - مرگی - فالج - لقوہ - خدر - رعشہ نسیان - سکتہ ، بچوں کی مرگی - امراض تشنج ، مثلاً کالی کھانسی - وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں - حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے -

نفع خاص :- دل و دماغ کا مقوی و مفرح ہے -

مرکبات :- جواہر مہرہ - حب جالینوس - حب کیمیائے عشرت - دواء لمسک (حار - بارد - معتدل) معجون مروح الارواح - لبوب کبیر - عرق ماء اللحم چوب چینی والا - عرق گزر عنبری ،

نسخہ کلاں - طلاے دار چینی مشک والا وغیرہ وغیرہ -

۴۰۸ مین پھل

(ع) جوزالقی - (س) مدن پھل (پ) راڑا

RANDIA - DUMETORUM (لاطینی)

RUBIACEAE = فیملی

ماہیت :- یہ درخت سات فٹ سے پندرہ سولہ فٹ تک اونچا خار دار جھاڑی نما درخت ہوتا ہے اس پر لمبے اور مضبوط کانٹے لگ بھگ سوایا ڈیڑھ انچ لمبے ہوتے ہیں -

چھال = نیلگوں اترتی ہوئی معلوم ہوتی ہے - لکڑی سفید اور سخت ہوتی ہے -

پتے = ایک سے دو انچ لمبے چرچٹے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں - پتوں کی ڈنڈیاں چھوٹی اوپر نیچے اٹھی رہتی ہیں -

پھول :- چھوٹے زرد مائل - سفید رنگ کے ایک سے تین اکٹھے لگتے ہیں - یہ پانچ پنکھڑیوں والے ہوتے ہیں - یہ عموماً" بیساکھ کے آخر یا جیٹھ میں لگتے ہیں -

پھل :- سردیوں تک آجاتے ہیں - یہ عموماً" گول ناشپاتی کی طرح یا بیضوی شکل کا جو پون انچ ہوتا ہے اور موٹائی بڑے ریٹھہ کی برابر ہوتا ہے - اس کے اوپر کا چھلکا زرد اور قدرے موٹا سیاہی مائل ہوتا ہے - اس کے اوپر ایک ٹوپی ہوتی ہے - اس کے جوف میں دو خانے ہوتے ہیں ' ہر خانے میں بہت چھوٹے چھوٹے تخم ہوتے ہیں جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے بہدانہ کے مشابہ اور ان کی طرح لعاب دار ہوتے ہیں - دوا کے طور پر اس کا چھلکا استعمال کرتے ہیں۔

اس کا مزہ تلخ اور بو خراب ہوتی ہے - اس پر پھل بہت آتا ہے جس کی وجہ سے درخت کی شاخیں جھک جاتی ہیں۔

جز کیمیاوی :- اس میں ۱ - SAPONIN - 2 - موم - ۳ - رال - ۴ - کچھ دیگر مواد پائے جاتے ہیں - **مزاج :-** گرم خشک درجہ دوئم

افعال :- مقی - مسہل بلغم - محلل - منفتح - منفجر اورام -

استعمال :- پانی میں گھس کر پھوڑے پھنسیوں اور ورموں پر لگانے سے وہ تحلیل ہو جاتے ہیں یا پک کر پھوٹ جاتے ہیں - امراض بلغمیہ - کھانسی - دمہ میں یا قے لانے کے لئے اس کا جوشاندہ یا خسیاندہ پلاتے ہیں - اس سے قے کے راستہ بلغم خارج ہو کر سکون حاصل ہوتا ہے - نیز مسموم کو قے کروانے کے لئے بہت اچھی چیز ہے - ورم گھٹیا میں ضماداً" مفید ہے -

بخاروں میں اس کی چھال کے چھلکے کا جوشاندہ پلانا مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مقی و مسہل بلغم۔

مقدار خوراک :۔ تین سے چھ ماشہ۔

۴۰۹ موصلی سفید۔ شویت موصلی

ARUNDINACEUM

CHLOROPHYTUM - BAKER لاطینی

LILIACEAE = نیڈا لوکل۔ فیملی

ماہیت :۔ یہ ایک بوٹی ہے جو موسم برسات میں پہاڑیوں کی ڈھلانوں پر خود رو پیدا ہوتی ہے۔

پتے :۔ کھجور کے پتوں کی طرح لمبے نوکدار زردی مائیل سبز جن کا ذائقہ قدرے میٹھا اور کھٹا اور تھوڑا چکنا ہوتا ہے۔ اس کا پودا ڈیڑھ دو فٹ اونچا ہوتا ہے۔ ساون بھادوں میں پودے کے درمیان سے گھیکوار کے طرح پتے نکلتے ہیں اور پھول مجنری نکلتی ہے جس میں چھ پنکھڑیوں والے پھول لگتے ہیں اور پھل چھوٹی الائچی کے برابر ہوتا ہے اور پھلوں میں بھرے ہوتے ہیں۔

موصلی سفید کی جڑ سے تین سے پانچ انچ لمبی موصلی نکلتی ہے اور ہر پودے کے نیچے چھ سات موصلیاں نکلتی ہیں۔ بھادوں کے آخر میں ان کو اکھاڑ لیا جاتا ہے' یہ پہاڑوں۔ ست پڑا۔ کوہ ارولی۔ پربت بندھیا چل وغیرہ پر پیدا ہوتی ہے۔

۴۱۰ دوسری قسم۔ موصلی سفید نمبر ۲

ASPARAGUS - ABSCENDENS - ROXB

اس کی فیملی = (LILIACEAE) ہوتی ہے۔

ماہیت :۔ یہ پتلی شاخوں والی کانٹے دار جھاڑی سی ہوتی ہے' جڑ سفید گانٹھ دار ہوتی ہے۔ کانٹے سیدھے لمبے اور پھول کثرت سے ہوتے ہیں۔

پھل' لال اور کالا چھوٹا سا اور تخم دار ہوتا ہے۔ پھول اکتوبر اور نومبر میں لگتے ہیں۔ اس کی جڑ چھال اتار کر سکھا لیتے ہیں یہ جھری دار دو تین انچ لمبی ہوتی ہے۔ یہ مغربی ہمالیہ۔ پنجاب سے کمایوں تک۔ گجرات افغانستان' راجستھان روہیل کھنڈ میں پیدا ہوتی ہے۔ دونوں کے افعال

و خواص برابر ہیں ۔

موصلی سفید کنکریلی یا پتھریلی زمین میں عموماً پائی جاتی ہے ۔ گور کھپور ' بریلی ۔ بستی ۔ پیلی بھیت کی طرف پائی جاتی ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ ۱ ۔ لعاب ۔ ۲ ۔ البیومن مینس ۔ ۳ ۔ راکھ ۔ ۴ ۔ شوگر ۔ ۵ ۔ کیلشم اگزلیٹ

۴۱۱ موصلی سیاہ ۔ کالی موصلی

CURCULIGO ORC HIÖDES

فیملی = ناگدمنی = AMARYLLIDEAE کا پودا ہوتا ہے ۔

ماہیت :۔ یہ ایک چھوٹے قد کی بوٹی ہے جس کے پتے کھجور کے پتوں کی طرح لمبے ۔ تنا ۔ بالکل چھوٹا ۔ پھول زرد رنگ کے اور جڑ تقریباً آدھ انچ موٹی ۔ دو تین انچ لمبی ۔ موٹی جڑ سے کئی اور چھوٹی چھوٹی جڑیں بھی نکلتی ہیں ۔ ان کا رنگ سیاہ ہوتا ہے یہ بھی چبانے پر لیسدار ہوتی ہے اس کی بو قدرے ایلوا کی طرح ہوتی ہے لیکن ذائقہ پھیکا ہوتا ہے ۔ یہ باہر سے سیاہ اندر سے خاکی نکلتی ہے ۔

مزاج :۔ گرم درجہ اول خشک درجہ دوئم

افعال :۔ مولد و مغلظ منی ۔ مقوی باہ

استعمال :۔ اس کا سفوف کو زہ مصری کے ہمراہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنا باہ میں تقویت دیتا اور جریان کے لئے مفید ہے ۔ مقوی باہ معجونوں اور سفوفوں میں شامل کرتے ہیں ۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ ۔ **مضر :۔** ثقیل ہے ۔ **مصلح :۔** نمک ۔ سونٹھ

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ سفوف دار چینی والا ۔ سفوف کلاں ۔ معجون موصلی پاک بتیسا دیگر وغیرہ بہت سے مرکبات ہوتے ہیں ۔

۴۱۲ مولسری

MIMUSOPS - ELENGI-LINN

SOPOTACEAE - پھولوں کا ورگ فیملی

ماہیت :۔ مولسری کا درخت بڑے تنے کا ہوتا ہے ۔ شاخیں زیادہ ہوتی ہیں اور دیکھنے میں

بہت زیادہ خوبصورت نظر آتا ہے ۔ پتے جامن کے پتوں کی طرح لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں ۔

پھول :۔ چھوٹا گول صندلی رنگ کا اور بہت خوشبودار اور خوبصورت ہوتا ہے ۔ اس کا پھول خشک ہونے کے بعد بھی خوشبودار رہتا ہے اس کی خوشبو مہوہ کے پھول کی طرح میٹھی ہوتی ہے پھل عناب کے برابر ہوتا ہے ۔ مولسری کے درخت باغوں اور مقبروں میں لگائے جاتے ہیں اس کا درخت نر اور مادہ دو قسم کا ہوتا ہے ۔

پھل نر کے درخت پر نہیں آتے اور اس کا پھول کسی قدر بڑا ہوتا ہے اس کو مولسری کہا جاتا ہے ۔ پھل کچا سبز اور پختہ ہو کر سرخ ہو جاتا ہے ۔ اس کے پھل کا مغز بدبو دار اور تلخ ہوتا ہے۔

جز کیمیاوی :۔ ۱ ۔ کسیلا مادہ ۔ ۲ ۔ ربڑ ۔ ۳ ۔ راکھ ۔ ۴ ۔ پھول میں کچھ تیل ۔ ۵ ۔ تخم میں بھی ایک تیل پایا جاتا ہے ۔ ۶ ۔ پھل کے گودے میں عموماً شکر پائی جاتی ہے ۔ اس کی چھال عموماً دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے ۔

مزاج :۔ پھول گرم خشک ۔ پھل و پوست سرد خشک

افعال :۔ گل مولسری خوشبو کی وجہ سے مفرح و مقوی قلب و دماغ پھل و پوست قابض ۔ مسکن الم ۔ مجفف ۔

استعمال :۔ گل مولسری خوشبودار ہونے کی وجہ سے سونگھنے اور ہار بنا کر پہننے سے دل کو فرحت حاصل ہوتی ہے اور تقویت ملتی ہے ۔ اس کے پھولوں کا عرق بھی دل و دماغ کو فرحت اور طاقت دیتا ہے اور خفقان و وحشت کو دور کرتا ہے ۔ صندل کے ساتھ اس کا عرق بھی کشید کیا جاتا ہے جو نہایت خوشبودار مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہوتا ہے۔ خشک یا تازہ پھلوں کا بعض دماغی سرد امراض مثلاً درد سر بارد میں ہلاس دیتے ہیں ۔ مولسری کی چھال کا سفوف سیلان الرحم اور جریان منی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کی چھال کے جوشاندہ سے قلاع الفم ، دانتوں کا ہلنا اور دانتوں کے درد میں کلی کراتے ہیں ۔ اس کا خیسانده پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے اس کا پھل دستوں کو بند کرتا اور جریان میں مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ دافع جریان و سیلان

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :۔ بتیسا گنکا ۔ سفوف سیلان ۔ سفوف گوند کیکرے والا ۔ وغیرہ

۴۱۳ مستعجلہ بوزیدان (ستاوری)

لاطینی PYRETRUM INDICUM

ماہیت :۔ سفید رنگت والی سخت اور ٹھوس جڑ ہے جو انگلی کے برابر یا اس سے بڑی ہوتی ہے اس پر لکیریں ہوتی ہیں ۔= یہ ستادر کی طرح ہوتی ہے مگر ستادر نہیں ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ درجہ دوئم

افعال :۔ مقوی باہ ۔ منقی اعصاب و مفاصل ۔

استعمال :۔ مقوی باہ ہونے کی وجہ سے تقویت باہ کی معجونوں اور سفوفوں میں شامل کرتے ہیں اور اکیلی بوزیدان کا سفوف بنا کر اس میں ہموزن مصری ملا کر دودھ سے استعمال کرنے سے باہ میں زیادتی ہوتی ہے ۔ منقی اعصاب و مفاصل کی اخلاط غلیظ کو دور کرکے وجع مفاصل اور نقرس میں مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ مسہل بلغم

مقدار خوراک :۔ تین سے پانچ ماشہ

مرکبات :۔ سفوف دار چینی والا ۔ سفوف خدر جدید ۔ سفوف کلاں ۔ معجون چوب چینی ۔ معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص ۔ معجون خدر ۔ معجون سورنجان ۔ معجون مبہی انطا کی وغیرہ ۔

۴۴ نمک

لاہوری نمک ۔ نمک سنگ ۔ نون ۔ سونچر نمک

انگریزی =۔ SODIUM ـ CHOLRIDE

لاطینی =۔ SODII--CHLORIDUM

ماہیت :۔ یہ ایک قدرتی طور پر بنا بنایا مختلف کانوں سے نکالا جاتا ہے ۔ چنانچہ پاکستان میں پنجاب کے کھیوڑہ ضلع جہلم میں نمک کی بہت بڑی کان ہے اور کالا باغ کی طرف سے بھی نکلتا ہے لیکن وہ زیادہ شفاف اور خالص نہیں ہوتا لیکن جو کھیوڑہ کے مقام سے نکلتا ہے بہت شفاف ۔ قلموں کی شکل کا اور مختلف رنگوں میں مثلاً ۔ ۱ ۔ سرخ مائیل سفید ۔ ۲ ۔ شفاف بلور کی طرح جس سے نظر موٹے سے موٹے ڈلے میں سے آر پار چلی جاتی ہے اس کو شیشہ نمک کہتے ہیں ۔ ۳ ۔ سفید ذرا سا دھندلا ۔

نوٹ :۔ بعض لوگ شیشہ نمک کے متعلق کہتے ہیں کہ شیشہ کی بھٹیوں سے نکلتا ہے جہاں شیشہ گلایا جاتا ہے ۔ یہ خیال بالکل غلط ہے ۔ اس چیز کا نمک سے کوئی تعلق نہیں بلکہ وہ شیشہ کا

بقایا ہوتا ہے ۔ شیشہ نمک لاہوری نمک کا وہ شفاف حصہ ہے جس سے نظر آرپار ہو جائے شیشہ نمک ہے ۔

نوٹ نمبر۲ :۔ پانچ نون یا نمک میں اگر شیشہ کی بھٹیوں والا نمک ڈالا جائے تو وہ آنتوں کو زخمی کرکے ہلاک بھی کر سکتا ہے ۔ احتیاط رکھیں نہ تو اس میں ذائقہ ہوتا ہے نہ یہ پانی میں گھلتا ہے ۔ اس کا تھوڑا استعمال ذائقہ دار لیکن زیادہ شور اور بدمزہ ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم ۔

افعال :۔ ہاضم طعام ۔ مقوی ۔ حافظہ ۔ کاسر ریاح ۔ دافع تعفن ۔ جالی ۔ مقوی بصر ۔ جاذب رطوبات ۔ مدر بول ۔ پیاس زیادہ لگاتا ہے ۔

۴۱۵ نمک سمندری

ملح بحر ۔ سمندری نون نمک دریا

ماہیت :۔ اس کو سمندر کا پانی خشک کرکے نکالا جاتا ہے جس کا رنگ سفید تھوڑا تلخی مائیل ہوتا ہے اور آج کل سمندری نمک کو بڑے بڑے کارخانوں میں صاف کیا جاتا ہے جس کو ریفائنڈ نمک کہا جاتا ہے اس کے فوائد تقریبا" لاہوری نمک کی طرح ہوتے ہیں ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوم ۔

افعال :۔ کاسر ریاح ۔ ہاضم طعام ۔ ملین طبع ۔ دست آور ۔ محلل اورام حلق

۴۱۶ نمک سانبھر ۔ ملح البقر LAKESALT

یہ راجستھان کی جھیل سانبھر کے پانی کو سکھا کر حاصل کیا جاتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم ۔

افعال :۔ اس کے افعال سمندری نمک کی طرح ہیں اس کو بھی کارخانوں میں صاف کرکے استعمال کرتے ہیں ۔ یہ زیادہ کاسر ریاح ۔ منفث بلغم ۔ قاطع لزوجات اور مخرج مواد بلغمی ہے ۔

۴۱۷ نمک نفطی ۔

پان گانون ۔ پدانون ۔ پادلون

یہ بھی معدنی نمک کی ایک قسم ہے جو سیاہ اور بدبو دار سا ہوتا ہے ۔ یہ کوہ اشولک کی پہاڑیوں اور پاکستان میں کالا باغ کے مقام پر نکلتا ہے ۔ اس نمک کو اگر آگ پر رکھ کر بھون لیا جائے تو

یہ سفید ہو جاتا ہے اور اس کی بو بھی دور ہو جاتی ہے اور یہ لاہوری نمک کی طرح نظر آنے لگتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ سوئم

افعال :- دست لاتا ہے اور قے آور ہے اور بلغم و سودا کا اخراج کرتا ہے۔ تحفہ میں لکھا ہے کہ یہ سجی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔

۴۱۸ نمک سیاہ - ملح اسود - کالا نمک

BLACKSALT

:- یہ نمک مصنوعی طریقہ سے بنایا جاتا ہے (سجی و نمک سے بناتے ہیں)

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال :- کاسر ریاح - ہاضم - طعام - دافع درد شکم

نمک سیاہ ہریڑ کے ہمراہ مسہل ہے۔ اکثر سفوف ہاضم یعنی چورنوں میں شامل کرتے ہیں۔ یہ بہت سے افعال میں نمک نفطی کے برابر ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت سے نمک مصنوعی بنائے جاتے ہیں مثلاً نمک منہاری - نمک شور - نلی نمک - نمک سونچر - بعض سہاگہ کو نمک میں شمار کرتے ہیں - نمک بریاری یا نمک بوداری

مخزن آیوردید میں جناب کرشن دیال صاحب نے پانچ نون یہ لکھے ہیں۔

(دیگر نمکیات) سونچل نمک - سیندھا نمک - بڑ نمک - سیاہ نمک اور سمندری نمک۔

بھاؤ پرکاش میں یہ پانچ نمک لکھے ہیں۔

۱- سیندھا نمک (لاہوری نمک) - ۲- شاکمبھری یعنی سانبھر نمک - ۳- سمندر نمک - ۴- بڑ نمک یہ بنایا جاتاہے - ۵- نمک سیاہ یا سونچر نمک۔

اس کے علاوہ کھاج لون (ریہہ) یعنی ریتلی نمناک زمین میں خود بخود سفید سفید پیدا ہو جاتا ہے۔ نمک نفطی کو نمک طبرزد بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ ایک پہاڑی نمک ہے اور یہ لاہوری نمک کے مشابہ ہوتا ہے۔

نمک کا استعمال :- ۱- جسمانی ساختوں میں محلول مادہ کے اخراج کو (مسامدار جھلی میں) زیادہ کرتا ہے۔ اس لئے یہ البیومن کے صرف اور جسم میں یوریا کے اخراج کو بڑھاتا ہے۔

۲- مدر بول اثر کرتا ہے - ۳- پیاس زیادہ کرتا ہے۔

۴- رطوبت لمفادیہ کی پیدائش بڑھاتا ہے۔

۵ - جسم سے باہر یہ ٹائے لین - ٹرپ سین اور پیپ سین کے فعل کو تیز کرتا ہے اور معدہ میں یہ پیپ سین کی ترادش کو زیادہ کرتا اور قوت جاذبہ کو تیز کرتا ہے اگر نمک نہ کھایا جائے تو ضعف لاحق ہو جاتا ہے - انیمیا اور ڈراپسی (استسقا) کی شکایت ہو جاتی ہے -

استعمال بیرونی :- سرد پانی کا ڈوش نوجوان لڑکیوں کی کمزوری پشت - ریڑھ کا جانبی خم اور عضلاتی کمزوری میں مفید ہے -

گاٹھ ہے نمکین گرم پانی سے نہانا وجع المفاصل - نقرس - عرق النسا میں مفید ہوتا ہے -

استعمال اندرونی :- استرخائے لہاتہ میں سرد نمکین پانی سے غرغرے کرنا مفید ہے - قے کے لئے استعمال کرنے کے لئے جلد قے ہو جاتی ہے - چرنے یعنی دیدان میں اور شدید قبض میں اس کے پانی کا حقنہ کیا جاتا ہے اگر حلق میں جونک چمٹ جائے تو نمکین پانی سے غرغرے کریں -

مقدار خوراک :- دو سے چھ ماشہ یا حسب ضرورت -

مرکبات :- انقصابی - باسلیقون کبیر - تریاق معدہ - تکمید محلل - چندر پربھا گوگل - حب پچلونہ - حب حلتیت - حب ترش بہی - دوائے قوائے اربعہ - سفوف طحال - سفوف نمک سلیمانی - سفوف نمک سلیمانی خاص - سفوف نمک شیخ الرئیس - بہت سے مرکبات ہیں -

نوٹ ! نمک کے بارے میں استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ کی تصنیف خواص نمک کا مطالعہ کریں-

۴۱۹ نارجیل دریائی

آبدھ نارجیل - نارجیل بحری

انگریزی = - SEA--COCOANUT

لاطینی LODOICEA SEYCHELLARUM

ماہیت :- ایک درخت کا پھل ہے جو ایک جزیرہ میں خط استوا کے قریب پیدا ہوتا ہے اور اس کے علاوہ کسی اور جگہ پیدا نہیں ہوتا - اس کا درخت نارجیل کے درخت کی طرح ہوتا ہے - پھل لمبوترا سا ہوتا ہے -

پھل آپس میں دو دو ملے ہوئے ہوتے ہیں - پھل کے تین پوست ہوتے ہیں - دوسرا پوست زیادہ سخت اور چکنا ہوتا ہے اور تیسرا پوست مغز کے ساتھ ملا رہتا ہے - لیکن یہ کچھ موٹا

ہوتا ہے اس کا مغز نہایت سخت اور موٹا ہوتا ہے ۔ اس کے مغز میں روغن بہت ہی کم ہوتا ہے ۔ جب مغز پرانا ہو جاتا ہے تو اس کی رنگت زردی مائیل ہو جاتی ہے اور مزہ قدرے تلخ ہو جاتا ہے ۔ (قدیم) پرانی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں ہے ۔

مزاج :۔ مرکب القوی ۔ جب پرانا ہو جاتا ہے تو گرمی خشکی بڑھ جاتی ہے ۔

افعال :۔ دافع بخار بلغمیہ و سوداویہ ۔ منعش حرارت غریزی ۔ دافع ہیضہ و تریاق سموم ۔

استعمال :۔ دافع ہیضہ و تریاق سموم ہونے کے باعث عرق گلاب میں گھس کر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں اسی طرح تپ ربع ۔ فالج ۔ لقوہ ۔ رعشہ اور وجع المفاصل امراض باردہ میں مفید ہوتا ہے اور جب تک بدن میں سمیت موجود ہوتی ہے قے بند نہیں ہوتی لیکن ۔ بعد میں قے بند ہو جاتی ہے اور پیاس بھی دور ہو جاتی ہے ۔

افیون اور بیش کے زہر میں گھس کر پلاتے ہیں ۔

جب تک زہر بدن میں موجود ہو قے لاتا ہے اور زہر کو دور کرتا ہے ۔

سانپ ۔ بچھو ۔ بھڑ اور دیگر زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے مقام پر طلا کرنے سے زہر دور ہوتا اور سوزش اور جلن میں سکون ہوتا ہے ۔

حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے اس لئے جواہر مہرہ کا جز ہے ۔ اس کے چھلکے میں پانی کو دھوپ میں رکھ کر پینا زہروں کو دور کرتا اور درد شکم کے لئے مفید ہے ۔

نفع خاص :۔ تریاق سموم = **بدل** = ہیضہ میں تخم پپیتہ ولائتی

مقدار خوراک :۔ چار رتی سے ایک ماشہ

مرکبات :۔ جواہر مہرہ ۔ حب جواہر ۔ حب جواہر دیگر ۔ دوائے ٹھنڈک وغیرہ ۔
بچوں کے دانت نکلنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں ۔

۴۲۰ نشاستہ

(یونانی) آمولون (س) گودھم ستو (عربی) نشا یا نشائج ۔

انگریزی --- STARCH لاطینی --- AMYLUM

ماہیت :۔ یہ گیہوں ۔ چاول ۔ جوار وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے ۔
یہ سفید رنگ کا باریک یا دانہ دار سفوف ہوتا ہے اور معمولی کھاری اور پھیکا ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ اول ۔ بعض کے نزدیک سرد تر

افعال :۔ حابس ۔ مجفف ۔ ادویات کا مصلح ۔ دافع سوزش و جلن ۔ مسکن ۔ جاذب ۔

مقوی دماغ

استعمال :۔ ادویات کا مصلح ۔ مجفف ہونے کی وجہ سے آنکھ کی ادویات کی اصلاح کرنے اور ان کی تیزی کو کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ آنکھ کے درد میں استعمال کرتے ہیں اور آنکھ کی سوزش و جلن میں اس کا لیپ مفید ہے ۔ حابس اور جاذب اور مسکن ہونے کی وجہ سے سوزش جلد ۔ جلے ہوئے زخم پر چھڑکتے ہیں ۔ اور چنبل ۔ پھوڑے بھنسیوں سے جب رطوبت خارج ہو رہی ہو تو ان کو خشک کرنے کے لئے لگاتے ہیں ۔ یہ عام طور پر زخم بستری (بیڈ سور) میں چھڑکنے کے کام آتا ہے اور ادویات کی گولیاں بنانے اور نسواروں و اوپر چھڑکنے والے سفوفوں میں شامل کرتے ہیں ۔ ہاتھ پاؤں پھٹنا ۔ شقاق جلد میں مکھن میں ملا کر ہاتھوں پر ملنا اس کی سوزش ۔ خارش اور زخموں میں سکون دیتا ہے ۔ ضعف دماغ کی حالت میں حریرہ مغز بادام میں کھلایا جاتا ہے یہ اس کا جز ہے جو دماغ کو تقویت اور غذائیت دیتا ہے ۔

مرکبات :۔ شیاف ابیض ۔ شیاف ابیض دیگر ۔ شیاف احمر دیگر شیاف اخضر دیگر ۔ شیاف دینار جوں ۔ سفوف طین ۔ سفوف صندل ذیا بطیس والا ۔ سفوف گوند کتیرے والا ۔ سفوف جریان خاص ۔ حب لب الخشخاش ۔ حب سرفہ وغیرہ بہت سے مرکبات ۔

مقدار خوراک :۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ ۔ بطور غذا پانچ تولہ تک

۴۲۱ ناگ کیسر

ناگ مشک ۔ پیلا ناگ کیسر

MESUAFERREA

ناگ کیسر لال OCHROCARPUS ـ LONGIF OLIUS

ورگ کافور فیملی ---- GUTTIFERAE

ماہیت :۔ اس کا درخت ہمیشہ سدا بہار ہرا بھرا رہتا ہے اس کا تنا گول صاف اور سیدھا ہوتا ہے ۔ شاخیں بہت ملائم ہوتی ہیں ۔ ان کے سرے پر چار چار کونپلیں لگتی ہیں ۔ اس کی چھال پون انچ موٹی اور اندر سے سرخ رنگ کی ہوتی ہے اس کی لکڑی سرخی مائیل زرد سرس سے ملتی جلتی ہوتی ہے لیکن یہ سرس کی لکڑی سے زیادہ سخت اور وزنی ہوتی ہے ۔ اس کی نئی شاخوں کا رنگ پہلے سرخ بعد میں زرد اور آخر کار گہرا زرد ہو جاتا ہے ۔

پتے :۔ سخت چمڑے کی طرح جو پانچ چھ انچ لمبے اور ڈیڑھ سے دو انچ چوڑے ہوتے ہیں ۔ ان کا رنگ اوپر سے سبز اور چمکدار ہوتا ہے لیکن نیچے کی طرف عموما ” ان پر ایک موم کی شکل کا

آٹا سا لگا رہتا ہے اور پتے کی رگیں نہایت باریک ہوتی ہیں جو صاف دکھائی نہیں دیتیں ۔

درخت ناگ کیسر کی شاخیں اس طرح ملی ہوئی نظر آتی ہیں جیسا کہ رتھ کھڑا ہو ۔

پھول موسم بہار فروری سے اپریل تک سفید رنگ کے بہت خوشبودار ہوتے ہیں یہ گچھوں میں بھی لگتے ہیں ۔ یہ ناگ کیسر کہلاتا ہے ۔

پھل :- سردیوں میں گول گول اور آگے سے کچھ دبا ہو اور پک کر کچھ لال ہو جاتا ہے اس میں ایک سے چار تخم بھورے سے رنگ کے ہوتے ہیں ۔

اس کے درخت بنگلہ دیش ۔ کوہ ہمالیہ ۔ مشرقی و مغربی گھاٹ چھوٹا ناگپور ۔ نیپال ۔ کوچ بہار ۔ آسام ۔ کوکن ۔ میسور ۔ برہما ۔ لنکا وغیرہ میں پائے جاتے ہیں ۔

چونکہ ان میں اعلیٰ قسم کی خوشبو ہوتی ہے اس وجہ سے ان کو باغوں میں لگایا جاتا ہے۔

نوٹ :- جو بازار میں خوشبو کے بغیر بھورے لال رنگ کا ناگ کیسر بکتا ہے وہ اصلی نہیں ہے ۔

جز کیمیاوی :- ا ۔ پھلوں میں تیل ملی ہوئی رال OLEORESIN جس میں ایک زردی مائیل تارپین کی طرح اڑنے والا خوشبودار تیل ۔ ۲ ۔ اس کے تخموں میں ایک نہ اڑنے والا تیل ۴۰ سے ۵۰ فیصدی ہوتا ہے ' یہ عموما " صابن وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے ۔ ۳ ۔ ٹینین ۔ ۴ ۔ کیسر میں تیز مواد پائے جاتے ہیں ۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم ۔

افعال :- قابض ۔ مجفف ۔ محرک باہ ۔ مقوی معدہ جگر و امعا ۔ مقوی قلب ۔ مفرح ۔ حابس عرق ۔

استعمال :- حابس عرق ہونے کی وجہ سے پسینہ کی کثرت میں اس کا باریک سفوف بنا کر ملتے ہیں ۔ قابض ۔ مجفف اور مقوی امعا ہونے کے باعث ہر قسم کی بواسیر میں اس کو کھلایا جاتا ہے ۔ اگر اس کے پھول کے زیرہ کو رات کو بھگو کر صبح کے وقت شہد یا مصری ملا کر پلایا جائے تو خون بواسیر رک جاتا ہے ۔ مفرح و مقوی قلب ہونے کے باعث امراض قلب و دماغ میں مثلا وحشت ۔ مالیخولیا ۔ جنون میں استعمال کرتے ہیں ۔ مقوی باہ ہونے کے باعث اس کے عطر کا طلا لگایا جاتا ہے اور ایک رتی کے قریب پان میں کھلایا جاتا ہے اس سے باہ میں تحریک پیدا ہوتی ہے ۔ قابض و مجفف ہونے کے باعث اس کا سفوف زخموں پر چھڑکنے سے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔

اس کا سفوف بہت باریک کر کے مکھن میں ملا کر بواسیری مسوں پر لگائیں تو مسے خشک ہو

جاتے ہیں اور ان کی جلن ختم ہو جاتی ہے ۔ بنگال میں ناگ کیسر کے پھول اور پتوں کو سانپ کے تریاق کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کے تیل کو گٹھیا اور کھجلی میں استعمال کرنا مفید ہے ۔

نفع خاص :- دافع بواسیر۔ **مقدار خوراک :-** تین سے پانچ ماشہ

مرکبات :- حب جریان ۔ حب مقوی ۔ حب ممسک و مبہی ۔ حلوائے سپاری پاک ۔ سفوف شیریں ۔ سفوف لونگا ۔ عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں ۔ مفرح اعظم وغیرہ۔

۴۲۲ نیل کنٹھی

لاطینی HELIORTROPIUM EICHWALDI

فیملی ۔ لسوڑا کل --- BORAGINACEAE

ماہیت :- اس کا پودا سیدھا کھڑا اور روئیں دار سورج کی دھوپ میں چمکدار ہوتا ہے اس کے پتے ایک دو انچ چوڑے ۔ انڈے کی طرح کھردرے سے اگلا حصہ کچھ چوڑا پچھلا تنگ ہوتا ہے۔

پھول دو دو پتوں والے نیلے رنگ کے اور لگ بھگ دو ڈھائی انچ منجریوں کی طرح لمبے ہوتے ہیں ۔

پھل :- گول گول ہوتے ہیں اور جڑ نیلے رنگ کی ہوتی ہے ۔

یہ پنجاب ۔ راجستھان ۔ سندھ ۔ کشمیر ۔ بلوچستان وغیرہ کے میدانی علاقوں میں پیدا ہوتی ہے ۔

جز کیمیاوی :- اس کے اندر ایک سمی کھار TOXIC ۔ ALKALOID پایا جاتا ہے ۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم

افعال :- مصفی خون ۔ دافعہ بخار کہنہ

استعمال :- مصفی خون ہونے کے باعث امراض فساد خون مثلاً سر خبادہ خارش ۔ جذام وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے ۔ اور پرانے بخاروں میں استعمال کرتے ہیں ۔

نفع خاص :- مصفی خون ۔ دافع سودا ۔

مقدار خوراک :- پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :- عرق مرکب مصفی خون ۔

۴۲۳ نعناع

LABIATAE - فیملی MENTHA

ماہیت :- یہ ایک بوٹی پودینہ اور نمام کے درمیان یعنی ان ہی کی طرح کی بوٹی ہے اور بعض کے نزدیک یہ بھی پودینہ کی خاص قسم ہے۔

خزائن الادویہ کے مطابق پودینہ اور نعناع میں یہ فرق ہے۔ ۱

۱۔ نعناع پودینہ سے زیادہ قوی ہے۔ لیکن بعض کہتے ہیں کہ جنگلی پودینہ اور نعناع فوائد میں برابر ہیں۔

۲۔ پودینہ زیادہ خشک ہے اور باہ کو تقویت دیتا لیکن نعناع باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔

۳۔ پودینہ کے مقابلہ میں نعناع میں تھوڑی تلخی ہوتی ہے۔

۴۔ جنگلی پودینہ زیادہ خشک ہے اور محلل ہے۔

نعناع دو قسم کا ہوتا ہے۔ ۱۔ جنگلی۔ ۲۔ باغی

بری یا جنگلی :- بدمزہ پتے چھوٹے چھوٹے جن پر سفیدی مائیل رواں ہوتا ہے۔

باغی :- مزیدار اور اس کے پتے چکنے اور بڑے بڑے ہوتے ہیں اس میں خوشبو زیادہ ہوتی ہے، پتوں کا رنگ سبز سیاہی مائیل ہوتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم

افعال :- محلل۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ و مقوی قلب۔ حابس خون۔ تریاق سموم۔ دافع خشونت حلق۔ مانع حمل۔ ہاضم۔ مسکن۔ ملطف خون دافع ہیضہ۔

۴۲۴ نیم

نیب۔ نمب۔ کڑوی نیم

لاطینی = - MELIA - AZEDARACH

یہ نیم کے کل (فیملی) کا درخت ہے۔

فیملی MELIACEAE

ماہیت :- نیم کے پیڑ بڑے بڑے پچاس فٹ اونچے اور خوب سایہ دار ہوتے ہیں۔ اس کے پتے نوکدار لمبوترے، دو ڈھائی انچ لمبے، کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان کی سیخ چھ سے دس انچ لمبی ہوتی ہے اور ان پر پتوں کے چھ سے گیارہ جوڑے لگتے، موسم بہار کے

شروع میں پتے اور سینکیں جھڑ جاتی ہیں اور نئے لال رنگ کے ملائم چمکدار پتے نکلتے ہیں اور عموماً یہ پیڑ دس گیارہ ماہ ہرا بھرا رہتا ہے ' اس کا تنا اور شاخیں سیاہی مائیل سبز یا سیاہی مائیل ہوتی ہیں اور موسم بہار کے آخر میں اس کے درخت میں بہت سے چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے پھول جن کی خوشبو چنبیلی کی طرح خوشگوار ہوتی ہے اور پھولوں کے بعد پھل بکری کی مینگنی کی طرح لیکن گچھوں میں پہلے سبز رنگ کے لگتے ہیں یہ لمبے پتلے اور گول ہوتے ہیں ۔ پکنے پر ان کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے اور اوپر کے چھلکے میں مٹھاس پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بچے اس کو کھانے لگتے ہیں ۔ ان پھلوں کے اندر تخم ہوتے ہیں جن کو نمبولی کہا جاتا ہے ۔ اس سے تیل نکالا جاتا ہے ۔ یہ تیل خارش کے لئے بہت مفید ہے اور اس تیل کا صابن بھی بنایا جاتا ہے ۔
دوا کے طور پر اس کے پھل ۔ پھول ۔ چھال ۔ تخم اور پتے کام آتے ہیں ۔ یہ پاکستان و ہندوستان کے میدانی حصوں اور برہما میں پایا جاتا ہے ۔ **جز کیمیاوی :۔** اس کی اندرونی چھال میں ہلکا زرد رنگ کا رال کی طرح کا مادہ ہوتا ہے ۔ ۲ ۔ بیرونی چھال میں ٹینین اور قدرے شکر ہوتی ہے ۔ ۳ ۔ تخموں میں ایک اڑنے والا تیل معمولی مقدار میں ہوتا ہے ۔ ۴ ۔ ایک نہ اڑنے والا تیل جو خارش وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے اس کے اندر معمولی گندھک پائی جاتی ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ اول

افعال :۔ مصفی خون ۔ مسکن ۔ محلل ۔ قاتل جراثیم ۔ دافع بخار ۔ مقطع ۔ ملین ۔ منضج ۔ قاتل کرم شکم ۔ منقی قروح ۔ دافع تعفن ۔

استعمال :۔ مصفی خون ہونے کے باعث جلدی امراض میں ۔ مثلاً پھوڑے پھنسیاں ' جذام ۔ آتشک ۔ خارش تر و خشک میں استعمال کرتے ہیں ۔ دافع تعفن ۔ قاتل جراثیم ۔ مسکن ۔ محلل ۔ منقی قروح ہونے کی وجہ سے اس کے جوشاندہ کے پانی سے خراب پھیلنے والے زخموں کو دھویا جاتا ہے جس سے ان کی بدبو دور ہوتی ہے اور جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں ۔ اس کے پتوں کا بھرتہ بنا کر ورموں اور پھوڑے پھنسیوں پر باندھنا ورم کو تحلیل کرتا اور پھوڑوں کو پھاڑ کر مواد خارج کرتا ہے اور خراب گوشت اور زخموں کی گندگی دور کرنے کے لئے اس کے پتوں کے جوشاندہ سے دھوتے ہیں اس سے زخموں کی بدبو بھی دور ہو جاتی ہے اور زخموں میں تعفن بھی پیدا ہونے نہیں دیتا۔ قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے نیم کے پتوں کے پانی کو ان زخموں میں جن میں کیڑے پیدا ہو گئے ہوں یا تعفن ہو ٹپکانے سے جراثیم کے کیڑے وغیرہ سب مرجاتے ہیں ۔ اس کی چھال مصفی خون زیادہ ہے اور بخاروں کو دور کرتا ہے جو شاندہ پلایا جاتا ہے۔

اس کے پتوں کو اگر کپڑوں میں رکھ دیا جائے تو ان کو کیڑا نہیں لگتا۔

پھول :- اس کے پھولوں کو باریک کرکے تیل میں جلا کر کاجل بنا کر آنکھوں میں لگانے سے خارش چشم اور گوہانجنی کو آرام ہو جاتا ہے ۔ کاجل یا بطور سرمہ استعمال کریں تو بخاروں کو آرام دیتے ہیں ۔

پھل (نمبولی) اگر پختہ نمبولی کھائی جائے تو اس سے پاخانہ نرم آنے لگتا ہے ۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے یہ خون کا تصفیہ کرتی اور پھوڑے پھنسیوں اور خارش کو دور کرتی ہیں ۔ مغز نمبولی ۔ دافع بواسیر اور قاتل کرم ہونے کی وجہ سے اس کو بواسیر کی گولیوں میں عموماً استعمال کرتے ہیں اور نمولی کا تیل (نیم کا تیل) ملنے سے خارش جذام اور زخموں اور پھنسیوں کو آرام دیتا ہے ۔ اگر نمولی کے مغز کو باریک کرکے اس سے سر کو دھویا جائے تو جوئیں ہلاک ہو جاتی ہیں ۔ نیم سے ایک طرح کا گوند نکلتا ہے جو مقوی محرک اور مصفی خون ہوتا ہے ۔

نفع خاص :- مصفی خون ۔

مضر خشک مزاجوں میں

مصلح :- روغن گاؤ ۔ مکھن ۔

مقدار خوراک :- سبز پتے یا چھال چھ ماشہ سے ایک تولہ تک

مرکبات :- حب سرخ بادہ ۔ حب مصفی خون ۔ حب مصفی خون بہ نسخہ خاص ۔ عرق مطبوخ ہفت روزہ ۔ عرق مرکب مصفی خون بہ نسخہ کلاں ۔ مرہم جدوار ۔ معجون بواسیر ' معجون مصفی خون حب بواسیر (ضمیمہ میں) وغیرہ ۔

اس کو پانی میں گھول کر گھر کے اندر چھڑکا جائے تو زہریلے کیڑے بھاگ جاتے ہیں ۔

نفع خاص :- امراض معدہ و جگر میں **مضر :-** آنتوں میں خراش پیدا کرتا ہے ۔

مصلح :- کتیرا ۔ گھی وغیرہ

مقدار خوراک :- دو رتی سے ایک ماشہ تک ۔

نوٹ ! نیم کے بارے میں تفصیلی معلومات خواص نیم (استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ) میں ملاحظہ فرمائیں۔

۴۲۵ نقرہ

فضہ ۔ چاندی (فارسی) سیم ۔ روپا

انگریزی ۔ SILVER لاطینی ۔ ARGENTUM

اھل کیمیا - قمر - درب - رکمنی - فلک اول (س) رجنم

ماہیت :- یہ ایک سفید - چمکدار قیمتی دھات ہے یہ دھات خالص بھی ملتی ہے لیکن دیگر چیزوں مثلاً گندھک - سنکھیا - سرمہ کے ساتھ ملی ہوئی پائی جاتی ہے جن سے اس کو علیحدہ کر لیا جاتا ہے -

مزاج :- سرد خشک درجہ اول

افعال :- مفرح و مقوی قلب - مقوی معدہ - جگر - و - دماغ - مقوی بدن - مغلظ منی -

استعمال :- اس کو عموماً کشتہ یا ورقوں کی شکل میں استعمال کیا جا[illegible] اور بعض چاندی سیال کر کے بھی استعمال کرتے ہیں - اور تقویت دل و دماغ اور تقویت اعضائے رئیسہ ' اور خفقان ' مالیخولیا - جنون وہم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں -

نفع خاص :- تقویت عضائے رئیسہ -

مقدار خوراک :- کشتہ دو سے چھ چاول - ورق ایک عدد

مرکبات :- کشتہ نقرہ - کشتہ نقرہ دیگر - کشتہ مرجان جواہر والا - یاقوتی لولوی - حب جواہر - حب طاعون عنبری - حب طاعون -

۴۲۶ نوشادر

(س - پ) نسادر (عربی) ملح ایمونیا (اہل کیمیا) عقاب -

AMMONII - CHLORIDUM ---- (لاطینی)

AMMONIUM - CHLORIDE (انگریزی)

:- لاثانی لغات الادویہ میں پنڈت ٹھاکروت شرما امرت دھارا والوں نے لکھا ہے کہ یہ تین طرح سے حاصل ہوتا ہے -

۱ - نوشادر معدنی - نمک کی قسم سے ہے - اس کے ٹکڑے زمین سے سخت سخت نکلتے ہیں - اور یہ کھود کر نکالے جاتے ہیں (افریقہ وغیرہ سے)

۲ - نوشادر دریائی - اس کا چشمہ ہوتا ہے جس کے پانی کو خشک کر لیا جاتا ہے -

۳ - نوشادر مصنوعی جو دیگر ذرائع سے مصنوعی طور پر بنایا جاتا ہے (کیمیکل کے ذریعہ سے)

بازار سے نوشادر مندرجہ ذیل شکلوں میں ملتا ہے -

۱ - نوشادر ٹکیہ قرصوں کی شکل میں -

۲ ۔ نوشادر ٹھیکری اس کی شکل ٹوٹے ہوئے گھڑے کی ٹوٹی ہوئی ہوئی ٹھیکریوں کی طرح ہوتی ہے۔

۳ ۔ ڈنڈا نوشادر جو لمبا اور مستطیل شکل کا موٹا ڈنڈے کی شکل میں ہوتا ہے ۔

۴ ۔ نوشادر قلمی جس کی قلمیں ست پودینہ کی طرح شفاف چمکدار ملتی ہیں۔ یہ قیمتی ہوتا ہے ۔

نوشادر یوریا سے حاصل کیا جاتا ہے اور بنایا جاتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ سوئم ۔

افعال :۔ مدر بول ۔ جالی ۔ ملطف مواد ۔ محلل اورام ۔ مجفف و اخلاط ۔ تریاق زہر۔

استعمال :۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے استسقا اور سنگ گردہ و مثانہ میں نافع ہے۔ منفث بلغم ہونے کے باعث ۔ دمہ کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث ۔ جالا پھولا ۔ دھند اور نزول الما کی ابتدا میں مفردا" یا مرکبا" استعمال کرتے ہیں۔ محلل اورام و جالی ہونے کے باعث جلدی امراض ۔ مثلاً قوبا ۔ برص ۔ گنج ۔ اور زخم و جلدی داغ دھبوں کے لئے طلا" و ضمادا" مفید ہے ۔ اور انہیں صفات کی وجہ سے اور ملطف مواد و محرک جگر و معدہ ہونے کے باعث ورم جگر ، عظم ا لکبد اور ضعف جگر و معدہ میں مفید ہے ۔ درد شکم اور اپھارا کو دور کرتا ہے۔

اگر نزلہ رک گیا ہو اور سر درد ہو تو اس کا سفوف نزلہ کو کھول کر سر درد کو دور کرتا ہے ۔ بھڑ بچھو اور زہریلے جانوروں کے ڈنک پر لگایا جاتا ہے ۔

نفع خاص :۔ زہر کے اثرات کو دور کرتا ہے ۔ مقوی جگر

مضر:۔ احشا کو ، اپنی تیزی سے خراش پیدا کرتا ہے ۔

مصلح :۔ روغنیات ۔ کتیرا ۔ دودھ ۔

مقدار خوراک :۔ دو رتی سے ایک ماشہ

مرکبات :۔ حب کبد نوشادری ۔ اکسیر جگر ۔ دوائے تاتورہ ۔ دوائے دیگر ۔ سفوف نمک سلیمانی و خاص ۔ سفوف نمک شیخ الرئیس ۔ اکسیر درد گردہ ۔ وغیرہ ۔

۴۲۷ نیلم

(س) شوری رتن ۔ مہانیل (ہ) نیل منی

(ع) یا قوت کبود (انگریزی) SAPHIRE

لاطینی = SAPHIRUS

ماہیت :- یہ ایک مشہور قیمتی معدنی پتھر ہے ۔ جو جواہرات میں شمار کیا جاتا ہے اعلی قسم کا چمکدار نیلے رنگ کا ہوتا ہے جس کو تراش کر سونے چاندی کی انگوٹھیوں اور دیگر زیورات میں بھی لگایا جاتا ہے ۔

مزاج :- گرم درجہ اول ۔ خشک درجہ سوئم ۔

افعال :- مفرح و مقوی دل و دماغ ۔ تریاق ۔ محافظ حرارت غریزی و قوائے حیوانی ۔ جالی۔

استعمال :- مفرح و مقوی دل و دماغ ہونے کے باعث یاقوتیوں اور مفرحات میں استعمال کرتے ہیں یہ دل و دماغ کو تقویت دیتا اور صرع ۔ وسواس ۔ گھبراہٹ اور خفقان میں مفید ہے۔ تریاق ہونے کی وجہ سے طاعون اور تغیر ہوائے وبائی میں مفید ہے ۔ محافظ حرارت غریزی و حیوانی ہونے کے باعث تمام جسم کو تقویت پہنچاتا ہے ۔ عموماً بطور کشتہ استعمال کیا جاتا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بطور سرمہ مقوی بصر ہے ۔ جالا ۔ پھولا اور دھند میں مفید ہے ۔

نفع خاص :- مفرح و مقوی قلب ۔

مقدار خوراک :- کشتہ آدھ رتی سے ایک رتی

صلایہ دو رتی سے چار رتی ۔

مرکبات :- یاقوتی حار ۔ مفرح یاقوتی معتدل ۔ مفرح کبیر ۔ حب جواہر دیگر

۴۲۸ ناریل

جوز ہندی (ف ۔ س) نارجیل ۔ (س) درڑ پھل شری پھل ۔(ہ) کھوپرا (گجراتی) ناریل (بنگالی) نارکیل

انگریزی = COCONUT -- PALM

لاطینی = COCOS -- NUCIFERA

فیملی = PALMAE

ماہیت :- یہ درخت کھجور اور تاڑ کے درخت کی طرح لمبا لگ بھگ تیس سے ستر فٹ تک اونچا ہوتا ہے اور اس کے تنے کی گولائی ڈیڑھ سے دو فٹ تک ہوتی ہے ۔ تنا باہر سے سخت کھردرا ہوتا ہے اس کے پتوں کی درمیانی سیخ دس بارہ فٹ تک لمبی ہوتی ہے اور پتے دو تین فٹ لمبے آگے سے نوکدار ہوتے ہیں ۔

پھول :- پتوں کے پاس اندر کی طرف سے نکلی ہوئی بے شمار سیخوں پر بہت گھنے گچھوں کی

شکل میں نکلتے ہیں ۔ اس میں نر اور مادہ دونوں پھول ہوتے ہیں ۔ پھر بعد میں مادہ پھول پھل کی شکل اختیار کر لیتے ہیں ۔ یہ درخت سمندر کے کنارے بنگال دکھن ' مالا بار کے ساحل اور لنکا وغیرہ میں عموماً پیدا ہوتا ہے ۔ اس کا درخت جب لگایا جاتا ہے تو سات آٹھ سال کے بعد پھلنا شروع ہوتا ہے اور سو سال تک پھل دیتا رہتا ہے ۔ پھل بڑے بڑے گچھوں میں لگتے ہیں اور عموماً" ایک گچھے میں سات سے پندرہ تک پھل لگتے ہیں ۔ اس کے پھل پر تین پوست ہوتے ہیں ۔ اوپر کا پوست ریشہ دار ہوتا ہے جو خام حالت میں سبز اور خشک ہو کر مٹیالہ سرخی مائل سا ہو جاتا ہے اور اس پوست کو اتار کر رسیاں بناتے اور گدوں اور کرسیوں کے صوفوں میں بھرتے ہیں اور بہت سی انڈسٹریز میں استعمال ہوتا ہے۔

اس کے بعد دوسرا پوست لکڑی کے پیالے کی طرح اور بہت سخت ہوتا ہے اور اس کے ایک سرے پر تین سوراخ ہوتے ہیں ۔ دو سوراخ چھوٹے اور ایک بڑا ہوتا ہے ۔ وہ دو آنکھوں اور ایک منہ کی طرح معلوم ہوتے ہیں ۔ جب ناریل میں پانی ہوتا ہے تو اس جگہ پر سوراخ بنا کر لوگ پیتے ہیں اور سخت پوست کے اندر سے جب ناریل کا گودا نکال لیا جاتا ہے تو اس پوست سے طرح طرح کے کھلونے وغیرہ بناتے ہیں ۔

تیسرا پوست نہایت باریک اور مغز کے ساتھ چسپاں ہوتا ہے جس کا رنگ سرخی یا سیاہی مائیل نسواری ہوتا ہے اور مغز استعمال کرتے وقت اس کو جدا کر لیا جاتا ہے اور مغز سفید رنگ کا ہوتا ہے اور بالکل کچی حالت میں جب اس کے اندر صرف پانی ہوتا ہے اس وقت اس کو کاٹ کر پانی پیا جاتا ہے اس کو وہاں کے لوگ ڈاب کہتے ہیں ۔

جز کیمیاوی :۔ ۱ ۔ تھوڑی پروٹین ۔ ۲ ۔ لگ بھگ چھ فیصدی گلکو سائیڈ ۔ ۳ ۔ تھوڑی شکر ۔ ۴ ۔ کلورائیڈس ۔ ۵ ۔ فاسفیٹ ۔ ۶ ۔ تھوڑا سا ٹھوس حصہ آٹھ فیصدی ۔ پانی ۹۱ فیصدی ہوتا ہے۔

ا۔ پکے پھل میں ستر فیصدی تیل نکلتا ہے اور اس تیل میں ۔ LAURIC ۔ ۲ ۔ MYRISTIC ۔ ۳ ۔ PALMITIC ۔ ۴ ۔ STEARIC گیلسٹائیڈ ہوتے ہیں اور ۔ ۵ ۔ APRYLIC--ACID ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم تر درجہ دوم

افعال :۔ کثیر الغذا ۔ مسمن بدن ۔ مقوی باہ ۔ مقوی حرارت غریزی ۔ مسمن بدن ۔ مغز ناریل کہنہ ۔ قاتل دیدان شکم ۔ مقوی شعر۔

استعمال مقوی باہ و مسمن بدن ہونے کی وجہ سے بدن کو موٹا کرنے اور تقویت باہ کے لئے

استعمال کرتے ہیں اور مقوی باہ معجونوں میں ملاتے ہیں ۔ قاتل دیدان ہونے کی وجہ سے کدو دانہ کو ہلاک کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔

مقوی حرارت عزیزی و باہ ۔ مسخن و مسمن بدن اور مقوی باہ ہونے کی وجہ سے اس کے روغن کو استعمال کیا جاتا ہے۔ بیرونی طور پر سرد ورموں اور دردوں میں مالش کرتے ہیں ۔ مقوی شعر ہونے کے باعث سر میں لگانے سے بالوں کو بڑھاتا اور ان کو نرم اور ملائم کرتا ہے ۔

نفع خاص :- مقوی ۔ **بدل :-** پستہ و مغز چلغوزہ

مقدار خوراک :- دو یا تین تولہ ۔

مرکبات :- معجون فلاسفہ ۔ معجون مروح الارواح ۔ معجون بیضہ مرغ ۔ معجون مغلظ ۔ معجون مقوی علوی خان ۔ معجون ابریشم ۔ معجون ثعلب ۔ لبوب صغیر ۔ لبوب کبیر ۔ لبوب الاسرار ۔ حب جدوار ۔ حلوائے چوب چینی وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں ۔

۴۲۹ نگند بابری

(ہندی) نگند ۔ (لاطینی) بارنگ ٹونیاایکیوٹ ۔۔ انگولا

لاطینی ۔ GIERTEN EUGENIA ACUTANGULA

BARRINGTONIA

لاطینی --- VITEXNIGANDU فیملی --- LABIATAE

ماہیت :- اس کا پودا لگ بھگ نو دس انچ اونچا ۔ پتے تلسی یا ریحان کی طرح اور دراصل یہ ریحان ہی کی قسم ہے ۔ پھل پھول بالکل ریحان کی طرح لیکن اوپر کی طرف کچھ اٹھے ہوئے۔ اس کے ہر جز مثلاً پتے ۔ کومل کر سونگھنے سے خوشبو اور تیز خوشبو آتی ہے اس کی دوسری قسم کے پتے پودینہ کی طرح ہوتے ہیں ۔

اس کا پودا پانچ سے آٹھ انچ اونچا ہوتا ہے ۔ تنا کے اردگرد شاخیں نکلتی ہیں ۔ پہلی قسم کے پتے ، تخم ۔ منجریاں ۔ بالیاں) تلسی کی طرح ہوتی ہیں ۔ اس کو نگند بابری کہا جاتا ہے ۔ یہ نگند سے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ یہ ماہ فروری میں پیدا ہوتی ہے ۔ ماہ اپریل میں پھولتی ہے اور مئی میں اس کے تخم پک کر ماہ جون میں اس کا پودا خشک سا ہو جاتا ہے ، یہ عموماً باغوں ۔ کھیتوں اور نمناک زمینوں میں خود رو پیدا ہوتی ہے ۔ اس کے پتوں پھلوں میں سے کافور کی طرح تیز بو آتی ہے ۔ اس کا چھوٹا پودا پودینہ کے پودے کی طرح معلوم ہوتا ہے ۔

مزاج :- گرم خشک درجہ دوئم ۔

افعال :- مصفی خون - تریاق سموم - محلل اورام - دافع بخار

استعمال :- مصفی خون ہونے کے باعث تصفیہ خون کے لئے اس کا خیساندہ استعمال کیا جاتا ہے - یہ جذام - آتشک - خارش - برص اورام و بثور وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں - اس کے خیساندہ کے زلال میں کالی مرچ ملا کر پلاتے ہیں یا شیرہ بنا کر پلاتے ہیں۔ نوبتی و تپ ربع میں اس کا سفوف شیر بز کے ہمراہ کھلاتے ہیں - اس کا شیرہ برص اور ورم بواسیری میں مفید ہے۔ محلل اورام ہونے کے باعث جلدی اورام میں اس کو پلانے سے سکون ہوتا ہے - تریاق سموم ہونے کے باعث اس کو استعمال کرنے سے حیوانی و نباتی سموم سے محفوظ رہا جاتا ہے -

مقدار خوراک :- چھ ماشہ سے ایک تولہ تک

۴۳۰ نک چھکنی -(س) چھوکرت (بنگالی) ہانچٹی

بنگالی - ہندی - مراٹھی - گجراتی - سندھی) ناک چھکنی یا صرف چھکنی

انگریزی SNEEZE.WORT

لاطینی - CENTIPEDA MINUTA CENTIPEDA

ARTEMISIA STERNUTOTORIA -ORBICULARIS

فیملی - COMPOSITAE بھرنگراج کل

DREGIA - VOLUBIS

ماہیت :- یہ ایک ملکی بوٹی ہے جو سبز زرد مائیل ہوتی ہے - پتے چھوٹے چھوٹے گاجر کے پتوں کی طرح لیکن ان سے چھوٹے اور زمین پر مفروش چھتہ دار پیدا ہوتی ہے - یہ سخت لیکن نمناک زمین پر اگتی ہے -

پھول سفید یا زرد مائیل گچھوں میں لگتے ہیں -

اس کے پتوں وغیرہ کو ہاتھوں سے مل کر سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں - بعض نے اس کو کندش اور بعض نے عود العطاس لکھا ہے جو غلط ہے -

جز کیمیاوی :- ۱ - اس میں ایک والے ٹائل آئیل - ۲ - ایک تیز ست MYRIOGYNIN - ۳ - گلکو سائیڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں -

مزاج :- گرم خشک درجہ سوم -

افعال :- معطس - دافع امراض عصبی و بلغمی - مقوی معدہ و باہ - جالی -

استعمال :- معطس و دافع امراض عصبہ و بلغمیہ ہونے کے باعث بند نزلہ و زکام ۔ درد سر نزلی اور درد سر بارد میں اس کی ہلاس مفید ہوتی ہے ۔ یہ بذریعہ ناک مادہ کو خارج کر کے سکون دیتی ہے اور امراض باردہ بلغمیہ میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے ' اس کو سکھا کر اور خوب باریک پیس کر میرے ایک عزیز نے استعمال کیا ۔ اس کو بہت دیرینہ کمر درد کی شکایت تھی مگر اس کو دودھ و چائے کے ساتھ استعمال کرنے سے پندرہ دن میں آرام ہو گیا ۔ مقوی معدہ و باہ ہونے کی وجہ سے اس کو تقویت معدہ ۔ بھوک لگانے اور تقویت باہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ صلابت طحال کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ جالی ہونے کی وجہ سے داد پر ضماداً استعمال کرنا مفید ہوتا ہے ۔

نفع خاص :- بند نزلہ و زکام میں **بدل :-** چھینکوں کے لئے کا پُھل

مقدار خوراک :- تین ماشہ سے پانچ ماشہ

۴۳۱ بنفشہ

نیل پشپا ۔ برگ و گل (ع) بنفشج

(ف) کاکوش بنفشہ ۔ (ہ) بنیشہ

لاطینی = VIOLA ـ ODORATA انگریزی = SERPENS ـ VIOLA

فیملی = VIOLACEAE

:- پرانی آیور ویدک کتابوں میں اس کا بیان نہیں ملتا لیکن موجودہ آیور ویدک کتابوں میں بنفشہ نیل پشپا وغیرہ ناموں سے اس کا بیان موجود ہے ۔ یونانی نئی و پرانی کتب میں اس کا بیان کیا گیا ہے ۔

ماہیت :- یہ پودا الگ بھگ چار چھ انچ اونچا ہوتا ہے جس کا تنا سبز اور چھتے کی طرح ہوتا ہے اس کی شاخیں پتلی پتلی اور خشک سی ہوتی ہیں ۔

پتے :- برہمی بوٹی کی طرح گول ۔ کنارے کٹے ہوئے اور لمبائی چوڑائی میں آدھ انچ سے ایک انچ تک ۔ یہ پتے آٹھ دس ایک ہی جگہ سے نکلتے ہیں ۔ پھر شاخیں نکل کر زمین پر بچھ جاتی ہیں اور گانٹھوں سے نئی نئی جڑیں پیدا ہو کر نئے پودے پیدا کرتی ہیں ۔ اس کے پتوں پر کچھ روئیں ' ڈنڈی لمبی اور ڈنڈی کے سرے پر پتے ہوتے ہیں ۔

پھول :- پھول کی ڈنڈی ڈیڑھ دو ' انچ لمبی جس پر آدھا انچ کا پھول سرخی مائیل نیلا اور پانچ

پنکھڑیوں والا ہوتا ہے لیکن بعض کے پھول سفید بھی ہوتے ہیں ۔ ڈنڈی پر روئیں بھی ہوتے ہیں ۔

اس کا پودا عموماً گرمیوں میں پیدا ہوتا ہے اور موسم برسات میں اس پودے کو پہچاننا مشکل ہوتا ہے ۔ سردیوں میں پتے کم ہو جاتے ہیں ۔ پھل گر جاتے ہیں ۔ پھولوں کو اگر چبایا جائے تو کچھ خوشبودار لعاب نکلتا ہے ۔

جز کیمیاوی :- اس کی جڑ اور پھول میں VIOLIN ایک مواد ہوتا ہے جو قے آور ۔ EMETINE کی طرح ہوتا ہے ۔

پھول میں ۔ ١ ۔ ایک اڑنے والا تیل VIOLINQUEICETRI پیلے رنگ کا ہوتا ہے ۔
٢ ۔ شکر ۔ ٣ ۔ ایک گلکو سائیڈ ۔ METHYL SLAISYLICESTER ہوتا ہے ۔

مزاج :- سرد تر درجہ اول

افعال :- ملین حلق و سینہ ۔ معدل صفرا ۔ ملین شکم ۔ مرکب و منوم ۔ مسکن خون ۔ منفث بلغم ۔

استعمال :- منفث بلغم ۔ ملین حلق و سینہ ہونے کے باعث نزلہ زکام کھانسی ۔ ذات الجنب ۔ ذات الریہ میں استعمال کراتے ہیں ۔ معدل صفرا و مسکن خون ہونے کی وجہ سے ۔ صفراوی بخاروں میں پیاس زیادتی ۔ ذات الجنب ۔ ذات الریہ میں استعمال کراتے ہیں ۔ مرطب و منوم ہونے کی وجہ سے گرم سر درد میں ضماد لگاتے ہیں ۔ اس کا روغن سر پر ملنے سے نیند لاتا ہے ۔
ملین شکم ہونے کی وجہ سے قبض دور کرتا ہے ۔

نفع خاص :- ملین طبع ۔ **مضر :-** متلی پیدا کرتا ہے ۔

مصلح :- شکر سفید یا شہد ۔ **مقدار خوراک :-** پانچ سے سات ماشہ

مرکبات :- اطریفل زمانی ۔ حب بنفشہ ۔ حب لبان ۔ حب یاقوت ۔ خمیرہ بنفشہ ، خمیرہ بنفشہ بہ نسخہ خاص ۔ روغن بنفشہ ۔ سفوف بنفشہ ۔ شربت احمد شاہی ۔ شربت ارزانی ۔ شربت اسطوخودوس ۔ شربت اعجاز ۔ شربت بنفشہ ۔ شربت مسہل ۔ قیروطی کرنب ۔ قیروطی بابونہ والی ۔

۴۳۲ وج

ورچ ۔ بچھ ۔ بال بچھ ۔ گھوڑ بچھ ۔

عودالبوح ۔ اگر گندھا ۔ انگریزی = SWEET - FLAG

OR1S-ROOT یا

لاطینی = ACORUS CALAMUS

ماہیت :۔ یہ پودا نمناک زمین تالابوں ' ندی نالوں اور دلدلی زمین میں تین ہزار سے چھ ہزار فٹ پہاڑیوں پر اس کی کاشت کی جاتی ہے ۔ کشمیر اور ہندوستان میں منی پور ۔ ناگا کی پہاڑیوں ۔ کانگڑہ میں پیدا ہوتی ہے ۔ برہما میں بھی ہوتی ہے ۔ یہ خراسان ۔ یورپ اور امریکہ میں بھی پیدا ہوتی ہے ۔

پتے :۔ نرگس کے پتوں کی طرح لمبے ' باریک کھردرے ہوتے ہیں ۔

پھول کسی قدر نیلا اور کئی رنگوں والا ہوتا ہے ۔ اس کی جڑیں لمبی لمبی گرہدار سفیدی مائیل اور خوشبودار ہوتی ہیں ۔ اس کی جڑیں موسم خزاں میں جمع کی جاتی ہیں ۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ۔

ایک خوشبودار جو عموماً انسانی علاج معالجہ میں کام آتی ہے ۔ اس کو بال بچھ کہا جاتا ہے ۔ دوسری قسم موٹی اوپر سے خالی ہوتی ہے اور یہ عموماً گھوڑوں کے مصالحہ میں استعمال ہوتی ہے اس لئے اس کو گھوڑا بچھ کہا جاتا ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ اس میں ایک اڑنے والا تیل ۔ ۲ ۔ نشاستہ ۔ ۳ ۔ مو سلج ۔ ۴ ۔ تیز مواد ۔ ہوتے ہیں ۔

مزاج :۔ گرم درجہ سوئم ۔ خشک درجہ دوئم ۔

افعال :۔ قاطع و مجفف بلغم ۔ کاسر ریاح ۔ منقی دماغ و اعصاب جالی مدر بول و حیض ۔

استعمال :۔ منقی دماغ و اعصاب ہونے کی وجہ سے دماغی و عصبی امراض مثلاً لقوہ فالج خدر رعشہ تشنج رطب ۔ نسیان میں مفید ہے ثقیل زبان و لکنت میں بچوں کی زبان پر شہد ملا کر ملتے ہیں۔

قاطع و مجفف:۔ بلغم ہونے کی وجہ سے سعال بارودہ میں شہد اور رس اورک ملا کر چٹاتے ہیں۔ **مقوی** معدہ کا سر ریاح ہونے کے باعث تقویت معدہ نفخ اپھارہ میں مفید ہے ' درد جگر باردہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔جالی ہونے کی وجہ سے آنکھوں کے امراض مثلاً شب کوری بیاض چشم ودھن وغیرہ میں بطور سرمہ لگاتے ہیں۔ جالی ہونے کی وجہ سے جلد داغ دھبے بطور ضماد درست کرتی ہے یہ قوت حافظہ کو بھی بڑھاتی ہے ۔

نفع خاص :۔ منقی دماغ ' **مضر** گرم مزاجوں میں اور درد سر میں

مصلح :۔ سکنجبین سادہ

مرکبات :۔ معجون نسیان مفرح کبیر سفرح سو سبزی عرق ماء اللم عنبری انقردیائے کبیر وصغیر وغیرہ

۴۳۳ ہلیلہ

ہلیلہ سیاہ ۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی
ہرہیکی ۔ امرتا ہیٹر۔ ہرڑ
انگریزی :۔ MYROBALANS
لاطینی :۔ TERMINALIA - CHEBULA
اس کی فیملی ہڑکل یعنی COMBRETACE ہے

ماہیت:۔ اس کا درخت تقریباً درمیانہ قد کا ہوتا ہے لیکن بعض بعض درخت سو سو فٹ تک قد آور اور بلند ہوتے ہیں ۔ یہ درخت ہندوستان کے ہر حصہ میں کم و بیش پایا جاتا ہے ۔ لیکن شمالی ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے ۔ کمایوں سے بنگال تک ۔ آسام ' برہما ۔ مدراس کو مٹور ۔ کنارا مغربی گھاٹ کے مشرقی علاقے گوداوی تلنٹی گجرات بمبئی کے گھاٹ اونچے جنگلوں میں کوکن مالا بار بندھیا چل کوہ ہمالیہ کے بیشتر نیچے کے حصہ میں اس کے درخت ہوتے ہیں ۔پاکستان میں پنجاب کے بعض علاقوں میں بھی موجود ہے اس کا درخت لمبی عمر کا نہیں ہوتا کچھ عرصہ کے بعد سوکھ کر گر جاتا ہے ۔

پتے :۔ جامن یا اڑوسہ کے پتوں سے قدرے چوڑے اور چار سے آٹھ انچ لمبے اور بیضوی شکل سفیدی مائیل سبز اور چکدار ہوتے ہیں لیکن چھونے سے کھردرے محسوس ہوتے ہیں ٹہنیوں پر پتے گھنے نہیں ہوتے ۔ یہ پتے موسم بہار میں جھڑ کر نئے پتے دوبارہ نکلتے ہیں جو سفید مائیل زرد ہوتے ہیں اور ان میں سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔بعض لوگ ہڑ کا درخت اپنے باغ باغیچوں میں بھی لگاتے ہیں ۔

پھول سفید یا ہلکے پیلے رنگ کے

پھل :۔ پھل کی شکل سب کی یکساں نہیں ہوتی کچھ لمبے کچھ چھوٹے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں اور سوکھنے پر چھلکے سکڑ جاتے ہیں اور پھل پانچ دھاریوں والا نظر آنے لگتا ہے ۔ پھل پکنے سے پہلے ہی درخت سے گر جاتے ہیں جو بہت چھوٹے چھوٹے اور خشک ہونے پر سیاہ ہو جاتے ہیں ان کو ہلیلہ سیاہ کہا جاتا ہے اور پھل پکنے کی قریب ہوتا ہے تو اکثر گر جاتا ہے لیکن اگر درخت پر ہی جو پھل پک جائے تو اس کو اچھا مانا جاتا ہے ۔

اچھے پھل کی یہ پہچان ہے کہ وہ نیا ہو ۔ چکنا اور بھاری وزن ہو اسکو اگر پانی میں ڈالا جائے تو وہ ڈوب جاتا ہے اور کچا پھل زیادہ مفید نہیں ہوتا ۔

لگ بھگ فروری اور ماہ مارچ میں اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں اور درخت چکنا سا نظر آنے لگتا ہے ' موسم برسات میں نئے پتے نکل آتے ہیں یہ موسم ہی اس کا پودا لگانے کا ہوتا ہے۔

آیورویدید کے مطابق اس کی سات اقسام ہیں۔

۱۔ وجیا۔ جو ہریڑ جو کی طرح گول ہو۔

۲۔ معمولی گول ہوا سکو روہنیا روہنی کہا جاتا ہے۔

۳۔ جو بڑی گولائی لئے ہوئی ہو لیکن اس کی گٹھلی اور گودا کم ہو اس کو پوتنا کہا جاتا ہے۔

۴۔ امرتا۔ جس کی گٹھلی چھوٹی اور گودا زیادہ ہو۔

۵۔ جیونتی۔ جو سونے کے رنگ کی طرح زرد ہو۔

۷۔ چیتکی۔ جو تین لکیروں والی ہو۔

اور یونانی کتب میں اس کی چار اقسام بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ ہلیلہ زرد بڑی ہرڑ کہلاتی ہے۔

۲۔ ہلیلہ سیاہ۔

۳۔ ہلیلہ کابلی، جو ایک طرف سے موٹی اور ایک طرف سے باریک یعنی مخروطی ہوتی ہے۔

۴۔ ہلیلہ چینی، یہ آجکل دستیاب نہیں اس وجہ سے تین طرح کا ہلیلہ مستعمل ہے۔

صاحب مخزن نے اس کو ایک ہی درخت کا پھل مانا ہے۔

۱۔ خشک شگوفہ جو زیرہ کی طرح ہے ہلیلہ زیرہ۔

۲۔ اس سے بڑی جو کے برابر ہلیلہ جوی۔

۳۔ اس سے بڑی جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے لیکن اس میں گٹھلی نہ ہو۔ اس کو ہلیلہ سیاہ یا ہلیلہ زنگی کہا جاتا ہے۔

۴۔ اس کے بعد نیم پختہ سبزی مائل زرد وہ ہلیلہ چینی ہے۔

۵۔ پھر اس سے زیادہ پختہ شدہ کو ہلیلہ زرد کہا جاتا ہے۔

۶۔ جو کمال پختہ ہو جائے رنگ زرد سرخی لئے ہوئے اور چکنی سی ہو جائے اس کو ہلیلہ کابلی کہتے ہیں۔

جز کیمیاوی :- TANNIC - ACID لگ بھگ ۴۸ فیصد - ۲ - GALLIC-ACID - ۳ - CHEBULINIC - ACID جو پانی میں ابالنے پر ٹینک ایسڈ و گلیک ایسڈ سے علیحدہ ہو جاتا ہے - ۴ - قدرے - ALBUMIN - لکڑی کا کچھ مادہ۔

مزاج :- سرد درجہ اول خشک درجہ دوئم

افعال :- مقوی و منقی دماغ - جاذب رطوبات، مقوی معدہ و امعا مسہل سودا و صفرا۔ مصفی خون - مقوی چشم - (بریان قابض)

۴۳۴ ہلیلہ سیاہ

استعمال :۔ مقوی و منقی دماغ ہونے کے باعث دماغی نزلات سے دماغ کو پاک و صاف کر کے ' حواس ' حافظہ اور ذہن کو تقویت دیتا ہے ۔ جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے دماغی فاسد رطوبتوں کو جذب کرکے مالیخولیا ۔ لقوہ ' جیسے امراض میں چباتے ہیں۔ مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے تقویت معدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مسہل سودا و مصفی خون ہونے کی وجہ سے سوداوی امراض مالیخولیا وہم سوداوی ۔ بواسیر۔ جذام اور خارش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔اس کو گھی میں بریان کرکے اسہال میں کھلاتے ہیں ۔

مقدار خوراک :۔ چار سے چھ ماشہ

۴۳۵ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی

مزاج : سرد درجہ اول خشک درجہ دوم

استعمال :۔ مقوی و منقی دماغ ہونے کے باعث دماغی نزلات سے دماغ کو پاک و صاف کرکے ' حواس ' حافظہ اور ذہن کو تقویت دیتا ہے ۔ جاذب رطوبات ہونے کی وجہ سے فاسد رطوبتوں کو جذب کرکے مالیخولیا ۔ لقوہ ' جیسے امراض میں چباتے ہیں ۔

مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے تقویت معدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ مسہل سودا و مصفی ہونے کی وجہ سے سوداوی امراض مالخولیا وہم سوداوی ۔ بواسیر۔ جذام اور خارش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ۔ اس کو گھی میں بریان کرکے اسہال میں کھلاتے ہیں ۔

مقدار خوراک :۔ چار سے چھ ماشہ

۴۳۶ ہلیلہ زرد

مزاج :۔ سرد درجہ اول ۔ خشک درجہ دوئم ۔

افعال :۔ مقوی و منقی دماغ ۔ جاذب رطوبات ۔ مقوی معدہ و امعا ۔ مسہل سودا ۔ و صفرا ۔ مصفی خون ۔ مقوی چشم

استعمال :۔ یہ عموماً دماغ کو تقویت دینے اور دماغی فضلات کو نکالنے کے لئے سفوفات اور اطریفلوں وغیرہ کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔اس کو بھگو کر آنکھوں کو دھونا اور خسیاندہ کو پینا آنکھوں کے اکثر امراض مثلاً ضعف بصارت ' آنکھ دکھنا ۔ آنکھوں کا درد کرنا اور سرخ ہونا میں مفید ہے۔ مسہل صفرا ہونے کی وجہ سے صفراوی مسہلات میں شامل کرتے ہیں ۔

مقدار خوراک :۔ پانچ سے سات ماشہ

۴۳۷ ہلیلہ کابلی

یہ بھی ہر سہ اخلاط کا مسہل ہے اور اس کے تمام فوائد ہلیلہ زرد کی طرح ہی ہیں۔

مقدار خوراک:۔ پانچ سے سات ماشہ

مرکبات:۔ ہر قسم کے اطریفلات۔ مربہ ہرڑ۔ سفوف سنا۔ سفوف فولادی۔ نقوع شاہترہ۔ جوارش شاہی۔ جوارش شہنشاہی عنبری بہ نسخہ خاص۔ حب پچلونہ۔ سفوف دوائے سیاہ پیچش۔ حب حلتیت۔ حب کبد۔ ۔ سفوف چٹکی وغیرہ بہت سے مرکبات ہیں۔

اس کے علاوہ گھریلو نسخوں میں اس کا بہت استعمال ہوتا ہے مثلاً چورنیں بنا کر۔ بھگو کر۔ مربے بنا کر۔ اطریفلات۔ جوارشوں۔ شہد میں ملا کر رگڑ کر ضماد کے طور پر۔ پچکاری کے طور پر۔ غرض بہت سے طریقوں سے اس کو استعمال کرتے ہیں۔

۴۳۸ ہلیون

(ف) مارچوبہ مارگیاہ (عربی) اسفے راج۔

لاطینی = ASPARAGUS -- OFFICINALIS

ماہیت:۔ یہ پنڈا لوکل فیملی LILIACEAE کا ایک جھاڑی نما پودا ہے اس کے پتے بادیان کی طرح، جڑ لمبی، پھل گول ہوتے ہیں۔ پھل کے اندر تین تخم جو تکونے اور سخت ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ اور تخم استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ شمالی ہندوستان میں کاشت کی جاتی ہے اور اس کی نازک ٹہنیوں سے ترکاری بناتے ہیں۔ اس کے تخم ہلیون کے نام سے بازار میں ملتے ہیں۔

جز کیمیاوی:۔ جڑ میں۔ ۱۔ ASAPARRGIN ۔ ۲۔ ایک سبزی مائل پیلا رال۔ ۳۔ شکر۔ ۴۔ گوند۔

پھل میں ۱۔ گلوکوز۔ ۲۔ SPARGANCIN ۔ ۳۔ تخم میں تیل۔ ۴۔ خوشبو دار رال۔ ۵۔ شکر۔ ۶۔ SPARGIN ہوتے ہیں۔

مزاج:۔ گرم خشک درجہ دوئم۔

افعال:۔ مولد منی و مقوی باہ۔ محلل۔ مفتح سدد۔ مخرج سنگ گردہ۔ و مثانہ مدر بول و حیض۔

استعمال:۔ مولد منی اور مقوی باہ ہونے کی وجہ سے مقوی باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ مدر حیض ہونے کے باعث احتباس حیض و عسر ولادت و مشیمہ کو خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ محلل۔ مفتح سدد اور مدر ہونے کے باعث بعض بلغمی امراض کو دور کرنے، جگر اور گردوں کے سدے کھولنے اور یرقان کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ **مقدار خوراک :۔** تین سے پانچ ماشہ

مرکبات :۔ معجون مروح الارواح ۔ معجون بلادر ۔ معجون الکلی ۔ لبوب الاسرار ۔ لبوب بارد ۔ لبوب صغیر ۔ لبوب کبیر ۔ وغیرہ ۔

۴۳۹ یاقوت

لال ۔ شون رتن ۔ مانک

انگریزی ۔ RUBY = DIAMOND لاطینی = RUBINUS

اسکا شمار نورتنوں میں ہوتا ہے ۔

۱۔ رتن (ہیرا) ۔ ۲ ۔ پنا ۔ ۳ ۔ پکھراج ۔ ۴ ۔ مانک ۔ ۵ ۔ پدم ۔ راگ ۔ (یاقوت رمانی ۔ ۶ ۔ نیلم ۔ ۷ ۔ گومید ۔ لاطینی ONYX ۔ ۸ ۔ موتی و مونگا ۔ ۹ ۔ لہسنیا ۔ انگریزی ۔ CATSEYE

ماہیت :۔ یا قوت ایک قیمتی معدنی پتھر ہے جو الماس (ہیرا) کے بعد دوسرے نمبر پر قیمتی ہوتا ہے ۔ یہ سرخ ۔ زرد نیلا ۔ تین قسم کا ہوتا ہے ۔ لیکن یاقوت رمانی (انار کے دانہ کی طرح سرخ) سب سے اعلیٰ گنا جاتا ہے ۔ یاقوت زرد کا نام پکھراج ہے اور عربی میں سبراق بھی لکھا ہے ۔ یاقوت کبود (نیلا) کو نیلم بھی کہتے ہیں اور یاقوت سبز جو پستی رنگ کا ہوتا ہے لیکن یہ کم ملتا ہے ۔

مزاج :۔ حرارت برودت میں معتدل ۔ خشک درجہ دوئم ۔ **افعال :۔** مفرح و مقوی قلب و دماغ ۔ دافع ضرر سموم ہوائی ۔ منعش و محافظ حرارت غریزہ ۔ حابس الدم ۔

استعمال :۔ مفرح و قلب و دماغ ہونے کے باعث یہ مفرحات و یاقوتیوں میں شامل کرتے ہیں جو دل اور دماغ کو طاقت دیتی ہیں اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتی اور اس میں تحریک پیدا کرتا ہے اس کو کشتہ اور صلایہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جو اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے ۔ مرگی ' جنون ۔ ' خفقان ۔ وبائے طاعون ۔ جریان خون ' سل و دق میں استعمال کرتے ہیں ۔ بطور سرمہ آنکھوں میں لگانا مفید ہے ۔ ضعف بصر ' جالا ' پھولا اور دھند وغیرہ کو دور کرتا ہے ۔

نفع خاص :۔ مفرح و مقوی دل و دماغ

مقدار خوراک :۔ آدھ رتی صلایہ ۔ دو رتی سے چار رتی تک کشتہ

مرکبات :۔ جواہر مہرہ ۔ حب جواہر ۔ حب جواہر دیگر ۔ حب طاعون جواہر والی ۔ حب طاعون عنبری ۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۔ خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا ۔ خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا ۔ خمیرہ یا قوت ۔ یاقوتی بارد ۔ حار ۔ یاقوتی سادہ ۔ یاقوتی لولوی ۔ یا قوتی معتدل ۔

مفرح موسوی ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

۴۴۰ یبروج

(عربی) یبروج الضم ۔ مردم گیاہ ۔ انگور شفا

لفاح ۔ عنب الثعلب منوم (ہ) پھمنا

پھمنی (س) پتر جنی ۔ انگریزی = MANDRAKE

انگریزی = DEADLYNIGHT--SHADE

لاطینی = ATROPA – BELLADONA

لاطینی دوسرا نام ۔ MANDRAGORA

فیملی = دھتورا یا کنڈی کاری کل SOLANACEAE ہے ۔

ماہیت :۔ یہ ایک بوٹی ہے جس کا پودا آدھ گز تک بلند ہوتا ہے ' اس کے پتے دھتورہ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ۔ شاخ پر پتے ترتیب دار ایک کے نیچے ایک لیکن اوپر کے پتے ایک دوسرے کے بالمقابل ہوتے ہیں ۔ ہر ایک پتا تین سے آٹھ انچ لمبا ہوتا ہے ۔ شکل بیضوی کنارے سالم اور پتہ نوکدار اور پیچھے ڈنڈی سی ہوتی ہے اور یہ دھتورا کے پتوں سے کم جھری دار ہوتے ہیں ۔

پھول :۔ سرخ رنگ کا زیتون کے برابر ہوتا ہے اور میعہ سائلہ کی طرح بو آتی ہے ۔ یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ رات کو چمکتا ہے۔

جڑ :۔ اس کی جڑ دو لپٹے ہوئے انسانوں کی طرح نظر آتی ہے اور ان کے اوپر باریک باریک ریشے بالوں کی طرح لگتے ہوئے نظر آتے ہیں ۔ اگر ان دونوں جڑوں کو جدانہ کیا جائے تو اس کی قوت ساٹھ سال تک قائم رہتی ہے ۔

جز کیمیاوی :۔ اس کی جڑ اور پتوں میں جو ہر ہائیو سا ئمس ہوتا ہے جو بعد میں ایٹروپین میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔ اس کی جڑ اور پتے یا ان کا عصارہ استعمال کیا جاتا ہے ۔

مزاج :۔ سرد خشک درجہ سوئم **افعال :۔** بیرنی مخدر مسکن درد محمر محلل اورام حارہ مانع پسینہ اور دودھ۔

استعمال :۔ مخدر مسکن الم محلل اور ام حارہ۔ محمر ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل ۔ نقرس ۔ تمام اقسام کے عصبی دردوں اور ام حارہ مثلاً حمرہ سرخ بادہ دنبل ورم خصیہ میں طلا یا ضماد لگاتے ہیں ۔ عورتوں کا دودھ خشک کرنے دودھ کی زیادتی ورم پستان میں ضماداً مفید ہے ۔

محمر ہونے کے باعث جلدی داغ دھبوں کو دور کرتا ہے ۔ آنکھوں سے رطوبات کے بہنے میں مفید ہے ' آنکھوں کے گرداگرد ضماد لگاتے ہیں ۔ آنکھ میں بھی ڈالتے ہیں ۔ آنکھوں کے امراض میں اس کا جوہر ایٹروپین ڈالتے ہیں۔ **احتلام :۔** پرانی کھانسی ۔ کالی ۔ کھانسی اور پسینہ روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ اور دردوں کی تسکین کے لئے اندر بھی استعمال کرتے ہیں ۔

نفع خاص :۔ محلل اور ام مسکن ورد **مقدار خوراک :۔** چاررتی سے ایک ماشہ **مضرو مھلک :۔** چھ سات ماشہ **مرکبات :۔** قرص مثلث مرہم لفاح معجون مقوی علوی خان وغیرہ

۴۴۱ بیدانجیر۔ ارنڈ

ارنڈی = خروع ۔ پنچانگل

رینڈ ۔ شکل رکت رینڈی (یونانی) فینقین فیقی ۔ فیموسارقوس

RICINUIS - COMMUNS = لاطینی

EUPHORBIACEAE = فیملی

ماہیت :۔ ارنڈ کا درخت آٹھ سے پندرہ فٹ تک بلند ہوتا ہے ۔ اس کے تنے اور پتوں کے سیخوں پر سفید رنگ کا مواد لگا ہوا ہوتا ہے جو ہاتھ پر چمٹ جاتا ہے ۔

پتے بڑے اور چوڑے اور ہتھیلی کی طرح پانچ حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں اور اس کے پتوں کے کنارے کٹے ہوئے سے ہوتے ہیں ۔ پتوں کی سیخ لگ بھگ ایک فٹ تک ہوتی ہے یہ اندر سے کالی ہوتی ہے ۔

پھول :۔ جب پھول کھلتا ہے تو زرد رنگ کا کیسر دکھائی دیتا ہے ۔

پھل :۔ لگ بھگ پیٹھے کے برابر گچھوں میں لگتے ہیں ۔ ان پھولوں کے اوپر سبز رنگ کا غلاف یا چھلکا ہوتا ہے جس کے اوپر نرم نرم کانٹے ہوتے ہیں ۔

تخم :۔ سیاہی مائل بھورے یا سرخی مائیل بھورے جن کے اوپر کچھ داغ یا لکیریں سی بھی ہوتی ہیں لیکن بعض درختوں کے تخم سفیدی مائل سے ہوتے ہیں ۔ اس طرح اس کے درخت لال اور سفید دو قسم کے پھل دینے والے ہوتے ہیں ۔ ہر پھل کے اندر تین تخم جو ایک غلاف کے اندر بند ہوتے ہیں لیکن اس غلاف کو توڑا جائے تو اس کے اندر سفید مغز نکلتا ہے ۔

موسم برسات کے شروع میں اس کے تخموں کو بویا جاتا ہے اور موسم برسات کے ختم ہونے تک یہ درخت بن جاتا ہے اور اسوج کاتک تک پھل پک کر تیار ہو جاتا ہے ۔ یہ دوبار پھلتا ہے ' خریف کے ساتھ پھلنے والے تخم موٹے اور موسم ربیع والے چھوٹے ہوتے ہیں ' ان

کا تیل نکال کر استعمال کرایا جاتا ہے ۔ اس کے پتے ۔ مغز اور روغن استعمال کرتے ہیں بعض لوگ اس کی جڑ کو بھی دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں

مقام پیدائش :۔ یہ پاکستان اور ہندوستان میں کم و بیش ہوتا ہے ۔ یہ جنگلی خودرد بھی ہوتا ہے اور کھیتی بھی کی جاتی ہے ۔

نوٹ :۔ اسہال روغن بید انجیر سے زیادہ اس کا مغز استعمال کرنے سے ہوتے ہیں ۔ اس کے پتوں سے بھی معمولی اسہال آتے ہیں اور قوت تریاقیت زیادہ ہوتی ہے ۔

افعال :۔ مغز تخم بیدا نجیر مخرج کرم شکم ، معین صلابات ، مدر حیض جالی مسہل قوی محلل و مسکن ادرام۔ برگ تریاق مار

استعمال :۔ ملین مخرج کرم شکم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو مارنے والی ادویہ کھلانے کے بعد اس کو پلاتے ہیں جس کے باعث مرے ہوئے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں ۔

ملین صلابات :۔ صلابت اعصاب اور ہر قسم کے سخت ورموں مثلاً کنٹھ مالا ۔ بھگرالی بدوغیرہ میں اوپر ضماداً لگانے سے یا اس کی کھیر بنا کر باندھنے سے عضلات اور اورام ڈھیلے پڑ جاتے ہیں ۔ مسہل ہونے کی وجہ سے بلغمی امراض مثلاً فالج لقوہ ۔ رعشہ کھانسی اور دمہ قولنج استرخا وجع المفاصل وغیرہ میں منضج کے بعد استعمال کرانے سے بلغم و مائیت بذریعہ مسہل خارج ہو کر مندرجہ بالا امراض میں فائدہ ہوتا ہے ۔جالی ۔ محلل مسکن ہونے کے باعث جلدی داغ دھبوں مثلاً کلف ثالیل جرب نقرس و وجع المفاصل میں اس کا ضماد لگانے سے آرام ہوتا ہے ۔ اس کے برگ محلل و مسکن اور ام اوجاع ہونے کے بعد کسی گرم تیل کی مالش کر کے نیم گرم باندھنے سے سکون ہوتا ہے ۔ اس کی بھجیاسی بنا کر ورموں پر باندھنا مفید ہے ۔تریاق مار ہونے کی وجہ سے مارگزیدہ کو اس کے نرم پتے گھونٹ کر بار بار پلائیں قے اور دست ہو کر زہر کا اخراج ہو جائے گا اور مقام گزیدہ پر ثفل یا بھجیا کو اس پر باندھ دیں ۔ افیون کا زہر بھی اس طرح خارج ہو جاتا ہے ۔

نفع خاص :۔ مسہل محلل اورام

مقدار خوراک :۔ مغز ۳ سے پانچ دانہ ۔ برگ نرم سات ماشہ سے ایک تولہ ۔ پتوں کا رس ۲ ماشہ سے نو ماشہ تک کسٹرائیل روغن بید انجیر دہن الخروع

مغز میں جز کیمیاوی :۔ ایک نہ اڑنے والا تیل ۴۵٪ رسنین پروٹیڈ ۲۰ فیصدی ۔ سفید مواد لعاب (میوسلج) شکر۔ راکھ دس فیصد ایک زہریلا مواد رسن نام کا ہوتا ہے جو قے آور ہے

ماہیت :۔ یہ بیدا انجیر کے تخموں سے نکالا ہوا زردی مائیل تیل ہوتا ہے اگر اس کو خاص طریقہ سے صاف کیا جائے تو سفید ہو جاتا ہے وہ زیادہ مفید ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک درجہ دوئم

افعال :۔ مسہل و مخرج بلغم ملین و مزلق امعا مخرج و قاتل کرم شکم محلل و مسکن اور ام و اوجاع ۔ ملین صلابات

استعمال :۔ مسہل و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی امراض میں قولنج ریحی و ثفلی ۔ قبض کے لئے مفید ہے ۔ ملین و مزلق امعا ہونے کے باعث بذریعہ حقنہ اور اس کا حلیب یا مزیج بنا کر حلیب (دودھ جیسا شیرہ) یا قدرے گوند و قلیل مقدار و افیون ملا کر اس سے رنگت تبدیل ہو جاتی ہے پیچش کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔ اگر سدے زیادہ ہوں تو روغن بیدانجیر تین چار تولہ دودھ میں ملا کر دینے سے سدے زیادہ ہو تو روغن بیدا انجیر تین چار تولہ دودھ میں ملا کر دینے سے پیچش سدی سے چھٹکارا ہو جاتا ہے ۔

مخرج:۔ و قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے شکم کے کیڑوں کو مارنے اور خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

محلل و مسکن :۔ محلل اور ام اوجاع ہونے کی وجہ سے ریاحی دردوں اور وجع المفاصل میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ مالش کرتے ہیں اور صلابتوں و سخت ورموں میں اس کی نیم گرم مالش ان کو نرم کر دیتی ہے یہ بہت بے ضرر جلاب ہے ۔

خواص ارنڈ مصنفہ حکیم محمد عبداللہؒ میں ارنڈ کے بارے میں مکمل تفصیلات ہیں۔ ادارہ مطبوعات سلیمانی اردو بازار لاہور سے طلب کریں۔





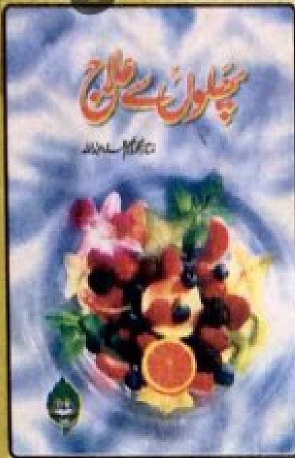
اپنے والد محترم حکیم محمد زاہد صاحب
کے بلند درجات کے لیےSCAN کیا گیا ہے تاکہ
طلباء اس سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

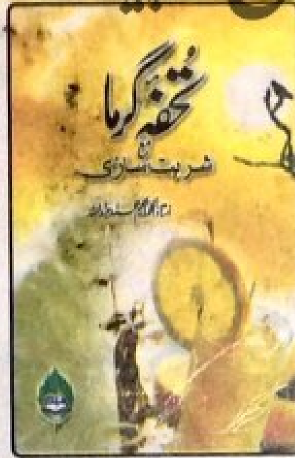
1968-2015

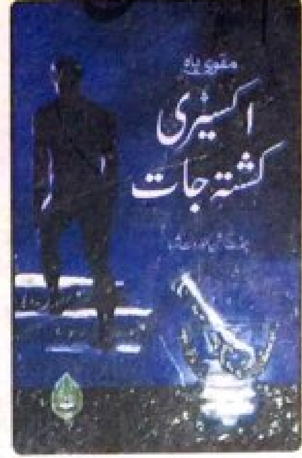
حکیم حنان مجتبی

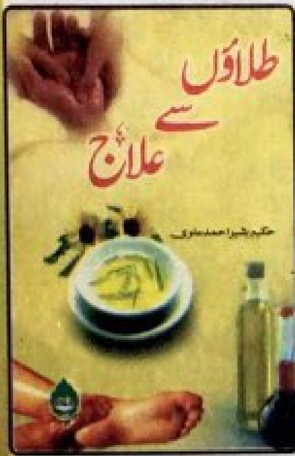
ادارہ مطبوعات سلیمانی کی دیگر شاہکار کتب

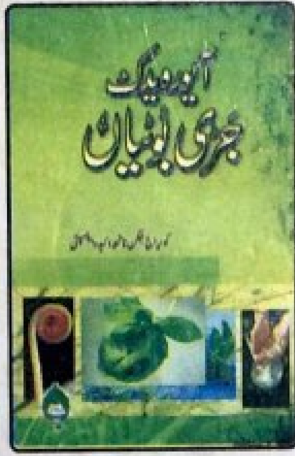
عظیم طارق، شائع کیا سیچیار نوشہ، حنان مجتبی

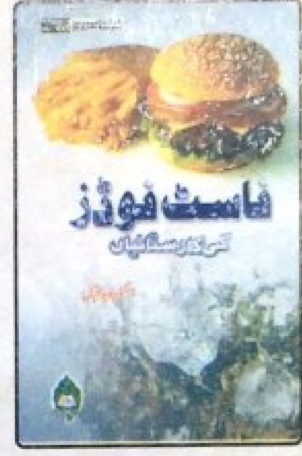


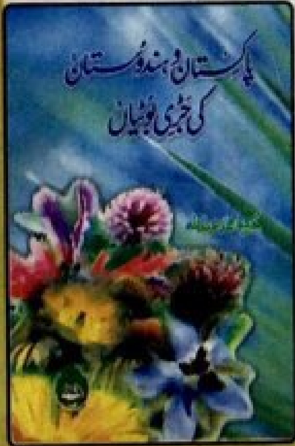


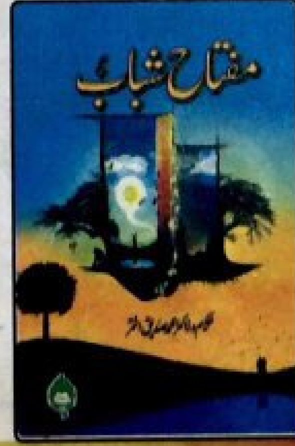


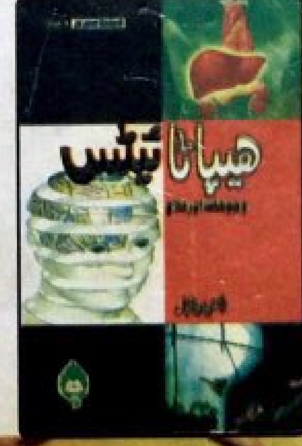












ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور ● فون: 042-7232788

042-8414546 E-mail: idarasulemani@yahoo.com